خلاصہ لمعات یعنی ساکھی ہائے

۱۴۹۰ تا ۱۴۹۱ ذکر تشریف لیجانا ولایت روم میں نصیحت فرمانا حمید قارون بادشاہ کو ۔

۱۴۹۱ تا ۱۵۰۱ ذکر تشریف لیجانے سمیر پربت خورد ہمنچل پر و مردانہ کا قدرتی نہر سے رس پیکر مست ہو جانا ۔

۱۵۰۱ تا ۱۵۲۳ اگر گورکھ ناتھ جی کے شسٹرن جوگیان کا آکر بحث کرنا و سمیر پربت کلان پر جہاں سدھ منڈلی تھی تشریف لیجانا و مکالم و دقائق حقائق سے سدہون کو مغلوب فرمانا ۔

۱۵۲۴ تا ۱۵۴۴ ملنا دتاتریہ سدنت سنیاسی بانی فرقہ سنیاسیے ۔

۱۵۴۴ تا ۱۵۴۵ ملاقات کاگ بہوشنڈ والا اچین طائر و پہلا بھگت و دسرو بھاگسنہ سے ۔

۱۵۴۶ تا ۱۵۴۷ ذکر جانا معراج مقدس یعنی بحضور تخت اکال پورکھ ۔

۱۵۴۹ تا ۱۵۵۰ ذکر امرت بیل کہانا راجہ کے داوہار پربت پر کلیان و سیل سین بیاد ہونا سے دلا کھ پتر مہاراجہ جنک جی سے ملاقات ۔

۱۵۵۰ تا ۱۵۵۱ ذکر اسی کھنڈ میں جانا اور راجہ کے فرزند کا شیر ہمراہی گورو صاحب کی قربانی کو پیش کر دینا پھر کیسی کھنڈ و بعدہ گورکھ کھنڈ جہاں آدمی ۱۰۰۰ سال عمر کے ہوتے تھے جانا پھر بن میں گروہ شیران کو سنگھ بنانا ۔

۱۵۵۰ تا ۱۵۵۱ بعدہ اگن کھنڈ و ہرن کھنڈ و گیت کھنڈ و ارت کھنڈ میں تشریف لے جانا و مردانہ کو ایک پتر راجہ نے دیوتا کی قربانی دینا و ستادیپ کا سیر فرمانا و سلطان پور آنا و پھر سنگلدیپ میں راجہ شونابھ کو نہال فرمایا ۔

۱۵۵۵ تا ۱۵۵۷ بہ میان چوہڑ کا راجہ ہونا ۔ و راجہ کی دختر کا مرد ہو جانا بحکم گورو صاحب ۔

۱۵۶۰ تا ۱۵۶۱ ذکر آنے کل جگ کا ۔ اور سنگہ ہونا اسکا ۔

۱۵۶۲ تا ۱۵۶۳ جانا جگناتھ جی میں [illegible] کنبھی صاحب جب روم میں شیخ عبد الرحمن دباری خان صادق کے پاس بغداد میں جانا اور پیر کا [illegible] ہونا و عجز و عذر

بابت اختصار مولف کا اور ایران مین جانا ڈالی کے جگ مین شاہ عبدالرحمن ثانی کو مغلوب کرنا۔

فہرست غلط نامہ نمبر اول

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۵	تحریک	تحرک	۷	۱	بہا یونت	بہانوونت
۳	۱۹	برگاش	پرگاش	۷	۱۹	کاربا	کاروبار
۳	۱۶	کلمک	کلنگاٹ	۹	۲	باشاہ	بادشاہ
۳	۶	جانشنیان	جانشینان	۹	۱۲	جگہڑون	جہگڑون
۴	۱۸	سبزیہہ	سرسبز	۱۱	۱۹	پہل	سنبہل
۴	۱۲	تعصبانہ	تعصبانہ	۱۱	حاشیہ	نائینر	فایدہ
۵	۱۲	دوریراث	دوراث	۱۳	۱	چہپایا	چہپا یارہا
۶	۲	مار	ما	۱۳	۸	پکہڑنے	پڑہنے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۱۲	گرمھ	گرنتھ	۲۳	۱۲	نیوسے	نیوسنے
۱۳	۱۳	غرض	عرض	۲۳	۱۴	یک	یگک
۱۳	۱۴	غراڈیل	غزرائیل	۲۳	۱۶	لالا	لالو
۱۴	۱۰	کھرہ	کہنہ	۲۳	۲۱	قطروہ دہ	قطرہ دودہ
۱۵	۱	رآبولا	رائے بولا	۲۵	۲	چیسی	جیسی
۱۶	۱۵	زیدا	زہدا	۲۵	۳	جیج	جنج
۱۷	۱	سودۃ	سودہ	۲۵	۴	تھکی اگد	تھکی
۱۸	۱۴	خدمتگا	خدمتگار	۲۵	۶	پٹرسے	پیڑسے
۱۹	۱	لفٹنٹ گورنر	سابق لفٹنٹ گورنر	۲۵	۱۴	کانیاں	کانیاں
۲۰	۱۱	دارو	وار	۲۶	۱۱ حاشیہ	روپیلیس کرہ سنوا	اپدیش کرہ سنوا لنکو
۲۰	۱۴	علان	علال	۲۶	۱۵	گورس	گوراجیے
۲۰	۱۵	پیچ	بسح	۲۶	اخیر سطر	سوس	سوہن
۲۰	۲۰	تماشہ	تماشہ	۲۷	۱۸	بونبک	سونبک
۲۰	۱۶	نانگار	نانکا	۲۸	۴	۳۹	۲۹ صفحہ
۲۳	۱	پائین	پاپن	۲۸	۳	وچہ	ویح
۲۳	۱	پرندہ	پھرنارہ	۲۸	۳	چیڑائی	چیڑھائی
"	۳	پیح	بسح	۲۸	۳	سکم	حکم
۲۳	۴	سیری	سہری	۳۰	۱۶	سنجلق	بجلق
۲۳	۹	بہاگوسکے	بھاگوتے	۳۱	۸	برنجید	برنجند
۲۳	۱۲	کہرے	سنہڑے	[illegible]	۱۹	دما	دعا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۲	۱۴	نمکس خوردہ	بمع ۳۷	۱۲۹	۴	چھہ آئے	چیلہ وی
۱۰۴	۳	براجہ	راجہ	۱۳۰	۵	ہتھیے لکھی جاوین	یادگار لکھی جاوین
〃	۱۳	درم	دام	۱۳۲	۳	میان بالا	بہائی بالا
〃		۱۰۵	۱۰۴	۱۳۶	۱۷	چلیدئے	رکہدئے
۱۰۶	۱۳	راجہ جگ	راجہ جنک	۱۳۸	۱	تو لگتے	تو لگتی تھے
〃	۱۴	نمگرا	ہنگرا	〃	۱۸	سے	شے
۱۰۸	۵	اوروہ	اوروہ مندر	۱۴۲	۱۸	بیاڑ	بیار
〃	۸	پاک تپت	پاک پیغمبر	۱۴۴	۴	سوائے	سوامی
۱۱۰	۱۶ و ۱۷	قاضی قطب الدین	قاضی رکن الدین	〃	〃	سلاہی	سلامے
۱۱۱	۳	پھر کریگا	کرونگا	۱۴۷	۳	ہین لگ گئے	مین مل گئے
۱۱۱	۹	کریگا	کرین گے	〃	۱۲	امدرسن	اندراسن
〃	۲۱	چودہ دہی	چودہ سے	〃	۱۷	ہپنڈل	دربہنڈا
۱۱۳	۹	شود	نشنود	۱۴۸	۵	ثنا شکر	یہہ شکر
۱۱۴	۱۶	عزرائیل کدام اللہ	کدام اند	〃	۱۶	اورس	رسوس
〃	۱۸	وعقل ست	عقل است	۱۵۳	۱۱	منتر	ستنام منتر
۱۱۶	۹	سرو رہستند	ہستند	〃	۱۸	سب سے ملاقات	سبکی خدمات کرنی
۱۲۰	۹	پتامان	پتالان	۱۵۸	۴	قصبہ پنجاب	خطہ پنجاب
۱۲۲	۳	زرد روح	زرد رو	۱۶۱	۱۲	سو سو کہنٹیالو	سو سو کہنٹہ سو
۱۲۷	۶	سفارش	صفا	〃	〃	گائے گئے	گائے گئی
۱۲۹	۱	شادی خانہ	سادہ خاطر	۱۶۵	۱۱	بارہی	جارہی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶۶	۲۱	روشنضمیری	پہ روشنضمیری
۱۶۸	۲۰	سرور	سرود
۱۶۹	۳	مسمی کی	مسمی کمال
۱۷۹	۱۸	نوارن ہی	نوارن ہار
۱۸۱	۹	مرمیٹی گاگر	صفتن گا گہر
"	۱۰	آرزو پوری	پوری کرنی
۱۸۲	۱۱	شاہ شاہ گار او دو دو شوہ	شاہ شاہ گار او دو شاہ سور
۱۸۳	۶	شہر خربیہ	شہر کرم
۱۹۱	۱۲	اباد شاہی	او پادشاہی
۱۹۲	۱۴	مہر گورو جی سے	مہر گورو جی کی
۱۹۳	۸	سواسی	سوامی
"	۱۳	بندہ	انسان
۱۹۵	۱۲	اوسن	اوستر
۱۹۷	۱۰	ہرے ومین جانو	جانو سدا
۲۰۶	۱۶	سکت	شسک
"	۲۰	گنونڈ	گونڈ
"	"	شیسوا	شیوا شنیہ
۲۰۷	۷	گھوڑواز	گورواز
۲۱۰	۳	رہد کائی	رہد ہائے
۲۱۳	۳	کے دہور	لے دہور
"	۱۰	سپک	پک
"	۱۶	اشنسان	اشنان

غلط نامہ دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۹	کُل روپیہ	آمدنی کا کل روپیہ
۸	۲	آہن گران	گھنگہ آہن گران
"	۳	نایاب کرآتے ہیں نیز	آتے ہین
۱۱	۱۰	درخت سر سبز	لہلہا رہا ہے
۱۱	۱۸	فرمایا	نیز فرمایا
۱۲	۱۴	چھت	چھتر
۱۳	۱۱	پرات	پربہت
۱۳	۱۶	بانیئے	بانی
۱۴	۱۷	ٹھہکہ	ٹھہکہ
۲۰	آخر سطر	نواب حبیب صبا لکھنوی نے	نواب حبیب صبا لکھنو
۲۱	۳	ہرون	ہرومن
۲۱	۸	سورج پرکاش	جاوید سورج پرکاش

نسب نامہ عطائیات پنتہ اوداسیان حالات لاہر چہار مسند المعروف چہار اکہارہ

ببسبب طوالت کُل شجرہ درج نہین ہوا موجودہ مہنتون کے نام لکہے گئے ہین
متعلق صفحہ ۱۲ اراث اول

سری گورو نانک صاحب

بابا سری چند صاحب

بابا گورد تا صاحب

بابا الممست جی صاحب

بابا سری چند صاحب

بہگت بہگوان اوداسی سنت جنکا نام پہلے بہگت گر سنیاسی تہا

بابا گوردتا صاحب

سمیت صاحب

سری پُہول صاحب

گوبند صاحب

بالو حسن

یہ گدی پٹیالہ مین ہے جانب باہر دروازہ ہے ۵۰۰ روپیہ کی آمدنی ہے مہنت

مہنت ایشر داس جی ہین جو حال مین مسند نشین ہین

یہہ بہگت گُدوبین سے برائے درشن دیوی ہنگ لاج وامرناتہہ کے سری

سرتارپور رادیہ سے گذر رہے تہے - اسوقت دوسری گدی تہی اور سنا تہا انکو ۸۰۰ سنیاسی

تہے سری چند جی کا نام سُنکر اوترا - باباجی نے اُسکو دعوت کری مگر وہ

نہایت مغرور تہا بگتین نگین - مگر اُس نے ایک تونبی مین کہانا ڈلوانا

شروع کیا جو بہرتے نہین تہے دہرم چند جی نے بہ اطلاع سری چند صاحب

جی کے اُداس گورو جی کی کرکے تونبی پُر کردی جملہ بہگت ہوئے کو

سیر کردیا غرض بہگت گر بحکم باباجی دہرم چند جیکا مع ۸۰۰ سنیاسی کے

صادق بنا کیونکہ اُسکو وہان دیوی جی امرناتہہ جی کا درشن بہی ہوگیا تہا

اب ۳۰۰ ڈیرہ مگدہ وبیس اوداسیان کا مشہور ہوا اور بہگت گر بہگوان سے

اوداسی سنت جو معزز و محتشم ہین اکہاڑہ مین بہی ایک سنت اکثر رہتا ہو

ان ہر چہار مسند ہائے اوداسیان کے سوائے بیدی صاحبان نے عطیہ گدی اوداسیان بابا رام دیال بیدی کی بنارس میں موجود ہے - اور جو گدی اوداسیان کی عطیات سری حضور ۷ - و ۹ - و ۱۰ بادشاہی جی و دیگر سودہی مہربان جی وغیرہ کی ہیں وہ تعلق انہیں راقوں کے درج ہونگے و نیز ان ہر چہار فرقہ کی ترقی ملک میں بہت پہیلی ہوئی ہے اور ان ہر چہار گدی وبہگت بہگوان کے فرقہ کے مہنت ملکر ایک پنچایتی اکہاڑہ بنکر ملک میں بارہ ماہ دورہ کیا کرتے ہیں اور متعلق اس اکہاڑہ کے بڑا بہاری خزانہ و چند گانو و چند کو ٹہیات پراگ و بنارس و ہردوار وغیرہ میں ہیں نہایت آئین و قواعد سے کاروبار اس پنچایتی کلان اکہاڑہ کا چلتا ہے اور بنیاد اس اکہاڑہ کی حیدرآباد دکہن میں راجہ چندو لعل کے عہد سے رکہی گئی تہی - اول سوالاکہہ روپیہ کا سرمایہ جمع کیا گیا تہا آجتک بذریعہ تجارت و سود و آمدنی معافیات و پوجا سرمایہ بڑہ گیا ہے اس اکہاڑہ کے مقابلہ میں فرقہ سنگت صاحب بہائی پہیرو عطیہ مسند ۷ و ۱۰ بادشاہ صاحب جیکا بہی ایک پنچایتی اکہاڑہ ملک میں دورہ کرتا ہے اور سرمایہ اوس اکہاڑہ میں بہی معقول ہے ان اکہاڑوں کے ساتہہ اول سرمن سری گورو گرنتہہ صاحب جی کا سوارہ فیل پر یا سوار خاصہ میں چلا کرتا ہے - ان اوداسی فرایق کے فاضل کامل سنتان کے کرشمہ و عظام کام بے شمار ہیں جن کی تفصیل کے لئے علیحدہ ایک دفتر چاہئے مگر بطور مشتے نمونہ خروارے یہاں شائقان بنیتہہ کے لئے درج کئے جاتے ہیں سال ۱۸۷۰ء میں جوالا جی کے پہاڑ پر پانچ ہزار سنیاسی فقیران کے گروہ میں ۳۰ تار کا زنجیر آتش گاہ میں تیار کہا یا گیا کیونکہ ایک سنیاسی نے یہ اشتہار دیا تہا کہ میری دختر کنواری و بیاہنے لائق ہے جو سادہو اس زنجیر آتش مایہ کو کمر میں پہرے اوسکو دختر بیاہ دے ورنہ کل اپنے گروہ کو سراپ دیونگا اور لاچار دختر کشی کرونگا جب زنجیر آتش تیار ہوا

تو فرقہ ۵۰۰۰۰ مین تہر سر پڑا اتفاقاً جماعت مین ایکسناگہ اوداسی
فرقہ بہگت بہگوان سنے بہلی پوڑی جب جی صاحب بہ صدق دل
پڑہی مہر یچندجی کا تصور باندہکر زنجیر باندہا جو بہ عظمت گورو نانک
صاحب صندل کی تڑاکی ہوگئی اگرچہ سنیاسیان نے رشک وحسد سے
اُس زبان کو زنجیر سے علیحدہ کردیا تاکہ وہ اُنہین بالاتر فضیلت سے بہگت گر
کی طرح سب کو زیر نہ کرلے مگر جوالاجی سے پوجاریان کو الہام ہوا
کہ اوپر پہاڑ کے ناگہ اوداسی جس نے زنجیر دتشی پہنا ہے اسکو
جلد لاؤ - اور اُنکے لئے بہون کے اوپر مسند عمدہ بنادو اور عطوبہ
روز خزانہ سے اونکے دہرم سال مین مقرر کردو - لہذا ناگہ جی کو
پوجاری لائے اور نہایت عز و فخر سے اونکو گورو کا بونگہ بناکر
جانشین کیا ابتک وہ اوداسیان کا ڈیرہ بہون کے اوپر واقع
ہے تیس روپیہ ماہواری ریاست کپورتہلہ سے و دیگر ریاستہاے
وظائف مقرر ہین اوسی زمانہ مین بہ عہد محمد شاہ بادشاہ دہلوی بادہ
بالوحسن صاحب کی مسند کا بادہ مست رام چیلہ درگاہی رام جنکا مختصر
نسب نامہ ذیل مین درج ہے صحرا نورد تہا اور تحصیل گڑہ مکتیسر ضلع
میرٹہہ موضع بک سر کے جنگل مین گوشہ گزین تہا محمد شاہ نے
قلعہ تیرہ گڑہ سے متصل نجیب آباد کی فتح کے لئے دعا چاہی اونکی
نظر مہر سے قلعہ فتح ہوا تو بادشاہ نے بک سر کے ایسے گانو تعلق ننگلہ
معاف کردئے جن کو عزیزی سر ننگہ بچشم خود دیکہہ آئے ہین

تفصیل دیہات

بک سر - لڑہی - گووندپور - بستان نگر
کہورلیا - کمراڑا - حاکم رسد - ضلع میرٹہہ نسب نامہ گدی بک سر
موجودہ حال برہم ۱ اول دہنت ۵ مست رام ۶ درگاہی رام ۷ چترہ لوش دہنت

۴ ۵ ۶ ۷ (موضر)

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ
ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥ ਜਪੁ ॥ ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥ ਹੈ ਭੀ ਸਚੁ ਨਾ
ਨਕ ਹੋਸੀ ਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥ ਸੋਚੈ ਸੋਚਿ ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਸੋਚੀ ਲਖ ਵਾਰ ॥ ਚੁਪੈ ਚੁਪ
ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਲਾਇ ਰਹਾ ਲਿਵ ਤਾਰ ॥ ਭੁਖਿਆ ਭੁਖ ਨ ਉਤਰੀ ਜੇ ਬੰਨਾ ਪੁਰੀਆ
ਭਾਰ ॥ ਸਹਸ ਸਿਆਣਪਾ ਲਖ ਹੋਹਿ ਤ ਇਕ ਨ ਚਲੈ ਨਾਲਿ ॥ ਕਿਵ ਸਚਿ
ਆਰਾ ਹੋਈਐ ਕਿਵ ਕੂੜੈ ਤੁਟੈ ਪਾਲਿ ॥ ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ਚਲਣਾ ਨਾਨਕ ਲਿ
ਖਿਆ ਨਾਲਿ ॥

سری اکال پورکھ جی سہائے

ایک اونکار ست نام۔ کرتا پورکھ نربھو نرویر اکال مورت اجونی سے بھنگ گور پرساد جپ
آد سچ جگاد سچ۔ ہے بھی سچ۔ نانک ہوسی بھی سچ۔ جہان جہان شکر و بیکران عجز ادس ایزد اکال
وکرتار متعال کا ہے کہ جسکے مقدس درگاہ کی قدرت قدیر کیطرف تمام مخلوقات سائل و بایل ہے
اور ہر گدا و شہنشاہ اوسکے دربار معراج کے عاجز اور دست لبستہ محتاج ہین اور اُسی قادر قدیر کیبہ
امیر العالمین کے عزم سے کلی کائنات کی بنا و فنا مژگان کی تحریک کے مانند ہے بقول
سری گور وگوبند سنگہ صاحب جی

جب اُدکر کھہ کرا کرتارا
پرجا دہرت تب دیہہ اپارا

جب آکرکھ کرت ہون کب ہون
تم مین ملت دیہہ دہر سب ہون

مطلب یعنے ای ایشور جب آپنے دنیا کے بنانیکا عزم کیا تو بیشمار خلقت اور پرتھوی پیدا کردی اور پھر اسے پربھو
جب کبھی آپ اپنے ارادہ کو ہٹا لیتے ہین تو سب کچھ آپ مین ہی سما جاتا ہے۔

॥ ਜਬ ਉਦਕਰਖ ਕਰਾ ਕਰਤਾਰਾ। ਪਰਜਾ ਧਰਤ ਤਬ ਦੇਹਿ ਅਪਾਰਾ
॥ ਜਬ ਆਕਰਖ ਕਰਤ ਹੋ ਕਬਹੂੰ। ॥ ਤੁਮ ਮੈਂ ਮਿਲਤ ਦੇਹ ਧਰ ਸਭਹੂੰ
॥ ਰਚਨ ਭੂਰਨ ਜੰਕਾ ਨੇਤ੍ਰ ਫੋਰਾ। ॥ ਤਾਂਕਾ ਖੇਤ੍ਰ ਨ ਜਾਨੇ ਹੋਤਾ॥੦॥

تان کا منت نہ جانے پھور		ہرن بہرن جان کا نیتر پھور
چونکہ وہ مالک ہر دکہائی کہ جہنجھکڑی مین انسان کی فنا اور بنا کر سکتا ہی۔ اس سبب اوسکا بہید اور کوئی نہین جان سکتا ہی		

اور ہزار ہزار شکر اوس نرنکار جہدلی سروپ کا ہے کہ جس نے انسان کو مشت خاک سے بنا کر ایسے ایسے کامون کا مرتکب کیا ہے کہ جنکو عقل دیکہکر حیران رہتی ہے۔ انسان کو کیا تاب ہے کہ اوسکی قدرتون مین دخل دے سکے اوسکے وجود کا تصور حیطۂ وہم سے باہر ہے۔

ظفر نامہ

رحیم است روزی دہ ہر دیار		عطا بخشد و پاک پروردگار
کہ حسن الجمال است رازق رحیم		کہ صاحب یار است اعظم عظیم
غریب الپرست ست غنیم الگداز		کہ صاحب شعور است عاجز نواز

پہر مین اُس مہارانی منیشری جو کیسٹری قیصر ہند کا ہتہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون کہ جسکے عہد مبارک مین سب طرحکی آزادیان حاصل ہین دہرم اور اخلاق کے ہر ایک رشتے پر تہذیب کے ساتھ دل کہولکر تقریرین کرکے لوگون کے شک شکوک رفع کر سکتے ہین۔ کوئی غیر مذہب کا آدمی مانع نہین ہو سکتا اسی گورنمنٹ کے سایہ ہما پایہ مین ہم اسقدر امن و امان و آسایش بہوگ رہے ہین کہ جسکا ذکر حیطۂ تحریر سے باہر ہے علم و ہنر کی روز افزون ترقیان اور ریلون اور پختہ سڑکون اور طرح طرح کی کلون وغیرہ کے فوائد لوگون کے دلون پر کانقش فی الحجر ہین۔ کیون نہو۔ یہ راج ہمارے گورنمنٹ بہادر صاحب کا بخشا ہوا ہے اور

انہین کی برکت دعا سے آجکل گورنمنٹ انگلیشیہ کی اقبالمندی کا ستارہ
اوج فلک پر چمک رہا ہے صاحبان تاریخ دان بخوبی واقف ہون گے
کہ وہ زمانہ جس مین اکال پورکھ نے اس بھارت ورش کو ضلالت اور گمراہی اور رنج الم
مین مبتلا دیکھکر اپنے ایک ایسے کارکُن کی ضرورت سمجھے جسکی نظیر اس دنیا مین بہت کم
دستیاب ہوتی ہے اس کارکُن نے جو واحد پرستی کا پودہ لگایا تھا اُسکے نشو نما کے لئے
اوسکے جانشینان اور خادمان اپنی خاص خون کی نہرون سے آبشاری کرتے چلے آئے
ہین۔ ان سب کی کیفیت آگے ہر ایک کی سوانح مین مفصل بیان کی گئی ہے۔ کیسا
تاریکی کا تھا۔ بابر کے حملون کا حال ناگفتہ بہ افغانستان ترکستان وکابل کے بے رحم اور
وحشی قومین ملک کو متواتر حملون سے پامال کر رہی نہین۔ تیمور کے قتل عام خاندان
تغلق کی باہم خانہ جنگی بابر بادشاہ کے لگاتار حملے بجلی کی طرح لوگون کی نظرون مین دکھائی
دے رہے تھے۔ ملک مین لوٹ مچ رہی تھی اکال پرستی اور دہرم کا تو کیا ذکر ہے لوگون
کو اپنے مال وجان کا فکر پڑ رہا تھا۔ غیر قوم کا تعصب خوب جلوہ دکھا رہا تھا۔ لوگ
زبردستی مسلمان کئے جاتے تھے رام اور پرمیشر کا نام لینے سے فوراً سر قلم ہوتے تھے۔
چونکہ اُس اکال پورکھ کا کرم کریمانہ مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ عالم کی ابتر حالت کو بذریعہ مرسلین و اوتاران
آرایش فرماتا رہا ہے پس ایسے اندھکار اور مکدر زمانہ مین لوگون کے اودہار کے
واسطے کلجگ کی گمراہی دنیا ہی کیحالت دیکھکر نرنکار نے اپنے جلوہ جلیل سے سری
گورو نانک صاحب سے گورو گوبند سنگھ صاحب تک دس روپ پیدا کرکے وحدت
شناسی و اکال پرستی کے طریق سکھلائے۔ جنکے نتائج دنیا مین اظہر من الشمس ہین۔
لھذا سری اکال مورت نرنجن نرنکار کو جسکی مقدس ذات سے دس بادشاہیان گاشر
ہوئین۔ گوناگون نیاز عجز بجا لاکر موجب بنا خورشید خالصہ تحریر
کیا جاتا ہے۔

سبب تالیف

مدت مدید سے مورخان پنجاب سری خالصہ جی کی تذکرہ سلطنت و ملک گیری مین بہ سبب بانی مبانی ہونے سری گورو نانک و گورو گوبند سنگہ صاحبان - ان گورو صاحبان کے حالات بہ سبب ناواقفیت و تعصب نہایت اختلاف اور حقارت سے درج کرتے آئے ہین - جنکے مطالعہ سے ہزارہا طلباء مدارس وغیرہ و نوجوانان اقوام خالصہ کے خیالات برعکس ہوتے گئے - اور گورو صاحبان کے پوتر بچنون سے مستفیض ہونا تو در کنار رہا اپنے دہرم پستکون کیطرف نظر کرنا ہی چھوڑ دیا اور بہ سبب ناواقفیت وہ لوگ جنکے سر دن پر گورو مہاراج کی اپکارون کا توکیا ذکر اون کے خاد مان کے احسانات کا بوجہ اسقدر پڑا ہوا ہے کہ اُس سے کسی حالت مین سبکدوش نہین ہو سکتے - کرتگہنون کی حیثیت مین اونکو برے الفاظ سے یاد کرکے قوم خالصہ کے دلون کو رنج پہونچاتے رہے - افسوس ہے وہ لوگ یہہ نہ سمجھے کہ انہین کی بیغرض کوششون کی نتایج اس بہارت ورش مین سورج کیطرح چمک رہی ہین اور انہین کے پوتر بچن اور پاکیزہ مسائل اور اخلاق دہرم کے اعلے اصول لوگون کے مکدر ہردون کو آئینہ کیطرح شفاف کر رہے ہین - اون کے دماغ مین یہہ بات نہ گذرے کہ اُن کی راست اور بے نقصانہ تعلیم آجکل لوگون کے نجات دارین کا وسیلہ بن رہی ہے - اُنہین مہاپرشون کے سایہ دار درختون کے نیچے آج کل لوگ جگت کے جلانے والے دہوپ سے آرام کرکے آجکل یاد الٰہی مین مصروف ہین - جن شگفتہ پہولون کی خوشبودار ہوائین لوگون کے دماغون کو معطر کر رہے ہین اُنکے موجد آپ ہی ہین اور جس باغ کے میوہ دار درختون کے شیرین میوجات سے لوگ حظ اُٹھا رہے ہین اسکا بانی انکو نہ کہا جاوے تو اور کس کو کہا جاوے انہین کے بے بہا چشمہ کی آبشاری کی بدولت آج کل مختلف کسانون کے کھیت سرسبز دکھلائی دیتے اور لہلہا رہے ہین۔

لہذا اُمت سے دلہا کو جریح قلق وتجریح علق لاحق رہتا تھا۔ بباعث کار سرکار اور پابندی ملازمت اسقدر فرصت نہ ملی کہ بہت جلد گورو صاحبان کے اوپکارون کا فوٹو ہدیہ ناظرین کیا جاوے لیکن اب بفضل وخواہش سری ایزد اکال وکمال سعی مسنون وامداد لاتعداد باوہ سرکہہ سنگہ صاحب برادرم حقیقی جنہون نے کتاب کے مکمل کرنیکے واسطے بصرف لاگت کثیر بہت سے حالات مشتبہ کو دریافت کیا ہے واشتیاق ووفاق روز افزون فرزندان خود اس خاکسار ذرہ بیمقدار جان نثار خاکِ راہِ خادمانِ سری گورو مہاراج باوہ نہال سنگہ سری ہرگوبند پوریہ نے مجموعہ سورج پرکاش المعروف خورشید خالصہ متضمن بر سوانح سری گورودس بادشاہیان وبندہ بیراگی وجملہ فتوحات خالصہ جی بہ تفریح دوازدہ راشہا، آفتاب وہر داستان کو بنام نہاد لمعہ یعنے چمکارہ جو سورج کی آنسو کی جگہہ متناسب ہوگا بیان کیا ہے۔ اور کہین کہین گورو صاحبان کے واحدانیت کے پاک مسائل اور اخلاق ودہرم کی پوتر شبدون کے بھاؤ منکشف کیئے ہین۔ دس راشہا مین حالات سری دس گورو صاحبان اور دو راشہا مین جملہ حالات سری خالصہ جی تالیف کیا ہے کہ جس سے پاک دل ناظرین ہر فرقہ مطمین وخاص شائقین وصادقین سری نانک پنتھہ مستفید ہو کر خاکسار کے حق مین دعاء نیک دین چونکہ اُردو لٹریچر مین اسقدر مہارت نہین کہ عبارت آرائی اور فقرہ بندی کا لحاظ رکھا جاوے لیکن بغرض بہرہ وری برادران قوم۔ رنگینی عبارت کو چھوڑکر مطلب کو مدنظر رکھا ہے اُمید ہے کہ صادقان راہ سری اکال پورکھہ ٹوٹی پھوٹی عبارت سے مطلب کیطرف رجوع ہون گے اور غلطیون پر چشم پوشی فرماوین گے۔ اس ناچیز بے تمیز مین کیا طاقت کہ اہم اعظم کام کو انجام دے سکے اور اس بحر عمیق مین شناوری کرکے کنارے پر پہونچ سکے اور ایسے بڑے سمندر کو کوزہ مین بند کرکے ہدیہ ناظرین انگمین کرے۔ مین کیا میرا سرمایہ کیا۔ لیکن بہرحال باین اُمید کہ ستگورہ جی

اپنا کام آپ ہی سرانجام فرماوین گے۔ اُنہین کے سپرد کیا۔ مطابق این بیت۔
کار در بہ توکل ایزد اعظم پرد اختیم + ہر چہ باد ا باد ما کشتی در آب انداختیم + ونیز زبان
پراگندۂ خاکسار لائق نہین ہے کہ بے انتہا راز بے نیاز کو ابراز کرے۔ بدین قول
ہزار بار بشویم زبان بہ مشک وگلاب + ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست +
اپنی اس فکر وتشویش ہیچکاری کے سبب از حضور گرنتھ صاحب فال کے طور پر شبد کا
آواز لیا تو گرنتھ صاحب کا یہہ شلوک آیا۔ بنونت نانک دن سو رینی سدا ہر ہر دہیائی
در بجہ انہد باجی رام۔ گہٹ گہٹ ہر گوبند گاجے رام۔ آپ او پایے آپ پرت پالیے
اپے سب بدھ ساجے۔ بنونت نانک سکھ نام بھگتین در بجہ ان عدباجی رام۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣੀ ਸਦਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈ ਦਰ ਬਜੇ ਅਨਹ
ਦ ਬਾਜੇ ਰਾਮ॥ ਘਟਿ ਘਟਿ ਹਰਿ ਗੋਬਿੰਦ ਗਾਜੇ ਰਾਮ॥ ਆਪ ਉਪਾਏ ਆਪ
ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ਆਪੇ ਸਭ ਬਿਧਿ ਸਾਜੇ॥ ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਨਾਮ ਭ
ਗਤੀ ਦਰ ਬਜੇ ਅਨਹਦ ਬਾਜੇ

ਰਾਮ॥੧॥

اس ارشاد سعاد کو اپنی رسا دخیال گرانی کو وکانہ ہر دلعزیز کلمات کے بیان کرنے مین
کمر ہمت باندہی۔ اور سری گورو نانک صاحب جی کے سوانح فیض سانح کے
ارقام کے لئے مرکب خامہ کو مہارت دارین کا مطلع کیا گیا +
اور اسی وقت سے باد اسر کہہ سنگہ صاحب مخالف مصنفان کی کتب سے برعکس
حالات قوم خالصہ کے ترمیم کروانے اور اون کے مصنفون سے جواب طلب کرنے
پر آمادہ اور کمر بستہ ہو گئے۔ خاصکر تواریخ پنجاب مصنف رائے کنہیالال صاحب وقصص ہند
مصنفہ محمد حسین صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج وغیرہ سے بڑا ز ور دیکر بر خلاف حالات ترمیم
کرائے۔ اور عمدۃ التواریخ جو ایک بے نظیر فارسی کی تواریخ ہے انمین بھی کسیقدر تغیر و تبدل

کروایا گیا پنڈت سردھارام پھلوری و پنڈت بہالونت و رائے کنھیا لال و مفتی غلام سرور وغیرہ مصنفان کتب مختلفہ سے نوٹس دیگر جوابات طلب کئے۔

اسی بارہ مین اخبارات آفتاب پنجاب و آفتاب ہند و خالصہ پنجاب و قیصری مین مضامین واسطے آگاہی عوام الناس و جوابات مصنفان مذکورہ بالا درج کرواتے رہے بہت سے مخالف مضمون کے معافی کے خطوط باوا صاحب کے پاس موجود ہین جو وقتاً فوقتاً بذریعہ اخبارات مشتہر ہوتے رہے ہین۔

مختصر نوٹ قدیمی حالات ہند قبل تاریخ

قوم خالصہ

واضح رائے شائقین تواریخ ہو کہ زمانہ سلف مین ہندوستان کی سلطنت ہندو راجاؤن کے زیر حکومت تھی۔ جو علیحدہ علیحدہ صوبون مین حکمران تھے۔ بصورت زبردست ہونے ایک اون مین سے مہاراج الدہراج ہوا کرتا تھا۔ باقی سب اوسکے باج گزار کھلاتے تھے۔ کسی زبردست غنیم کی حملہ آور ہونے پر سب متفق ہو کر اوسکو رفع دفع کر دیا کرتے تھے۔ اُنہین ایام مین دارا اور سکندر جو دنیا مین بڑے نامور بادشاہ گذر چکے ہین ہندوستان کے راجاؤن کے سخت مقابلون سے شکستہ دل ہو کر اور کانون پر ہاتھ دھر کر واپس چلے جاتے رہے ہین۔

لیکن بعد ازان جب اُنہین راجاؤن کی اولاد کے ہان سب عیش و عشرت کے سامان بکثرت مہیا ہوگئے اور ارکان سلطنت بھی کار بار حکومت مین بڑی دانائی اور سرگرمی کا اظہار کرنے لگ گئے تب ان راجاؤن نے تن آسانی کو اپنا شیوہ بنالیا کار با سلطنت سب امیرون اور وزیرون پر چھوڑ دیا جنگ جوئی اور بہادری کے سامان سب علیحدہ کمرون مین بند کر دیے اسلح جنگ کا استعمال بالکل بھلا دیا۔ ناچنے والون

راگیوں بھانڈوں اور نقالوں کا بازار گرم ہوگیا۔ اور راجاؤں میں محبت اور اتفاق کے بجائے نااتفاقی اور کینہ وری کا بیج بویا گیا۔ ملک کی ایسی حالت میں غیر ملک کے بادشاہوں کو جرات ہوگئی کہ اب ہندوستان کے زرین میدان میں چلکر شکار کھیلنی چاہئے خطہ دلپذیر بے نظیر کشور ہند پر قابض ہونے کی اُمنگ سب کے دلوں میں پیدا ہوگئی۔ اسی خیال سے بادشاہان عرب میں روم وغیرہ نے متواتر اس ملک پر حملے شروع کئے۔ اگرچہ راجگان ہند قدیمی اتفاق اور میل جول کی برکت سے ان حملہ آوروں کو شکست دیتی رہی لیکن اسقدر طاقت اور جمعیت بہم نہ پہونچا سکے کہ ہمیشہ کیواسطے ان ناگہانی بلاؤں سے اپنے ملک کو محفوظ رکھہ سکیں۔

چنانچہ ان واقعات سے کچھہ مدت بعد سبکتگین والی ملک خراسان و افغانستان نے ہندوستان پر یورش کر کے راجہ جے پال والئ لاہور سے لڑائی کا بازار گرم کیا بعد ازاں اسکے بیٹے محمود نے خلیفہ بغداد کی تحریک سے ہندوستان پر متواتر ستارہ حملے کئے خاصکر متھرا۔ نگرکوٹ کانگڑہ و سومنات کے مندروں کی دولت کو خوب لوٹا اور ہند کے بہت باشندوں کو بزور شمشیر مسلمان کیا۔ اور اسی وقت سے ہند میں اسلامیہ سلطنت کی بنیاد پڑ گئی۔ اسکے بعد خاندان غلامان و خلجی و تغلق و سادات و لودھی باری باری حکمران رہے خاندان خلجی کی بادشاہ علاء الدین نے ملک وسط ہند اور دکن کو خوب زیر و زبر کیا اور ہندوستان کی آخری حد راس کماری یعنے رامیشور پر ایک مسجد اسلامیہ سلطنت کی یادگار میں تعمیر کری اور راجپوت راجوں سے بہت قسم کی بے شرمیاں اور بدسلوکیاں کیں۔ رانی پدمنی۔ کنولا دیوی۔ دیول دیوی اسی کے عہد میں گذری ہیں۔

اسکے بعد خاندان تغلق اور لودھی کی ضعیف و ابتر حالت دیکھکر بابر پوتے امیر تیمور نے موقع کو ہاتھ سے نہ دیا۔ تین دفعہ ہندوستان پر حملے کر کے سلطنت مغلیہ کی بنیاد

مہند مین ڈالدی -
بابر کے بیٹے ہمایون بادشاہ کے عہد مین خاندان سور نے زور پکڑا یہہ خاندان ہمایون کو نکالکر سولہ برس تک راج کرتا رہا - شیر شاہ اس خاندان کا بڑا زبردست بادشاہ گذرا ہے - سولہ برس کے بعد ہمایون شاہ فارس کی مدد سے ہندوستان کا بادشاہ بنا بعد ازان اکبر - جہانگیر - شاہجہان - اورنگ زیب بہادر شاہ فرخ سیر - محمد شاہ احمد شاہ وغیرہ شاہان مغلیہ حکمران رہے - موخرالذکر ہر دو شاہان کے عہد مین نادر شاہ درانی اور احمد شاہ ابدالی ہند پر حملہ آور ہوئے - ملک مین قتل عام اور لوٹ پڑ گئی چونکہ مغلیہ سلطنت کی جڑہ اورنگ زیب کی ظلم و تعدی کے باعث مرہٹون اور سنگہون نے کہوکہلی کردی تھی - اس سبب سے اس سلطنت کا زوال اورنگ زیب کے عین حیات مین شروع ہوا - اور آہستہ آہستہ کچہہ عرصہ پاکر پنجاب پر سنگہہ اور وسط ہند پر مرہٹے سردار قابض ہو گئے آخری بادشاہان مغلیہ کی نالائق حرکتون اور ظلم کے باعث باقی ملک اہل فرنگ کے قبضہ اقتدار مین آگیا - چونکہ ہمکو صرف گورو صاحبان اور قوم خالصہ کے حالات قلم بند کرنے مطلوب ہین اس سبب سے ہم باقی جھگڑون کو یہان ختم کرتے ہین کیونکہ یہہ حالات بہت سی تواریخون سے دستیاب ہو سکتے ہین اسلئے مرکب خامہ کو میدان مد نظر مین جولان دیتے ہین -

رات اول در بیان اوتار سری گورو نانک صاحب

لمعہ ۱ - سری پرمیشر نے کلجگ کو گمراہی و ضلالت مین مبتلا دیکہکر اپنے جلوہ ذات مقدس سے راجہ رگہو سری رامچندر جی کے فرزند کشو کے خاندان سورج بنسی مین جنکی مفصل کیفیت سوڈہ بنس کی چوتھی پادشاہی کے واقعات مین درج ہو۔ راجہ کالکیت

وہاں مہتا بھی اسی خاندان مین سے تھے موضع رائے بھوئی بھٹی کی تلونڈی ضلع لاہور مین
مہتا کالو رائے بن مہتا شب رام جی کے گھر مین سمت ۱۵۲۶ بکرمی مطابق ۱۴۶۹ع بروز
پورنماشی کاتک نیم شب ایک گھڑی زیادہ گذشتہ سنگھ لگن بھرنی نکچھتر سدہ یوگ حسب زائچہ
ذیل پرکاش کرکے سری گورو نانک نرنکاری کو پرگٹ فرمایا تولد کے بعد اس ہری اوتار
کے موہنہ مسکاتے پھرتے بعین ورد کرتے معلوم ہوتے
تھے۔ بقول جنم ساکھی آمدہ از دفتر لندن۔ اوسوقت
۳۳ کروڑ دیوتانے اکرتعظیم کی اور بہ اشکال غیب اُس
مقدس خطہ زمین پر پھول برسائے۔ اور رنگ رنگ کے
شادیانہ بجائے وہان اب جنم استھان کا بڑا بھاری
گوردوارہ جسکے ساتھ اب چار ہزار کی جاگیر و لنگر سدابرت

راہو ۴ — ۵ منگل — ۶ — ۳ — ۷ شکر و سنیچر — ۲ چاند — ۸ سورج — ۱ — ۹ — ۱۱ برہسپت — ۱۲ — ۱۰ کیت

موسوم ننکانہ صاحب ہے اس دربار صاحب کی عظمت ایک ڈپٹی کمشنر نے آفتاب
پنجاب پیپر ۱۸۸۴ مین تصدیق کری ہے بعض پرانے جنم ساکھیون مین پایا جاتا
ہے کہ گورو نانک صاحب کا جنم بیساکھ بدی تیج کا تھا۔ ایسے اوتار تولد کیوقت غیب سے
روپ دھار کر بالک لیلا کرنے لگ جایا کرتے ہین ہر ایک بشر کیطرح نو دس مہینے مادر کے
پیٹ مین نہین رہتے صرف ہوا بھری رہتی ہے وہ قدرتی جسم بنا کر وقت مقررہ پر
آموجود ہوتے ہین اور پون لینے ہوا بہ نظر دایہ و مادر کے معمولی دکھلائی دیتا ہو کر نکل جاتی ہے
اُس دن رات کو شہر مین ناگہانی شادمانی و قدرتی کامرانی و نسیم عنبر اور موسم بسنت
نمودار ہوئی۔ ہردیال نامی پنڈت نے پانچ روز تک زائچہ نویسی مین غور کر ستارگان
زائچہ سری رام چندر و کرشن جیکی مانند بلکہ اون سے بڑھکر اظہار کر کے نانک نرنکاری نام کہا
کالو جی نے کہا کہ یہ نام ہندو اور مسلمان دونون کا ہوسکتا ہے۔ پنڈت نے کہا کہ یہ
دونو فریق مین افضل اور قابل پرستش ہوگا۔

دایہ ازبس متعجب وحیران تھی کہ اوسکے ہاتھہ مین صدہا کودک پیدا ہوئے مگر ایسا نور
وسرور اور جلوہ کا ظہور۔ آنکھون کی رنگ اور ماتھے کی دمک ہونٹون کی مسک یعنے
نیم خندہ بول چال کی نمک نہایت نادر کسی کا ظہور مین نہین آیا۔ چولا اندازی اور
جھنڈیان کی رسم بہ زینت وشوکت سے ادا کی گئی۔

لمعہ ۲ ۔ سن مبارک پانچ سال تک ہم عمر کودکان کو گانو سے باہر لیجا کر سالکانہ یاد الہی
کی باتین بازیچہ طفلان مین لا کر کہین ہاتھون مین مالا کہین سجدہ کبھی مراقبہ اور جاپ
سکھلاتی۔ ایک دن درخت مال سے اپنے ہم عمر کودکان کو مٹھائی کھلائی۔ اوس جگہہ
مال لیلا نامی ایک گوردوارہ بنا ہوا ہے۔ اور جاگیر بھی لگی ہوئی ہے۔
اس کارروائی کو لڑکون سے سنکر شہر کے لوگ کودکانہ تقریرون سے متعجب ہوگئے۔
ہردیال پنڈت اور اہل یقین لوگ نانک جی کے زایچہ کے خیالات سے یقین لائے
کہ یہ لڑکا ضرور اولیا ہے سہ بالائی سرش زہوشمندی ہمی تافت ستارہ بلندی۔

لمعہ ۳ ۔ ۷ برس کے سن مین والد نے گوپال پنڈت کے پاس واسطے تعلیم مہاجنی
کے سپرد کیا پانچ روپے نقد طشت شیرینی پنڈت کے نذر کی۔ قدرتاً شیرینی بکھر گئی طلبا
نے زمین سے چنکر نہایت شادمانی سے کھائی پادھے نے اسکے پیشین گوئی کی
کہ اس شیرینی فرزند سے بہت مخلوق فیض یاب ہوگی۔ تو پنڈت نے پنتیس اکھری
تختی پر لکھہ دئے۔ تب نانک صاحب جی نے کمال افضل دماغی سے متعلم کو فی حرف
ایک ایک شلوک معرفت کا بنا کر جسکے آدانت کا ایک ایک اشلوک ذیل مین درج
ہے سنایا سہ آسا محلا پہلا۔ سسے سوئی سرشٹ جن ساجی سبھنا صاحب
ایک بھیا۔ سیوت رہی چیت جن کا لاگا آیا تا انکا سپھل بھیا۔ ایڑے آپ کرے جن
چھوڈی جو کچھہ کرنا سو کر رہیا۔ کرے کراے سبھ کچھہ جانی نانک شاعر اوں کہیا۔ اوسکے
بعد بتیا ... بیچ ناتھہ پنڈت کے سپرد کئے۔ تو پنڈت مذکور کو بھی سخنان معرفت سے

حیران و مدہوش کر دیا۔ تب برج ناتھہ نے سری نانک جی کی تعلیم سے انکار کیا کہ مین ان کو کیا پڑھاتا ہے۔

چنانچہ اوسی ساعت مین کل قاعدہ علم ہندی و چند در چند مدارج سنسکرت و اشارات بید و کلمات محققانہ در موزات غایدانہ و دقایق فاضلانہ بیان فرمائی۔ پنڈت نہایت حیران ہو کر معتقد ہوا اور بہ باطن اوسکی نصیحتون سے روشن ہوا۔ تب گورو نانک صاحب گھر مین تشریف لائے۔ والدہ نے پوچھا کہ پڑھ آئے ہو فرمایا کہ پڑھ آئے ہین پھر کالو جی نے پنڈت سے حال دریافت کیا تو اوس نے کہا کہ تیرا بیٹا علم ظاہری و حقیقی کا عالم و فاضل ہے۔ اوسکی تعلیم کی حرص چھوڑ دو۔ یہہ تو اوتار ہے۔ پنڈت کی اس تقریر کو سنکر کالو گھر مین آیا اور حیران رہا۔

لمعہ ۴۔ ایک روز گورو نانک صاحب گاؤن سے باہر درخت کے نیچے بیخودی کی حالت مین سو گئے۔ مسمی رائے بولار قوم بھٹی راجپوت مسلمان حاکم پرگنہ گنکوت پنجہ دورہ کر کے گاؤن کو آتا تھا۔ دیکھا کہ ایک آٹھ نو سالہ طفل کے منھ کے اوپر ایک خونخوار سانپ نے پھن پھیلایا ہوا ہے۔ ہمراہیون سے بولا کہ یہہ طفل یا تو کوئی اولیا ہے جسکے منھ پر سانپ دھوپ سے سایہ کئے ہوئے ہے۔ یا سانپ کی خوراک ہو چکا ہے جو اس بیخودی کی حالت مین سو رہا ہے۔ گھوڑے سے اوتر کر نزدیک گیا سانپ کو علیحدہ کیا نانک جی کو جگایا اور شناخت کیا کہ مہتا کالو کا بیٹا ہے۔ پا بوسی کی اور گاؤن مین ساتھ لایا مہتا کالو کو بلایا اور مژدہ دیا کہ یہہ تیرا بیٹا ذات خدا ہے۔ اس سے فرزندانہ سلوک نہ کرنا چاہئے۔ اس معجزہ کو رابرٹ کسٹ صاحب سابق جوڈیشل کمشنر پنجاب نے وقایع بابا نانک مولفہ خود مین درج کیا ہے۔

لمعہ ۵۔ پھر ایک دن اوسی درخت کے نیچے نانک جی اپنے خوش حالت مین سو گئے۔ ہر چند آفتاب کی دھوپ کا پرتو زمین پر پڑ گیا تھا لیکن اون کے چہرہ پر

بدستور درخت کا سایہ چھایا رہا۔

اس الطاف الٰہی و مہربانی کو رائے بلار نے دیکھا۔ روز افزون معتقد و مرید ہوا۔ وہ درخت مال نامی ابتک موجود ہے۔ اوسکے نام پر مال صاحب گوردوارہ جہان لنگر سدا برت بھی ہو رہا ہوا ہے وہان بیدی بکرمان سنگھ صاحب نے اپنا علیحدہ بنگلہ بنام گورو صاحب تعمیر کیا ہوا ہے۔

رائے بولار قوم راجپوت بھٹی (نام ذات) رئیس تلونڈی جو مہتہ کالو جی کا افسر بطور تحصیلدار تہا۔ اوسنے صلاح دی کہ اپنے لخت جگر کو فارسی معلم کے سپرد کر۔ تب سری نانک جی مہاراج خوش طالع قاضی قطب الدین کے مدرسہ مین پڑہنے بیٹھائے گئے۔ تو معلم نے قاعدہ۔ الف با کا لکھدیا۔ گورو جی نے فرمایا کہ اسکے معنے بھی جانتے ہو۔ معلم نے کہا کہ آپ ہی سنایئے۔ تب سری گورو جی الف سے یائے تک سی حرفی سنائی۔ مثلاً۔ الف اللہ نون یاد کر غفلت منع (دل سے) وبسار۔ وغیرہ۔ تب معلم نے کہا کہ تم فارسی زبان سناؤ۔ تب سری گورو مہاراج جی نے راگ تلنگ مین (شبد بنا) شبد فرمایا۔ جو سری گورو گرنتھ صاحب جی کے تلنگ راگ مین گورو ارجن صاحب جی نے درج فرمایا۔ راگ تلنگ محلّا پہلا ۱ یک عرض گفتم پیش تو در گوش کن کرتار ٭ حقا کبیر کریم تون بے عیب پروردگار ٭ دنیان مقام فانی تحقیق دلدانی ٭ مم سر موئے عزرائیل گرفتہ دل ہیچ ندانی ٭ زن پسر پدر برادران کس نیست دستگیر ٭ آخر بیفتم کس ندارد چون شود تکبیر ٭ شب و روز گشتم در ہوا کردیم بدی خیال ٭ گاہی نہ نیکی کار کردم این چنین احوال ٭ بدبخت ہمچو بخیل غافل بے نظر بے باک ٭ نانک بگوید جن ترا تیری چاکران پا خاک ٭ معلم تعظیم بجالایا۔ اور خود دل سے معتقد ہوا۔ اور باطن اوسکا روشن ہوگیا۔ کیون نہ ہو کامل مرشد سچے ستگورو کا عکس پڑگیا تھا۔

قطعہ ۲۔ جب سری نونہال فضل وجلال بابا نانک صاحب جی کی عمر ۹ برس کی ہوئی تو مہتہ صاحب نے اپنے معزز احباب وپیارے اقارب جمع کرکے پنڈت ہردیال صاحب عالی

[Marginal notes, handwritten:] سکھ ۱ ... ۔ کہالی ۔ ...

بخت کے ذریعہ گورو جی کے گلو مبارک مین زنار ڈالنے کی طیاری کی ۔ بولے کہ اس تاگہ
کے پہرنے سے کیا اثر ہوگا ۔ پنڈت جی نے کہا کہ زنار کے پہرنے سے انسان پاک رہتا ہے
اور جملہ کرم دہرم کے لائق ہوتا ہے ۔ فرمایا کہ جو انسان اسکو پہر کر ۔ بد کرداری کرے تو پہر
یہہ تاگہ بیفائدہ ہوگا ۔ اور جس برہمن نے زنار پہر کر دغا ۔ جہوٹھ ۔ طمع ۔ شہوت ۔ کبر ۔ اختیار
کیا وہ چنڈال ہوگیا یا نہ پنڈت ہردیال جی تو پہلے ہی سے سری نانک جی کے خدا کے اوتار ہونے
سے واقف تھا ۔ دہن دہن کہہ اوٹھا ۔ اور التجاء و استرضاء زنار پہرایا ۔ تب سری
بابا جی نے آسا وار کا اشلوک فرمایا ۔ جو پہر وا مین مسلسل کہا گیا تھا ۔ دیا کو پاہ سنتوکھ
سوت جت گنڈی ست وٹ ۔ اہ جنیو جیو کا ہئی تان پانڈے گہت ۔ اس شلوک
مین اودیکہ النکار ہے یعنے تلازم عبارت سے تگہ کہا ہوا کتنے برہمن وٹے آئے
کہوہ بکرہ رہین کہایا سبکو آکہے پائے ۔

ਦਇਆ ਕਪਾਹ ਸੰਤੋਖ ਸੂਤ ਜਤ ਗੰਢੀ ਸਤ ਵੱਟ ॥
ਏਹੁ ਜਨੇਊ ਜੀਵ ਕਾ ਹਈ ਤਾ ਪਾਡੇ ਘਤ ॥
ਤਗ ਕਪਾਹਹੁ ਕਤੀਐ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਵਟੇ ਆਇ
ਕੁਹਿ ਬਕਰਾ ਰਿੰਨਿ ਖਾਇਆ ਸਭੁ ਕੋ ਆਖੈ
ਪਾਇ ॥

ایک روز اسی عمر مین گورو نانک صاحب اپنے ہاتھکی ایک انگشتری اور لوٹا کسی فقیر کو
دے آئے ۔ والد نے اون پر سخت تنبیہ کی ۔ گورو صاحب گاؤن سے باہر ایک
مال کے درخت کے نیچے جو بہت گنجان تھا جاکر چھپ گئے ۔ اور عبادت معبود مین
مشغول ہوگئے ۔

رائے بولار نے سنکر کالو جی کو بہت سمجھایا ۔ اور خود تلاش کر کے گورو صاحب کو نہایت ادب اور قدمبوسی سے شہر مین لایا ۔ چنانچہ وہ مال کا درخت بنام تنبو صاحب اب تک بطور خیمہ کے زمین پر بچھا ہوا ہے ۔ جس مین اکثر سکھ صادق زمین پر لیٹ کر اندر جاتے ہین اور طواف کرتے ہین ۔ جہان اب دہرم سال بنی ہوئی ہے ۔ اور نہایت تفریح طبع کا مقام ہے ۔

لمعہ ۔ ۷ ۔ اسی سال مین ایک روز گورو نانک صاحب جہان اونکا نوکر مویشی چراتا تھا تشریف لے گئے اور نوکر کو شہر مین کسی کام کو بھیجکر خود محافظ گا و میشان ہوئے اپنے خدا خیالی مین لگ گئے مویشیان نے کسی زمیندار کا کھیت برباد کر دیا ۔ زمیندار نے رائے بولار حاکم شہر کے پاس شکایت لیجاکر کالو کو طلب کرایا ۔ اوسوقت گورو نانک صاحب دیوان عدالت مین خود تشریف لے گئے ۔ فرمایا رائے جی مدعی کی شکایت کا تحقق فرماکر مناسب حکم دیجئے ۔ فی الفور معتبران معائنہ کے لئے مامور ہوئے ۔ مدعی کے کھیت کو سرسبز دیکھکر واپس آئے حال سنایا ۔ مدعی حیران ہوکر رخصت ہوا ۔ رائے بولار تو پہلے ہی معتقد صادق ہو چکا تھا گورو نانک صاحب جی کو تعظیم و تکریم سے بٹھایا ۔

اوس زراعت گاہ مین اب تک ایک گوردوارہ موسوم کیارہ صاحب معبد اکال بنا ہوا ہے ۔

لمعہ ۔ ۸ ۔ ایک مدت تک گورو نانک صاحب جی کی حالت تارکانہ و مصالحت زاہدانہ دیکھہ دیکھہ والدہ متعلقان سراپا متفکر رہتے ۔ گورو نانک صاحب جو چند روز سے گھر کے اندر گوشہ نشینی و خلوت گزینی مین سرمست رہے تو والد ایک طبیب حاذق کو بلایا نبض دکھلائی گورو صاحب ہاتھہ چھوڑا بولے کہ اے طبیب جب تو اپنے مرض کا علاج نہین کر سکتا تو میرے مرض کو کیونکر تشخیص کر سکیگا مصرعہ ۔ عشق کے بیمار کو دارو بجز دیدار نیست ۔ یہہ مرض جس نے لگائی ہے وہی اوسکا علاج کرے گا ۔ حکیم حلیم نے

کہا کہ مین تمہارے جسمانی عارضہ کا علاج کرون گا - مہاراج نے مسکرا کر یہہ شلوک فرمایا

سٹ ۵ وید بلایا ویدگی پکڑ ڈھنڈوے باہنہ (بازو) ✤ بھولا وید نہ جانئی کرک کلیجے ماہنہ (پنج)

ਵੈਦ ਬੁਲਾਇਆ ਵੈਦਗੀ ਪਕੜ ਢੰਢੋਲੇ ਬਾਂਹ ।

ਭੁਲਾ ਵੈਦ ਨ ਜਾਨਈ ਕਰਕ ਕਲੇਜੇ ਮਾਹ ॥

جا وید اگھر آپنے میری آہ نہ لیہہ ✤ ہم رتی شہہ آپنے تو کس دارو دیہہ -

ਜਾ ਵੈਦਾ ਘਰ ਆਪਨੇ ਮੇਰੀ ਆਹ ਨ ਲੇਹੁ

ਹਮ ਰੱਤੇ ਸਹੁ ਆਪਣੇ ਤੂੰ ਕਿਸ

ਦਾਰੂ ਦੇਹ ॥

اور چند رشد دلاویز ور موزات ایزدی بیان فرمائی - جس سے طبیب اس صوئب کے موثر کلام سے خوش نصیب ہو کر مطمئن و متمکن ہو پابوس ہوا - اور ہون کے متعلقین کو تشفی دی کہ یہہ مریض نہین ہے باتیر عزیز خدا ہے ✤

لمعہ - ۹ - اسیطرح جب مہاراج کی ۱۲ سال کی عمر مقدس ہوئی تو والد نے تنخواہ کچھ سرمایہ نقد دیکر بہ سربراہی کسمی بالا ذات سندھو جٹ ہم عمر خدمت گار واسطے تجارت کے روانہ لاہور کیا - اور تاکید کی کہ فایدہ والا سودا کرنا - گورو نانک صاحب نے ایک وسیع نفیس جنگل مین جا کر ایک قافلہ زہدا دیکھہ خدمتگار سے مشورہ کیا کہ حسب التاکید والد اس سے عمدہ سودا نہین ہے جو یہہ سرمایہ اس جماعت باقناعت فقراء کو کھلایا جاوے تب بھائی بالا حسب الارشاد فوراً اشیاء خوردنی شہر سے خرید لایا - لنگر پکوایا - اس فرقہ فقرا کو جو چند روز سے بھوکے تھے بھوجن کھلایا - سمی سنت رین بہنت جماعت نے اپنے گروہ کے پرستاران و یاران کو بتلایا کہ یہہ خدا کا مقرب ہے اسکے ذریعہ اوس نے ہماری خورد و نوش کے چند روز بعد خبر لی ہے - گورو نانک صاحب اون زاہدان کے ساتھ مکالمت ربانی و رموزات حقانی فرما کر تلونڈی

واپس تشریف لائے - اوس جگہہ اب تک ایک گوردوارہ موسوم کہرا سودہ نہایت پاکیزہ و پرفضا واقع ہے جو لاہور اور تلونڈی کے درمیان اور موضع گجوہتا کے قریب ہے - تلونڈی مین گورو نانک صاحب بخوف تقاضاء والد گاؤن سے باہر کسی درخت کے نیچے گوشہ گیر رہے - مہتا کالو رائے بالا خدمتگار سے سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ تمکو حقیقی خیرخواہ جان کر نانک جی کے ساتھہ بھیجا تھا تمنے اچھی تجارت کرائی - بالا بولا کہ مہتہ صاحب آپ باپ ہین وہ بیٹا ہے مین خدمتگار تھا - نانک جی دین دنیا کا بادشاہ ہے میری کیا مجال تھی کہ مین اون کے ارشاد مین دخل دیتا -

رائے بولار نے مہتہ کالو کو معہ ہردیال پنڈت کے بولایا اور فرمایا کہ اے کالو ہردیال پنڈت از روئے زائچہ و جوتش شاستر بھاکتر ہے بیٹے کو دین دنیا کا بادشاہ پکارتا ہے اور سب لوگون نے اون کے اوتارانہ کرشمات دیکھے ہین تمکو صدق کسو طرح نہین آتا یہ افسوس باقی ہے کہ جب نانک جی کے اقبال کا آفتاب دنیا مین روشن ہوگا تب مین اور تم نہین ہونگے - جو کچھہ سرمایہ تیرا نانک جی سنت منڈلی کو کھلا آئی ہین تم میرے سے لیلو - لیکن دیکھنا نانک جی سے آنکھہ میلی نہ کیجیو -

دریں اثنا مین جے رام بہنوئی گورو صاحب موضع تلونڈی مین آگیا - اور رائے بولار سے مشورت کر کے بسبب آزردہ خاطری کالو رائے گورو نانک صاحب کو موضع سلطان پور مین جہان کے نواب کا وہ باوقار اہلکار تھا لے گیا اور نواب کے پاس سفارش کر کے اونکو مودی خانہ کا خلعت پہنا دیا *

گورو نانک صاحب جی نے چند سال سلطان پور مین مودیخانہ کا کام کیا ہزارہا روپیہ کا مال براہ وقف سادہ سنگت و مساکین و غربا کو کھلایا -

۲۴ ماہ جیٹھ سمت ۱۵۴۴ بکرمی کو بن مبارک ۱۸ سال مین گورو صاحب کی شادی بخانہ لالہ مولا پٹواری کہتری چونہ سکنہ رنگھوا کہہ پرگنہ کلانور ہوئی برات بصد دہوم دھام

وشان شوکت سلطان پور متصل کپور تھلہ سے روانہ ہوکر شہر بٹالہ مین داخل ہوئی
مہتا کالو جی والد گورو صاحب و ماموں و نانا گورو صاحب و دیگر اہل برادری شامل
برات تھے - مفصل حالات شادی و برات سورج پرکاش گرنتھ مین درج ہے -
لاوان کے شبد گورو جی نے اپنی زبان مبارک سے راگ سوہی مین اُچارن کئے
جہان شادی ہوئی وہان اب تک مقدس گوردوارہ ہے - اور برات کے فرودگاہ
کے مقام پر پختہ چبوترہ ایک کاذر کے گھر بنا ہوا ہے - جو تھوڑا عرصہ ہوا متعلق گوردوارہ
صاحب موصوف کاذران نے ارداس کر دیا ہے اس گوردوارہ کا پوجاری بھائی
کیسر سنگھ بڑا لائق ہے گوردوارہ بڑی رونق پر ہے کیسر سنگھ کی کوشش بہت شامل ہے -
بعد ازین چند سال گورو نانک صاحب اپنی فارغ البالی و خوشحالی صحبت اہل خانہ
مین اوقات بسر کرتے رہے - والد صاحب ہمیشہ ہردیال پنڈت و رائے بولار کے
پاس شکایت لاتے -

لمعہ - ۱۰ - سمت ۱۵۵۴ مین لوگون نے نواب کے پاس مخبری کی کہ نانک صاحب نے ہزارون
مودی خانہ فقرا کو کھلا دیا - دفتر نواب مین محاسبہ کیا گیا - تو فاضلہ برآمد ہوا - نواب نے
خلعت زاید کیا - پھر ویسے ہی لنگر وقف جاری رہا -

لمعہ - ۱۱ - ایک روز اشنان کے لئے نہر مین جو بنام بیئین مشہور تھی داخل ہوئے - جب
خدمتگار کو اپنی پوشاک دیکر کنارہ نہر پر مامور کر گئے تھے وہ شام تک منتظر ہوکر واپس
شہر آیا - نواب کو خبر ہوئی کہ سری نانک دفتری مودیخانہ جو دریا مین اشنان
کرنے گیا تھا غرق ہو گیا - نواب معہ اہلکاران دریا پر پہونچا - اور جال ڈلوائے و دور دور تک
ملاحون سے غوطے لگوائے پتا نہ پایا واپس آیا - نواب اپنے اہلکار کی جدائی سے
گھبرایا - بعضے حاسدان نے شہر مین شور مچایا کہ سری نانک صاحب اہلکار مودیخانہ
بسبب کمی سرمایہ مودیخانہ روپوش ہو گیا ہے - پوتھی جنم ساکھی چھاچھین صاحب

لفٹنٹ گورنر پنجاب لاہور نے دفتر لندن سے خالصہ کو منگوا دی ہے رقم طراز ہے کہ گورو نانک صاحب دریا میں داخل ہو کر نرنکار کے حضور مہاراج مقدس میں گئے امرت کا پیالہ عطا ہو کر حکم ہوا کہ یہ میرے نام کا پیالہ ہے نوش کر اور میری تیری میں فرق نہیں ہے۔ میں نرنکار ہوں تو میری قدرت ہے۔ اے نانک تینے قدرت۔ تینے تجکو جگت کا راہبر بنایا ہے۔ جس پر تیری نظر اوس پر میری نظر۔ لولاک لما خلقت الافلاک کا مصداق حکم پا کر سری گورو نانک صاحب جی نے یہہ اشلوک عرض کیا۔ اشلوک ۔ آدسچ جگاد سچ ہے بھی سچ نانک ہوسی بھی سچ یعنی جب صاحب تک توصیف تصنیف کمر مت لوک میں واپس تشریف لائے۔ بھائی بالا خدمتگار جسکو خواب میں ارشاد ہوا تھا پاک پوشاک لیکر لب دریا حاضر ہوا۔ اور بہت سے لوگ واسطے دیکھنے اس مستغرب و متعجز ماجرا کی جمع ہوئی۔ طلوع آفتاب کے ساتھ گورو نانک صاحب تین روز بعد دریا سے باہر آئے پوشاک پہری۔ دفتر میں گئے کل اسباب لوٹا یا۔ نواب سے محاسبہ کی درخواست کی۔ نواب نے حساب گیری معاف کر کے دوبارہ خلعت فاخرہ مودی خانہ کا عطا کیا۔ منظور نہ کر کے فرمایا کہ اب ہم سچے بادشاہ کے نوکر ہوئے ہیں۔ نواب پابوس ہو کر سری گورو مہاراج کو ذات مقدس خیال کرنے لگا۔ کاغذات مرتبہ بابا صاحب سے جو بالضمن روپیہ فاضل تھا نواب نے بمنجار اون کے نصف کو الوقف کیا اور نصف سری لکھمی داس و سری چند صاحبان کو بھیجدیا۔

بعد ازیں سری گورو نانک صاحب مردانہ مطرب نغمہ ساز و بالا خدمتگار کو ساتھ لیکے شہر سے باہر گوشہ نشین ہوئے۔ شہر کے عالم۔ عاقل۔ فاضل کامل عابد عارف زاہد سالک عالی مہاراج کے پاس جا جا کر حکایات ربی مقامات حقی و روایات معنی سننے سنانے لگے

رشک انگیز قاضی شہر نے نواب کو مشتعل کر دیا کہ نانک ہندو و مسلمانوں دونکی حقارت

کرتا ہے نواب نے چوبدار بھیجکر بلایا۔ گورو صاحب نے فرمایا کہ اب ہماری اور نواب کی بیچ
حاکمی محکومی نہین رہی اسلیئے ہم حقیقی نواب کی اطاعت مین لگ رہے ہین۔
چونکہ دولت خان لودہی دل سے گورو صاحب کا معتقد بن چکا تھا دوبارہ اپنی
وزیر کو بھیجکر عرض کیا کہ خدا کے واسطے مجھے دیدار دیجیے۔ تب گورو نانک صاحب
دیوان عام مین تشریف لیگئے نواب نے تعظیماً مودب بٹھلایا۔ عرض کی کہ وزارت لیجیے
فرمایا فقیری بہ ز امیری۔ معزولی بہ ز مشغولی۔ بقول سعدی۔ آنانکہ بہ کنج عافیت
بنشستند + دندان سگان و دہان مردم بستند + نواب نے قدمبوسی کی و نجات
عقبی پائی۔ اور قاضی کو کہا کہ اب نانک جی بیٹھے ہین کچھ سوال کرلو۔ قاضی نے
کہا کہ اے گورو نانک مسلمان کسکو کہتے ہین۔ تب گورو نانک صاحب نے راگ ماجھ
مین شبد فرمایا جسکے دو شلوک ذیل مین درج کیئے جاتے ہین۔
شلوک ماجھ کی وار کا سے مسلمان کہاون مشکل ہوئی جو مسلمان کہاوے۔ اول اول
دین کر مٹھا مسکلمانہ مال مساوی۔ ہوئی مسلم دین مہانی مرن جیون کا بھرم چکاوے
رب کی رضا منی سر اوپر کرتا منے آپ گواوے۔ تو نانک سرب جیان رحمت ہوئی
تو مسلمان کہاوے۔ دیگر سے مہر مسیت صدق مصلا حق حلال قران۔ شرم سنت شیل
روزہ ہو مسلمان کرنی کعبہ سچ پیر کلمہ کرم نواز۔ تسبیح شانت بہاوسی نانک رکھے لاج
حق پرایا نانکا اُس سور اوس گاء۔ گور پیر حامی تان بھری جان مُردار نہ کھاء۔
تب قاضی نے یہہ دمسازی بنائی کہ اگر آپ ہندو مسلمان کی بنیاد ایک جانتے ہین
تو ہمارے ساتھہ راضی ہوکر نماز پڑہو۔ فی الفور سری گورو صاحب جماعت کے
ساتھہ مسجد مین تشریف لیگئے۔ شہر کے اہل ہنود و متعلقان موجودہ بابا صاحب نہایت
متوحش ہوئے کہ آج نانک جی غالبا دین اسلام قبول کرین گے۔ بھاری ہجوم تماشہ
کے لیئے جمع ہوا۔ امام کے پیچھے اہل اسلام معہ نواب ذوالاکرام نماز پڑہنے کے لیئے

استاده ہوئے ادہر سری گورو جی چبوترہ پر چونکڑی لگا اپنے معبود کے ذکر سعودین جو بہ ہر رگ ریشہ وہر موئے بہ موئے مشغول وموجود رہتے تھے بہ سجود قلبی محو ہوکر بیٹھے مسکراتے رہے۔ فراغت نماز کے بعد ارباب نماز و نواب کے احباب نے بخطاب عتاب بابا صاحب سے موجب عدم التقاء وغیرہ دریافت کیا۔ فرمایا کہ امام نماز جسکی گھوڑی نے بچہ دیا ہوا ہے صحن خانہ کے گڑہے یا عمیق مین اوسکے گرنے کے خیال مین نیت باندہے ہوئے تھے اور نواب صاحب قندہار مین گھوڑے خرید رہے تھے۔ ایسے عارضی فرضی نماز کے شمولیت سے ہم اپنے حقیقی عمیق نماز کے ادا کرنے کو افضل جانتے ہین جس مین ہم عازم و شاغل ہین۔ اس معجزہ گورو صاحب کو دیکھکر خلقت بہایت متعجب ہوئی اور گورو صاحب کو اولیاء پاک باکل یقین کیا۔

بعد ازان گورو نانک صاحب تارک الدنیا ہوکر معہ بھائی بالا و مردانہ شہر سے باہر گوشہ گزین ہوئے جس مکان پر گورو صاحب نے مودیخانہ کا کام کیا تھا اب وہان گورو بابا صاحب کے ہٹ نامی گورودوارہ ہے اور جس نالہ کے گھاٹ پر اشنان کر تین روز بعد پرگٹ ہوئے تھے اوس گھاٹ کا نام سنت گھاٹ اور بابا کی بیر مشہور ہے وہان اب لنگر وقف جاری ہے۔ جہان بیری کے شاخ کے دانن لیکے سواک کرکے گاڑدی تھی وہ اب درخت بیری سرسبز ولہلہا رہا ہے اور وہان دو ڈیرے ایک تو اوداسی سادہون کا دوسرا سنگہون کا ہے۔ اور ہر ایک ڈیرہ کے ساتھہ خالصہ کے سرکارون سے ایک ایک گاؤن واگذار ہے۔

31
57

چہند مولف

دولت خان لودی کے مودی ہوئے کری شہر سلطان پور مین دوکان		کہلا ز فقیرون کو زہدی ہوئے دیکو نقطہ تیرہ پر صد ہامنان	

وہاں اب تک گوردوارہ ہے جی
ہوئی مخبری پیش کیو حساب
رکھے لاج جو رام کی اوس گہری

کشن دوکھ پاپن کو آرہی جی
کٹہیو فاصلہ اپنا سنگو رجناب
گوردہر گوروہر گوروہر جسری

میری بیر کیون دیر اتنی کری

ایک روز وزن جنس پر دس گیارہ بارہ تیرہ کے آنے پر خدا کی طرف دہیان کر کے کہ مین تیرا ہون - مین تیرا ہون مزار ہا من جنس وزن کر کر فقرا کو تقسیم کر دی ہتی -

لمعہ - ۱۱ - سمت ۱۵۶۱ مین مہاراج کے گہر بابا سری چند صاحب تولد ہوئی جنہون نے فرایق سادہان اوداسی ایجاد کئے اور سری گورو نجیب بادشاہ تک حیات رہے - اور سمت ۱۵۶۳ مین بابا لکہی داس صاحب پرگٹ ہوئے - جن کی اولاد کل بیدی صاحب زادے ہین - گورو نانک صاحب سمت ۱۵۶۵ مین سیاحت اقالیم و بلاد کو طیار ہوئے - سری بی بی نانکی صاحبہ ہمشیرہ نے علیحدگی کے وقت نہایت پریم قلبی و نیم سعادت سے بہت گریہ و زاری شروع کی - اپنے پیارے بہرے ہمشیرہ کو مطمئن فرما کر وعدہ فرمایا کہ جب تم یاد کرو گے ہم آ کر دیدار دیا کرین گے -

اودہر تلونڈی مین مہاراج کے والدین نے راجہ جسرت کیطرح رامچندر کے جدائی کے وقت گورو صاحب کا عزم سفر و قصد متارکت سنکر بہت الم و اندوہ کیا بقول بارہ ماہنہ سری رامچندر جی سے - تنکے مات پتا کم جیوین - جن کے پوت بیراگی تھیوین - وہ قدرتی رباب جو بہائی پہیرو عرف بیرندا کے پاس زمانہ ماضیہ کا امانت تہا اور اُسکے تارون سے آواز زنکار زنکار - نانک بندہ تیرا آیا کرتی تہی + مردانہ کو بلا کر روانہ ہوئی - ہر منزل مقام بن باغ بیابان سیدان مین مکاشفہ و مسامع رب آب فرماتے ہوئے قصبہ موضع ایمن آباد ضلع سیالکوٹ مین تشریف لے گئے - دن کے وقت بیابان مین رہتے اور رات کو بخانہ لالو نجار محرم راز خود قدم رنجہ فرماتے

تہ گوردہ بالا پہرو پچہلے جنم سری حضور کے پیشگاہ ہمدم تہا رباب اسکو سپرد تہا اب جب رباب دیگر رخصت ہوا تو مردانہ تو دیتا آگے تک چہوٹ گیا۔ تو وہ نظرون سے غایب ہوگیا ملکوتی چال سے پرواز کرگیا بیچ ہے الیسون کے تیسیے پار۔ اتفاقاً وہان کے حاکم ملک بہاگو کے برہم بہوج کا نیوتا یعنے دعوت معنت برہمن کے بیر گورو مہاراج کو پہونچی۔ مہاراج تو ہمیشہ مردانہ کے رباب کے سماع مین رجاع ورضا رخلق آرا مین راضی رہتے تہے ملک کے برہم بہوج پر نہ گئے چونکہ ملک بہ اوج فلک متکبر تہا نہایت رنجیدہ ہوا۔

برہمنان نے بہاگو کو مشتعل کیا کہ نانک تہا جو پرگٹ ہوا ہے تمہارے جگ مین نہین آیا اور ایک دیش کے گہر مین رسوئی کرتا ہے۔ بہاگو ابہاگ نے گورو مہاراج کو بلایا۔ لالو بہی ہمراہ آیا۔ حضور پارہ خشک نان کو بغل مین لے جا موجود ہوا۔ بفرمان گورو گرنتہ صاحب سد۔ ساجن سیئی آکہئن چلایان چلین۔ جتہے لیکہا منگئے حاضر کہڑے وس۔ بہاگو نے کہا کہ اے تپا میرے نیوتے دینی پر جگ مین کیون نہین تشریف لائے۔ فرمایا کہ ہمکو لالو نجار کے گہر مین ہر روز جگ ہین۔ ملک نے کہا کہ آپ اچہے تپا پرگٹ ہوئے ہین جو کہتریون کے گہر کے جگ کا پرشاد ترک کر کے ایک شودر نجار کے گہر کا کہاتے ہو۔ مہاراج نے فرمایا کہ ملک صاحب ماحضر منگوا دو ہم تمہارے جگ کا پرشاد کہا دینگے۔ ملک نے فی الفور چہتیس پرکار کے بہوجن پوری۔ کچوری۔ کڑاہ وغیرہ منگوا کر پیش کئے۔ گورو جی نے بہائی لالو نجار کیطرف دیکہا تو اوس نے بمنشاء حضور ایک ٹکڑہ کودری کی روٹی کا دیا۔ سری سنگہ جی نے دونو ہاتہون مین دونو پرشاد نچوڑے۔ اوس مرتشی کار دار غلاقے کے جگ پرشاد سے خون ٹپکنے لگا۔ اور اس بدر ثانی لالو کے ٹکڑے سے امرت کے قطرے دودہ کے مانند برسنے لگے۔ سری گورو مہاراج نے فرمایا کہ کیون ملک جی

جون

کے لہو کا رنگ کیا ہے ملک بھاگو نہایت شرمندہ ہوا۔ گورو صاحب نے یہہ اشلوک زبان مبارک سے فرمایا۔ سلوک محلا پہلا۔ حق پرایا نانکا اس سور اوس گائے ٭ گور پیر حامی تان بھرے جان مردار نہ کھا ٭ گلین بہشت نجائیے چھوٹی سچ کمائے ٭ مارن پاہ حرام مین ہوئے حلال نجائے ٭ نانک گلین کوڑیان کوڑ ولپے پائے ٭ گورو جی نے کہا اے ملک بھاگو غریبون کا گلا کاٹ کر اور رشوتین لیکر برہم بھوج کیا تو کیا کیا۔ اسکے کھانے سے کہانیوالے کا دل ناپاک ہوتا ہے اور عبادت مین بھی خلل پڑتا ہے۔ عبادت کرنیوالے اور حلال کمانے والے کا اگر کھانا کھاوین تو دل ناپاک نہین ہوتا یہہ سنکر ملک بھاگو بہت شرمندہ ہوا۔ مگر کچھہ کہہ نہ سکا۔

لمعہ ۱۲۰ ۔ سری گورو نانک صاحب جب سیاحت ملک کو عازم ہوئے تب بھائی لالو رونے لگا کہ ایک ماہ تو ضرور اس خاکسار کو اپنے استقامت سے نہال کرین۔ بھگت وتسل انکا ورد ہے۔ اسلئے منظور فرمایا دن بھر صحرا مین۔ مراقبات و مصافات مین گذار کر رات کو لعلو کے غریب خانہ مین رونق بخشا کرین۔

لمعہ ۱۲۱ ۔ ایمن آباد کے سردار قوم افغان کے فرزند کی بیماری رفع نہین ہوتی تھی حاکم مذکور نے ملک بھاگو اپنے دیوان سے سلامتی فرزند اپنے کے تدبیر پوچھی۔ ملک کو تو گورو نانک صاحب جی کی تکلیف رسانی کا خیال لگ رہا تھا بولا کہ حضرت فقرا کو جمع کیجئے اغلب ہے کہ اون مین کوئی کامل درویش تیرے فرزند کی جان بخشی کرے۔ امیر نے بے تدبیر وزیر کے مشورہ سے جملہ زہدا و عبدا و معہ گورو مہاراج جی کے گرفتار کر لئے بھائی لعلو جی سری نانک صاحب جی کے سامنے آکر رونے لگا۔ فرمایا کہ لالو الیا بیقرار مت ہو۔ بہت جلد قہر ایزدی اس حکومت پر نازل ہونیوالا ہے جسکی بابت سری مہاراج جی نے بطور پیش گوئی۔ راگ تلنگ مین ارشاد فرمایا۔

راگ تلنگ محلا پہلا

جیسی میں آوے خصم کی بانی تیسڑا کریں گیان وے لالو
پاپ کی جنج لے کابلوں دھائیا زوری منگے دان وے لالو
شرم دھرم دوئے چھپ کھلوئے
کوڑ پھرے پردھان وے لالو
قاضیاں باہمناں دی گل تھکی
اگد پڑھے شیطان وے لالو ۰۰
مسلمانیاں پڑھن کتاباں کشٹ میں کرن خدائے وے لالو
ذات سناتی ہور ہندوانیاں اہ بھی لیکھے لائی وے لالو
خون کے سوہلے گاوی نانک رت کا کنگو پائے وے لالو
صاحب کے گن نانک گاوے ماس پوری وچ آکھ مسولا
جن اپائی رنگ روائی ۔ بیٹھا ویکھے وکھ اکیلا ۔
سچا سو صاحب سچ تپاوس سچڑا نیاؤ کرے گا مسولا ۔
کایاں کپڑ ٹک ٹک ہوسی ہندوستان سنبھالسی بولا
آون اٹھتری جان ستانویں ہور بھی اٹھسی مرد کا چیلا
سچ کی بانی نانک آکھے سچ سناسی سچ کی ویلا

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ੧ ॥ ਜੈਸੀ ਮੈ ਆਵੈ ਖਸਮ ਕੀ ਬਾਣੀ ਤੈਸੜਾ ਕਰੀ ਗਿ
ਆਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ਪਾਪ ਕੀ ਜੰਞ ਲੈ ਕਾਬਲਹੁ ਧਾਇਆ ਜੋਰੀ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਵੇ ਲਾ
ਲੋ ਸਰਮੁ ਧਰਮੁ ਦੁਇ ਛਪਿ ਖਲੋਏ ਕੂੜੁ ਫਿਰੈ ਪਰਧਾਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ਕਾਜੀ
ਆਂ ਬਾਮਣਾਂ ਕੀ ਗਲ ਥੱਕੀ ਅਗਦੁ ਪੜੈ ਸੈਤਾਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ਮੁਸਲਮਾਨੀ

ਪੜਹਿ ਕਤੇਬਾਂ ਕਸਟ ਮਹਿ ਕਰਹਿ ਖੁਦਾਇ ਵੇ ਲਾਲੋ। ਜਾਤਿ ਸਨਾਤੀ
ਹੋਰ ਹਿਦੁਵਾਣੀਆਂ ਇਹ ਭੀ ਲੇਖੈ ਲਾਇ ਵੇ ਲਾਲੋ। ਖੂਨ ਕੇ ਸੋਹਿਲੇ ਗਾ
ਵੀਅਹਿ ਨਾਨਕ ਰਤੁ ਕਾ ਕੁੰਗੂ ਪਾਇ ਵੇ ਲਾਲੋ॥੧॥ ਸਾਹਿਬ ਕੇ ਗੁਣ ਨਾ
ਨਕੁ ਗਾਵੈ ਮਾਸ ਪੁਰੀ ਵਿਚ ਆਖੁ ਮਸੋਲਾ। ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ਰੰਗਿ ਰਵਾਈ
ਬੈਠਾ ਵੇਖੈ ਵਖਿ ਇਕੇਲਾ॥ ਸਚਾ ਸੋ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਤਪਾਵਸੁ ਸਚੜਾ ਨਿਆ
ਉ ਕਰੇਗੁ ਮਸੋਲਾ। ਕਾਇਆ ਕਪੜੁ ਟੁਕੁ ਟੁਕੁ ਹੋਸੀ ਹਿਦੁਸਤਾਨੁ ਸਮਾਲ
ਸੀ ਬੋਲਾ। ਆਵਨਿ ਅਠੱਤਰੈ ਜਾਨਿ ਸਤਾਨਵੈ ਹੋਰ ਭੀ ਉਠਸੀ
ਮਰਦ ਕਾ ਚੇਲਾ। ਸਚ ਕੀ ਬਾਣੀ ਨਾਨਕੁ
ਆਖੈ ਸਚੁ ਸੁਣਾਇਸੀ ਸਚ
ਕੀ ਬੇਲਾ।

اس ماجرا کا حال رئیس ایمن آباد کے کانون مین پہونچا کہ مجمع فقرا مین ایک نانک تپا ساہو لودھی کا
فرشدا اُس سے بہت سخت کلام کرتا ہے تب رئیس ستری گورو بابا صاحب جی کی نزدیک
آیا۔ بولا کہ جبتک میرا فرزند تندرست نہ ہوگا تب تک ایک فقیر کو نہ چھوڑونگا۔ حکم ہوا کہ
بہت اچھا لنسخہ صحت فرزند تیرا کسی طبیب حاذق نے تبلایا ہے۔ جلد فرزند کی خبر آویگی
اسیوقت طفل کی مرگ کی خبر آگئی مجمع فقیران خود بخود خلاص ہوا ایک روز مردانہ نے عرض
کی کہ سری مہاراج دنیا کے لوگ ہمکو دیکھکر بہت ناراض ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ دیکھو کبی
کا ڈوم۔ مردانہ کی دل آزاری اور اپنے پیارے کی بیقراری دیکھکر باترضا کے دیا ہے پاک پروردگار
ایک اور شبد راگ آسا مین فرمایا۔

آسا محلا پہلا

جن سر سوہن پٹیان مانگین پاء سندہور ســ سے سر کاتی مونیان گل بیچ آوے دہوڑ

محلاں اندر ہوندیاں ہتھن بہن نہ ملن ہدور
آدیس بابا آدیس

آد پورکھ تیرا انت نہ پایا کر کر دیکھے ویس

رہاؤ۔ جدوں سیاں ہائیاں لاڑہی ہتھن پاس
ہنڈولین چڑھ آئیاں وند کھنڈ کیتے راس

اُڈیروں پانی وار نہیہ جھلے چھمکن پاس

اک لکھن ٹھیسیاں اک لکھن کھڑیاں
گری چھوارے کھاندیاں ہاتن سیجڑیاں

تن گل سلکاں پائیاں تنٹن موت سڑیاں ۔

دُہن جوبن دوہڑی ہیری ہوئے جنہاں رکھہ رنگ لائے
دُوتاں نوں فرمایا لے چلے پت گوائے

جو تس بھاوے دے وڈیائی جو بھاوے دے سزائے
اگو دی جے چیتیئے کائیت ملے سزائے

ساہاں سرت گوائیا رنگ تماشے جائے
بابروانی پھر گئی کوئی نہ روٹی کھائے

اکناں وقت کھوائیہ اکنا پوجا جائے
چونکی ون ہندوانیاں کیوں ٹکے کہندن نہائے

رام نہ کبھون چیتیو ہتھن کہن نہ ملے خدائے

اک گھر آوہ ہنہ آپنے اک مل مل پوچھہ سوکھہ
اکناں ایہو لکھیا مل مل روہ دوکھہ

جو تس بھاوے سو تھئے نانک کہا منکھہ

	اسا محلا پہلا	

کہاں سو کھیل طویلا گھوڑے کہاں بھیری سرنائی کہاں سو آریاں تنہہ بکھی ایسے دسن نا بھند	کہاں تیغ بند گاڈھی اڑ کہاں سو لال کوائی اہ جگ تیرا توں گوسائیں۔ ایک گھڑی

مین تھاپ ہلایے زر ونڈ دیوے بھائی ✢

رہاؤ۔ کہاں سو گھر در منڈپ محلاں کہاں سو بنک سرائی کہاں سو پان تنبولی حراں جوئی چھائی نا کو پاپاں باجہوں ہووے نا ہیں مویاں ساتھہ نہ جائی	کہاں سو سیج سو کھالی کامن جس دیکھہ نیند نا آئی اتن نرسکارن گتنے وگوتے اس زر گتنے کھوئی جنہوں آپ کھوائے کرتا کھس لئے چنگیائی

کو مین تن بیر دیج رہی جان بیر پیشاد ہایا	ہتھان مقام جلے ہج مندر چھہہ چھہہ کیتو ردولا یا
کوئی مغل نہ ہو یا اندھا کینے نہ پرچا لایا ✤ ✤ ✤	
مغل پٹھاناں ہوئی لڑائی رن وچ تیغ وگائی	او ہنیں تپک تاں چلائی او ہنہاں ہستی چڑھائی
جنہاں کی چیری درگہ پاٹی تنّا مرنا چاہی	اک ہندوانی اور ترکانی بھٹیانی ٹھکرانی
اکنا پیرن سر کھور پاٹے اکنا واس مسانی	جن کے بینگے گھر نہ آئے تن کیوں رین وہانی
آپے کرے کرائے کرتا کسنوں آکھ سنائیے	دکھ سکھ تیرے بھانے ہووے کس تھے جائی روائیے
حکمیں حکم چلائے ورسے نانک لکھیا پائیے	

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ॥੧॥ ॥ਜਿਨ ਸਿਰਿ ਸੋਹਨਿ ਪਟੀਆਂ ਮਾਂਗੀ ਪਾ

ਇ ਸੰਧੂਰ ॥ ਸੇ ਸਿਰ ਕਾਤੀ ਮੁੰਨੀਅਂ ਗਲ ਵਿਚ ਆਵੈ ਧੂੜ ॥ ਮਹਲਾਂ ਅੰਦ

ਰ ਹੋਂਦੀਆਂ ਹੁਣਿ ਬੈਹਣ ਨ ਮਿਲਨ ਹਦੂਰ ॥ ਆਦੇਸ ਬਾਬਾ ਆਦੇਸ ॥ ਆ

ਦਿ ਪੁਰਖ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੇ ਵੇਸ ॥ ੧ ॥ਰਹਾਉ॥

ਜਦੋਂ ਸੀਆਂ ਵਿਆਹੀਆਂ ਲਾੜੇ ਸੋਹਨਿ ਪਾਸਿ ॥ ਹੀਡੋਲੀ ਚੜ੍ਹਿਆਈਆਂ

ਦੰਦ ਖੰਡ ਕੀਤੇ ਰਾਸਿ ॥ ਉਪਰੋਂ ਪਾਣੀ ਵਾਰੀਅਹਿ ਝੱਲੇ ਝਿਮਕਣ ਪਾਸਿ ॥

ਇਕ ਲਖ ਲਹਨਿ ਬੈਠੀਆਂ ਇਕ ਲਖ ਲਹਨਿ ਖੜੀਆਂ ॥ ਗਰੀ ਛੁਆਰੇ ਖਾਂਦੀਆਂ

ਮਾਣਨਿ ਸੇਜੜੀਆਂ ॥ ਤਿਨ ਗਲ ਸਿਲਕਾ ਪਾਈਆਂ ਤੁਟਨਿ ਮੋਤਸਰੀਆਂ

ਧਨੁ ਜੋਬਨੁ ਦੁਇ ਵੈਰੀ ਹੋਏ ਜਿਨੀ ਰਖੇ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥ ਦੂਤਾਂ ਨੂੰ ਫੁਰਮਾਇ

ਆ ਲੈ ਚਲੇ ਪਤਿ ਗਵਾਇ ॥ ਜੇ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਜੇ ਭਾਵੈ ਦੇਇ ਸਜਾ

ਇ ॥ ਅਗੋਂ ਦੇ ਜੇ ਚੇਤੀਐ ਤਾਂ ਕਾਇਤ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥ ਸਾਹਾਂ ਸੁਰਤਿ ਗਵਾਈ

ਆ ਰੰਗਿ ਤਮਾਸੇ ਚਾਇ ॥ ਬਾਬਰ ਵਾਣੀ ਫਿਰ ਗਈ ਕੋਈ ਨ ਰੋਟੀ ਖਾਇ

ਇਕਨਾ ਵਖਤ ਖੁਆਈਅਹਿ ਇਕਨਾ ਪੂਜਾ ਜਾਇ ॥ ਚਉਕੇ ਵਿਣ ਹਿੰਦਵਾ

ਣੀਆਂ ਕਿਉਂ ਟਿਕੇ ਕਢਨਿ ਨਾਇ ॥ ਰਾਮੁ ਨ ਕਬਹੂ ਚੇਤਿਓ ਹੁਣਿ ਕਹਣਿ ਨ

ਅਲੇ ਖੁਦਾਇ ॥ ਇਕ ਘਰਿ ਆਵਹਿ ਆਪਣੈ ॥ ਇਕ ਮਿਲ
ਮਿਲ ਪੁਛਹਿ ਸੁਖ ॥ ਇਕਨਾ ਏਹੋ ਲਿਖਿਆ ਮਿਲ ਮਿਲ ਰੋਵਹਿ
ਦੁਖ ॥ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਨਾਨਕ ਕਿਆ ਮਨੁਖ ॥੭॥
ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥ ਕਹਾ ਸੁ ਖੇਲ ਤਬੇਲਾ ਘੋੜੇ ਕਹਾ
ਭੇਰੀ ਸਹਨਾਈ ॥ ਕਹਾਂ ਤੇਗਬੰਦ ਗਾਡੇ ਰੜ ਕਹਾਂ ਸੁ ਲਾਲ
ਕਵਾਈ ॥ ਕਹਾਂ ਸੁ ਆਰਸੀਆਂ ਮੁਹ ਬੰਕੇ ਐਥੇ ਦਿਸਨ
ਨਾਹੀ ॥ ਇਹੁ ਜਗੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਗੋਸਾਂਈ ਏਕ ਘੜੀ ਮੈਂ ਥਾਪਿ
ਉਥਾਪੇ ਜਰੁ ਵੰਡ ਦੇਵੈ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥ ਕਹਾਂ ਸੁ
ਘਰ ਦਰ ਮੰਡਪ ਮਹਿਲਾ ਕਹਾ ਸੁ ਬੰਕ ਸਰਾਇ ॥ ਕਹਾਂ ਸੁ
ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਕਾਮਣਿ ਜਿਸੁ ਵੇਖੇ ਨੀਂਦ ਨ ਪਾਈ ॥ ਕਹਾਂ ਸੁ
ਪਾਨ ਤੰਬੋਲੀ ਹਰਮਾਂ ਹੋਇ ਛਾਈ ਮਾਈ ॥ ਇਸ ਜਰ ਕਾਰਣ
ਘਣੀ ਵਿਗੁਤੀ ਇਸ ਜਰ ਘਣੇ ਖੁਆਇ ॥ ਪਾਪਾਂ ਬਾਝਹੁ
ਹੋਵੈ ਨਾਹੀ ਮੋਇਆਂ ਸਾਥ ਨ ਜਾਇ ॥ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪ ਖੁਵ
ਏ ਕਰਤਾ ਖੁਸ ਲਏ ਚੰਗਿਆਈ ॥ ਕੋਟੀ ਹੂੰ ਪੀਰ ਬਰਜ ਰ
ਹਾਈ ਜਾ ਮੀਰ ਸੁਣਿਆਂ ਧਾਇਆ ॥ ਥਾਨ ਮੁਕਾਮ ਜਲੇ ਬਿਜ ਮੰਦਰ ਮੁਛਿ
ਮੁਛਿ ਕੁਇਰ ਰੁਲਾਇਆ ॥ ਕੋਈ ਮੁਗਲ ਨ ਹੋਇਆ ਅੰਧਾ ਕਿਨੈ ਨ ਪ
ਰਚਾ ਲਾਇਆ ॥ ਮੁਗਲ ਪਠਾਣਾ ਭਈ ਲੜਾਈ ਰਣ ਵਿਚ ਤੇਗ ਵਗਾਈ
॥ ਓਨੀ ਤੁਪਕ ਤਾਣਿ ਚਲਾਈ ਓਨੀ ਹਸਤ ਚਿੜਾਈ ॥ ਜਿਨ ਕੀ ਚੀਰੀ ਦਰਗ
ਹਿ ਪਾਟੀ ਤਿਨਾ ਮਰਣਾ ਭਾਈ ॥ ਇਕ ਹਿੰਦਵਾਣੀ ਔਰ ਤੁਰਕਾਣੀ ਭਟਿਆਣੀ ਠ
ਕੁਰਾਣੀ ॥ ਇਕਨਾ ਪੇਰਣ ਸਿਰ ਖੁਰ ਪਾਟੇ ਇਕਨਾ ਵਾਸ ਮਸਾਣੀ ॥ ਜਿਨ ਕੇ
ਬੰਕੇ ਘਰੀ ਨ ਆਏ ਤਿਨ ਕਿਉਂ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥ ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ

ਕਿਸਨੋ ਆਖ ਸੁਣਾਈਐ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਤੇਰੈ ਭਾਣੈ ਹੋਵੈ ਕਿਸ ਥੈ ਜਾਇ ਰੂਆਈਐ ਹੁਕਮੀ ਹੁਕਮ ਚਲਾਏ ਵਿਗਸੈ ਨਾਨਕਾ ਲਿਖਿਆ ਪਾਈਐ ॥੧੧॥

اس موج زنی کے بعد سری گورو نانک صاحب جی مہاراج نے بھائی لالو کو فرمایا کہ تم معہ اپنے اقارب و اراقی یعنے دوستان و نزدیکیون کے شہر کو چھوڑ کر باہر جنگل مین چل رہو صادق مرید نے تعمیل کی - کیونکہ بھائی لالو کو یقین ہو گیا تھا کہ ضرور اس شہر پر قہر نازل ہوگا اور جہان گورو صاحب باہر عبادت مین شاغل رہا کرتے تھے اور روڑون کے بسترہ پر استراحت فرمایا کرتے تھے - وہان بڑا عظیم گوردوارہ ہے روڑی صاحب اوسکا نام ہے اور وہان سے ہی مردانہ حسب الارشاد کنکردن کا دامن بھر لیجایگا اور گنڈن ڈالا پایگا دیگر اس شہر کا نام پہلے سید پور افغانان تھا بابر کے حملے سے برباد ہوا - پھر دوبارہ بحکم گورو صاحب آباد ہو کر نام اسکا امین آباد رکھا گیا یعنے اب بے خوف ہوا ہے ۔

اسکے تھوڑے عرصہ بعد سنہ ۱۵۲۶ء مطابق سمت بکرمی سمرقندی بابر نے اس شہر پر لشکر کشی کی اور محاصرہ کیا ۔ قتل افراد فرمایا ۔ معہ ملک بھاگو آفت مین آئے بہاگو بھاگو کر بہر اور پرمیشر کے آگے عجز و نیاز لا رہے لیکن بقول سعدی دست تضرع چہ سود بندہ محتاج را ۔ گاہ کرم در بغل گاہ دعا بر خدا ۔ جو جو ظلم و ستم امین آبادی کرتے تھے اور بربادی مساکین ملک بھاگو جیسے کارداران کر رہے تھے ۔ اونکا یہہ حال ہوا ۔ فرد ۔ تو ان بخلق فرد برون استخوان درشت ہوے شکم بدرو چون بگیر داندر ناف ۔ وہ سرگذشت افغانان پر گذری جو حضور پرنور نے اپنی پیشگوئی شبد مین فرمائی تھی چونکہ آخر تقدیر باہر چمکنے والا تہا اسلئی عوام کے قید مین ایک گروہ فقرا بھی گہیرا گیا ۔ اور آٹا پیسنے کی مشقت جملہ سادھ سنت فقیر کبیر امیر کو دی گئی سری گورو نرنکاری صاحب جی صرف برائے حفاظت بیکسان زاہدان کے اس بندین تشریف لے آئے اور مسکانے لگے ۔ گوبند گن گانے لگے مشقت کے دانے چکی سے پسانے لگے ۔ اس کرامت کا شہرہ لشکر مغلیہ مین

مشہور ہوا کہ ایک کال رسیدہ مرد کی چکی خود بخود پھرتی ہے اور بہر تقدیر سے بابر دسترخوان بچھایا گیا۔ پلاؤ کے طشت مین کرم نظر آئے حیران ہوا وزیر حسن تدبیر نے عرض کی کہ خداوند نعمت۔ اغلب ہے کہ بندیقران مین کوئی ولی ولایت ہے جسکے سبب سے خفگی الہی نازل ہوئی ہے بہت جلد خبر لینی چاہئے فی الفور بادشاہ کہانا چھوڑکر زندان مین آیا اور مہاراج کے آپکے طلسم کی بات سنکر اونکے حضور مین دست بستہ گیا زر جواہر نذر پیش کی۔ گورو مہاراج نے منظور نہ فرمایا اور کہا کہ ہمت زاہد را درم باید نہ دینار چو لیستد زاہد دیگر بدست آر ۔ بابر سمجھا کہ مردان خدا بخشش وفا شاکی بالامال فرمادیا کرتے ہین اور بقول سعدی کہ گاہے بسلامے برنجید وگاہے بدشنامے خلعت دہند اور بقول خود نابک نظرین نظر نہال ۔مصرعہ بر بند کو پشر سے گہال بجائے ہون کرین گوری کنت نہال ۔ ان خیالات سے بادشاہ کو یاوری بخت سے ایسی سوجھی کہ ایک دامن بہنگ کا منگوایا۔ اور سیر ایک مشت بھر کر گورو باباصاحب جی کے آگے نذر رکھا گیا۔ گورو مہاراج جی فرمانے لگے ایک دو تین چار پانچ چھہ سات بالاجی سمجھ گئے کہ بیشمار بادشاہت کا ہوتا ہے بھائی بالاجی نے ۔ بابر کو آٹھوین مشت دینے سے روک دیا جیسے سودہان سفلس برہمن بال سکہائے یعنے ہم نکتب کشن مہاراج جی کے پس کو فتنہ برنج کو کشن جی کہاتے تھے تاکہ دنیا کی دولت حشمت اوسکو بخشی جاوے گی۔ رکمنی مہارانی بہگوان نے مہاراج کے ہاتھ چاول چابنے سے پکڑ لئے چونکہ بابر نے پہلے ہی کابل مین ذکر گورو جی کا سنکر بہت درد دیا دانگی کی تھی اسواسطے اوسیر گویا قدیمی سعادت مندجان کر مہر فرمائی گورو صاحب کے حضور مین بابر نے عرض کی۔ کہ اے مقرب خدا میرے حق مین کچھ دعا کرین۔ فرمایا کہ تیری اولاد بشرطیکہ ہوئے عادل و منصف سات پشت تک بامن حکمرانی کریگی۔ بھائی بالاجی نے کہا کہ اے بادشاہ فوراً فقیر دن کو خلاص کرو۔ اوسیوقت فقراء قیدیان بیگاری بعد عقوبت خلاص

گئے گئے ۔ سری گورو نانک صاحب جی کا جس سے پڑھتے چلے گئے ۔ اور حسب فرمائش
گورو صاحب ۔ **مولف** دہن ہین سنگور سچے بادشاہ جی ۔ جو باوجود اس گناہ عظیم
فقراء کی کشتی کے ۔ بادشاہتین بخشدین ۔ مصداق اسکے بھائی گورداس جی اپنے
وارین فرماتے ہین سہ ۔ بڑیان دے ہر کاج سنوارے ۞ پاپ کرنتی پاپی تارے ۞
پودہی بھائی گورداس جی کی سہ جاجے ستا پرواس وچ گوڈے اوپر پیر پسارے ۔
چرن کنول وچ پدم ہے جھلمل جھلکے وان گو تارے ۞ پھندک آیا بھالدا مرگ جان بان
لے مارے ۔ درسن ڈھٹوآہی کر کرن پلاکرے پکارے ۔ گل وچ لینا کرشن جی اوگن
کیتی ہرن چتارے ۔ کرکرپا سنتوکھ آپ تت اُدھارن برد بچارے ۔ بھلے بھلے کرمنی
بریان دے ہر کاج سنوارے ۔

شرح یعنی کرشن جی جنگل مین پانو پسار کر سو گئے تھے صیاد نے اون کے پانو کے پدم کو آہو
کی آنکھہ چمکتے دیکھکر تیر مارا اور تیر کے صدمہ سے مہاراج انتقال فرما گئے ۔ مگر پھر بھی
اوسکو گلے لگایا ۔ اور نجات کردی یہہ اوتارون کی ایسے ہی موج ہوتی ہے ۔

ਪਉੜੀ ਭਾਈ ਗੁਰਦਾਸ ਜੀ ਦੀ ॥ ਜਗਤ ਸੁਤਾ ਪਰਵਾਸ ਵਿਚ
ਗੋਡੇ ਉਪਰ ਪੈਰ ਪਸਾਰੇ ॥ ਚਰਨ ਕਮਲ ਵਿਚ ਪਦਮ ਹੈ ਝਿਲਮਿਲ
ਝਮਕੇ ਵਾਂਗੂ ਤਾਰੇ ॥ ਫੰਧਕ ਆਇਆ ਭਾਲਦਾ ਮ੍ਰਿਗ ਜਾਣ ਬਾਣ ਲੈ ਮਾਰੇ ॥
ਦਰਸਨ ਡਿਠੋ ਆਇਕੈ ਕਰਨ ਪਲਾਇ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰੇ ॥ ਗਲਿ ਵਿਚਿ ਲੀ
ਤਾ ਕ੍ਰਿਸ਼ਨ ਜੀ ਅਉਗੁਣ ਕੀਤੇ ਹਰਿ ਨ ਚਿਤਾਰੇ ॥ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਤੋਖਿਆ ਪ
ਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਬਿਰਦ ਬੀਚਾਰੇ ॥ ਭਲੇ ਭਲੇ ਕਾਰ ਮੰਨੀਅਨ ਬੁਰਿਆਂ ਦੇ

ਹਰਿ ਕਾਜ

ਸਵਾਰੇ ॥

پوڑی بھائی گورداس جی ۔ بپّر سوداماں والدی بال سکھائی متر سداٗئے ॥ لاگو ہوئی بامنی مل جگدیس دلدر گوائے ॥ چلیا گندا گٹیاں کیوں کر جائیے کون ملائے ॥ پہوتا نگر دوارکا سنگھ دوار کھلوتا جائے ॥ دورہوں ویکھ ڈنڈوت کر چھڈ سنگھاسن ہرجی آئے ॥ پہلے دے پردکھنا پیری پے کرکے گل لائے ॥ پیر دھوئی چرنودک لے سنگھاسن اوتے بیٹھائے ॥ پوچھے کسل پیار کر گور سیوا کی کتھا سنائے ॥ لیکر تندل چبیوں نے چار پدارتھ سوکچھ پائے ॥

بھائی بالا جی نے عرض کی کہ سچے بادشاہ جی آپ نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اپنے پنتھ کو راج ہندوستان کا دینا ہے ۔ فرمایا کہ بیشک اب ہم ۷ ۔ سر دیکر مغلیہ تندیوں کی ترقی دیکھکر راج اپنے پنتھ کو واپس دیں گے ۔

ਪਉੜੀ ਭਾਈ ਗੁਰਦਾਸ ਜੀ ਦੀ॥ ਗਾਬਿਪ੍ਰ ਸੁਦਾਮਾ ਦਾਲਦੀ ਬਾਲਸ
ਖਾਈ ਮਿਤ੍ਰ ਸਦਾਏ। ਲਾਗੂ ਹੋਈ ਬਾਮਣੀ ਮਿਲ ਜਗਦੀਸ ਦਲਿਦ੍ਰ
ਗਵਾਏ। ਚਲਿਆ ਗਿਣਦਾ ਗਟੀਆਂ ਕਿਉਂ ਕਰ ਜਾਈਐ ਕਉਣ ਮਿਲਾ
ਏ। ਪਹੁਤਾ ਨਗਰ ਦੁਆਰਕਾ ਸਿੰਘ ਦੁਆਰ ਖਲੋਤਾ ਜਾਏ। ਦੂਰਹੁੰ ਦੇਖ
ਡੰਡਉਤ ਕਰਿ ਛਡਿ ਸਿੰਘਾਸਣਿ ਹਰਿ ਜੀ ਆਏ। ਪਹਿਲੇ ਦੇ ਪਰਦ
ਖਣਾਂ ਪੈਰੀ ਪੈ ਕਰਿ ਲੈ ਗਲਿ ਲਾਏ। ਪੈਰ ਧੋਇ ਚਰਣੋਦਕ ਲੈ ਸਿੰਘਾ
ਸਣ ਉਤੇ ਬੈਠਾਏ। ਪੁੱਛੇ ਕੁਸਲ ਪਿਆਰ ਕਰਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਕੀ ਕਥਾ ਸੁ
ਣਾਏ। ਲੈ ਕਰਿ ਤੰਦੁਲ ਚਾਬਿਓਨੁ
ਚਾਰ ਪਦਾਰਥ ਸੋ ਕੁਛ ਪਾਏ॥

॥੦॥

دانایان۔ اس وفاداری نیک شعاری کا سبق سری کشن جی سے سیکھین گے کہ کسطرح اپنے بال سکھائی ہم مکتب مفلس برہمن سے اخلاق فرمایا کہ اوسکے قدمون کو دہوکر چرنامرت لیا یعنے پیا۔ گورو پرتاپ سورج تواریخی گرنتھ یعنے نانک پرکاش مین یون لکھا ہے کہ بابر کے بہنگ نذر دینے مین فرمایا کہ اگر تیری جانشینان عدل بے بدل وصلح مذاہب رکہین گے تو بے شک لازوال بادشاہت کرین گے۔ اور بہنگ کی نسبت ایک شبد مندرجہ سری گورو گرنتھ صاحب فرمایا ہے بھو تیرا بہانگ کہلڑی۔ میرا چیت مین دیوانہ بہیا انیت مدعا۔

ਭੌ ਤੇਰਾ ਭੰਗ ਖਲੜੀ ਮੇਰਾ ਚੀਤ ॥ ਮੈਂ ਦੀਵਾਨਾ
ਭਇਆ ਅਤੀਤ ॥੧॥

اور تزوک بابری تواریخ مغلیہ زبان فارسی مین بھی ہشت بہنگ پر ۷ پشت ریاست کا دیا لکھا ہے۔ اور کتاب قصص ہند مرتبہ سال ۱۸۷۹ء کے صفحہ نمبر ۱۶۹ مین درج ہے کہ بابکو دعاء ریاست بخشی اور فرمایا کہ سات پشت تک تیری اولاد کی بادشاہت اس ملک مین قایم رہیگی اور کتاب جو حسب درخواست برادرم باوا امر سکھہ دوبارہ الفاظ نامناسب ترمیم ہو کر حسب الحکم وارکٹر لارڈ صاحب شایع ہوئی ہے اوسکے صفحہ ۱۸۰ مین یہہ حال درج ہے۔ مشتاقان لطافت۔ وناظرین عبارات معرفت منصفانہ اس بہاشا کے مشہور روایت ومقدس حکایت کو دیکھکر لطف اوٹہائینگے کہ پنجاب کے۔ ناطق۔ سادہ لوح رائے گرگجہ سکنہ چیمہ پرگنہ بٹالہ کی تصنیف کیا ہوا نظم اس ساکھے کو تصدیق کرتی ہے۔ پوڑی ۵ کئی جبر تر کہیندیا نانک قربانی۔ بوٹی ہنگ لبیاندی سمیر لے گنگا کا پانی ستتے دتیان پات شاہیان ست تیغان دتیان جنگ نون + چغتہ لئی بہائیا پروار پیاجیون چیند یون + جوض کنوئیں گورو دا لکھہ دتا لکھیدیو۔

چونہ چکیئں امرت ونڈیا گورو بابا جگ سیونا

॥ ਪਉੜੀ ਭਾਈ ਗੁਰਦਾਸ ਜੀ ਦੀ। ਕਲਈ ਚਰਿਤ੍ਰ ਖੇਤ੍ਰੀਆ
ਨਾਨਕ ਨਿਰ ਬਾਣੀ ਬੂਟੀ ਲਿਆਂਦੀ ਸਮੇਂ ਤੇ ਸੰਗਾ ਕਾ ਪਾਣੀ ਸੱਤੇ
ਦਿੱਤੀਆਂ ਪਾਤਿਸ਼ਾਹੀਆਂ ਸਤਿ ਤੇਗਾਂ ਦਿੱਤੀਆਂ ਸਿੰਘ ਨੂੰ ਜੁਗੱਤਾ ਨਾਜ
ਬਖਸ਼ਿਆ ਪਰਵਾਰਿ ਪਾਇਆ ਜਿਉ ਚੀਰ ਨੂੰ ਹਿੰਦੂ ਕੋਲੋਂ ਗੁਰੂ ਦਾ
ਲਖ ਦਿਤ ਲਖ ਦੇਵਣਾ ਚਹੁ ਚੱਕੀਆਂ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਵੰਡਿਆ ਗੁਰੂ
ਬਾਬਾ ਜਗ ਸੇਉਣਾ।

॥੪੫॥

اثناء گفتگو مین بابر نے عرض کی مہاراج اتفاق سے میرا آنا اس ملک مین ہوا ہے بڑی خوش قسمتی ہے کہ آپ کے دیدار فیض آثار سے خاطر مضطر کو مطمئن کیا ہے۔ زر و دولت جسقدر ضرورت ہو حاضر کرون اور اگر جاگیر لینے کی خواہش ہو تو جسقدر ملک حکم کرین حضور کے نام مبارک پر لکھا جاوے۔ گورو نانک صاحب نے فرمایا کہ اے بابر تو خود سوالی ہے مین تیرے سے کیا مانگون تو بیگانی چیز کو کسطرح دوسرے کو دے سکتا ہے۔ اگر مجھے کسی چیز کی ضرورت ہو تو مین اصلی مالک کون و مکان سے مانگ سکتا ہون وہ تیرے سے زیادہ ملک جاگیر زر و جواہر بخش سکتا ہے۔ یہ سنکر بادشاہ خاموش ہو گیا گورو مہاراج بادشاہ کو نصائح پند آمیز فرما کر مراجعت فرما ہوئے بسونٹی سکن خود ہوئے اس حادثہ ایمن آباد کے بعد اوسی زبان سے لوگ سری گورو باباجی کے اوصاف کرنے لگے۔ کہ دیکھا سنتان کی زبان کی تلوار چلی ہوئی کیسی کارگر ہوگئی۔ وجہان جہان فقرا کی جماعتین جمع ہون وہان وہان سری گورو نانک صاحب جی کے اوصاف و شکریہ فرماوین جنہون نے دومرتبہ درویشان کو بندے سے خلاص کرایا۔ اسکے بعد سری حضور بہائی

لعلو جی کے گھر مین تشریف للئے اسی اثنا مین بھائی بالا اور مردانہ نے گورو صاحب کے حضور عرض کی کہ مہاراج حضور نے چند روز یہان اور اپنے قدیمی پیارے کے گھر قیام فرمایا اگر حکم ہو تو تلونڈی جاوین۔ ستگورو جی نے اجازت دی مردانہ نے عرض کی۔ کہ اے شاہ دو جہان مین جب گھر مین جاؤنگا تب بال بچے کو خالی ہاتھ کیا منہ دکھاؤنگا اور وہ پیر اکھیسا ٹولین گے اور خالی پانے سے بڑے بول بولین گے۔ سری گورو نانک صاحب جی نے مسکا کر فرمایا کہ مردانہ پانچ مٹھی کنکرون کے روڑی پر سے کپڑہ کے گوشہ مین باندہ لیجا۔ گھر جا کر کھولیو۔ وہ خالص کندن طلا ہوگا۔ تب مردانہ نے ایساہی کیا۔ گھر مین جا کر وہ طلائی کنکرین دین گھر کے لوگ خوشحال ہوئے بہت لوگ دیکھنے آئے بڑی مشہوری ہوئی۔

بھائی بالا جی سناتے ہین کہ ہمارا آنا سنکر مہتہ کالو جی والد بابا صاحب تشریف لائے اور مہاراج کی خیریت دریافت فرما کر مجھ سے شکایت فرمانے لگے کہ بالا تو اونکا ہمدم رہا ہے تمنے بھی صلاح نہ دی جو وہ ہمارے گھر کو برباد کر گئے مینے کہا کہ مہتہ جی جو کچھ مینے صلاح دی ہوگی اوسکے گواہ سری بی بی نانکی صاحبہ و بھائی جے رام جی ہین اور گورو نانک صاحب جی واقعی آپ کے گھر کو آباد فرما چکے ہین دو جہان مین آپ کا نام روشن ہوگا۔ اسی اثنا مین مردانہ آگیا۔ کالو جی نے کہا کہ مردانہ نانک جی کی کیا خبر ہے۔ مردانہ بولا کہ جزمان اوسکا آپ کچھ فکر نہ کرین وہ تو مہتاب آفتاب عالمتاب آپ کے گھر مین ہے۔ کالو جی خفا ہو کر بولے کہ اے سامعین یہہ بے عقل ڈوم کیا کہتا ہے مردانہ نے کہا کہ جزمان تمکو خود ہی معلوم ہو جاویگا کچھ عرصہ انتظار کرو اتنے مین۔ رائے بولار نے جو شہر کا سردار تھا۔ بالا و مردانہ دونو کو بلایا۔ اور نہایت عجز کی کہ اگر سری گورو نانک جی کو ایک مرتبہ میرے پاس لے آؤ تو مین ہر دو کا بہت ہی شکر گذار ہونگا کیونکہ میرا اب آخری وقت پہونچگیا ہے

مرد انہونے رائے سے منفصلئے التجائے ایاسے دعریخ کیا اور تلونڈی سے روانہ ہوکر
ایمن آباد حضور مین آئے۔ رائے جی کی صداقت و اشتیاق دیدار کا اظہار کیا بھائی لالو سے
رخصت چاہی لالو بیدل ہوا تسلی فرمائی کہ دو یوم اور واپس اگر تمہارے پاس پہونچینگے
شلوکہ ۔ ۱۴ ۔ ایمن آباد سے سری گورو صاحب روانہ ہوے تلونڈی ہوئے ۔ وہان پہونچکر
بوقت صبح یہان سندہو کے چاہ پر قیام اختیار کیا ۔ بالا و مردانہ شہر مین گئے رائے جی کو خبر دہ
دیا اُدہر مہتہ کالو و لالو برادر خورد یعنے فرزند خورد لالہ شیورام معہ والدہ سری باباصاحب
باہر چاہ پر آئے ۔ اور کالو جی گورو صاحب سے آزردگی سے گفتگو کرنے لگے ۔ تب لالو
جی نے اپنے بڑے بہائی گورو کا کہ یہہ پورے سنت ہین ان سے ترش باتین کرنی
اچھی نہین تب لالو جی نے سری گورو جی کو نہایت ملائمت و رغبت سے کہا کہ اے
پیارے کہ اے ہمارے خاندان کے اُجلے آفتاب مین آپکا چاچا ہون اور آن بی بی
آپکی والدہ ہے آنکے حال پر رحم فرماکر گھر مین بود و باش رکھین ۔ اتنے مین سری ماتا صاحبہ
بھی گورو جی کے چرنا مین گر گئے تب سری گورو باباجی نے رام کلی مین شبد فرمایا ۔
راگ رام کلی محلا پہلا ۔ کہان ہماری ماتا کہئے سنتو کہہ ہمارا پتا ۔ ست ہمارا چاچا کہئے جن
سنگ منہ اجیتا
ساتہہ دل جیتا گیا
سالم شبد جب گورو صاحب نے فرمایا تو لالو نے کہا ۔ کہ آپ رائے جی کے پاس چلیئے ۔
تب سری گورو باباصاحب معہ سب متعلقین رائے بولار کے دیوان خانہ مین تشریف
لے گئے رائے جی چارپائی پر اُٹہنے لگا چونکہ اونکی عمر ۷۰ سال کو پہونچ چکی تھی اور جسم گران
سری گورو جی نے اونکو روکا رائے کی باربار انکسار و تکرار بیٹہا رہے اوسکے مند
گئے تب رائے نے اپنا سر گورو جی کے قدمون پر رکھا اور بحال خوشحال پرنام
اور اوسیوقت اپنے ملازم مسمی منہدی برہمن کو بہیجکر سمی سو دو سو روپیہ کو بلا کر پرشاد طیار کرایا
اوسیوقت راگ ماروہین ستگورو ان نے شبد فرمایا جسکا ایک پاوڑی شلوک درج ہے ۔

مارو محلا پہلا - میٹھا مرم سلونا سنگم کہنا کہرا دیہان + ایسا بہو جن جو جن اجوی سو
مانس پردہان -

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥ ਮੀਠ ਮਰਮ ਸਲੋਨ ਸੰਗਮ ਖਟ ਖਟ ਪੀਅਨਾ ।
ਐਸੋ ਤ੍ਰੈ ਜਨ ਤੇ ਜਨ ਉ ਚਟੇ ਸੋ ਮਾਨਸ ਪ੍ਰਧਾਨਾ ।੦॥

یہہ سنکر رائے نے سجدہ کیا اور مہتہ جی سے کہا۔ کہ آپ کیا کہتے ہین۔ کالوجی نے
کہا کہ یہہ جو برتر پرمیشر کہتے ہین وہ کہان ہین۔ تب گوروجی نے آسا راگ مین شبد فرمایا
جسکا ایک شلوک یہان درج ہے ۔ راگ آسا محلا پہلا سن وڈا اکہے سبہہ کو جے
کے وڈ وڈا ڈیہٹا ہووے قیمت پائے نہ کہیا جائے کہنے والے تیری رہے سمائے

ਰਾਗ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥ ਸੁਨ ਵਡਾ ਆਖੈ ਸਭੁ ਕੋਇ । ਕੇਵਡ ਵਡਾ
ਡੀਠੋ ਹੋਇ । ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ਨ ਕਹਿਆ ਜਾਇ । ਕਹਿਣੇਵਾਲੇ ਤੇਰੇ
ਰਹੇ ਸਮਾਇ ।

پہر اُن نے بابےجی سے کہا۔ کہ آپ میرے پاس رہین سفر مین آپ کو بھوکہ پیاس سے
شاید کیسی تکلیف ہوگی تب راگ آسا مین شبد باباجی نے جواب مین فرمایا ۔ آکہان
جیوان بسری مرجاون آکہن اوکہا ساچا ناون۔ ساچے نام کی لاگے بہوکہہ۔ اوت
بہوکہے کہا چلیئے دوکہہ۔ سو کیون بسری میری ماؤن ساچا صاحب ساچا ناون وغیرہ

।ਆਖਾਂ ਜੀਵਾਂ ਵਿਸਰੈ ਮਰਿ ਜਾਉ । ਆਖਣ ਅਉਖਾ ਸਾਚਾ ਨਾਉ
।ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਲਾਗੇ ਭੂਖ । ਉਤ ਭੂਖੇ ਖਾਇ ਚਲੀਅਹਿ ਦੂਖ । ਸੋ ਕਿ
ਉ ਵਿਸਰੈ ਮੇਰੀ ਮਾਇ । ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ
ਸਾਚਾ ਨਾਇ ।੧॥੦॥

آخر سری گورو مہاراج جی نے بپاس خاطر والدہ صاحبہ کے چند روز تلونڈی مین قیام فرمایا
ونکو سیر جنگل مین یاد الٰہی فرماتے رات کو ماتا صاحب کے پاس تشریف لاتے آخر۔
بتاریخ۔ پوس بدی ۹۔ سمت ۱۵۶۱ بروز بیروار سری گورو نانک صاحب جی تلونڈی سے
روانہ ہونے لگے تب رائے نے ز بہید برہمن معتبر اپنے کو بہیجکر گورو صاحب کو بلوایا
اور دست بستہ عرض معروض کی کہ یہان ہی قیام فرماوین فرمایا کہ یہہ ہمارے اختیار
مین نہین ہے یہان قیام کرنے سے نرنکار کی حکم عدولی کا دہبہ لگتا ہے۔
مراد پورا ہوگا تب رائے مجبور ہوا۔ اس شب کو پہر رات رہے گورو صاحب نے باہر اشنان
کیا۔ اور زبان مبارک سے فرمایا کہ یہان تالاب نہین ہے یہہ ذکر سنکر رائے نے دل
مین بات رکھی اور کچھہ عرصہ بعد سری گورو نانک صاحب کے نام کا ایک تالاب لگوایا
جو ابتک بڑا عمدہ پختہ تالاب بال لیلا گوردوارہ کے ملحق ہے بالاجی کہتے ہین کہ سری
مہاراج وہین۔ و مرداہ تینون بہائی لالو جی کے گھر ایمن آباد مین آئے۔ وہ پانچہ
یوم باقی مانع پورے کئے۔ جب گورو نانک صاحب بہائی لعلو سے رخصت
ہونے لگے تو لعلو نے عرض کی کہ مہاراج مجھہ سے کیا گناہ ہوا۔ جو مجکو چہوڑتے ہین
فرمایا کہ لعلو۔ اس ملک کے لوگ نہایت بخیل حسود ہین اب ہم دور دراز
ملک کا سیر کرینگے جیسا حکم نرنکار کا ہے بجالاوین گے بابت حال دنیاداری لوگون
کے یہہ شبد فرمایا۔ ۵

شبد

اس کلیوگ مین نبہہ بہوتیون کیونکر رکہان رت
چپ کران تا اکہیئے ات کہٹ تہین ست
اُٹہہ چلان تا اکہیئے چہار گیا سر گہت
کائی کلین نہ میوئے کہتے کتان جہٹ
بات سے کوئی کام نہین ہو سکی کہان پہیر کر دی وقت

جے بولان تان آکہیئے بڑ بڑ کرے بہت
بیٹہہ رہان تا اکہیئے میٹھا ستہر کہت
جے کرلوان تا آکہیئے ورد اکرے بہکت
ایتہے اوتہے نانکا کرتا رکہے پت
دونون جہان مین ... کرتا رعزت رکہی

ਇਸ ਕਣੀ ਰਿ ਪਨਿ ਭੂਤੀ ਤਿ ਕਿਉਂ ਕਰਿ ਕਥਾ ਪਾਤਿ ਜੋ ਬੋਲਾਂ ਤ ਆਖੀ

ਐਥਨ ਥਨ ਕਠੇ ਬਹੰਤਿ ਹੁੰਪ ਕਰਾਂ ਤਾਂ ਆਖੀਐ ਉਤ ਪਾਰ ਦਿਨਾਂ ਕੀ ਅੰਤ

ਐਥੇ ਨ ਰਿਨਾਂ ਤਾਂ ਆਖੀਏ ਬੈਠ ਸਥ ਰਪਾਤਿ ਉਠਿ ਚਲਸਾਂ ਤ ਆਖੀਐ

ਛਾਰ ਗਾਇਆ ਆਖਿਰਿ ਪਾਤਿ ਜੇ ਕਰ ਨਿਮਾਂ ਤ ਆਖੀਏ ਡਰਦਾ ਕਠੇ

ਭੁਗੰਤਿ ਕਾਈ ਗੱਲ ਨ ਲੇਟਨੀ ਐਥੇ ਕਰਾਂ ਜੰਦਾ ਏਥੇ ਓਥੇਨ

ਨਕ ਕਰਤਾ ਰੱਖੇ

ਪਾਤ੍ਰਾ ।

اور لالو کو نہایت بیتاب حالت مہاجرت مین چھوڑکر روانہ ہوئے۔

سمعہ ۱۵ قصبہ ایمن آباد سے چلکر لاہور سے شمال مشرق کی جانب بفاصلہ ۴۰ کوس بکنارہ دریاے راوی پہونچکر ایک نہایت دلفزا عبادت آرائی جگہہ دیکھکر قیام فرمایا۔ اور واہگورو نام جپنے لگے۔ ایسا نام جپا کہ ایک روپ اکھنڈ جوت ہوگئے اوس واہگورو جی کے نام مین لین ہوگئے جسکو ۳۶ جگ ایک ایک حرف کا جاپ کرکے واہگورو نام ایجاد فرمایا تھا۔ جسکی تفصیل آخر مین ایک نقشہ کے ذریعہ سے ظاہر کیجاوے گی۔ اُنیشوں کے ہر ایک کا نام واسدیو۔ ہری۔ گوبند رام کو ۳۶ جگ جپ کر چار نام کا واہگورو نام بنایا یعنے ہر ایک نام کا پہلا پہلا حرف لیکر واہگورو ایک نام بنالیا۔ اوس جنگل راویہ مین مسمی دودا زمیندار نے درشن کیا اور ہدایات نیکوکاری سے فیض یاب ہوا۔

سمعہ ۱۶ ہر کا نام سوموتی نانک۔ ہمہ وسری گورگوبند نانک رفتہ رفتہ بہت لوگ دین دنیا کے محتاج سری گورو صاحب کے حضور آنے لگے۔ ان ایام مین ایک کرورٹی مل کھتری ناظم لاہور کیجانب سے اوس علاقہ کا تھانہ دار تھا۔ اوسکو کہا کہ سبز گھوڑا طیار کرو۔ مین جلد اوس ساحر فقیر کو گرفتار کرونگا۔ جب سوار ہوا

تو تقدیر اً گرا اور مضروب شدید ہوا - بعد عرصہ راضی ہوکر پھر روانہ ہوا - چند قدم
چلکر اندھا ہو اتب لوگون نے اوسکو یقین دلایا - کہ جنکی گستاخی کے لیئے آپ عازم
ہوتے ہین وہ کامل رسیدہ پورن سنت ہین - تم نہایت انکسار و استغفار سے جاؤ -
پھر دیکھو کیا نتیجہ ہوتا ہے کروڑی مل نے نہایت عجز و ارادت سے ارادہ قدمبوسی
کا کیا تو سلامتی سے حضور مین پہونچگیا - درشن کرتے ہی مشتاق صادق و مرید ثابت
ہن گیا - عرض کی کہ آپ یہان دہرم سالہ بنادین اور قیام فرماوین تا کہ آپ کے قدوم فیض
لزوم سے خلق مستفید و مستفیض ہووے - اور بہت سی اراضی دہرم سال
کے تعلق کیجاویگی - فرمایا کہ جسقدر دنیا مین اراضی ہے سب ہماری ہے - یہہ
تمہاری تہوڑی سی زمین لیکر ہم کیا کرینگے جب کروڑی مل نے کرتار کا واسطہ پایا
تو منظور ہوا - کروڑی مل نے کمال مستعدی سے گورو مہاراج کے واسطے پختہ مندر
و دہرم سالا عمدہ بنانی شروع کردی اور اپنی رہائش کے لئے ایک خام قلعہ
بنانا شروع کیا اور دست بستہ گذارش کیا کہ اس جگہہ کا نام حضور ہی نامزد فرماوین
تب گورو مہاراج نے اوس جگہہ کا کرتارپور نام رکھا اسی سبب سے وہ کرتارپور
راویہ مشہور ہوا - جب سری ستگورو جی نے پختہ ارادت و سعادت کروڑی مل
کی دیکھی تو بہائی بالا و مردانہ ہر دو کو حکم دیا کہ تم ہمارے ماتہ پتہ کو یہان لے آؤ
تب فی الفور ہر دو تلونڈی گئے اور والدین گورو نانک صاحب جی کو کرتارپور مین
لے آئے - مگر راے بولار نے بہت رنج و الم کا اظہار کیا کہ گورو بابا صاحب
کی والدین یہان تہی تو مین اونکو دیکھکر سینہ سرد رہتا تہا اب خواہمخواہ اداسی
لاحق حال رہیگی - چنانچہ سب خاندان گورو صاحب جی کا کرتارپور مین آگر آباد
ہوا - نانک پرکاش مولفہ بہائی سنتوکہہ سنگہہ جی مین یون لکہا ہے کہ ماتہ سولکہنی
صاحبہ والدہ سریچند لکہمی داس جی معہ ہر دو صاحبزادگان سری کرتارپور مین آبہ

اُنہوں نے نہایت شکایت و سخنان درد آمیز حضور مین عرض کین - جنکی تشریح سے
ہر سنگدل بہی موم ہو جاوے یعنے مہاجرت مہاراج سے اپنی کیفیت و صاحبزادگان
کے ابتری حالت کی تفصیل طوالت سے عرض کی - جس سے ستگورو جی نے اونکو
بھی کرتارپور مین رہنے کا حکم بخشا - اب تک وہ سری کرتارپور راوی پہ مشہور ہے - ڈیرہ
صاحب تو بڑا کلان قصبہ ہے کرتارپور مین ۲۰۰ گہر آباد ہین اور ستگورو کے دہرم سالا
پختہ ہے اور لنگر سدا برت جاری جاگیر بھاری ہے -

لمعہ ۱۶ واسدیو ہر گوبند رام * واہ گورو سری نانک نام * ایک روز بہت
سا پرشاد طیار دیکھکر گورو جی نے فرمایا کہ آج کیا ہے والد صاحب نے فرمایا کہ میرے
پتا کا آج دن ہے سالانہ سرادھ ہوگا اور برہمنان کو بہوجن دین گے تب ہمارے
بزرگ سیر ہوکر ہمارے پر خوش ہون گے - کالو جی جب برہمنان کے قدم شوئی
کر رہے تھے تب حضور نے فرمایا کہ اے والد جی جب تک انسان ہوس مین گرفتار رہے
تب تک اسکے آباء اجداد دوزخ مین ہین جب انسان ہوس دنیاوی سے پاک ہو
تب اسکے بزرگ بہی بہشت مین جائین - اتنے مین فرمایا کہ پتا جی ذرہ آنکھین بند کرین
کالو جی نے آنکھین بند کین تو - پرلوک مین پہونچگئے بہت جنم ساکھیان رقم طراز
ہین کہ کس طرح کے آنند عروج دیکھے - باپ دادا وہان عمدہ حالت مین تھے اون سے
گاؤ گیر ہوا - سب نے تعریف کی کہ دہن ہے تو جسکے گہر ایسا فرزند پیدا ہوا جسکے بدولت
ہم سورگ بہوگ رہے ہین چنانچہ ایک سال کالو جی وہان کمال راحت و خوشی سے
رہے - ایک روز کالو کو یاد آیا - تو اپنے بزرگان کے پاس عرض کی کہ مجھے اوسی
لوک مین پہونچا دو جہان نانک جی ہین تب آنکھین بند کرکے کرتارپور مین آگئے
جہان برہمنان منتظر کہانے کے بیٹھے تھے - اور خود قدم شوئی کرنے لگ گئے
اور سری گورو جی کو کہنے لگے کہ اے بیٹا آپ کی لیلا بڑی اسچرج ہے مین ایک سال

پدرون کے پاس رہ آیا۔ پھر یہان وہی لمحہ ہے جو پالنو برہمنون کے دہور ہا تھا۔
اب مجھے کچھ آرزو نہین ہے کہ سراہا کرائون فرمایا کہ قدیمی رسم ہے پوری کین
اس ذریعے سے تقسیم بھوجن ہو سکتا ہے۔ **شلوک** ہر کا نام سو مولی نانک ✤
سمرو سری گورو گوبند نانک ✤ چنانچہ سری گورو نانک صاحب کرتار پور سے
معہ بالا و مردانہ بعزم دیش سدھاری روانہ ہوئے ✤

لمحہ ۱۶ علاقہ سوڑیان۔ جو قرب جوار سری امرتسر جی کے ہے وہان ایک تالاب رام تیرتھ
معروف ہے کسی زمانہ مین سری رام چندر صاحب جی کے وہان چرن آئے تھے
سالیانہ پورن ماشی پر چراغان کا وہان میلہ ہوتا ہے جب چندو بھوالی
دیوان دہلی کو سری گورو ارجن بادشاہ جی سے عناد ہوگیا اور ہر دم نیت فساد
رکھتا رہا تو اوسنے اس رام تیرتھ کے تالاب کو عمدہ بنایا اور لوگون کو سری امرتسر
جی سے باز رکھکر رام تیرتھ مین ترغیب دیتا تھا بلکہ حکماً سعی کرتا تھا۔ اسلئے
جو گوروکے سکھ ہین اب تک وہ رام تیرتھ پر نہین جاتے ہین۔ اوس رام تیرتھ
پر سری حضور گورو نانک صاحب جی تشریف لے گئے دیکھا کہ ایک برہمن
آنکھین بند کئے ہوئے ہے آگے سالگ رام کے جونکی رکھے ہوئے ہے گورو
جی نے پوچھا کہ تم آنکھین کیون بند کرتے ہو اوسنے جواب دیا کہ مجھکو تین لوک کا
درشن ہوتا ہے۔ جب ایک بار گورو صاحب ایک شخص نے سالگ رام چھپالئے تو
آنکھین کھولکر برہمن ہاٹھڈی رونے لگا کہ میرے ٹھاکر کون اوٹھا لے گیا
فرمایا کہ اے برہمن تم تو کہتے تھے کہ مین آنکھین بند کرکے دو جہان و تین لوکون
کو دیکھا کرتا ہون تمہارے پاس جو چیز پڑی تھی وہ تمکو دکھلائی نہ دی اب دیکھتا
اپنے ٹھاکر تلاش کر چکے آخرکار وہ اقراری ہوا کہ یہ ذریعہ رزق دہجانہ
شکم پری ہے۔ تب گورو جی سے اوسکو نصیحت کی کہ اے پنڈت تجی ظاہری

پاکھنڈ کو چھوڑ دو ۔ صدق دل سے عبادت الہی مین مصروف رہو اور لوگون کو
نیک اور سچا اپدیش کرو تنکو رزق کی کچھہ پرواہ نہین رہیگی بقول سعدی
جی س اے منجم بر آسمان تو چیست + تو ندانی کہ در سرائے تو کیست +
چنانچہ سری گورو مہاراج جی نے ایسے پاکھنڈی لوگون کی نسبت ایک شبد فرمایا
دہناسری محلا پہلا کال ناہین جوگ ناہین ناہین ست کا ڈہب تھا
نشٹ جگ بہرشٹ ہوا ڈوبتا اِہ جگ ۔: کل مین رام نام سارہ ۔: اکہین تان
سیٹن ناک پکڑین ٹہگن کو سنسار رہاؤ آنٹ سیتی ناک پکڑین سوجہتے تین لوئے +
مگر پاچھے کچھہ نہ سوجھے ایہہ پدم الوے + کہتریان نے دہرم چھوڑ دیا ۔ ملیچھہ بھاکھیاگہی
سرشٹ سبھہ اک برن ہوئی دہرم کی گت رہی + اشٹ ساج ساج پوران سودہین
کرین بید ابہیاس ۔: بن نام ہر کے مکت ناہین کہے نانک داس

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩ ॥ ਕਲਿ ਨਾਹੀ ਜੋਗੁ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਸਤ ਕਾ ਢਬੁ ਥਾ
ਨਸਟ ਜਗ ਭ੍ਰਿਸਟ ਹੂਏ ਡੂਬਤਾ ਇਵ ਜਗੁ ॥ ਕਲ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਾਰੁ ॥
ਅਖੀ ਤ ਮੀਟਹਿ ਨਾਕ ਪਕੜਹਿ ਠਗਣ ਕਉ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥ ਆਂਟ ਸੇਤੀ
ਨਾਕੁ ਪਕੜਹਿ ਸੂਝਤੇ ਤਿਨਿ ਲੋਅ ॥ ਮਗਰ ਪਾਛੈ ਕਛੁ ਨ ਸੂਝੈ ਏਹੁ ਪਦਮੁ
ਅਲੋਅ ॥ ਖਤ੍ਰੀਆ ਤ ਧਰਮੁ ਛੋਡਿਆ ਮਲੇਛ ਭਾਖਿਆ ਗਹੀ ॥ ਸ੍ਰਿਸਟਿ
ਸਭ ਇਕ ਵਰਨ ਹੋਈ ਧਰਮ ਕੀ ਗਤਿ ਰਹੀ ॥ ਅਸਟ ਸਾਜ ਸਾਜਿ ਪੁਰਾਣ ਸੋਧਹਿ
وہ برہمن گورو جی کا سکھہ ہوا ستگورو جی کی وحدانیت کے شبدون سے وہ نالامال ہوکر
واہ گورو جی کا جاپ کرنے لگا +

اکال پورکھہ نرنجن نرنکار

ہووے حاصل نام ادہار

المعہ ۱۸ ۔ سری ستگورو رام تیرتھہ پہر ۔ سری کرتار پور مین تشریف لیگئے لنگر سدا برت
دن رات جاری تہا ۔ ایک آچاری برہمن آیا کہا کہ مین تو اپنے ہاتھہ سے

چوہا کہود کر چونکا دیگر پرشاد بناتا ہوں ۔ لہذا اوسکو لنگر عامرہ سے رسد ملکئی ۔ برہمچاری جی نے سات جگہہ زمین کہودی سات ہی مرتبہ اوس جگہہ سے استخوان برآمد ہوتی رہین ۔ لاچار ہو کر وہ بیکی برہمن حضور مین آیا ۔ اور لنگر کا پرشاد چاہا تب ستگورو جی نے راگ بسنت مین ایک شبد بابت پرہیزگاری و پاکیزگی کے فرمایا ۔

س ۵ ۔ سوینے کا چونکا کنچن کنوار + روپے کیان کاران بہت بستہار +
طلائی چونکہ لیکن طلائی خالص ہو ۔ یعنے نقرہ کی خطکشی ہو دسیع

گنگا کا اودک کرنتے کے آگ گرڑا کہانا دودہ سون گاڈ + رے من لیکہے کہون
گنگا کا پانی اپنی لگائی ہوئی آتش شیرین پرہو باوجود ایسی پاکیزہ لوازم کے حساب مین

نہ پائے ۔ جان من بہیجے ساچے نائے ۔ وغیرہ وغیرہ
کچہہ نہین لگ سکتا ۔ اگر یہ دل سچے نام مین تر نہو تو مذکورہ بالا لوازم بے حساب ہین ۔

ਸੁਇਨੇ ਕਾ ਚਉਕਾ ਕੰਚਨ ਕੁਆਰ॥ ਰੁਪੇ ਕੀਆ ਕਾਰਾ ਬਹੁਤੁ ਬਿਸਥਾਰੁ॥
ਗੰਗਾ ਕਾ ਉਦਕੁ ਕਰੰਤੇ ਕੀ ਆਗਿ॥ ਗਰੁੜਾ ਖਾਣਾ ਦੁਧ ਸਿਉ ਗਾਡਿ॥
ਰੇ ਮਨ ਲੇਖੈ ਕਬਹੂ ਨ ਪਾਇ॥ ਜਾਮਿ ਨ ਭੀਜੈ ਸਾਚ ਨਾਇ॥੧॥

੧।੫॥

اس تالیف و تعریف ایزدی سے برہمچاری صادق سکھ بنا ۔

ہر کا نام سو موتی بانک
سمروسری گورو گوبند نانک

لمعہ ۱۴

سری گورو مہاراج جی ۔ کرتارپور سے تقریباً جانب لاہور روانہ ہوئے ایک دونی چند ساہوکار منتظر لیل و نہار کا جو بخت بیدار ہوا تو اوسکو ناگاہ گورو صاحب کا درشن ہوا اور اوسکا دل روشن ہوا ستگوران کو اپنے گہر مین لے گیا ۔ اوس روز اُسکے والد کا سالیانہ شرادہ تہا ۔ اور ایک سو برہمن کو اوسنے پرشاد چھکایا تہا

ستگورون نے فرمایا کہ دونی چند سو برہمن تو سیر ہوا مگر والد تیرا ایک جہاڑی کے نیچے جنگل مین گرگ بنا ہوا درندہ کا بہوکہا حیران پڑا ہے اوسکے لئے کہانا لیجا اگر گرگ سے خوف نہ کر تو اس پرشاد کے کہا لینے سے اوسکو اپنے پہلے جنم کی خبر ہوجاوگی ساہوکار حسب الحکم بہت عمدہ کہانا لے گیا اوسی نشان پر گرگ کو پایا۔ دیکہا کہ بہوکہ سے بیتاب ہو رہا ہے فی الفور دونی چند نے کہانا اوسکے آگے رکہدیا۔ گرگ نے سیر ہوکر پرشاد چہکا۔ تو اوسکو اپنے پہلے جنم کے خبر ہوگئی تب اوسنے اپنی فرزند کو شناخت کرلیا دونی چند نے اپنی والد گرگ روپ کے قدمون مین سر دیا اور پوچہا کہ آپ نے یہہ جسم حیوان درندہ کا کیونکر پایا گرگ نے بیان کیا کہ نزع کی وقت مجہے لحم پکنے کی خوشبو آئی اور میرا دل لحم خوری مین گیا اسلئے یہہ جسم درندہ جانور کا مجہے ملا ہے۔ جس کامل سنت نے تمکو یہہ راستہ بتلایا ہے اونکی خدمت کر جو میری نجات ہو۔ فی الفور دونی چند بحضور ستگوران آیا سکہہ بنا واہ گورو کا سمرن جپنے لگا اور حسب ہدایت مہاراج دفینہ مایہ سے سادہ سنگت کی خدمات غایات کرنے لگا۔

لاہور مین اکبری منڈی بازار چوہٹہ سری گورو مہاراج کا گوردوارہ ہے جہان تشریف فرما ہوئے تہے۔

واسدیو ہرگوبند رام

لمعہ ۲۰

واہ گورو سری نانک نام

سکہہ کی نجات کے بعد حسب یاد بی بی نانکی جی سلطان پور سے بی بی جی کو درشن دیکر مکرر کرتارپور مین تشریف لائے۔ ایک روز سری مہاراج گہر مین پلنگ پر براجمان تہے والدہ صاحبہ نے کنیزک کو کہا کہ پرشاد طیار ہوگیا ہے نانک جی کو بلا لا کنیزک نے

مہاراج کو جگانا بے ادبی خیال کر کے کف پائے زبان سے چاٹنے لگی - فی الفور کنیزک کو دو جہان کی خبر ہوگئی باطن روشن ہوا - واپس آئی بولی کہ گورو صاحب تو موجود نہین ہین جب تشریف لاوینگے تب بلا لاؤن گی - ماتہ جی نے فرمایا کہ وہ تو سامہنے پلنگ پر ہان نظر آرہے ہین کنیزک بولی کہ مہاراج تو سمندر کا سیر فرمارہے ہین اور کسی سکھ کا جہاز ڈوبتا بچاتے ہین - ماتہ جی سنکر دل مین معتقد و شاد ہوئین جب ستگورو جی سنگرہن پر شاد چھکنے تشریف لیگئے تو والدہ صاحب نے یہہ حال زبانی داسی کے سنایا - فرمایا کہ ماتہ صاحب جی ایسے باوری کے کہنے پر اعتماد نہین چاہئے - چنانچہ وہ کنیزک دیوانہ سی ہوگئی اٹ پٹی باتین کرنے لگ گئی چونکہ گورو صاحب جی کے چرن اوسنے چاٹے ہوئے تھے اسلئے اوسکا دل روشن رہا اور رسیدہ کامل ہوگئی

اکال پورکھ کرتار

لمعہ ۲۱

نرنجن ہے نرنکار

اتفاق سے سورج گرہن کا میلا - تیر تہہ کروچھیتر کا نزدیک آگیا - سری حضور پرنور - اس مشہور میلہ مین معہ بالا مردانہ رونق بخش ہوئے - بکنارہ تالاب تیر تہہ بالا جی کو حکم دیکر ایک خم پر از لحم چوہ مین آگ جلواکر رکھا دیا - اور نزدیک اوسکے ہرن کی کہلڑی لٹکائی گئی جو ایک راج کنور معتقد گورو صاحب ہرن شکار گاہ سے شکار کر لایا تہا تا کہ سب کو معلوم ہو - جو خم مین لحم پک رہا ہے رفتہ رفتہ ایک ہجوم انبوہ وہان جمع ہوا - اور ہر فرقہ کے سادہو جوگی وغیرہ پنڈت اس عجوبہ مکروہ کام کو ایسے موقعہ پر دیکہکر بہت غضبناک ہوئے - گوروجی نے فرمایا - کہ تم لوگ جاہلانہ لڑائی مت کرو عالمانہ تقریر کرو و سنو - سری گورو نانک صاحب نے

بہ سوال مجمع مذکور ایک شبد ذیل میں فرمایا۔

سلوک محلا پہلا

پہلان ماسون نمیان ماسے اندر واس
ماسون باہر کڈھیا سُنھ مان ماس گراس
ڈا ہویا بیاہیا گھر لے آیا ماس۔
ستگور ملئے حکم بجھئے تاکو آوے راس۔
ماس ماس کر مورکھ جھگڑے گیان دھیان نہیں جانے
گینڈا مار ہوم جگ کیا دیوتیاں کی بان
پھکڑ لوکان نون وکھلاوے۔
نانک اندے سیون کیا کیہیے کہے نہ کہیا بوجھیں
مات پتا کی رکت نپجی مچھی ماس نہ کھاہیں
ماسون نمے ماسون جمے ہم ماسے کی بھانڈے
باہر کا ماس مندا۔ گھر کا ماس چنگیرا

جیو ادپائے ماس مُہن ملیا ہڈ چم تن ماس
مہنہ ماسے کا جیھبا ماسے کی ماسے اندر ساس
ماسون ہی ماس اوپجے ماسون سبھو ساک
آپ چھٹئے نہ چھٹیئے نانک بچن بناس
کون ماس کون ساگ کہاوے کسمین پاپ سماوے
ماس چھوڈ نک پکڑین راتی ماس کہانے
گیان دھیان نہین بوجھے ٭
اندھا سو جو اندھ کماوے جس ردے سلوچن ناہیں
استری پورکھے جا سیون میلے اوتھے اندھ کمائی
گیان دھیان کچھ سوجھے ناہیں چتر کہاوے پانڈے
جیئو جنت سبھ ماسون ہوئے جیا لیا بسرا

	ابکھیہ بھکھن بھکھیہ تیج جیوڑے گی اندھ کور دجن کیرا۔	سالم شبد لسبب طوالت درج نہیں ہوا

॥ਸਲੋਕੁ ਮਹਲਾ੧ ॥ਪਹਿਲੈ ਮਾਸਹੁ ਨਿੰਮਿਆ ਮਾਸੈ ਅੰਦਰਿ ਵਾਸੁ॥ਜੀ
ਉ ਪਾਇਆ ਮਾਸੁ ਮੁਹਿ ਮਿਲਿਆ ਹਡੁ ਚੰਮੁ ਤਨੁ ਮਾਸੁ॥ ਮਾਸਹੁ ਬਾਹਰਿ ਕਢਿਆ
ਮੰਮਾ ਮਾਸੁ ਗਿਰਾਸੁ॥ ਮੁਹੁ ਮਾਸੈ ਕਾ ਜੀਭ ਮਾਸੈ ਕੀ ਮਾਸੈ ਅੰਦਰਿ ਸਾਸਿ॥
ਵਡਾ ਹੋਇਆ ਵੀਆਹਿਆ ਘਰਿ ਲੈ ਆਇਆ ਮਾਸੁ॥ ਮਾਸਹੁ ਹੀ ਮਾਸੁ ਊ
ਪਜੈ ਮਾਸਹੁ ਸਭੋ ਸਾਕੁ॥ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝੀਐ ਤਾਂ ਕੋ ਆਵੈ ਰਾਸਿ॥
ਆਪਿ ਛੁਟੇ ਨਹ ਛੂਟੀਐ ਨਾਨਕ ਬਚਨਿ ਬਿਣਾਸੁ॥੧॥ਮਾਸੁ ਮਾਸੁ

ਸਕਾਤੇਮੂਰਖਭੂਗਲੋਗੀਆਨਾਧੀਆਨਨਹੀਜਾਨੇ ਕਉਨਆਸਕਉਨ
ਸਾਗਕਹਾਵੈਕਿਸਮੈਂਪਾਪਸਮਾਵੈਗੇਤਾਮਾਠਹੈਮਜਗਕੀਆਵੈਵਤੇ
ਆਂਖੀ ਬੜੋਆਮਸਛੋਡੇ ਬੈਸਾਨੇਕਪਕੜੇਠਾਨੀਆਣਸਖਾਨੇ ਤਫੰਕ
ਤੂਲੇਕਾਨੂੰ ਦਿਖਰਾਵੈਗੀਆਨਾਧੀਆਨਨਹੀਬੂਝੈਨਾਨਕਅੰਧੇਸੁਤੰ
ਆਵਹੀ ਏਕਤੋਲਕਾਹਿਆ ਬੂਝੋ ਅੰਧਾਸੋਜੋ ਅੰਧਕਮਾਵੈ ਸੁਤੇ
ਸੋਲੋਚਨਨਾਹੀ ਮਾਤਾਪਿਤਾਕੀ ਠਕਤਾ ਨੀਪੰਨੀਮਛੀਆ ਸਨਖਾ
ਜੀਆਇਸਤ੍ਰੀਪੁਰਖੇ ਜਾਮਿਤ੍ਰੀ ਮੇਲੇ ਵਿਖੇਅੰਧਕਮਾਈ ਆਸੋਂਨਿ
ਮਾਸੋਂ ਨੀਮੇਹਮਮਾਸੋਕੇ ਭੰਨੇਗਿਆਨਧਿਆਨੁ ਕਛੂ ਸੂਝਾਹਿਨਾ
ਜੀਭਤੂਤ ਕਹਾਵਹਿ ਪਾਂਡੇ ਬਾਹਰਿਕਾਮਾਸ ਮੰਦਾਸੁਆਮੀਘਰ
ਕਾਮਾਸ ਚੰਗੇਰਾ ਜੀਅਜੰਤ ਸਭਮਾਸੋਂ ਹੋਏ ਜੋਸਾਲੀਆਬਸੇ
ਰਾਮਭੰਖ ਭੰਖਣਭੰਖ ਤਜ ਛੋਡੈ ਅੰਧਗੁਰੂ ਜਿਨਕੇਰਾ ॥੩॥

جس سے سامعین لاجواب ہوئے۔ بالا جی گورو انگد صاحب وضارام کور گوربخش سنگھ جی جملہ خالصہ پنتھ کو سناتے ہین تب سری حضور نے مجکو ارشاد فرمایا کہ سنگت ہاری پرشاد چہکنے کو بیٹہادو۔ مینے ہرچند ترغیب دی کیونکہ لوگ لحم کا کہانا جانکر نہایت متنفر و معترض ہین آخر بہیا، دس پانچ معتقد سکہہ معہ راج کنوار یعنے شہزادہ کے سنگت بیٹہہ گئی برگ صنوبر کی جگہہ بچہا کر اردا س کر اون پر کڑاہ پرشاد یعنی خم سے نکال کر ڈالدی۔ جب یہہ معا کرامت کاملہ کا لوگ دیکہہ چکے۔ تب فوراً صدہا قطارین کہانے کو بیٹہہ گئین۔ غرضکہ شام تک اس خم مین سے کڑاہ پرشاد یعنی عام خاص کو تقسیم کرتا رہا۔ دوسرے روز سری ستگورو جی وہان سے اوٹہکر ایک صحرا مین رونق بخش ہوئے ❊

واسدیو ہر گوبند رام

لمعہ ۲۲

واہ گورو سری نانک نام

تشریح

حرف	واسدیو	ہر	گوبند	رام
	वासदेव	हर	गोबिंद	राम
	व	ह	ग	र

ان ہر چہار نام کا پہلا پہلا حرف لیکر سری گورو نانک صاحب نے واہگورو نام نرنکار کا تصنیف فرمایا۔ اور سری گورو مہاراج جی کے جوت نے ۳۶ کار روپ مین ۳۶ جگ مین ان ہر چہار ناموں کا فی نام ۹ جگ جاپ کر واہگورو نام بنایا۔ پھر اخیر کے نوین جگ مین خود واہگورو نام کا سمرن فرمایا۔ واہگورو نام لینے سے واسدیو۔ ہر۔ گوبند۔ رام۔ ان ہر چہار نام کا پھل ملتا ہے بھائی بالا جی فرماتے ہین۔ کہ سری گورو نرنکار صاحب جی نے۔ واہگورو کے چار اکھر چارون بیدون سے لئے۔ چار بید کا گن واہگورو نام مین ڈالا۔ اور برہمان جی نے اپنے چار مکھون مین بھی یہہ چار حرف سمرن کئے۔ ست جگ۔ تریتا۔ دواپر کل جگ ان چار جگون مین نجات دینے والا یہ چار حروف کا واہگورو نام ہے اور مشرق۔ مغرب۔ جنوب۔ شمال مین۔ ان چار حروف واہگورو کا عکس پڑ رہا ہے انسان کے اربعہ عناصر یعنے چار جز آب۔ باد۔ خاک۔ آتش کو زندگی بخشنے والہ چار حرفہ واہگورو نام ہے۔ اور ہر چہار کھانی یعنی

انڈج	جیرج	سویج	اوت بھج	مین یہ چارون
انڈے کی پیدائش	جیر کی پیدائش	غلاظت یا پسینہ کی پیدائش	نباتات	

حروف واہ گورو جی کے اپنی ستا یعنی قدرت دے رہے ہین۔ اور ہر چہار بانی۔ راگ یعنے آواز

پہیکری	پسنتی	مدہمان	بیکہری
آواز زبان سے	آواز ناف سے	آواز زیر زبان گلو سے	جو آواز دل مین شروع ہو اور گرمی ہے

مین بھی چارون حروف واہگورو کے اپنی قوت بخش رہے ہین۔ اور اسی واہگورو منتر کو سری گورو دس بادشاہیان نے جاپ کیا ہے اور نام دھاریون کا بھی ہی وردھے۔ اور امرتسر جیکے چارون دروازون مین واہ گورو شبد کے ہی چار اکھر لبسائے گئے ہین اور ان چہار حروف واہ گورو سے چار پدارتھ دھرم ارتھہ کام موکھہ حاصل ہو سکتے ہین۔ اور ہر چہار ورن۔ برہمن کھتری۔ سُوودر۔ ویش مین واہ گورو کے چارون اکھر طاقت و رحمت بخش رہے ہین اور سری گورو گوبند سنگھ صاحب نے بجائے اونکار ستگور پرشاد ہر پیشانی پر واہگورو جی کی فتح تحریر فرمائی ہے۔ اور سری گورو گرنتھہ صاحب مین بھٹان کی تصنیف مین واہ گورو نام کی مہان درج ہے۔ اور سری گورو امر دیو جی نے راگ گوجری وار مین واہ گورو نام کے مخفف لفظ واہ کا بہت طوالت و فضالت سے سمرن اور درو فرمایا ہے اور بہائی گورداس جی نے جو گورو گھر کے زبدہ پنڈت اور مصنف ہوئی ہین اور بحکم پنجم بادشاہ جنکی تصنیف پڑہنے سے دہرم و سکہی حاصل ہوتی ہے واہگورو نام کی تشریح بیان کی ہے واسدیو۔ ہر۔ گوبند۔ رام

(حاشیہ: طریق راستی و نیکوکاری — دنیاوی کام — مقاصد — نجات)

پوڑی بہائی گورداس جی

ست جگ ستگور واس دیو ووا وشن نام جپاوے
تریتے ستگور رام جی رارا رام جپے سکھہ پاوے
چارے جاگے چوہتہ جگین پنچاین وچ جائے سماوے

دواپر ستگور ہری کشن ہاہا ہر ہر نام جپاوے
کل جاپ نانک گور گوبند گگا گوبند نام جپاوے
چار اچھر اک کر واہگورو جپ منتر جپاوے

جہان تے اوپجیا پہر تہان سماوے

گوجری کی وار شلوک محلہ ۳

واہ واہ آپ اکھائیند اگور شبدی سچ سوئے | واہ واہ صفت صلاح ہے گور مکھہ بوجھے کوئے

واہ واہ بانی سچ ہے سچ ملاوا ہوئے
محلا ۔ واہ واہ کرتے رسنا شبد سوہائے
وڈبھاگیاں واہ واہ موہوں کڈھائے
واہ واہ کرم پراپت ہووے تاں سچ سوبھا پائے
واہ واہ کرنتیاں سدا انند ہووے میری مائے
واہ واہ کرتے بولی بائے واہ واہ کرنتیاں سوبھا پائے
محلا ۳ ۔ واہ واہ بانی سچ ہے گورمکھ لدھی بھال
واہ واہ کرنتیاں ہر پایا سہجے گورمکھ بھال
واہ واہ تسنوں آکھدے جو سچا گہر گمبھیر
واہ واہ تسنوں آکھدے جو سب مین رہیا سمائے

نانک واہ واہ کرنتیاں پربھ پایا کرم پراپت ہوئے
پورے شبد پربھ ملیا آئے
واہ واہ کرن سی جن سوہنے تنکو پرجا پوجن آئے
واہ واہ کرنتیاں رین سکھ وہائے
واہ واہ کرنتیاں ہر سوں لو لائے
نانک واہ واہ ست رضائے
واہ واہ شبد ہی اوچری واہ واہ ہر کے نال
سے وڈبھاگی نانکا ہر ہر روے سنبھال
واہ واہ تسنوں آکھدے جو گن داتا مت دھیر
واہ واہ تسنوں آکھدے جو دیندا رزق سبھائے

نانک واہ واہ اکو کر صلاحئے جو ستگور دیا دکھائے

॥ਪਉੜੀ ਭਾਈ ਗੁਰਦਾਸ ਜੀ॥ ॥ਸਤਿਜੁਗਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਵਾਸਦੇਉ ਵਵਾ
ਵਿਸਨ ਨਾਮ ਜਪਾਵੇ ਦੁਆਪਰ ਸਤਿਗੁਰ ਹਰੀ ਕ੍ਰਿਸਨ ਹਾਹਾ ਹਰਿ
ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੇ ਤ੍ਰੇਤੇ ਸਤਿਗੁਰ ਰਾਮ ਜੀ ਰਾਰਾ ਰਾਮ ਜਪੇ ਸੁਖ ਪਾਵੇ
ਕਲਜੁਗ ਨਾਨਕ ਗੁਰੂ ਗੋਬਿੰਦ ਗਗਾ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੇ ਚਾਰੇ ਨਾਂ
ਗੇ ਚਹੁੰ ਜੁਗੀ ਪੰਚਾਇਣ ਵਿਚ ਜਾਇ ਸਮਾਵੇ ਚਾਰੇ ਅਛਰ ਇਕ
ਕਰ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਜਪੁ ਮੰਤ੍ਰ ਜਪਾਵੇ ਜਹਾਂ ਤੇ ਉਪਜਿਆ ਫਿਰ ਤਹਾਂ ਸਮਾਵੇ
॥ਗੂਜਰੀ ਕੀ ਵਾਰ ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੩॥ ॥ਵਾਹ ਵਾਹ
ਆਪ ਅਖਾਇੰਦਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਸੋਇ ਵਾਹ ਵਾਹ ਸਿਫਤ ਸਲਾ
ਹ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ਵਾਹ ਵਾਹ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚ ਮਿਲਾਵਾ
ਹੋਇ ਨਾਨਕ ਵਾਹ ਵਾਹ ਕਰਤਿਆਂ ਪ੍ਰਭ ਪਾਇਆ ਕਰਮ ਪ੍ਰਾਪਤ ਹੋਇ

ਮਹਲਾ ੩ ॥ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤੇ ਰਸਨਾ ਸਬਦ ਸੁਹਾਈਆ ਪੂਰੇ ਸਬਦ
ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਿਆ ਆਈ ॥ ਬਡਭਾਗੀਆਂ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਮੁਹੋਂ ਕਢਾਈ ॥ ਵਾਹੁ
ਵਾਹੁ ਕਰੈਂ ਸੇਈ ਜਨ ਸੋਹਣੇ ਤਿਨ ਕੇ ਪਰਜਾ ਪੂਜਨ ਆਈ ॥ ਵਾਹੁ ਵਾ
ਹੁ ਕਰਮ ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ਨਾਨਕ ਦਰ ਸਚੇ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕ
ਰੀਤਿਆਂ ਹੋਣ ਸੁਖ ਵਿਗਾਈ ॥ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰੀਤਿਆਂ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ਹੋ
ਵੇ ਮੰਗੀ ਮਾਈ ॥ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰੀਤਿਆਂ ਹਰਿ ਮਿਤ੍ਰਾਂ ਸਿਵ ਸਾਈ ॥ ਵਾ
ਹੁ ਕਰਤੇ ਬੋਲੇ ਬੁਲਾਏ ॥ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰੀਤਿਆਂ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥ *

اس قسم کے اور بہت شلوک ہین جو گرو گرنتھ صاحب مین ملاحظہ ہو سکتے ہین *
اور واہ گورو لفظ کے معنے اسطرح بیان کئے گئے ہین - کہ واہ گورو - واہ بمعنی اچرج - گرو
یعنے گو بمعنی اندھیرا - رو بمعنی روشن جو اندھیرے کو روشن کرے - وہ گورو اچرج
ہوتا ہے سو ایسی صفت نرنکار کی ہے یہہ نام نرنکار کا - ذاتی - صفاتی - مرکب ہی
کیونکہ واہ ذاتی ہے گورو صفاتی ہے - جسکو سنسکرت اور گورمکھی مین کرتم - اکرتم کہتے ہین
مثلاً پروردگار صفاتی نام ہے بمعنی پرورش کنندہ - اور واہ گورو نام کے چند طرح کے
معنے گیانی صاحبان یعنے فاضلان پنتھ نے بیان کئے ہین ہر آئینہ قلم واہگورو
شبد کے اوپمان لکھنے سے قاصر ہے - اس واہ گورو نام کے چار حرفون کو ۴ جگون
پر فی حرف ۹ جگ تقسیم فرما کر سری گورو بابا نانک صاحب جی نے جاپ فرمایا ہے
جسکا ایک نقشہ از جنم ساکھی موجودہ دفتر قیصر مسند لندن جو انجمن صاحب سابق
لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے دفتر لندن سے سکرٹری اوف سٹیٹ کی معرفت منگوا کر حمد راجگان خالصہ
کو عنایت فرمائی تھی ذیل مین درج کیا جاتا ہے -

نقشہ جگاولی جو چالیس جگ مین مہاراج نے چار اکھر کا منتر جپت کرکے واہگورو کی مرجادا پرگٹ کی ہے

نام اکھر یعنے حرف	نام برتی یعنے حالت قلبی جو گا بھیاس جس مین مشغول ہو کر جاپ کیا ہے	نمبر شمار	نام جگ	تعداد جاپ اکھر فی جگ	میزان تعداد جاپ اکھر جگ	پوڑی متعلقہ اکھر جو نو جگ مین جپا گیا	کیفیت
ਵਵਾ واو ਵ	سہج وان ਸਹਜਵਾਨ	۱	اننت جگ	۱۷۲۲۸۰۰۰ ایک کروڑ بہتر لاکھ اٹھائیس ہزار	۱۳۷۴۳۲۰۰۰ ੧੩੭੪੩੨੦੦੦	پوڑی ددے دی نیکا ہی ہر دا دیوا۔ آپے چیلا آپی کرے سیوا۔ واہ واہ جپ لینا۔ نو جگ واہ واہ منتر کہنا۔ اکھر ڈھونڈھ واہ واہ نیون دہریا۔ نانک نو جگ واہ واہ کریا۔ ਪੌੜੀ ਵਵੇ ਨੀਕਾ ਹੈ ਹੋਟਸ ਦੇਵਾ ਆਪੇ ਚੇਲਾ ਆਪੇ ਕ ਰੇ ਸੇਵਾ ਵਵੇ ਵਾਹ ਵਾਹ ਜਪ ਲੀਨਾ ਨੌ ਜੁਗ ਵਵਾ ਮੰਤ੍ਰ ਮ ਬਕੀਨਾ ਅਖਰ ਢੂੰਡ ਵਵਾ ਲਿਓ ਧਾਰਿਆ ਨਾਨਕ ਨੌ ਜੁਗ ਵਾਹ ਵਾਹ ਕਰਿਆ।	
		۲	درملیا جگ	۱۲۸۴۸۰۰۰			
		۳	بجر جگ	۱۵۴۸۴۰۰۰			
		۴	دہرم جگ	۱۵۵۵۷۰۰۰			
		۵	گوسلیا جگ	۱۵۴۴۳۰۰۰			
		۶	دلہیا جگ	۱۵۰۸۸۰۰۰			
		۷	ریاب جگ	۱۴۲۵۵۰۰۰			
		۸	بکرم جگ	۱۳۸۹۲۰۰۰			
		۹	سن مال جگ	۱۳۳۹۲۰۰۰			

اور بابت چاپ ۳۶ جگ کے رسری گورو آد گرنتھ صاحب جی مین فرمایا ہے۔

مارو محلا ۳

کیتے جگ ورتے غباری   تاڑی لائی اپر اپاری +

چندہا جگ گذرے جب غبار تہا   تب گورو جی نے بے انت وبالا تر مراقبہ کیا یعنی تاڑی لائی

دھند وکار نرالم بیٹھا نان تد دھند پسارا ہے

ای نرین نرونکار نرالا تہا تب اوسکو غبار وغیرہ نہیں تہا یعنی وہ مدامی رہتی ہے

جگ چھتی تینے ورتائے ۔   جیون جیون بہانا تون چلائے

اُس اکال پورکہنے ۳۶ جگ گذار دئے   جیسی اوسکی رضا ہے ویساہی حکم ملا تاہے

تس شریک نہ دسے کوئی آپے اپر اپارا ہے

وہ واحدہ لاشریک ہے ۔ افضل اور برتر ہے

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥ ਕੇਤੇ ਜੁਗ ਵਰਤੇ ਗੁਬਾਰੈ ॥ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਅਪਰ ਅਪਾਰੈ ॥ ਧੁੰਧੂਕਾਰਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਬੈਠਾ ਨਾ ਤਦਿ ਧੰਧੁ ਪਸਾਰਾ ਹੇ ॥ ੧ ॥ ਜੁਗ ਛਤੀਹ ਤਿਨੈ ਵਰਤਾਏ ॥ ਜਿਉ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਤਿਵੈ ਚਲਾਏ ॥ ਤਿਸਹਿ ਸਰੀਕੁ ਨ ਦਿਸਈ ਕੋਈ ਆਪੇ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ਹੇ ॥ ੨ ॥

سری ستگورکرو کرپا کرم سے ۔ رہائی دیجئے فیدو الم سے

لمعہ ۲۲۔ بہائی بالا جی دُر افشانی فرماتے ہین کہ اے سری گورو انگد صاحب جی جب سری گورو نانک نرنکار صاحب کرو چھیتر سے تشریف لیجا کر اوسی صحرا دل فزا پُر بہار رمنک مین براجمان ہو گئے یعنے بیٹھ گئے اور اسی واہگورو نام کے تصور مین

متوجہ ہوئے تو مردانہ کو فرمایا کہ تار بجا۔ تب مردانہ نے رباب سُر کرکے بجایا۔ جسمین سے یہہ صدا دل کش آتی تہی۔ نرنکار نرنکار۔ نانک بندہ تیرا۔ اس رباب روح افزا کی آواز ایسی روش و مذاق سے نکلتی تہی کہ جنگل کے طایران و چارپایان و درختان و نسیم و مور و مرغ خار و خس مست ہو جاتے اور تعظیم کرنے لگ جاتے۔ اوسیوقت جو سری گورو مہاراج اپنے نرنکار کرتار کے اوصاف و بیشمار قدرتون کی مسلسل شکریہ کی تفصیل بذکر روح فرما رہے تہے۔ بہ نظیر قول عرب ذکر اللسان (زبان کا بہجن) لقلقۃ و ذکر القلب (دل کا بہجن) وسوسۃ و ذکر الروح ارفنا (دسواں روح کا بہجن یعنی ...) اس روحی مذاکرہ کے بعد درگاہ مقدس سے آکاش بانی یعنے الہام مبارک ہوا۔ کہ اے نانک میرے پیارے جہان غافل ہو رہا ہے اور اون کے گناہون کا دفتر لکہا جا رہا ہے نیک اعمالون کو راحت ملتی ہے۔ مگر لوگ ایسے غافل ہین کہ میرا دہیان کوئی نہین کرتا۔ سب مال دولت کی محبت مین گرفتار ہین۔ اسواسطے ان پر رنج و مصایب نازل کرتا ہون تب دُکھ کو حکم ہوا کہ بخیل کج خلق پر ایسی بلییات و آفات پہونچا کہ سوای آہ نالہ کے اونکی زبانون سے کچہہ نہ نکلے تب سری گورو نانک صاحب جی نے بہ ہزاراں عجز و انکسار بسر کار نرنکار عرض کی۔ کہ اے سچے پادشاہ واقعی لوگ سزاوار ہین۔ مگر آپکا نام رحیم کریم و غفار ہے اگرچہ ان لوگون نے آپ کو فراموش کر دیا ہے مگر آپ انکو فراموش نہ فرماوین بندگان دائم العاصی (گنہگار) ہین آپ قدیمی دائم المعافی ہین پہر حکم ہوا کہ اے نانک جی مین کیا اُنپر رحم کرون انکو بے شمار دولت دی ہے انکے مقاصد مدام حاصل ہوتے ہین۔ یہہ ایسے بدذات لذت دنیوی مین مست ہوئی ہین کہ میرا نام خواب خیال مین بھی نہین لیتے ہین۔ اور خود ہی سب کامون کے مختار بنتے ہین۔ کبھی ایکدام تک خیرات نہین کرتے گو انکی عمرین بھی کم ہو گئی ہین پہر بھی دولت و صولت کے نشہ مین سرشار ہو رہے ہین سری بالا جی۔ سری حضور

گورو انگد جی مہاراج کو۔ اور صاحب گوربخش سنگھ جی پنتھ خالصہ کو سنا رہے ہین
کہ سری گورو نانک نرنکار صاحب جی نے پھر نہایت ادب و سعادت سے
عرض کی کہ اے میرے پروردگار۔ آپ نے اس اپنے بندہ کو جہان مین۔ لوگون
کے راہ راست پر لانے اور ہدایت کرنیکو بہیجا ہے۔ حسب الحکم عالی مین انکو ہدایت
کرتا ہون اور یہہ جہان آپ نے پیدا کیا ہے اپنے پیدا کئے ہوئے بچگان پر رحم
فرمانا حضور کا درد اور خاصیت ہے۔ بالا جی فرماتے ہین کہ ایسی معقول شائستہ
گذارش پر سری اکال پورکھ نے فرمایا کہ نانک جی تو میرا پیارا بھگت ہے
اور حکم بندہ مین کیونکر تیرا کہنا نہ مانونگا۔ بے شک جیسا تو چاہتا ہے ایسا ہی
ہوگا۔ مگر تو لوگون کو اب ہدایت و رعایت کرکے میرے نام کو روشن کر۔
اور یہہ بھی حکم دیتا ہون کہ جو شخص آپ کی ہدایت پر چلیگا اوسکو مین بخشونگا اور جو
شخص تیرے پنتھ مین آئیگا اوسکو خوش و خورم رکھونگا پاپ تاپ اونکے سب دور
کرونگا۔ تو ہر دم میرا نام لیتا ہے جو شخص تیرا نام لیگا اونکے مقاصد دارین پورے
کرونگا جسکی تائید مین بچتر ناٹک گرنتھ کا مصرعہ ذیل مین لکھا جاتا ہے

جو یہ پنتھ تون کے پرے ✤ پاپ تاپ تن کے سب ہرے

جو شخص کہ گورو نانک جی کے مذہب مین آئین گے پاپ تاپ انکے سب دور ہون گے +

از آدگورو گرنتھ صاحب جی محلا ۵

گورو نانک جن پیکھیا ستیاے گرہاس نہ پر پوری۔
اُسیوقت سری گورو مہاراج جی نے نرنکار کے آگے سجدہ کیا اور بہت صفت و ثنا
کی پھر اپنی اصلی حالت مین آگئے۔ اور گوڑی راگ مین شبد فرمایا۔

گوڑی محلا پہلا

جینہ گھر کیرت آکھیے کرتیکا ہووے وچارو
جس گھر میں صفت ایزدی بیان ہو اور پروردگار کا وچار ہو

نت گھر گاوو سوہلا سمرو سرجن ہارو
اُس گھر میں آنند کی گیت گاوو اور تم کردگار کو یاد کرو

تم گاوو میرے نربھو کا سوہلا
تم بے باک خدا کا سمرن کرو — جس سمرن یا گیت سے ہمیشہ کی خوشی ہو میں اُس پر قربان جاؤں۔

ہون واری جت سوہلے سد اسکھ ہو (راک ہاو)

نت نت جیوڑے سنبھالیئن دیکھیگا دیون ہار
ہر روز ذی روح پر توجہ چالاک بن جاوے وہ بخشندہ اگ دن معاینہ فرمائیگا

تیری دا نے قیمت نہ پوے تس داتے کون شمار
اے کریم تیری بخشش کی قیمت نہیں ہوسکتی اس بخشندہ کی ہی کوئی شمار نہیں

سمت ساہا لکھیا مل کر پاوو تیل۔
شبھ گھڑی مہورت نکلی تاریخ مقرر ہوگئی اے ستو یر اخلاقی جسم کو پاکیزہ اور صاف بناؤ

دیہہ سجن اسیسڑیاں جو ہووے صاحب سیوں میل
اے دوست ساجن ہی دعا کریں کہ پروردگار سے میرا وصل ہو جاوے

گھر گھر ایہو پاہوچا سدڑے نت پون
گھر گھر پیغام آتے ہیں ہمیشہ درگاہ میں طلبی ہوتی رہتی ہے

سدن ہار سمریئے نانک سے دیہہ آون
طلب کنندہ مالک کو یاد کرو۔ نانک جی کہتے ہیں وہی دن ضرور آویگا

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥ ਜੈ ਘਰਿ ਕੀਰਤਿ ਆਖੀਐ ਕਰਤੇ ਕਾ ਹੋਇ ਬੀਚਾਰੋ ॥
ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਗਾਵਹੁ ਸੋਹਿਲਾ ਸਿਵਰਿਹੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ॥੧॥ ਤੁਮ ਗਾਵਹੁ ਮੇ
ਰੇ ਨਿਰਭਉ ਕਾ ਸੋਹਿਲਾ ॥ ਹਉ ਵਾਰੀ ਜਿਤੁ ਸੋਹਿਲੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥
੧ ॥ ਰਹਾਉ ॥ ਨਿਤ ਨਿਤ ਜੀਅੜੇ ਸਮਾਲੀਅਨਿ ਦੇਖੈਗਾ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥
ਤੇਰੇ ਦਾਨੈ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਤਿਸੁ ਦਾਤੇ ਕਵਣੁ ਸੁਮਾਰੁ ॥੨॥ ਸੰਬਤਿ ਸਾਹਾ
ਲਿਖਿਆ ਮਿਲਿ ਕਰਿ ਪਾਵਹੁ ਤੇਲੁ ॥ ਦੇਹੁ ਸਜਣ ਅਸੀਸੜੀਆ ਜਿ
ਉ ਹੋਵੈ ਸਾਹਿਬ ਸਿਉ ਮੇਲੁ ॥੩॥ ਘਰਿ ਘਰਿ ਏਹੋ ਪਾਹੁਚਾ ਸਦੜੇ
ਨਿਤ ਪਵੰਨਿ ॥ ਸਦਣਹਾਰਾ ਸਿਮਰੀਐ ਨਾਨਕ ਸੇ ਦਿਹ ਆਵੰਨਿ

॥੪॥੧॥

جب یہ ذکر گورو انگد صاحب جی نے سنا تو ست و مگھن ہو گئے۔ ایکدن و دو رات تک
نج سروپ مین۔ لین ہو گئے یعنے بلبلے کیطرح پانی مین مل گئے۔ تیسرے دن جب اصلی
حالت مین آئے تو فرمایا۔ کہ آگے سنائیے بھائی بالا تب بھائی بالا جی نے کہا کہ اے
سری گورو انگد صاحب جی اوسوقت نرنکار نے بذریعہ الہام۔ حکم دیا کے اے
نانک جی تم میرے پاس آؤ۔ تب اوسوقت گورو مہاراج جی کی ایسی سمادہ لگی
کہ جسم مبارک ایک تصویر کیطرح نظر آنے لگا اور گورو صاحب جی اپنی باریک سروپ
جسکو بیدین سوکھم سریر کہتے ہین سچ کھنڈ مین۔ تشریف لیگئے۔ اور آستان بوس درگاہ
مقدس ہوئے۔ تب نرنکار نے کہا۔ کہ نانک جی تم میری آرتی کرو۔ تب
گرو بابے جی نے راگ دہناسری مین ایک شبد آرتی محضور کردگار کرتار دست بستہ
عرض کیا

دہناسری محلا پہلا

گگن مین تہال رو چند دیپک بنے تارکا منڈلا جنک موتی
ای کال پورکھ آکاش کے طشت مین سورج اور چاند دو چراغ اور ستارے مروارید ہین
کیسی آرتی ہوئے بہو کھنڈنا دیال تیری
ہمن آپکی کیسی آرتی کرون ای خوف کے دور کرنیوالے۔ ای مہربان
(رہاؤ) سہنس توہ نین ننا نین ہے توہ کو سہنس مورت ننا ایک توہی
ای بھگوان آپکی ہزارہا آنکھین ہین اور نہین مین آنکھین آپکی۔ ہزارہا
سبھ مین جوت جوت ہی سوئے
ہمن پرکاش ہے وہی پرکاش جلوہ ہے
گور ساکھی جوت پرگٹ ہوئے
گورو جی کے درشن سے کہات ہے وہ جلوہ بحال ہوتا ہے

دہوپ ملیان لو پون چورو کرے سگل بن رائے پھولنت جوتی
صندل کے تمام درخت دہوپ ہو جو کرہی ہے جملہ گلزار روے زمین کے سفیدہ پہول ہین
آرتی انہد اشبد باجنت بہیری
تیری آرتی مین آواز غیبی بیری کے مانند نہین۔
سہنس پد بل ننا ایک پد گندہ بن سہنس توہ گندہ اوچلیت مو ہی
ای بھگوان آپکے ہزارہا پوتر چرن ہین۔ ایک چرن بھی نہین بلا خوشبو ہزار
لت کے چاند لے سرب مین چاند نا ہوئی
جس جلوہ کی روشنی سے سب مین روشنی ہے
جو لت بہاوے سو آرتی ہوئے
ای پربہو جو حضور کو منظور ہو وہ آرتی ہے

ہر چرن کول کرند وبہت منو اندنون موہ آہی پیاسا۔

آپ کے کول پھول جیسے چرنوں پر میرا دل پروانہ کیطرح للچاتا ہے۔

کرپا جل دے نانک سارنگ کو ہوئے جاتے تیرے ناؤں واسا۔

سب دردوں میرا دل تشنہ ہے مہر کا پانی دیجئے نانک تشنہ کو تاکہ آپ کے نام میں سما جاوے۔

ਗਗਨ ਮੈਂ ਥਾਲੁ ਰਵਿ ਚੰਦ ਦੀਪਕ ਬਨੇ ਤਾਰਿਕਾ ਮੰਡਲ ਜਨਕ ਮੋਤੀ ।
ਧੂਪ ਮਲਿਆਨਲੋ ਪਵਣ ਚਵਰੋ ਕਰੇ ਸਗਲ ਬਨਰਾਇ ਫੂਲੰਤ ਜੋਤੀ ।
ਕੈਸੀ ਆਰਤੀ ਹੋਇ ਭਵ ਖੰਡਨਾ ਤੇਰੀ ਆਰਤੀ ਅਨਹਤਾ ਸਬਦ ਵਾਜੰ
ਤ ਭੇਰੀ ।੧ ਰਹਾਉ । ਸਹਸ ਤਵ ਨੈਨ ਨਨ ਨੈਨ ਹਹਿ ਤੋਹਿ ਕਉ ਸ
ਹਸ ਮੂਰਤਿ ਨਨਾ ਏਕ ਤੋਹੀ । ਸਹਸ ਪਦ ਬਿਮਲ ਨਨ ਏਕ ਪਦ
ਗੰਧ ਬਿਨੁ ਸਹਸ ਤਵ ਗੰਧ ਇਵ ਚਲਤ ਮੋਹੀ । ਸਭ ਮਹਿ ਜੋਤਿ
ਜੋਤਿ ਹੈ ਸੋਇ । ਤਿਸ ਦੈ ਚਾਨਣਿ ਸਭ ਮਹਿ ਚਾਨਣ ਹੋਇ । ਗੁਰ ਸਾ
ਖੀ ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਟ ਹੋਇ । ਜੋ ਤਿਸ ਭਾਵੈ ਸੁ ਆਰਤੀ ਹੋਇ । ਹਰਿ ਚਰਣ
ਕਮਲ ਮਕਰੰਦ ਲੋਭਤ ਮਨੋ ਅਨਦਿਨੋ ਮੋਹਿ ਆਹੀ ਪਿਆਸਾ ।
ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਲ ਦੇਹ ਨਾਨਕ ਸਾਰਿੰਗ ਕਉ
ਹੋਇ ਜਾ ਤੇ ਤੇਰੈ ਨਾਇ ਵਾਸਾ ।

॥੧੦॥

پیارتی سری کرتار پروردگار نے ستی مہربان ہوئے اور ایک خلعت فاخرہ بخشا از جنس ساکھی بترجمہ آفتاب پنجاب وہ قبا حضور
نے گلے میں پہن لیا۔ جس قبائے پر بے شمار حروف علوم عرب وسنسکرت وغیرہ
کے لکھے ہوئے تھے جو کسی عالم فاضل سے پڑھے نہیں جاتے تھے بے شک وہ
جملہ علوم جسقدر دنیا کے تختہ پر ہیں ملاکر حروف مرکب ہیں۔ اپنی ذات پر صفات
کی برکات وحکایات معظم و روایات مقدس اُس چولے یعنے پیراہن پر۔

شہنشاہ حقیقی نے کاتب قدرت سے لکھائے ہوئے تھے۔ اور اکال پورکہ نے
بھی ارشاد فرمایا کہ اے نانک صاحب اب تم جا کر دنیا کو ہدایت کرو۔ اور بیدہا
کا ترجمہ زبان سلیس مین کرکے سب پر میرے نام کی مہان روشن کرو۔ کیونکہ
ہر خاص و عام ایسے باریک سنسکرت علم کے معنی کب سمجھ سکتے ہین لہذا تم اپنا
ایک نیا علم پر حلم عام فہم ایجاد کرکے میرے نام کی آگاہی روشن کرو۔ سری بالا
جی سناتے ہین کہ اسقدر گفتگو و ملاقات کے بعد سری باباجی اپنے جسم استھول
مبارک مین تشریف لائے۔ جب مہاراج نے اپنے بیرونی چادر کو جسم شریف
سے پلٹا تو چولہ مذکورہ بالا کو دیکھکر مین اور مردانہ دنگ و نرنکار کے رنگ مین رنگا
رنگ محو و مدہوش ہو گئے وسری حضور کے چہرے کا رنگ ہزار جواہر و لعل
کندن طلاء سے بھی زیادہ چمک دمک مار رہا تھا۔ وہ چولا قباء جسکو پنجابی مین
چولا صاحب کہتے ہین شہر ڈیرہ گورونانک صاحب ضلع گورداسپورہ مین نزد بیدی
صاحبان کے ہے اب وہ قباء آئینہ دار صندوق مین بند ہے جو عام خاص درشن
کرتے ہین اور سرکار مین پھول و دیگر روساء نے چولا صاحب کے متعلق جاگیرین
واگذار کی ہوئی ہین اب سمت ۱۹۴۷ مین چولا صاحب کا عمدہ مندر دلنگر خانہ و دیوان خانہ
بذریعہ چندہ تعمیر ہو گیا ہے دربار صاحب کلان ڈیرہ صاحب یعنے سمادھ سر بحضور
بابا نانک صاحب جی سے علیحدہ بیہ دیوان خانہ اندر شہر ہے۔ یہان لنگر وقف
جاری ہے ہر شب و روز سری نرنکار کی تعریف و عبادت ہوتی ہے۔ **مولف**
سری گورونانک صاحب جی نے گورمکھی ودیا۔ ایجاد فرما کر دوسری بادشاہی
جی کو حکم بخشا کہ گورمکھی ودیا کو رائج کرو۔ اور بیدون کو دیس بھاشا مین بذریعہ
گوروگرنتھ صاحب جی اولٹا کر عالم کی بھلائی و صفائی ورہی فرماؤ۔ چنانچہ شہر
پٹنا در مین بتاریخ ۱۷ مارچ ۱۸۸۸ کو بروز یک شنبہ دہرم رکھک سماج کے جلسہ

مین پنڈت سنکرت صاحب نے اپنے لکچر دیا کھیان مین پانچ اشلوک بھوکش
پوران کے سنائے جنکے لب لباب معنی یہی تھے۔ اور آفتاب پنجاب اخبار کے
صفحہ ۶ مورخہ ۲۶ - مارچ مین ۱۸۹۶ء انکی تصدیق چھپی ہے کہ سری گورو نانک صاحب
جی کل جگ مین اوتار ہون گے اور بیدون کا ترجمہ بھاشا مین کرکے دنیا کو آگاہ
فرماوینگے۔ اور وزیعہ نجات ہون گے اور خاکسار نے ترجمہ اون شلوکون کا سماج پنڈار
سے مانگا ہے۔ اور اخیر مین دہرم سیکر کہنڈ بھوکش پوران کے اون ۵ اشلوکون کا
ذکر کرونگا جن مین نیز مضمون بالا کا ذکر کیا جاویگا۔ بعد تشریف لانے اصلی حالت
مین از باب رسالت فضائل و کمالات و مرتبت رسالت سری باباجی نے فرمایا
کہ رباب بجائیے بھائی مردانہ یعنے وہی رباب بجا جو قبل از تشریف لیجانے معراج معلی
کے بجاتا تھا۔ اور اوسیوقت سے ترانہ سچے نام کا تقسیم فرمانا شروع کر دیا۔ بقول سری
آسا وار کے محلا پہلا شلوک بہاری گور آپنے دیونا ڑی صدبار ÷ جن مانس تے دیوتا
کئے کرت نہ لاگی بار ÷ چنانچہ **بیت** آہن کہ بپارس آشنا شد ÷ فی الفور
بصورت طلا شد۔ یعنے ہزارہا بک لکھو کہا خلق۔ ستگورون کا درشن پرسن کرکے
نہال و خوشحال ہوتی چلی جاتی ہی اس ساکہی و کیفیت کو سنکر۔ سری گورو انگد صاحب
جی ہی۔ قدرت کے رنگ و پریم و عشق حقیقی و طلب ربی و یاد مرقی و ا بی
اپنے مین مست و مدہوش ہوگئے۔ دوپہر کے بعد اصلی حالت مین ہوئے اور
مجھے مخاطب ہوئے کہ لکھائیے بھائی بالا تب مینے سوانح سنانی شروع کی۔

چہند مولف

سری ست نانک گورو بادشاہ	ہری ہر نے دس روپ مینے جا
اکری خلق اور ننگے اگ منی	دیکہو ڈھول دہر دہرم دہیرج گئے

ششتم سات اور دسم سنگورے نے جب
سری ہرگوبندجی گورو ہر رائے صاحب سری گورو گوبند صاحب نے
کیو مغل مغرور کو چور کر
سلطنت مغلیہ کو چور کر کے .. ..
بہیو خالصہ دہرم کے پھر لری
پیدا ہوا خالصہ ۔ اور دہرم کی بنا قایم ہوئی

سبھی تیغ مہیری دیہری کی جب
جب پھر سے تلوار سرداری دو گوربانی کے
دے چہین چیت چہتر سنگہن کو ہر
برتھوی تاج چہین کر سنگہون کو ہر نے دیا
سری گور ہری ہر سری گور ہری

میرے پیر کیون دیرا اتی کری۔
میری واری اتنی دیر کیون کی۔

صفحہ ۴۴ ایک مرتبہ۔ سری گوروبابا صاحب تفریحاً بکنارہ سمندر سعہ مردانہ بالا تشریف لے گئے سمندر کے کنارہ پر بہرتھری جی کا آسن یعنے بستر تھا۔ سری ستگورو جی وہان رونق بخش ہوئے ۔ تھوڑی دیر بعد بہرتھری جی آگے چرن بندنا یعنے تعظیم کی اور کہا کہ مین مدت سے منتظر تھا بہت کرپا و مہر فرمائی جو مجھے درشن دیا گورو نانک صاحب جی نے فرمایا کہ ناتھ جی آپ کیونکر ہمکو جانتے ہو اور کس غرض سے آپ منتظر تھے۔ بہرتھری جی نے کہا کہ ایک دفعہ سری نارد رکھشیر یہان سیر فرماتے ہوئے تشریف لائے تھے مینے عرض کی تھی کہ اے مینشر جی ہم لوگ پیالا پیتے ہین اور ناڑی لگاتے ہین جوگ کماتے ہین من نرمل نہین ہوتا۔ تب نارد جی نے فرمایا تھا کہ کلوکال مین سری کرتار پورکھ جی نے نانک نرنکاری جی کا اوتار لیا ہے وہ یہان ضرور تشریف لاوینگے وہ آپکی جمعیت خاطر فرماوینگے اسے سری نرنکاری صاحب جی مین تب سے منتظر و مرتجی تھا تب سری گورو صاحب جی نے راگ آسا مین شبد فرمایا گورو کا شبد مُنہ مین مُندر الکھنا کہان ہنڈا دو جو کچھ کرے بہلا کرانو سہج جوگ ندھ پادو۔ باجگتا جیو جگو۔ یک جوگی پرم تت مینہ جوگ نگ

امرت نام نرنجن پایا گیان مہان رس بہوگنگ وغیرہ۔

ਰਾਗ ਆਸਾ ਮਹੱਲਾ ੧

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦ ਮਨੈ ਮਹਿ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਖਿੰਥਾ ਖਿਮਾ ਹਢਾਵਉ ਜੋ ਕੁਛ ਕਰੈ ਭਲਾ
ਕਰ ਮਾਨਉ ਸਹਜ ਜੋਗ ਨਿਧ ਪਾਵਉ ਬਾਬਾ ਜੁਗਤਾ ਜੀਉ ਜੁਗਹ ਜੁਗ ਜੋਗੀ
ਪਰਮ ਤੱਤ ਮਹਿ ਜੋਗੰ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨ ਪਾਇਆ ਗਿਆਨ ਮਹਾ ਰਸ
ਭੋਗੰ।

دوسرا شبد گڑ کر گیان دہیان کر دہاوی کر کرنی کس پائیے۔ بہاٹھی بہاؤ پریم کا
پوچا اِت بدہ امین چواٸے بابا من متوالا رام رس پیوے سہج رنگ رچ رہیا
وغیرہ۔

ਰਾਗ ਆਸਾ ਮਹੱਲਾ ੧

ਗੁੜ ਕਰ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਕਰ ਧਾਵੈ, ਕਰ ਕਰਣੀ ਕਸ ਪਾਈਐ।
ਭਾਠੀ ਭਉ, ਪ੍ਰੇਮ ਕਾ ਪੋਚਾ, ਇਤ ਬਿਧ ਅਮੀ ਚੁਆਈਐ।
ਬਾਬਾ ਮਨ ਮਤਵਾਲਾ ਰਾਮ ਰਸ ਪੀਵੈ, ਸਹਿਜ ਰੰਗ ਰਚ ਰਹਿਆ।

اور بہت سے کمالت طوالت کے ساتھ سری گورو نانک صاحب جی نے بہرتھری کو اوپدیش فرمایا۔ تب بہرتھری جی نے بہت مطمئن ہوکر بجمیعت خاطر گورو جی کے چرنان مین ماتھا ٹیکا۔ بعد ازین ستگورو جی نے عزم جزم روانگی کا فرمایا۔ تب بہرتھری ناتھ جی نے بہت کشش اخلاص سے قدم پکڑ لیے کہ مین مدت سے منتظر دیدار تھا اسلئے کچھ عرصہ مجھے درشن دیجئے فرمایا کہ ہماری تمہاری بارہا ملاقات ہوتی رہے گی اب ضرور رخصت دیجئے بہرتھری نے عذر کیا کہ آپکے اس اصرار سے لاچار ہون آپ مختار ہین

اکال پورکھ نرنجن کرتار
یاد رہے سدا نام مرار

لمعہ ۲۵

اس سیر کے بعد سری گورو مہاراج صاحب تریا دیس کانور رو علاقہ ڈھاکہ بنگالہ مین تشریف

نے گئے۔ وہان راج عورات کا تہا۔ نور شاہ نامی عورت وہان کی سردار تھی باہر شہر سے مہاراج معہ ہر دو ہمراہیان کے بیٹھ گئے مردانہ نے عرض کیا کہ بہوکہہ لگی ہو اگر ارشاد ہو تو شہر مین جاکر کچہہ کہا ٔون تب سری ستگورو جی نے فرمایا کہ مردانہ اس شہر مین مرد دیوانہ بن جاتا ہے سحر و فن مین گرفتار ہو جاتا ہے مردانہ نے کہا جہان آبادی آتی ہو آپ وہان جانے نہین دیتے جنگلون پہاڑون مین بہوکہہ پیاس سے کبھی ایسے ہی جان نکل جاوے گی۔ فرمایا کہ تیری جان بہوکہہ سے نہین جانے دینگے اب اگر تیری ضروری خواہش ہے تو شہر مین چلا جا مردانہ شہر مین گیا وہان کے عورات نہایت چست و آفات مردانہ کے گرد ہو گئین اور اوسکو تقسیم کرنے لگین۔ آخر ایک مکار نا ہنجار عورت نے مردانہ کے گل مین تاگہ باندھکر میڈہا بنا کر باندہ لیا مردانہ نہایت دل مین شرمندہ ہوا چار و دل فگار ہوا کہ مین کہان آپہنسا حکم نہ مانا تو یہہ عذاب پایا۔ نانک نے کہا کہ اے مہاراج ساتہہ لئے کی لاج آپکو ہی بہائی بالا لکھتے ہین کہ اے گورو دو پادشاہ جی مینے عرض کی کہ مہاراج دیر ہوئی مردانہ نہین آیا فرمایا کہ وہ بلا مین گرفتار ہوا ہمکو وہ تار سنایا کرتا ہے چلو اوسکو لاوین اسلئے شہر مین تشریف لے گئے دیکھتے ہین چند چالاک کامنی زنان خنجر شگاف اکٹہی ہو رہی ہین۔ پہلے ایک نے میرے گلو مین سحر کا تاگہ باندھنا چاہا وہ سگ مادی ہوگئی دوسری نے پیچہے سے ہوکر سری گورو جی کے گلو مین تند باندہ نا چاہا وہ میڈہی بن گئی۔ جس نے مردانہ کو اپنے گھر مین مینڈہا بنا کر باندہا ہوا تھا وہ پانیکا مٹکا لئے گہر کو آتی تہی اوسکو مہاراج نے کہا کہ اے مکار عیار نار ہمارا آدمی تیرے گہر مین ہے اوسنے انکار کیا۔ تب سبوح پانی اوسکے سر سے چمٹ گیا۔ ہرچند ہرچند تدبیر کی نہ اوترا سنگ سے توڑنا چاہا نہ ٹوٹا نہ چہوٹا اوس شہر مین شور مچ گیا کہ آجتک ایسا زبردست کوئی نہین آیا نور شاہ سردار نے بڑے بڑے عالم فاضل ساحرہ مامور کین سب حیران ہوکر واپس گیئن بعضے کبرسن مونث نے کہا کہ وہ بے شک

دلی ولایت مین ساحر بہنین ہین پہر آخر نور شاہ خود آئی اور گرفتار شدہ خاوندان مستورات مذکورہ بالا کے حاضر ہوئے تب سری گورو مہاراج جی نے فرمایا ای بالا بہت جلدی مردانہ کو اندہ سے نکال لا بالا جی فرماتے ہین کہ مینے جاکر اندر سے مردانہ کے گلوے تند توڑکر اوسکو بحضور حاضر کیا جون ہی گورو صاحب نے تاگہ گلوے توڑا میڈہا مردانہ بن گیا۔ ستگورو جی نے فرمایا کہ کیون مردانہ جواب دیا کہ مردانہ کیا بولے خاک آپ ایسی شدید بلیات مین مجہے لئے پہرتے ہین فرمایا کہ اچہا ہمارے ہردم ہمراہی اب رباب لاؤ اور بجاؤ۔ تب اوسیوقت مردانہ رباب لایا اور بجانہ کیا اور بجانے لگا تب حضور نے راگ وڈہنس مین شبد فرمایا۔

وڈہنس محلا پہلا

گن ونتی سہہ راویا نرگن کوکے کاے ۰

ہنرمند نے اپنے خاوند کو پایا جو بندہ بے ہنر عورت بالکل بے کہے وہ حال بکار کر رہی ہے

جے گن ونتی تہی رہے تان بہی سہہ راون جائے ۔

اگر گن والی بن رہے تب اپنے خاوند کے پاس جاوے

ਵਡਹੰਸ ਮਹਲਾ ੧
ਗੁਣਵੰਤੀ ਸਹੁ ਰਾਵਿਆ, ਨਿਰਗੁਣ ਕੂਕੇ ਕਾਇ॥?
ਜੇ ਗੁਣਵੰਤੀ ਥੀ ਰਹੈ, ਤਾਂ ਭੀ ਸਹੁ ਰਾਵਣ ਜਾਇ॥

اس شبد کے پڑہے سب کے جنتر منتر بے برکت ہوگئے یہ حال سنکر نور شاہ نے بہت کرو فریب کئے لیکن کچہہ کامیابی نہوئی پہر حضور نے راگ سوہن مین شبد فرمایا

سوہی محلا پہلا

منجھ کوچجڑی اماوڑ ڈوسرے ہوں کیوں شہہ راون جاؤن جی

بین ہوں نالایق عورت ہاں کا کیا تصور کر مین کیونکر خاوند جو رشاری اوپاس جا سکون

اک دوں اک چہڑ ہنڈیاں کون پوچھے میرا ناؤن جی

اوس عالی درگاہ خوبہر مین ایک سے ایک بالا تر ہین مین کس شمار مین ہوں

جنہیں سکہیں شہہ راویا سے اپنے جھپاڑ یا کھ جی

جو ہم جنس سہیلیاں نے خاوند کے ساتھ ہم بستر ہونے کر سایہ مین ہین گی یعنی مالک کی ہماآرم بادگی

سوگن منجھ نہ آوی ہوں کے جے ڈوس دہریئوں جی

وہ ہنر مجھے نہین آتا مین کسکو قصور وار ٹہیرا ہوؤن

...ے راجہ کو ہدایات ...ਆਵਣ ਤੇਰਸਨੂੰ ਨਹੀਂ ਕਿਉਂ ਸਮੁੰਦਰ ਜਾਂਦੇ ਜੀਉ?

...ین اور تاکید کی کہ یہاں ... ਕਿਉਂ ਜਾਣੇ ਮੇਰਾ ਨਹੀਂ, ਜੀਉ?

...ض کی کہ مجھے اپنی خادمی ...ਇਆ, ਜੋ ਅੰਬੀ ਭਾਰਨੀ ਏਹ, ਜੀਉ.

...اج تمکو سری کرتا رہے بھگتا ...ਰਨੀ. ਤਉ ਕੈਸੀ ਦੇਸ ਪਰੇਉ ਜੀਉ?

یہ شبد سنکر نور شاہ عاجز ہوگئی سجدہ کیا بعد ازان جملہ عورات نے ... مہاراج جی آگے است و داع

... مہاراج کی تو یا ... ستگور وچ ... آنسو بہائے اور طواف کرکے

اوصاف مین مگن ہو رہے تھے آسا اگ مین ایک ...

آسا محلا پہلا

تال ہدہیرا گھٹ کے گھاٹ •

دولت دنیا واجنہ واج

یہ باجا ۔ دنیا و دولت کے ہین

نارد جی واچے کل کا بھاو ٭

نارد نے کل جگ کا بھاو بیان کیا ہے -

جتی ستی کہے راکھے پاو

جتی ستی پانوکہاں رکھے

نانک نام وٹہوں قربان

گورونانک صاحب فرماتے ہیں نام کے اوپر میں قربان ہوتا ہوں

اندہی دنیا صاحب جان

دنیا اندہی ہے صاحب جانتا ہے -

ਰਾਗ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧
ਤਾਲ ਮਦੀਰੇ ਘਟ ਕੇ ਘਾਟ,
ਦੋ ਲਕ ਦੁਨੀਆਂ ਵਾਜੇ ਬਾਟ,
ਨਾਰਦ ਨਾਚੈ ਕਲਿ ਕਾ ਭਾ
ਜਤੀ ਸਤੀ ਕਹਿ ਰਾਖਹਿ ਪ
ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾ
ਅੰਧੀ ਦੁਨੀਆ ਸਾਹਿਬ ਜਾ

گن ونتی ...

ہنرمند نے اپنے ...

جو گن ونتی ...

اگر گن والے بن رہنا ... اور جواہر پیش کئے جب مہاراج نے ایک شلوک اور فرمایا

سلوک ۱

منو کو سدہاں کالیاں باہر چٹیاں دل ہیں ناپاک سیاہ - ظاہرا سفید - نال خسمیں رتیاں - پر سنگ باہڑیاں خاوند کے ساتھ رنگی ہوئی ہیں مالک کا دیں ہیں پیٹہ رہتی ہیں	پنجاب پر ایل ہیں	ہیں ہسن جنہیں اپاں آچارین بوریان باتوں سے ہم لوگ ہیں دکہاتی دیتی ہیں افعال و اعمال کے رلیاں کرن تناں یاں جو سیونہ در کہڑیاں برابری مساوات ان لوگوں کی جو حضور خداوند بروقت دست بستہ ہوتا وحکم

ਸਲੋਕ ੧

ਗਲੀਂ ਇਸ ਮੈਂ ਰੰਗੇਲੀਆਂ ਆਰਵੀਂ ਬੁਰੀਆਂ ਮਤੁਰੇ ਸਿਧਾਂ ਗਲੀਆਂ
ਬਾਹਰੇ ਵਿਣੁ ਵੀਆਂ ਵੀਸ ਕਰਨ ਇਨ੍ਹਾਂ ਵੀਆਂ ਜੋ ਸੇਵਨ ਵਰ ਖੁਸ਼ੀਆਂ ॥੪॥

یہہ شلوک سنکر نور شاہ و شوہراون عورات ساحرہ کے قدمبوس ہوئے اور انکسار کا اظہار کرکے نثار ہونے لگے تب سری گورو نرنکاری جی نے حکم دیا کہ اس زر کی دہرم سالا بناؤ و سدابرت جاری کرو و ست نام منتر سمرن کرو واہگورو نام کا ورد رکھو یہہ عادات قدیمی ترک کرو ساہ سنت کی دل سے خدمت کرو اونہون نے بصدق دل ہدایت ستگورو منظور کرکے بہ تعمیل حکم تعمیر دہرم سالا شروع کردی تب سری ستگورو جی نے بالا کو حکم دیا کہ واہگورو بولکر اوس عورت مردانہ آزار کے سر سے سبوح اوتار دو اور دوسری کی بہی خلاصی کرو تب بہنے ست نام پڑہکر سوٹہ بینے چوب ... سے سبوح اوتار دیا دوسرے کو بہی چوب سنی لگائی تو عورتیں ... نے راجہ کو ہدایات کیئں اور طواف کرکے آداب بجالانے لگیں ... ہیں اور تاکید کی کہ بہائی ... عض کی کہ مجہے اپنی خادمی ... ایچ تمکو سری کرتار نے بخشا ... ستگورو مہاراج جی استواع ... آنسو بہائے اور طواف کرکے ... سری گورو جی وہان سے روانہ ہوئے مولف۔

	اور گ چہند
... نقش ... بجا ... کہا بالا جی کو چلو یار اب گرفتار ہوئیں تیا ورکمند گورو ہرا دہارن کری پربہ ہری	تریا دیس مردانہ ہید ہے ... دیا تند گل بند مردانہ کو کری یادر ... یاد ستگور بے جب ... گئے تب کے چند در چند چہند کیا مرد مردانہ سبہ گپ پری

ہری ہر گورو دہر سری ہر ہری
میرے بیر گیدن دیرائی گری

لمعہ ۲۶ ۔ سری گورو نانک صاحب مہاراج بطور سیاحت ایک بیابان میں تنہا
تفریح و آہستگی سے قدم رنجہ فرما ہوئے اور قدم قدم پہ آن حد صدائے کیرتن حضور
کے جسم مقدس کے روم روم سے سری نرنکار نرنکار آواز آتی ۔ اسی اثنا میں بھائی
مردانہ کی عقل جو تقدیر سے برگشتہ کی تو وہ یکایک اداس و بیقرار ہو کر باوجود لطف
و شفقت ستگوروں کے بلا رضامندی مہاراج جدا ہو گیا کہ میں گھر کو جاتا ہوں یہ کہکر
چل پڑا ۔ گورو صاحب وہاں ہی بیٹھ گئے ۔ درالوقت اوس جنگل کے خار و خس برگ شاخ
میدان فراخ سے بقول سعدی ہر خار بہ تسبیح اش زبان است ۔ کرتار نرنکار کی
آواز آنے لگی ادہر جب مردانہ فاصلہ آدھ کوس کا طے کر چکا تو ایک دیو مردم خوار جو
کہ اس صحرا خوفناک میں رہتا تھا مردانہ کو پکڑ ایک درخت سے باندھ دیا اور تیل کا
[illegible] کہ مردانہ کو اوس میں گرا دے ۔ بھائی بالا جی رقم طراز ہیں کہ سری
[illegible] جی نے مجھے فرمایا کہ مردانہ ایک مردم خور دیو کے قفس
گن ونی [illegible]
[illegible] میں ساتھ لائے کی شرم سے میں نے عرض کی کہ بہت بہتر
ہنر مندنے ایت [illegible]
[illegible] سے بازو پکڑے ایک مژہ کے تحرک میں اوس
جو گن ونی [illegible]
[illegible] جہاں کڑاہا تیل کا آگ کے مانند سرخ ہو رہا تھا ۔ اوسوقت
اگر گن والے بن رہے [illegible]
[illegible] سو جوڑی بانی [illegible]
[illegible] دل کی تار گورو باباجی کے چرنوں میں لگ رہی
[illegible] کڑاہ تیل کا برف سا سرد ہو گیا فوراً گورو صاحب وہاں جا موجود ہوئے ۔ دیو
بولا تم کون ہو جو تمہارے آنے سے میرا کڑاہ جلتا ہوا سرد ہو گیا ہے فرمایا کہ ای
کوڈا اب اس مرد کو کہا بھی جا کیوں دیر لگاتا ہے دیو نے حیران ہو کر کہا کہ تم
کیونکر میرے نام کو جانتے ہو اور کہاں سے آئے ہو ۔ اور یہہ شخص جو اکیلا آ کر پھنس
گیا ہے کون ہے ۔ تب سری گورو باباجی نے راگ مارو میں شبد فرمایا ۔

مارو محلا پہلا

پھوٹیؤ انڈا بھرم کا منہو بھیؤ پرگاش	کاٹی بیڑی پگہنہ سٹ گور کینی بند خلاص
ٹوٹ گیا وہم کا بیضہ اور دل روشن ہو گیا	بعولان پانوے کٹ گئی گورو نے خلاصی کر دی قید سے
پایا بیرا آون جان رہیؤ	تپت کڑاہا بجھ گیا گور سیتل نام دیؤ
میرا آنا جانا رفع ہوا	کڑاہا بلبان سرد ہوا گورو جی نے سرد فرمانے والا نام بخشا
جب تے ساد ہو سنگ بہیا تب چھوڈ گئی نگہار	جب کی آکھ لتی تے چھٹکی تب کہان کر کوٹوار
چو کا بیہار ابھرم کا ہو سے نہ کرمان	سا گرتے کنڈ ہی چڑھے گور کینے دہر ما
سچ تھان سچ بیکان سچ سنواؤ بنایا	سچ پوجی سچ وکھرو نانک گور بایا

ਸਾਧੂ ਸੰਗ ਭੁਏ, ਤੇ ਛੋਡ ਗਏ ਨਿਗਾਹਾਰ.
ਕ ਤਿਸੋਤੇ ਛੁਟਕੀ ਅਥਕਹਾ ਕਰੈ ਕੋਟਵਾਰ
ਸਾਅਕ, ਤੋਏ ਨਿਹ ਕਰਮ.
ਨੈ ਚਨੈ, ਗੁਰ ਕੀਨੇ ਧਰਮ.
ਬੈਸਕ, ਸਚ ਸੁਆਉ ਬਨਾਇਆ.
ਵਖਰੈ, ਨਾਨਕ ਘਰ ਪਾਇਆ.

راجہ کو ہدایات ... ہیں اور تاکید کی کہ بھائی ... ض کی کہ مجھے اپنی خادمی ... گو سری کرتا رہے بخشا ... گورو مہاراج جی استو واع ... یہ آنسو بہائے اور طواف کر کے ...

... سنکار الکھش گورو جی کے قدموں میں گر پڑا ... فرمایا کہ تیرا شفیع مردانہ ہے اگر تم اصلی رضا جوئی ہو کی تو واسطے مردانے کے آگے سجدہ کیا اور سرنکار یصاحب کے حضور عرض کی کہ آپ کے واسطے کچھ پرشاد حاضر کروں فرمایا مردانہ کئی دن کا بھوکا ہے تب الکھش نے جنگل سے بہت عمدہ نفیس میوجات لا کر حاضر کر دیئے گورو جی نے فرمایا کہ اے مردانہ کھا لے جو تیری مرضی ہے مردانہ نے عرض کی سچے بادشاہ مجھے اب کھانے پینے کی کچھ پرواہ نہیں مجھ بیکس گنہگار کو میری کجرویاں و غلطیاں بخشدیجئے . ستگورو جی نے فرمایا کہ مردانہ اندیشہ مت کرو ہم تم پر بہت خوش ہیں تو ہم خوش ہیں اگر

۵ مولف دیکھیے حضور پرنور کریم رحیم کی شفقت - بقول سری گرنتھ صاحب
ست اپرادہ کرت ہے جیتے - جننی چیت نہ راکھت تیتے -

یعنے فرزند جسقدر قصور کرتا ہے والدہ نہیں رکھتی اسیقدر دل میں

بعد عجز و انکسار بسیار بہائی مردانہ نے عرض کی کہ میرے حق کے پہل پہول
مجھے بخشیں تب سری حضور نے مجھہ بالا کو حکم بخشا کہ چار حصے کر کے ایک مردانہ
کو ایک خود و ایک ہمکو و ایک کوڑا راکھش کو دے لہذا میںنے تعمیل ارشاد کی
وہ پہل عطیہ گورو مہاراج جی کے کہاتے سے کوڑے کا قلب روشن ہو گیا اور اوسکی
شکل بدل گئی دیوتا کی صورت ملکی سیرت ہو گیا - دست بستہ استادہ ہو کر تہنا
[illegible] دین دیال کرپال نفرہال آپ بہگوان کے پیارے سنتون [illegible]
[illegible] سوامی ہین - گھٹ گھٹ کے گامی ہین - بہوت مہوکش [illegible]
گن ونتی [illegible] کے دانندہ اندرون کے تریف لانے ولے منتقل حال
شرمندے انتت [illegible] ہین - او بیان انوپ ہین - اے سری گورو نانک
جی گن ونتی [illegible] کے چرن کنولون پر میری بار بار نمسکار و انکسار ہے
اگرگن والے بن رہے [illegible] ہمین زادہ طالعلے [illegible] ہاتھ جوڑ [illegible]

۶ [illegible] تریف لائے ملنے نہ استقبال کیا نہ تعظیم کی تب
پنڈت سوامی جی نے سراپ دیا کہ اے نابکار بے ادب تو راکھش ہو کر مردم
خوری کریگا - تب مینے بصد عجز و نیاز توبہ و ترا ہ کر کے عرض کی کہ ایسے شدید
جسم سے نجات کیونکر دلاؤ گے - فرمایا کہ تمکو کسی صحرا مین بہگوت بہگت اوتار
ملینگے - مینے عرض کی کہ مین کیونکر اونکو شناخت کرون گا تب پنڈت جی نے
فرمایا کہ ایک آئینہ تمکو ہاتھ آئیگا - اوسمین ہر ایک کا منہ دیکھ لیا کرنا جسکا منہ انسان
کا بدستور شکل اوسکے نظر آئیگا - اوسکے قدم پکڑ لینا تب سے مین ایسا ہی کرتا رہا ہون -

ہر ایک بشر کا منہ اس آئینہ سے دیکھتا رہا اسمین طرح طرح کے چار پایان وغیرہ۔
وگربہ سگ گرگ شغال پلنگ کے چہرہ نظر آتے رہے اب آپکا درشن اس آئینہ
سے بدستور ویساہی نظر آیا علاوہ ازین مین حضور کے عطیہ طعام سے اپنے پچھلے
جنم سے خبردار ہوگیا ہون اب میرے سامنے بمان یعنے پالکی سورگ جانے
کی آئی ہوئی ہے۔ لہذا حکم بخشیئے۔ تاکہ حضور کا جس گاتا ہوا بہشت کو جاؤن بہ ایماء
گورو نرنکاری صاحب گوڈا سورگ کو گیا بعد ازان گورو جی نے سات یوم وہان قیام
فرمایا۔ بھائی منی سنگھ رقم طراز ہین کہ یہہ کیفیت سراپا سری گورو انگد صاحب نے
سنی اور مست ہوگئے مراقبہ مین ۲۷ پہر مہور رہے کسی نے کچھہ عرض نہین کی [illegible]
پھر گورو جی نے اشنان فرمایا اور دیوان لگایا اور بھائی بالاجی کو بلا[illegible]
[illegible] راجہ کو ہدایات
لکھا او بھائی بالا۔
[illegible] ہین اور تاکید کی کہ بھائی [illegible]
[illegible] ض کی کہ مجھے اپنی خادمی
[illegible] یج تمکو سری کرتار نے بخشا
[illegible] کے گورو مہاراج جی اسے وداع
[illegible] یم آنسو بہائے اور طواف کرکے

ہر کا نام سو موتی نانک
سمرو سری گورو گوبند نانک

لمعہ ۲۷ سری گورو نانک صاحب [illegible]

اس صحرا مین پھر سری مہاراج جی کی تحریک باطنی انگشت [illegible]
لئے مردانہ جی کو پھر بھوکھہ نے ستایا۔ عرض کی کہ اے خداوند گرسنگی سے
بیتاب ہون فرمایا کہ محلات شہر کے نظر تو آتے ہین شاید تیرا کام بن پڑے
مردانہ نے کہا کہ مہاراج مجھپر تو بھوکھہ غالب ہے قالب پژمردہ ہے دل افسردہ
ہے۔ فرمایا کہ مردانہ اس شہر کا نام بھی جانتا ہے بولا کہ اے والا بارگاہ مین
نام کیا کرون بھوکھہ حیران کر رہی ہے کچھہ گرہ مین دام نہین جو شہر کا نام پوچھہ کر

اپنا کام کرون و طعام پاؤن فرمایا کہ مردانہ اس شہر کا نام شمبر پور ہے گورو جی نے
یاقوت دیا اور کہا کہ خاطر خواہ کھانا کھا کر سیر ہونا بولا اس سنگ سے بھوکھ ہرگز
دور نہین ہوگی خواہ بیتاب ہو کر راستہ مین مرجاؤن **مولف** تمثیل قول مردانہ
گلستان کتاب مین لکھا ہے کہ مسافر گرسنہ سوختہ را در جنگل کیسہ پُر از مروارید بدست
رسید بخیدپہ کہ گندم بریان است ۔ چون بگشادد دید ۔ مروارید پدید یافت ۔ دل بر
مرگ ۔ نہادر و برزمین نوشتہ جان بگرسنگی داوے در بیابان فقیر سوختہ را ر
شلغم پختہ بہہ ز نقرۂ خام ۔ اسیطرح سری گورو صاحب مردانہ کو بہلاتے ہوئے شہر کے
نزدیک سے آئے ۔ خود وہان بیٹھ گئے ۔ اور مردانہ کو حکم دیا کہ کسی جوہری سے
[illegible] کر لیکر کہانا کہا ہو ۔ مردانہ حسب الارشاد تعالی شمبر پور مین گیا ۔ ایک جوہری
[illegible] ۔ مردانہ حضور مین آیا کہ تین فلوس ملتے ہین ۔ فرمایا کہ یہان
گن ونتی [illegible] ہری ہے اسکے پاس لیجا تب مردانہ ثالث رائے
ہنر مند نے اپنے [illegible] کار ہو پہنچا ۔ اور جواہر لعل دکھلایا تب ثالث رائے نے
جو گن ونتی [illegible] کے پیش کیا اور کہا کہ اس لعل پر لکھا ہوا ہے کہ مار روپیہ
اگر گن والے بن [illegible] ت علیحدہ سو روپیہ نذرانہ لے جا و لعل کی قیمت اپنے

[illegible] ں [illegible] ایا ۔ فرمایا ۔ کہ مردانہ یہ مار روپیہ واپس
[illegible] ار روپیہ جوہری کو واپس دیا ۔ اوسنے اصرار سے مردانہ کو پہر
واپس دئے مردانہ پہر ۱۰۰ ار روپیہ بحضور لایا ۔ مہاراج نے پہر واپس فرما کر کہا کہ جب
ہم نے لعل ہی فروخت نہین کیا تو یہہ ۱۰۰ ار روپیہ کیون لین ۔ الغرض سات دفعہ
مردانہ ادہر ادہر آیا گیا ۔ بہوکھ سے پریشان دل تنگ بے ورنگ ۱۰۰ ار روپیہ
جوہری کے آگے پہنک کر چلا آیا بعد مین جوہری نے کہا کہ یہہ جواہر قدرتی نظر
آتا تہا جو کبھی دیکھنے مین نہین آیا ۔ اور مالک ادس جواہر کے ایسے عالی دل د

بلند نگاہ ہین جو ۱۰۰ روپیہ کو کوڑیون سے بھی کمتر پھینک رہے ہین - اس لئے
سمی ادھکرا خدمتگار کو مامور کیا کہ ان کے پاس چلکر حاضر ہو کہ وہ چلے نہ جاوین
بہین آتا ہون اسلیئے اودھکر سری گورو نرنکار یصاحب کے پاس آبیٹھا - بعد مین ثالث
رائے طشت مٹھائی و میوہ جات ہر قسم و ۱۰۰ روپیہ مذکورہ بالا لیکر گورو جی کے
حضور آیا پیش کش کیا اور ارادت سے منتظر تھا - مہاراج نے فرمایا کہ کرتار یاد آوے
یہہ ۱۰۰ روپیہ اپنا واپس لے - مردانہ کے دل مین بہو کہہ کی شدت سے لہرین
اوٹھین مگر بول نہ سکے امیدوار کہ جلد طشت تقسیم ہو - ثالث رائے نے دست بستہ
عرض کی کہ اے ولی ولایت مین حیران ہون کہ آپ لعل ہین یا یہ لعل
اسپر سری گورو نرنکار یصاحب نے راگ مارو مین شبد فرمایا

	مارو محلا پہلا	
جہنان لا ... کوڑی لعل		لالو لال اوپایا لالو لال دِسّین سن ثالث جواہری اپنا لال پچھان
	رماؤ	
بن گور پورے اندہے ... کا ئی تناغ نا او چی کلر دھامیو نہہ تانک اک آ ا دہی دو کہہ نہ لاگے کدے		کنک بھٹہ ... سیل کے نام دہا بادشاہ میری اک سچیو رہتین اسے ڈیو نہہ سن ثالث اک وار تا کرم پرایت ہوئے

(بائیں حاشیہ، جزوی طور پر پھٹا ہوا متن:)
... ہے ... تا ... کہ راجہ کو ہدایات ... ہین اور تاکید کی کہ بھائی ... عرض کی کہ مجھے اپنی خادمی ... تمکو سری کرتار نے بخشا ... گورو مہاراج جی آگے آستو داع ... آنسو بہائے اور طواف کر کے

	ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧	

ਲਾਲੋ ਲਾਲੁ ਉਪਾਯਾ ਲਾਲੋ ਲਾਲ ਦਿਸੰਨਿ ਲਾਲੋ
ਤੈ ... ਨਾਸੁਨ ... ਅਪਨਾ

ਜਾਤਿ ਪਛਾਨਾ ਭੂਲੇ ਲਾਲ ਨ ਕਤਹੀ ਜਾ ਬਿਨ ਅਪਨੇ ਜਾਹੋ ਸੋ ਜਾਨਾ
੧ ਰਹਾਉ ॥ ਕੰਕਰ ਪਥਰ ਮੇਲਕੇ ਨਾ ਅਪਰਾਧ ਇਸ ਜਾਹਾ ਬਿਨ ਸਤਿਗੁਰ
ਕ ਪੂਰੇ ਅੰਧੇ ਭੂਲ ਨਾਲੀ ਜੇਰਾਹਾ ਮੇਰਾ ਮੇਰਾ ਕਾਰ ਮੀਠਿਓ ਕਾਤੀ ਤੇ ਡੋਉ

یہ شبد سنکر ثالث رائے نے عرض کی کہ اے سری مہان پورکھ صاحب مین نہایت متعجب ہون کہ میننے بہت سا ہست زاہد رکھی دیکہے مگر آپ کا تو فرقہ خیال مین نہین آتا براہ کرم فرمائیے کہ آپکا نام اور مذہب و وطن کیا ہے ۔ فرمایا نام ہمارا زنکاری اور وطن بھی زنکارہ کا اور مذہب بھی زنکارہ ہے پہر جوہری نے عرض کی کہ آپ نے زنکار دیکھا ہے بجواب فرمایا شبد راگ مارو مین **مولف** بسبب طوالت و الفاظ دقیق اول آخر کے ایک ایک بیت درج کئے گئے ہین

	شبد راگ مارو مین	
پرم نہ جاول جل رس سنگت د و کچھ نہین ... پورب لکھیا پاوس نانک رسنا نام جپ ...		... گن دنمی ... ول رہی ... ہنرمندنے اپنت ... ہر حریری ... جو گن وطنی ... اگر گن والے بن رہ ...
	ਸਬਦ ਰਾਗ ਮਾਰੂ	

ੴ ਸਤਿਨਾਮ ਸਤਿਗੁਰ ...

... ਨਾ ਜਾਵਲ ਜਲ ਰਸ ਸੰਗਤ ਰੂਖੇ ...

تا ... ہارن نے قبولیت مبالغ کی عرض کی حکم ہوا کہ بدل درویشان ... دیہر ... وسیوہ جات چکنے کی درخواست کی منظور نہ کرکے ایک اور شبد راگ مارو مین فرمایا ۔ ادہر مردانہ جی دلمین بہت بیقرار و انتظار کہ کب سری مہاراج کہانے منقسم کرادین اور کب مین کہاؤن سے

*

اگر بسبب اسکے کہ تم اسکے آقا رہتے اسلئے اول مسند تمکو بخشی گئی ہے بعد تمہاری
یہہ اودھکار اسند نشین ہوگا عمر تمہاری دو سال ۸ ماہ باقی ہے۔ ثالث نے عرض
کی کہ حضور کے اس لعل کی روشنی سے میرے گھر کے جواہر سب روشن و دو بالا قیمت
کے ہوگئے ہین اب یہہ لعل حضور جسکو چاہین عطا فرماوین۔ فرمایا کہ تم اس جواہر کو
امانت رکھو ہم دسمی بادشاہی کے وقت واپس لین گے سری گورو مہاراج جی [illegible]
مین دو سال ۸ ماہ مقیم رہے اوس وہیں کو کرتار کے نام سے نہال فرما دیا۔ اور
گھر گھر دہرم سالا بنادے اور ایک مختصر نسخہ براے شغل و تجربہ اپنی سنگت کے موسوم بہ
گیان سرودا تصنیف فرمایا جس سے گوروجی نے سوچا کہ سنگت کو اس محاورہ مشاہدہ کے
[illegible] ی جانب تلاش کرنی نہ پڑے اور اپنے ست نام واہگورو منتر کے ورد
[illegible] ہووے جسکا مختصر نمونہ خرد اسے۔ درج کیا جاتا ہے ۔

[illegible] گن ونتی [illegible] بنتہ - سا

دوہا

ہر منڈے انت [illegible]

جو گن ونتی [illegible]

اگر گن والے بن رہے [illegible] تین

سورج چند بچار کے رہے سواس ہین لین

[illegible] سانس [illegible] کا نام ہے یہ جو ناک کے راستہ دم آتا ہے ۹

تشریح دوہا

اڑا سو باہی انگ ہے پنگل داہنے ہوئے
بائین سر کا اڑا - داہنے کا نام پنگلا ہے
ست کاج کو چند ہے چر کاج کو بھان
[illegible]

[illegible]

سکھمن انکے بیچ ہے جب چلے سر دوے
جب ہر دو سر یعنی سانس ناک کے رستہ چلیں تو اسکا نام سکھمنا
سکھمن چلت نہ چلئے نہان ہوئے کچھ ہان
جب ہر دو سُرین [illegible] یا کہین [illegible] نہ جانا چاہیے

آٹھہ پہر داہنے چلے بدلے جب پون
رات چلے سر چند مین ونکو سورج بال
ہنین اڑا ہنین پنگلا ہنین سکھنا پال

تین برس کایان جیو کرے تب گون
ایک مہینا یہہ کہے چنے مہینے کال۔
اکھہ سیتی جب سر چلے ایک گہر مین کال

جب دو سال ۸ ماہ گذرنے پر ثالث رائے جواہری کا انتقال ہوا تب ستگورو جی نے ادھکر اوسکے غلام کو گدی پر بیٹھا دیا اور ثالث کے اولاد اوسکے وزیر بنائے گئے۔ ایک دن مردانہ سادہ دل سینہ صاف بے تکلف سدم حضور نے عرض کی۔ کہ اے سچے ستگور آپ تو اوداسی بنکر باہر سیاحت کو آئے ہین۔ یا ایک ہی جگہہ سالھا قیام رکھتا ہے بہائی بالا سری بادشاہی جی کو سناتا [illegible] مین اپنے دل مین مردانہ پر بہت افسوس کرنے لگا کہ [illegible] راجہ کو ہدایات دلیرانہ تقریر کرتا ہے اپنی عادت حماقت سے باز نہین اور تاکید کی کہ بہائی نے سکر اکر منظر شفقت فرمایا کہ اے مردانہ ہمارا کوچ [illegible] کی کہ مجھے اپنی خادمی پروردگار مدام کے حکم مین ہے پیارے چلو اچ تنکو سری کرتا رہنے بخشا پس سری مہاراج ادیکر اکو تسلی بخشکر وہان [illegible] گورو مہاراج جی کے اِستو داع وسہرے [illegible] کرنے کو [illegible] آنسو بہائے اور طواف کرکے ستگورو جی نے سب کو تسلی دیکر واپس فر[illegible]

واہگورو مکھہ کر وادچار
ہوئے دیال کریہہ اُدھار

لمعہ ۲۸۔ جب سری گورو نانک صاحب وہان سے روانہ ہوئے۔ تو مردانہ نے عرض کی کہ مہاراج سامنے جو شہر نظر آتا ہے اوسکا نام کیا ہے فرمایا کہ مردانہ اسکا نام بشہر ہے سمندر کے ایک جزیرہ مین آباد ہے۔ وہان ایک معیب ساہد ہے اوس سے ملنا ہے جب کچھہ دور تک تشریف لیگئے تو مردانہ نے کہا

کہ مہاراج یہ تو دریائے عظیم ہے ہم کسی پل پر یا کشتی پر چلتے ہین۔ ستگورو جی نے
مچھ بالا کی طرف نظر مہر کرکے فرمایا کہ تم بتلاؤ بالا بیٹے دست بستہ بعجز عرض کی
کہ سچے بادشاہ آپ کی باتین آپ ہی جانین مجھے کیا طاقت ہے کہ حضور کے
کارہا کو جان سکون ستگورو جی نے فرمایا کہ یہ مچھ یعنے ماہی ہے ۳۵ کوس
طول مین و پانچ کوس عرض مین ہے ہم ہر دو نے نہایت حیران ہو کر اکال کی قدرت
قادرہ کے بے انتہائی کا ورد کیا۔ اپنے سچے ستگور پر قربان ہوئے جب ماہی
کے منہ لینے کنارہ پر پہونچے تو ماہی کا منہ کھلا دیکھکر مردانہ حراسان ہوا۔
ستگورو جی وہان بیٹھ گئے فرمایا کہ مردانہ رباب سر کر۔ مردانہ رباب بجانے
[illegible]ار سے ایسا سمان بندھ گیا کہ دریائے کا پانی بھی چلنے سے
[illegible] ہو گئے تب اوس مگرمچھ نے اپنے منہ سے دولت
گن ونی [illegible] صاحب کے آگے نذر کے طور پر آپڑے مچھ کو گورو جی
ہر مندرے اپنت [illegible] جسم پر قدم مبارک رکھنے سے دلکو روشنی ذرہان
جی گن و [illegible] ری پرم پورن پور کھہ جی مین مدت سے آپکا
اگر گن والے بن رہا [illegible] ت کرکے آگے [illegible]

۹

[illegible] یہ بلا ملو کہا جائے۔ مچھ کی یہہ سعادت
[illegible] بر یقین ہوا کہ مہاراج درست ہے ضرور یہان مقیم ہو کر اس
بے چارہ کا بہلا کرین۔ یہ سیدہی بات سنکر گورو جی بولے کیون بالا۔ مینے
عرض کی کہ بادشاہ اس مردانہ لے کے کہنے پر کیا ہے یہ تو دیوانہ ہے
اپنی رضا کرین۔ مردانہ نے کہا کہ جز مان مینے کیا کچھ برا کہا ہے۔ گورو جی نے
فرمایا مردانہ تمہین تو کچھ کسی نے ترش تلخ نہین کہا۔ تب مردانہ نے اپنے
مجکو بالا کی رائے مین کیا کرتا ہون کیسی کیسی دلیرانہ و بے اعتقادانہ گفتگو کر رہا ہون

فوراً دست بستہ مودب کہڑا ہوا - کہ اے ستگورو مین بسیار گنہگار و خطا کار و
و شرمسار ہون آپ کرتار کے ذات ہو - مین آپ کے قدرت کے کارہے
ہو لکر واہی تباہی بکنے لگ جاتا ہون مردانہ کی یہہ تقریر سنکر منظر لطف
فرمایا کہ اے مردانہ تم حراسان مت ہو تسلی رہو ہم تم پر خوش ہین تمہارے
سادہ سخنان سے ہم راضی ہین چونکہ تمکو ہمراہ لیا ہے - اسلئے تمہارے گم
گفتگو ہمکو ہمیشہ پسند ہے مردانہ سے منہہ پٹکا اتنے مین مچہہ نے اپنے موجودہ جسم کو
چھوڑ دیا اور دِب یعنے منور و پاک جسم مین دست بستہ ہو کر بابا صاحب کے
آگے استادہ ہوا اور تعریف کرنے لگا کہ آپ ذات اقدس مین [illegible]
سروپ ہین اوپکاری ہین نرنکاری ہین مین تمہاری مہر سے راجہ کو ہدایات
ذریعہ سے بعد مدت مدید اپنے اصلی جسم مین جاتا ہون اور تاکید کی کہ بہائی
کہ بہائی تو کون ہے بولا کہ تمہارے صاحب سب کچہ عقل کی کہ مجھے اپنی خادمی
گورو جی نے فرمایا کہ اے جنک داس تم ہی سے آج تمکو سری کرتار نے بخشا
پہلے جسم سری مہاراجہ جنک جی کا قریب خدمتگار گورو مہاراج جی کے استو واع
نے راجہ صاحب کے [illegible] سے [illegible] آنسو بہائے اور طواف کرکے
[illegible] غصہ سے فرمایا کہ تو ماہی کی طرح کیون خبس مین
تب مین ان کے فرمان سے ماہی ہوا مگر گرتے وقت میری عجز و نیاز سے مہاراج
نے فرمایا کہ کل جگ مین بہگت اوتار سری گورو نانک نرنکاری صاحب
جی سری رام چندر جی کیطرح جنہون نے گوتم رکہی کی زوجہ اہلیا سنگ جسم کو
اپنے قدم اوپر رکھکر نجات بخشی تھی ویسے ہی تیرے جسم پر قدم رنجہ فرما کر تجہے
اس گران تکرہ جسم سے چھوڑا کر بہشت کو بہیجین گے سو مین حضور کے گن گاتا
تنکہہ بجاتا سورگ کو جاتا ہون ۔

وہین باو کرتا ہوا ستارہ بنا ہوا بیان یعنی پالکی بہشت مین سوار ہو کر بہشت کو روانہ
ہوا اور نظرون سے غایب ہوگیا

ہر کا نام سو موتی نانک

نمو نمو سری ستگورو نانک

لمعہ ۲۹ -

کلی نارد کا ملنا

تب سری گوروجی دریائے سمندر پر جزیرہ کے کنارہ سے اوترنے لگے تو
مردانہ نے کہا کہ اے مہاراج آگے تو سمندر لہراتا ہے آپ کہان چلتے ہین
[illegible] ہے [illegible] ہے۔ فرمایا کہ خاموش مجہ بالا نے کہا کہ اے مردانہ مٹتے
[illegible] ڈالکر توبہ کی تہی پہر باز نہین آتا مردانہ نے کہا کہ جزبان آگے
[illegible] ہے نیرون پانی ہے کدہر جاسکین گے ہمنے کہا ای
[illegible] کی قدرتون سے ناواقف رہیگا۔ جب گوروجی آگے آگے
[illegible] ہم بھی حسب الارشاد ہمراہ چلتے گئے گویا۔ خشک رستہ
[illegible] کہا کہ آپ مین اور خدا مین کچہہ فرق نہین ہے گوروجی
[illegible] ہے۔ فرمایا کہ اے بڑی
پہر آپ آگے کیون جاتے ہین پیچہے ہٹو فرمایا کہ پیچہے
سے بھی وہ بلا ہمکو آملیگی۔ چنانچہ پانچ دن رات سمندر ہی ہی چلتے گئے
اچانک ہی [illegible] جکا ڑا لمبا سیاہ جسم منہہ و دانت کہلے ہوئے سر کے بال گلے مین
اور مرداروں کے انتڑیان گلو مین ہار کے طرح پہرے ہوئے۔ ہاتہہ مین مردہ
کی کھوپڑیان بسیار خونخوار شکل سے گوروجی کے سامنے آیا تب گوروجی نے
ایک چوب کا ڈنڈا اوسکے منہ مین دیدیا جس سے وہ چیخین مارتا ہوا بہاگنے
لگا مردانہ کے ہواس باختہ ہو رہے تہے دل مین کہتا کہ مین اپنی پیاری محبوب

گن ونیو [illegible]
سمندنے اپنت [illegible]
جگن ونی [illegible]
اگر گن ولے بن ر[illegible]

وطن تلونڈی کے سرزمین کو چھوڑ کر کن آفات و بلیات مین آپڑا ہون - اتنے
مین نارد منی جی تشریف لے آئے نمسکار کرکے مہاراج کی تعریف کہنے لگے کہ
نرنکار صاحب آپ وہ ہین جنہون نے نام کا چکر عالم مین زور شور سے چلایا ہے
آپ نے کیون نام بھگوت کا دنیا مین پھیلایا ہے کیونکہ مینے برہما جی سے سنا ہے
کہ سری گورو نانک نرنکاری جی کو بھگوت نے اپنا روپ و جلوہ بخش کر کل جگ
کے نستارہ کے لئے مامور فرمایا ہے - تب گورو جی نے فرمایا کہ بالا تم نے کل
سے سمجھنا ہم نارد سنت جی سے بات چیت کرتے ہین - تب نارد جو کل کے
ساتھ ہی رہا کرتا ہے بولا کہ مہاراج کل آپکو کیا کہتا ہے اسکو بلا کر فہمائش کیجئے
فرمایا کہ ہم اس مکار سے بات کرنا نہین چاہتے ہین ویسے راجہ کو ہدایات
تب نارد نے کل کو بلا کر کہا کہ تو تیرے نزدیک کیون نہین اور تاکید کی کہ بھائی
اور دن سے انکو کیا گورو جی نے فرمایا کہ ہم نے نرض کی کہ مجھے اپنی خادمی
چلایا ہے تو اُنکے نزدیک نہین آسکتا جو ہمارے راج تمکو سری کرتا رنے بخشا
والا ہوگا وہ تیرے دانت توڑے گا کل نے [illegible] گورو مہاراج جی آگے ستوداع
پھر نا ہون [illegible] آنسو بہائے اور طواف کرکے
[illegible] طاقت کے دارندہ و مصاحب اعلے بارہ [illegible]
جسم کی تعمیل واجب ہے نارد کی اس نصیحت کو سنکر کل سجدہ
کرکے - چلا تین و بلا گین بارتا و شور کرتا گویا اپنا وطیرہ دکھاتا ہوا بھاگ گیا
بعدہٗ نارد جی بھی نمسکار و ثنا کرکے بینا بجاتے ہوئے روانہ ہوئے -
لمعہ ۳۷ - جب سری ستگورو جی لشہر دیس باہر شہر کے رونق بخش ہوئے
اور مراقبہ مین لگ گئے تاریخی رہی دو روز کے بعد مردانہ نے بہ تقاضا ہوکہ
شہر مین جانے کی اجازت چاہی تب حجۃ بالا سے فرمایا کہ مردانہ کیا کہتا ہے مینے

عرض کی کہ اے مہاراج طبعی خصلت رفع نہین ہو سکتی مردانہ نے کہا کہ مہاراج
اس شہر مین بھی کوئی ذریعہ ہے یا نہین فرمایا کہ یہان ایک جھنڈا بنجار پسر پاکھر
سنت سیوی ہے مردانہ پہلے اندر سین ہمشیرہ زادہ راجہ سودھرسین سے ملا - اندر سین
نے مردانہ کا نام دگا نو سنکر کہا کہ پنجاب ملک قصبہ تلونڈی مین ایک سری نانک
تپا میرے قدیمی کرم فرمائے ہین - مردانہ خوش ہو کر بولا کہ وہ تو تمہارے شہر
سے باہر دورونسے رونق بخش ہین مین اونکا خاص مطرب رباب نواز ہون - اندر سین
نہایت عجلت دانت سے اوسطرف دوڑنے لگا مردانہ نے کہا کہ پہلے جھنڈے
[illegible] قدیمی دوست آقایم سے مجھے ملادو اسلئے جھنڈے بنجارے کے گھر ہو پہنچے
[illegible]لاق سے لاعلم ہو اگر پھر بھی ہر قسم کا پرشاد لیکر نرنکاری صاحب
[illegible] گورو صاحب جی نے پرشاد کے پانچ حصے کرکے اندر سین
[illegible] بحکم والا اپنا حصہ چھکا - جھنڈا اورپے پرشاد چھکانے
[illegible] کوس سے تمہارے باطن روشن کرنے کو آئے ہین
[illegible] الغرض جھنڈا اندر سین کو بعد تلاش ۶ گھڑی
[illegible] نے کہا کہ [illegible]

گن ونتی
ہنرمند نے اپنا
جو گن ونتی
اگر گن والے بن رہو

[illegible] سابق یار و جھنڈے نے بتایا کہ اندر سین سابق
[illegible]معرفت کے حال سے لاعلمی عرض کی مردانہ نے کہا کہ اے بھائی اندر سین
آج صبح شہر مین تم خود کہتے تھے کہ سری گورو نانک صاحب ہمارے قدیمی
شفقت فرمائے ہین اب کیون لاعلمی بیان کرتے ہو وہ بولا کہ گوروجی سب کچھ
ظاہر فرماوینگے تب سری مہاراج نے فرمایا کہ اندر سین مہاراجہ جنک کا خدمتگار
تھا اور بت پرستی کے سبب پھر انسان ہوا اب انکی مکت یعنے سدھار کے
لئے ہم یہان آئے ہین یہہ ذکر سنکر اندر سین قدمبوس ہوا - اوسوقت

سری گورو مہاراج جی نے رام کلی مین شبد فرمایا۔

راگ رام کلی محلا پہلا

ایدہن سے بسنتر بہاگے	ماٹی کو جل و یہہ دس تیاگے
اوپر دہرن تلے اکاش	گہٹ مین سندہ کیا پرگاش
ایسا سمرتہہ پربہہ جی کا ناؤ	آٹھ پہر مین تا کو دہیاؤ

ਰਾਗੁ ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧	
ਮਾਟੀ ਕੇ ਜਲ ਦੇ ਦਸ ਤਿਆਗੇ।	[illegible]ਰ ਤੇ ਬਸੰਤਰ ਭਾਗੇ।
ਘਟ ਮੇ ਸਿੰਧ ਕੀਆ ਪ੍ਰਗਾਸ।	[illegible]ਲੇ ਆਕਾਸ।
ਅਠ ਪਹਿਰ ਮੇ ਤਾਕੋ ਧਿਆਉ।	[illegible]ਜੀ ਕਾ ਨਾਉ।

راجہ کو ہدایات [illegible] مین اور تاکید کی کہ بہائی [illegible] عش کی کہ مجہے اپنی خادمی

شرح جسم مین ہڈیان ایندہن کے مانند ہین اور جو آگ تمکو سری کرتا رہے بہتا یتے آگ کی ہے۔ جسم خاک سے بنا ہے اور جو گورو مہاراج جی اس تو داع [illegible] پہنچتا ہے اوسکا ابر مغلوب نہین کر [illegible] ہم آنسو بہائے اور طواف کرکے [illegible] مشیر سے محبت ہوتی ہے ایسا پرمیشر کا نام [illegible] نام جب لگا تمہارے نزدیک کوئی بلا نہین آویگی آخر اس سبد [illegible] پوری فرمائی اوس وقت جہنڈا اور اندر سین کے قلوب روشن ہوگئے اوس وقت تھوڑی پہر رات گذر چکی تہی سری گورو بابا صاحب جی نے پرشاد چہک کر سیت پرشاد جہنڈے کو بخشا بعد ازان مین بالا اندر سین جل لائے ستگوران نے اشنان فرمایا اور جہنڈا کو بہی اشنان کرایا اور سندا و لیائی بخشی سنگت کا مہنت بنایا اس ماجرے سے خبر پاکر راجہ سندہر سین نے گورو صاحب جی کے طلبی کے لئے چوبدار مقرر فرمائی

تب اندر سین ہمیر وزادہ نے راجہ کو بہت ڈرایا کہ مبادا - اس بے ادبی سے کچھہ تمہارا نقصان ہو - اسلئے پیادہ پا جاکر حضور مین آیا اور قدمبوسی کی - اندر سین کی سفارش سے راجہ پر نظر عنایت فرمائی اور راجہ کے دل کی صفائی دبے ریائی دگور مکہہ تائی دیکھکر اوسکو نہال وکامل کر دیا اور اٹھارہ راجون کا مہاراجہ بنادیا یہ اٹھارہ راجے ایک سو جزیرہ مین راج کرتے تھے اوسیوقت راگ بلاول مین شبد فرمایا

راگ بلاول مین

[illegible] دیا سو در سین	انجن گیان پایا نہہ نین
[illegible] گئے بکارا	ایسا صاحب میت ہمارا
گن ونتی [illegible] ایک بان ہماری	ایکو راج دیا چہتر دھاری
نر مند نے [illegible] ریت کینے	سب سو کرین پر بہہ سومن سن بھینے
جی گن وتی [illegible] دھاری	جب گورمت اوچی روی مراری
اگر گن ودے بن [illegible]	[illegible] پر بجارا
[illegible] ہیں سے اوچر	سوور سین تم نرل سوچے
۲ - اندر سین پر سنگ تمہارا	کرن کارن آپے کرتارا
کہو نانک جس آپ دیالا	لس سرب سکھہ سبھہ ٹھ جنجالا

ਰਾਗ ਬਿਲਾਵਲ ਮੈਂ

ਏਕੋ ਰਾਜ ਦੀਆ ਸੁੰਦਰ ਸੈਨਾ ਅੰਜਨ ਗਿਆਨ ਪਾਇਓ ਨੈਨ
ਮਿਟੇ ਅੰਧਾਰਾ ਭਾਏ ਬਿਕਾਰਾ ਐਸਾ ਸਾਹਿਬ ਮੀਤ ਹਮਾਰਾ।
ਸੁਨ ਸੁੰਦਰ ਸੈਨ ਏਕ ਬਾਤ ਹਮਾਰੀ ਏਕ ਰਾਜ ਦੀਆ ਛਤ੍ਰ ਧਾਰੀ।

ਅਨਕਾ ਰਾਜਾ ਤੁਮ ਰਖਤ ਕੀਨੋ। ਸਭ ਸੇਵਕ ਕਰੇਂ ਪ੍ਰਭ ਸੋ ਮਨ ਕਸਤੀਨਾ।
ਐਸੀ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ। ਸਭ ਭ੍ਰਮ ਮਤ ਉਪਜੀ ਕਿਰੇ ਮੁਰਾਰੀ।
ਸੋ ਦਾਪੁਰਾਜ ਤੁਮਾਰਾ। ਤੀਨ ਦੀਪ ਤਬ ਚਰਨ ਬਚਾਰਾ।
ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨ ਮਹੇਸ਼ ਤੇ ਊਚੋ। ਸੁੰਦਰ ਸੈਨ ਤੁਮ ਨਿਰਮਲ ਸੂਚੋ।
ਤੁ. ਇੰਦਰ ਸੈਨ ਯਹ ਸੰਗ ਤੁਮਾਰਾ। ਕਰਨ ਕਾਰਨ ਆਪੇ ਕਰਤਾਰਾ।
ਕਹੇ ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਆਪ ਦਿਆਲਾ। ਤਿਸ ਸਰਬ ਸੁਖ ਸਭ ਮਿਟੇ ਜੰਜਾਲਾ।

بعد ازین راجہ کی بہ صد عرض و نیاز و پریم و صد نیم و کشش گہیم ستگورو جی ایک ماہ وہان مقیم رہے۔ رخصت کے وقت سری ستگورو جی نے راجہ کو ہدایات دہرم کرم عدل بے بدل و ہذل نام اشنان سحرگہ فرمائیں اور تاکید کی کہ بھائی جہنڈے کے تابع رہین۔ راجہ نے دست بستہ عرض کی کہ مجھے اپنی خادمی مین ساتھ لیجلیں اور راج جہنڈا کو بخشدین۔ فرمایا کہ راج تمکو سری کرتا رنے بخشا ہے جہنڈا سنگت کا مہنت بنا دیا ہے راجہ سری گورو مہاراج جی اسکے وداع کے واسطے دور تک گیا [illegible] کے وقت [illegible] آنسو بہائے اور طواف کرکے واپس آیا۔

سری اکال پورکہ نرنجن کرتار
بجالاتا ہون ہردم مین نمسکار

لمعہ ۱۱۱ — راجہ شدرسین سے رخصت ہوکر۔ گورو مہاراج ایک شہر کے نزدیک رونق بخش ہوئے۔ ، یوم برابر مراقبہ مین اپنے مہان سروپ مین مگن رہے مردانہ تار بجاتا رہا ایک روز مردانہ نے عرض کی کہ اگر ارشاد ہو تو اس شہر مین جاکر رنگ ڈہنگ دیکھہ آؤن۔ سری ستگورو جی نے فرمایا

کہ مردانہ بہوکھہ لگی ہے - بولا مہاراج کچہہ کہا تو ہنین لیا جس سے بہوکھہ
دور ہوگئی ہو حضور کو تو کچہہ بہوکھہ پیاس نہین لگتی مین تو بشر ہون صرف ہاتہہ
آپ کے ساتہہ کوہ و بحر و بر مین پہرتا ہون یا تو میری بہی بہوکھہ دور کردین ورنہ کہانا
دلا دیا کرین - سری مہاراج مسکاتے اور اپنے ربابی ہمرکابی سادہ لوح دہلی کی نازبرداریان
فرماتے تھے کہ اسی اثنا مین راجہ اسپ سوار شکارگاہ سے اتفاقاً نزدیک آگیا - چونکہ
اس گرد و نواح مین مشہور ہوگیا تہا کہ ایک سنت کرامتی نے راجہ سودہرسین
کو مہاراجگان کا سرمور بنا دیا ہے - اسلئے راجہ نے دلمین خیال کیا کہ شاید یہہ
مہاتما وہی ہین - راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہین مردانہ بہوکھہ سے بیقرار بولا کہ
آدمی ہین - راجہ نے کہا کہ تم شہر مین کیون ہنین آتے - مردانہ نے کہا کہ کسکے
دروازہ پر جا بیٹھین راجہ نے کہا کہ شاید آپ اتیت ہین مردانہ نے کہا کہ تمکو
کون نظر آتے ہین بالاجی شکر فشان ہین کہ مینے سوچا کہ مردانہ تو گرسنگی کی اضطراری
سے راجہ کے ساتہہ لڑ پڑیگا اسواسطے مینے کہا کہ راجہ جی ہم مسافر ہین راجہ نے
کہا کہ آپکی بول چال سمجہہ مین ہنین آتی مینے عرض کی کہ ہم ملک پنجاب کے
باشندہ ہین راجہ نے کہا کہ آپ کے مہنت صاحب جی کا نام کیا ہے اور آپ کے
مہنت جی تو بولتے ہنہیں [illegible] ان مہنت جی کا نام سری گورو نانک نرنکاری
[illegible] ہے - اسکا نام مردانہ ہے - راجہ گہوڑے سے اترا اور
مجہہ سے دریافت کرکے نہایت عجز سے عارض ہوا - کہ سنت جی کرتار کرتار
تب حضور نے فرمایا کہ ست کرتار آئے راجہ مدہربن بیٹھے تب مجہہ بالا نے
پوچھا کہ راجہ صاحب آپ کے شہر کا نام اور برن ووسعت حکومت و دیپ کے
راجگان سب کی تفصیل فرمائے راجہ نے کہا کہ میرا نام مدہربن برن ہے اس
شہر کا نام برہم پور راج دہانی اس ولایت کے میری ہے اور اس دیپ مین

اٹھارا راجہ راج کرتے ہین۔سب کا مہاراجہ کول نین ہے۔

تفصیل راجگان جزایر سمندر

کول نین + مدھر بین + سودھر سین + سوکھہ چین + اسرا پناہ + ساگر سین
بسیر بین + رای مین + لال بین + سوکھہ ساگر + نانکا پرسرام +
اٹکا کٹھکا + سدہ سنبھانکا + راجہ بال سنگھ + راجہ نین جوت + نرت رنگ +
مگن رای + مان چند مردانہ بولا کہ راجہ جی آپ نے تسلا ف کھاکہ مہاراجہ
کول نین ہے ہمارے سنگو ران نے سودھر سین مہاراجہ بنایا ہے تب راجہ
نے گورو جی کے حضور عرض کی۔کہ آپ آبادی مین تشریف لے چلین تب
کچھہ بھنڈارہ طیار کروایا جاوے۔اسپر۔سری گورو صاحب نے شبد فرمایا۔

راگ بلاول محلا پہلا

ایک بھنڈارا نام کا جن سب کچھہ دیا
ایسا نام نہ چھوڑیے سدا سنگ ہمارے
۱۔رہاؤ۔بھوجن اتم ہم کیا سنتن پرشاوی
بستر برھم پہاپیا کائیان کے سنگ
۳۔نانک تجھے راجندر سن سبھ جوہٹہ پیالا

بھوگ کھہ رنگ سب چھین کرانا کرلیا
لیک کبھی نہ بوجھیئے من میت پیاری
ٹل۔یل ہر یا ہر دی ھبی شانتی
لکھ چوراسی ایک ہے ہوئے ہر ہا
درشٹ مان سب بن جائی رہی ایک اونکارا

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧

ਏਕ ਭੰਡਾਰਾ ਨਾਮ ਕਾ ਜਿਨ ਸਭ ਕੁਛ ਦੀਆ ਭੁਖ ਰੰਗ ਸਭ ਛੀਨ ਕਰ
ਅਪਨਾ ਕਰ ਲੀਆ ਐਸਾ ਨਾਮ ਨ ਛੋਡੀਏ ਸਦਾ ਸੰਗ ਹਮਾਰੋ ਲੇਖ
ਕਬੀ ਨਾ ਬੂਝੀਏ ਮਨ ਮੀਤ ਪਿਆਰੋ ।੧। ਰਹਾਉ। ਭੋਜਨ ਉਤਮ ਹਮ ਕੀਆ

ਜਿਤ ਨ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਜਲ ਸੀਤਲ ਹਰਿ ਪੀਆ ਤਿਨ ਕੇ ਭਈ ਸਾਂਤੀ।

ਬਸਤ੍ਰ ਬ੍ਰਹਮ ਪਛਾਨਿਆ ਗਾਇਆਂ ਕੇ ਸੰਗਾ ਲਖ ਚੌਰਾਸੀ ਏਕ ਹੈ ਹੂਏ ਨਿਤਾਣਾ

راجہ مدرمین مہاراج کے چرنون پر لپٹ گیا جیون تیون کرا نے راج محل مین لے گیا تن من دہن سے خدمت کرنے لگا اور دست بستہ ملتجی ہوا کہ راج بہاگ جسکو چاہو بخشدو مجکو اپنی خادمی مین ساتھ رکھو۔ گورو صاحب نے فرمایا کہ اے نریر راج تمکو مبارک ہو گر سعادت دارین یہہ ہے کہ سودہرمین کو اپنا مہاراجہ خیال کرنا یہان ایک دہرم سال بناؤ سدا برت لگاؤ ست نام واہگورو منتر جپو اور جپاؤ راجہ نے عرض کی کہ سودرمین صاحب تو بادشاہ ہے آپ کے حکم سے مین کسی غلام کا تابعدار ہو سکتا ہون بعد اس فرمان برداری کے دہرم سال بنائی۔ سنگورن کو بے پریم سے ۵ مارکھا وہان سے چلکر سری گورو مہاراج آگے روانہ ہوئے ؛

لمعہ ۳۲۔ سری گورو جی گاہی مسندر گاہی خشکی پر سفر کرتے چلے جاتے جہان مرضی ہوتی تشریف رکہتے رہبر مردانہ رباب بجاتا۔ اسیطرح ایک پہاڑی کے نیچے جا پہنچے۔ وہان سے ایک شہر نظر آنے لگا مردانہ نے عرض کی کہ مہاراج یہ کیسا شہر ہے۔ فرمایا کہ مردانہ تیرا دل شہرون مین ہی رہتا ہے۔ عرض کی مہاراج تو ترس نہین کہاتے دیکہئے آپ ستیش دن اسیطرح چلے آئے ہین۔ جب کہین آبادی آتی ہے تو حضور جلد دیتے ہین۔ گورو جی نے مجھہ بالا سے کہا کہ یہہ کیا کہتا ہے نے عرض کی کہ بچے بادشاہ ایک تو مردانہ بہو کہا ہے دوسرا تقاضا جسمی عبادت ہے مردانہ بولا حضرات شکو تو حضور نے بہوکہہ پیاس سے مہرا مرا چہوڑا ہے۔ مجہے تو شاید بادشاہ نہ خوشی و ظرافت دیکہنے کے لئے اس نعمت سے محروم فرمارکہا ہے گورو جی نے فرمایا مردانہ اس شہر مین اُس

دیو کی مانند لوگ ہین جس نے تیل کا کڑاہا گرم کیا تہا - عرض کی کہ نسبت ہی
اس شہر پر - مہاراج نے فرمایا کہ مردانہ انکا تماشا ضرور دیکہنا ہے مردانہ
بولا مہاراج ہزار توبہ ہم ہرگز ایسا تماشا نہین دیکہین گے فرمایا ہم ضرور دیکہینگے
مردانہ نے کہا کہ اچہا جو رضا - اسی اثناے مین وہان کا راجہ شکار کہیلتا ہوا نزدیک
آگیا مردانہ نے کہا کہ مہاراج اس شہر و راجہ کا نام کیا ہے فرمایا کہ شہر کا نام دیولوت
و نیز راجہ کا نام دیولوت ہے - ۱۸ لاکہ دیو اسکے تابع ہین اتنے مین راجہ نے
تین دیو روانہ کئے کہ ان مردمان کو پکڑ لاؤ بعد مدت پرمیشر نے ہمکو یہ خوراک
بخشی ہے جب دیو نزدیک آئے تو اندہے ہوگئے اور مردانہ رنگ زرد دل ہیچ و درد
آہ سرد بہرنے لگا - مہاراج نے فرمایا کہ مردانہ رباب بجا اور مطمئن ہو وہ ہرسہ
دیو واپس گئے حال نابینائی سنایا * راجہ نے اور دیو روانہ کئے وہ بہی اندہے
ہوئے اسی طرح سات دفعہ کا دہائے سرہنگان دیوان کو - صاحب کو پکڑنے
کو آئے متواتر اندہے ہو ہو کر واپس چلے گئے تب راجہ دیولوت نے وزیر
دیو دوت سے کہا کہ یہ کیا اسرار ہے وزیر با تدبیر نے کہا کہ مہاراج یہ بیشک
اہل کرامت ہوں ہوگے اگر ارشاد والا ہو تو مین بہ ارادت حلیمانہ سعادت مرید ہو
جاؤن اگر اندہا نہ ہوا تو آپ نے اونکے پوجا کرنی راجہ نے قبول کیا تب وزیر دیودوت
سے قدمبوسی کے لئے آیا - ستگورو جی نے اوسکا آدر کیا اور فرمایا کہ آؤ وزیر دیو
دوت وزیر اور بہی معتقد ہوا کہ یہ تو پہلے ہی سب کچہ جانتے ہین واپس جاکر فوراً
راجہ کو بفہمایش تمام ساتہ لایا راجہ کو مہاراج کا درشن ہونے لگا - تہوڑی دور
جاکر راجہ نے پہر دل مین ارادہ کیا کہ انکو تو ضرور ہی کہا دینگے فوراً پہر اندہا ہوگیا وزیر
نے راجہ کو چہوڑکر ستگوران کے حضور آکر عرض کیا کہ مہاراج راجہ پر نظر مہر فرماکر
بینائی بخشین فرمایا کہ اوسکا دل صاف نہین ہے - وزیر نے راجہ سے کہا تو بہ کرائی

ਪਰਮਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪਾ।	ਬੋਲੈ ਭਰਥਰੀ ਸਤ ਸਰੂਪ

کیوں مرے مندا کیوں جیوے جگت -
کن پڑائے کیا کھیاجی بھگت

است ناست ایکو ناؤ	کون سو اکھر جت رہے حیاؤ
دھوپ چھاؤ جو سم کر سہے	نانک بولے گورکھ کو کہے ٭
چھہ ورتارے ورتے پوتا	نہ سنساری نہ اودھوتا ٭
نرنکار جو رہے سمائے	کاہے بھکھیا مانگن جائے -
بولے نانک ست سروپ	پرم تت مین ریکھہ نہ روپ

ਤਬ ਗੁਰੂ ਜਬਾਬ ਦਿਤਾ ਸਲੋਕ

ਕਿਉ ਮਰੈ ਮੰਦਾ ਕਿਉ ਜੀਵੈ ਜੁਗਤਿ?
ਕੰਨ ਪੜਾਇ ਕਿਉ ਖਾਈਐ ਭੁਗਤਿ?

ਆਸਤਿ ਨਾਸਤਿ ਏਕੋ ਨਾਉ।	ਕਉਣੁ ਸੁ ਅਖਰੁ ਜਿਤੁ ਰਹੈ ਹਿਆਉ
ਧੂਪ ਛਾਉ ਜੇ ਸਮ ਕਰਿ ਸਹੈ।	ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਗੋਰਖ ਕਉ ਕਹੈ ॥

سدھاں نے پوچھا - چھہ ورتارے ورتے پوتا - اسکے کیا معنے ہین فرمایا
تم ہر ایک مین چھہ چھہ عیب ہین اور منجملہ تمہارے بھرتھری مین نو عیب ہین
یہہ بات سنکر بھرتھری رونے لگا - تب مچھندر ناتھہ مرشد گورکھ ناتھہ جی نے
بھرتھری کے سر پر مرگانی ہاری کرائے باورے صبر کر - اسنے پوچھا جاتا ہے
تب ستگوران نے تفصیل چھہ دو فرمائی

شلوک

کھیا امرت سم کر جان
نانکا بولیا ور پروان

ਈਸਰ ਨਾਥ ਬੋਲਿਆ ਸਲੋਕ

ਸੋ ਗਿਰਹੀ, ਜੋ ਨਿਗ੍ਰਹੁ ਕਰੈ	ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਕੀ ਭਿਖਿਆ ਕਰੈ
ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਕਾ ਕਰੈ ਸਰੀਰ	ਸੋ ਗਿਰਹੀ ਗੰਗਾ ਕਾ ਨੀਰ।
ਬੋਲੈ ਈਸਰ ਸਤ ਸਰੂਪ।	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਗੋਰਖਨਾਥ ਬੋਲਿਆ. ਗੋਰਖਨਾਥ ਅਉਧੂਤਾ ਅਉਧੂਤਾ ਕਾ ਲਛਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ- ਸਲੋਕ ॥

ਅਉਧੂ ਸੋ ਜੋ ਧੂਪੇ ਆਪ	ਭਿਖਿਆ ਭੋਜਨ ਕਰੈ ਸੰਤਾਪ।
ਹਟ ਪਟਣ ਕੀ ਭਿਖਿਆ ਖਾਇ	ਸੋ ਅਉਧੂ ਸਿਵ ਪੁਰ ਜਾਇ।
ਬੋਲੈ ਗੋਰਖਨਾਥ ਸਤ ਸਰੂਪ	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਬਾਬੇ ਜਬਾਬ ਦਿਤਾ ਸਲੋਕ

ਸੋ ਉਦਾਸੀ ਜੋ ਰਹੈ ਉਦਾਸ	ਭੁਖ ਬਿਰਖ ਗਗਨੰਤਰ ਵਾਸ
ਅਹਿ ਨਿਸ ਰਹੈ ਜੋਗ ਅਭਿਆਸ	ਪਰ ਸੰਗ ਅੰਗ ਨ ਲਾਵੈ ਪਾਸ

ਜਿਸ ਘਟ ਦੂਤਿਆ ਦੁਬਿਧਾ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲ ਨ ਹੋਈ।

ਨਾਨਕ ਕਹੈ ਉਦਾਸੀ ਸੋਈ

ਤਬ ਫਿਰ ਚਰਪਟ ਬੋਲਿਆ. ਚਰਪਟ ਜੋਗੀ ਥਾ ਜੋਗ ਕਾ ਗੁਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ - ਸਲੋਕ -

ਸੋ ਪਖੰਡੀ ਜੋ ਕਾਇਆ ਪਖਾਲੇ	ਕਾਇਆ ਕੀ ਅਗਨਿ ਬ੍ਰਅ ਪਰਜਾਲੈ
ਸੁਪਨੈ ਬਿੰਦ ਨ ਦੇਈ ਝਰਣਾ	ਤਿਸ ਪਖੰਡੀ ਕਾ ਜਰਾ ਨ ਮਰਣਾ
ਬੋਲੈ ਚਰਪਟ ਸਤ ਸਰੂਪ।	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਫਿਰ ਭਰਥਰੀ ਬੋਲਿਆ ਭਰਥਰੀ ਬੈਰਾਗੀ ਥਾ ਬੈਰਾਗ ਕਾ ਗੁਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ. ਸਲੋਕ

عرض کرکے بینائی دلائی راجہ قدم گیر ہوا۔ فرمایا کرتار یاد اوے راجہ نے
عرض کی کہ حضور مندروں مین تشریف لیچلیں حکم دیا کہ تم مردم خوری ترک
کرو راجہ نے عرض کی کہ اگر آپ کرپا کروگے تو یہہ کہانا خراب بہی ترک ہو جاویگا
گوروجی نے فرمایا ہم بیشک کسیوقت کے وعدہ سے تمہاری خاطر یہان آئے ہیں
بسبب التجا راجہ گورو نانک صاحب جی اونکے راج مندروں مین گئے۔
فی الفور راجہ نے دیو بہیجکر میوہ جات طرح طرح کے و رسد منگوا کر پیش کی تب گورو
جی نے مجہ بالا کو حکم دیا کہ پرشاد بناؤ چنانچہ ڈیڑہ پہر رات گذری پرشاد تیار ہوا گورو
صاحب نے مردانہ کو بخشا اور کہا کہ سیر ہو کر کہا مردانہ نے خوش ہوکر چہکا گورو
صاحب نے اپنا سیت پرشاد راجہ و وزیر کو بخشا ہر دو نے کہایا۔ اوسوقت
ہر دو کے دل روشن ہوگئے اور سنگوران کے قدمون پر لپیٹ گئے اور کچھ
عرصہ تک مست مدہوش ہوگئے مردانہ نے عرض کی کہ بادشاہ یہہ بیہوش
ہوگئے ہین فرمایا کہ دیکہو نرنکار کے رنگ تماشے چنانچہ چار گہڑی بعد وہ
اصلی حالت مین آئے عاجزی کی کہ مہاراج ہم سے تو خس و خاشاک بہتر ہے
وہ بہی کام مین آسکتے ہین ہم کسی کام کے نہین فرمایا کہ اے راجہ و وزیر تم
مدام نرنکار جپا کرو اور اپنا قدیمی کہانا ترک کرو بن کے پہل پہول وغیرہ پاکیزہ
اشیاء کہایا کرو دیو نے عرض کری کہ اے ہمارے ہادی کریم رحیم ہم مین
اب تو ایک خس کے تنکے توڑنے کی طاقت نہین ہی۔ اسلئے سنگوروجی نے
سب دیو جمع کئے اور سب کو اوپدیش کیا اور سنگت مقرر کی اور دہرم سالا بنوائی
سب دیو کرتار کا نام جپنے لگے اور سادہوں کی ارادت وسعادت سے وہان گوروجی
۹ ماہ مقیم رہے اور پہر بغرض سرانجام خدمت مفوضہ اکال پورکہ روانہ ہوئی
لمعہ ۳۳۔ آگے گوروجی پرتن نامی شہر کے نزدیک جاکر رونق افروز

ہوئے وہان بن مانس آباد تھے اونکا راجہ بھی بن مانس تھا گورو جی و ہمراہیان
کو دیکھکر بن مانس بھاگ گئے صرف ایک وہان کھڑا رہا مجھہ بالا نے اوس سے
پوچھا کہ بھائی تم کون ہو وہ جھنگار مار کر جنگل کیجانب بھاگ گیا مردانہ نے عرض
کی کہ مہاراجہ یہہ کون بلائین ہین گورو صاحب نے فرمایا کہ مردانہ یہہ بن
مانو ہین انکی ایسی ہی بات چیت ہے جنگل کا پھل پھول کھاتے ہین
کسی کو ستاتے نہین ہین - اتنے مین وہ بن مانو میوہ جات گورو جی کے
آگے رکھکر پیچھے ہٹ گیا تقسیم کروائے گئے مردانہ نے خوب سیر ہوکر چھکے
اسکے بعد راجہ شکیمن سین حضور مین آیا وہ بہت کچھہ میوہ جات و تحائف
اپنے ملک کے نذر لایا - مردانہ جو بحکم سنگورو جی رباب بجاتا تھا اور ہر تار
سے آواز نرنکار نرنکار آتی تھی - راجہ معہ دیگر ہمراہیان تار کی آواز سے
نہایت خوش وقت ہوتے تھے اور متھے ٹیکتے تھے - راجہ نے گورو جی
کا طواف کرکے ہاتھہ جوڑ کر سجدہ کیا - گورو مہاراج جی نے پوتر جل منگوا کر
ست نام پڑھکر مجھہ بالا کو فرمایا کہ ان پر جل چھینٹو - لہذا جیسے اونپر گورو کا نام
لیکر چھینٹے مارے فی الفور بن مانو کو گیان ہوگیا اور ہاتھہ جوڑ جوڑ کر پرمیشر کا
نام جپنے لگے - جب گورو جی وہان سے طیار ہوئے تو راجہ نے آکر نہایت
ادب سے طواف کیا اور چرنون مین گرا اور دیگر بن مانسون نے آکر رستہ
روک لیا اسلئے گورو جی پرس شہر مین ایک ماہ مقیم رہے بن مانسون کی
سنگت بنا کر آگے روانہ ہوئے -

لمعہ ۴۳ - سری گورو مہاراج جزایر سمندر مین گاہے گاہے
مراقبہ مین مشغول ہوجاتے اور مردانہ رباب سے ابواب رحمت قلبی
ولطف سیاحت علوی ارباب مہاراج کو پہونچاتا چلتے چلتے آگے راستہ مین

بقول نگمنگ مین ضرور دوزخ مین جاؤنگا یہہ سنکر سب کے سب مبہوت دیکھتے
رہے اور متحیر ہوئے اور گورو باباجی کیطرف دیکھنے لگے بپاس خاطر بہرتہری
سری گوروجی معہ مردانہ ہمراہیان اوس وقت بہرتہری کو ہمراہ لیکر راجہ سرخا
چپ جوناکے شہر جو سورج منڈل سے ۲۰ کوس ورے تہا وارد ہوئے جس باغ
مین وہ شہزادی کولاپت اشنان کو آیا کرتی تھی بہرتہری کو وہان پہونچایا
کولاپت بہرتھری کے نشان پہچان کر اوسکے پاس بیٹھ گئی کہ مجھہ سے عقد کر
یہہ تذکرہ سنکر راجہ معہ روپ سین برادر کولاپت باغ مین آیا اور بہرتہری کو
جادوگر سحار مکار جان کر سولی پر مارنے کا حکم دیا تعمیل حکم ہوئی بہرتھری سولی
پر چڑہکر سری گورو نانک صاحب کو یاد کرنے لگا کہ سوائے آپکے اس
بلائے ناگہانی سے بچانیوالا کوئی نہین ہے سری گورو نرنکاری صاحب جی
وہان جاموجود ہوئے۔ اونکے عکس سے سولی دسرسبز ہوگئی راجہ قدمبوس
ہوا۔ گوروجی نے اونکو پچھلے جنم کے کتھا سنائی اور ۹۲ کروڑ کوس سے بہرتہری
کولانا کولاپت کی شادی کے لئے بحکم تقدیر فرمایا تب راجہ نے بخوشی اون کی
گانٹھ جتاوانیٹے عقد بندی کردی وقت رخصت کولاپت گریہ کرنے لگی حکم دیا کہ
ہنوز تمہارا جسم خام ہے اگر ۱۶۰۰۰ سولہ ہزار برس اور تپ کرے گی تب بہرتہری
کے ساتھہ دایم الواصل رہی گی۔ وقتہ دو انگلی کولاپت نے ایک بیش بہا
خلعت مردانہ کو دیا مردانہ اوسکے بارسے چل نسکا تب گوروجی نے فرمایا کہ
مردانہ دنیا داران سے لیتے واقعی ہم لوگون کو بار گران ہے اس کو ترک
کرو یہہ کام سرانجام فرماکر بمقام سدہ منڈی تشریف لائے جماعت سدھان
سب مداح و مطیع ہوئے۔

لمعہ ۳۳ بہائی بالاجی رقم طراز ہین سب سدھ پیواللہ کر کے ایک مقام پر جسکا نام گورکھ متا ہے

تفصیل چہہ عیب - بہوکہہ - پیاس - دہوپ - سایہ - خواب -
حرص - بہرتہری مین ۳ اور زاہد مین رانت کو کہنگر بجانا - دنکو چوسر کہیلنا -
حی نوشی - اس نکتہ چینی کے لبعد سدہان لاجواب ہوئے - پہر سمندر کے
پار چلے گئے تب سری گورومہاراج بھی اونکے پہلے وہان جاموجود ہوئے اوسوقت
گورکھ جی نے کہاکہ انکےلئے پرشاد وطعام طیار کرو - لہذا بہرتہری جی ۴۲ من
پانی کا سبوح لیکر چاہ پر پہونچا اور گور صاحب کو ہمراہ لیگیا پانی چاہ سے نکالنے
لگا سری گوروجی دلوہاسے آب سبوح مین ڈالتے جائین سبوح پُر ہونے
کے بعد پانی جو گور وصاحب ڈالین وہ سبوح مین ہی غرق ہوتا جاوے - بہرتہری
نے اسکا سبب پوچہا حکم ہوا کہ یہہ منظر تمکو دکھلائی گئی ہے کہ جیسے پانی سبوح
سے باہر نہین اُچھلا ایسے ہی تمہارا جوگ بہرپور رہیگا - چنانچہ بہرتہری
سری گورومہاراج جی کا صادق معتقد اور مطئین ہوا سدہان نے سحر کاریون
سے زمین پر جواہرات وزمرد پہیلا دیے - تاکہ یہہ دیکہکر مائل ہون - لیکن کچہہ مطلب
برآری نہین ہوتی اسی اثنا مین طائران کلنگ کی ڈارین آسمان پر اڑتی
جاتی تہین بہرتہری نے ایک نر مادہ کو ہم پر وہم آغوش دیکہکر کہا کہ تم پاپی
ہو دوزخ مین جاؤگے - بجواب اسکے وہ جانور طائر بولا کہ ہے ناتھ جی تمہاری شادی
دو مرتبہ کو لاپت شہزادی کے ساتھہ ہوچکی ہے اب پہر وہ تپ کرتی ہے آج
چار پہر کے اندر اندر تمہارے ساتھہ ہم آغوش ہونگی نیت باندہی ہوئی
ہے یہان سے چھیانوے کروڑ کوس وہ بادشاہت ہے اگر اس ساعت
وہان جاکر اوسکو منعقد کرکے اوسکا مقصود پورا نکر سکوگے تب اوسکے بددعا
سے بے شک تم دوزخ مین جاؤگے - یہہ ماجرا سنکر بہرتہری اپنی جماعت
مین آیا اور عجز لایا کہ گوروجی گوربہائی مجھے اوس فاصلہ پر پہونچا دے ورنہ

سد منڈلی دیکھی - اور باہم آدیس ہوئے اور کسیقدر بحث ہو کر جملہ سدھان
پرواز ہو کر سمندر پار جا موجود ہوئے اور گورو مہاراج کے طرف منتظر تھے کہ
وہ کس طرح آتے ہیں چنانچہ فوراً سری مہاراج معہ ہر دو کے سمندر کے پانی پر
نعلین چوبی کے ساتھ تشریف لیے چلے - تب مردانہ خایف اور حایف
ہو کر عارض ہوا کہ ستگورو جی اس اب شور میں انسان گر کر گل جاتا ہے مبادا
ہم بھی نہ گر کر گل جائیں - فرمایا کہ مردانہ - مردانہ دار ہری واہگورو جی کی وار
گاتا ہو چلا آ - مردانہ ہری واہگورو سمرتا ہوا پار ہوا - سدھ یہ عبور دیکھ کر
بکشور معذور و متحیر ہوئے اور بولے کہ اے بالے تم بھی کوئی بول سناؤ - فرمایا
کہ تم اپنے اپنے پہلے بول سناؤ تب بول - ایشرناتھ بولا ۵ سو گرہی جو
نگرہ کرے جب تپ سنجم بھکیا کرے - پن دان کا کرہی سریر - سو گرہی
گنگا کا نیر بولے ایشر ست سروپ پرم تت میں ریکھ نہ روپ - گورکھ جی
۵ سو اودھو جو دہوپے آپ + بھکھیا بھوجن کرے سنتاپ +
ہٹ پٹن کی بھکیا کھائے - سو اودھو سو اپر جائے - بولے گورکھ ست
سروپ - پرم تت میں ریکھ نہ روپ ۵ سو اوداسی جو رہے اوداس
رکھ برکھ گگنتر پاس - بولے نانک ست سروپ - پرم تت میں ریکھ
نہ روپ ۵ سو پاکھنڈی جو کایاں پکھالے - کایان کی اگن برہم
پرجالے سپنے بند نہ دیہی جہرنا - تس پاکھنڈی جرانہ مرنا بولے چرپٹ ست
سروپ - پرم تت میں ریکھ نہ روپ ۵ سو بیراگی جو اولٹے برہم - نابھ
کمل میں ردپے تھم - اہ نس انتر رہے دھیان - تے بیراگی ست
سمان بھرتھر بولے ست سروپ - پرم تت میں ریکھ نہ روپ -
بدرخواست سدھاں مہاراج نے بھی شبد فرمایا +

ਈਸਰ ਨਾਥ ਬੋਲਿਆ ਸਲੋਕ

ਸੋ ਗਿਰਹੀ, ਜੋ ਨਿਗ੍ਰਹੁ ਕਰੈ	ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਭੀਖਿਆ ਕਰੈ
ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਕਾ ਕਰੇ ਸਰੀਰ	ਸੋ ਗਿਰਹੀ ਗੰਗਾ ਕਾ ਨੀਰ।
ਬੋਲੈ ਈਸਰ ਸਤ ਸਰੂਪ।	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਗੋਰਖ ਨਾਥ ਬੋਲਿਆ. ਗੋਰਖ ਨਾਥ ਅਉਧੂਤਾ ਅਉਧੂਤਾ ਕਾ ਲਛਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ - ਸਲੋਕ ॥

ਅਉਧੂ ਸੋ ਜੋ ਧੂਪੇ ਆਪ	ਭਿਖਿਆ ਭੋਜਨ ਕਰੈ ਸੰਤਾਪ।
ਹਟ ਪਟਣ ਕੀ ਭਿਖਿਆ ਖਾਇ	ਸੋ ਅਉਧੂ ਸਿਵ ਪੁਰਿ ਜਾਇ।
ਬੋਲੈ ਗੋਰਖ ਨਾਥ ਸਤ ਸਰੂਪ	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਬਾਬੇ ਜਬਾਬ ਦਿਤਾ ਸਲੋਕ

ਸੋ ਉਦਾਸੀ ਜੋ ਰਹੇ ਉਦਾਸ	ਸੁੰਞ ਬਿਰਖ ਬਾਗ ਨਿਤ ਰਵਾਸ
ਅਹਿ ਨਿਸ ਰਹੇ ਜੋਗ ਅਭਿਆਸ	ਪਰ ਸੰਗ ਅੰਗ ਨ ਲਾਵੈ ਪਾਸ

ਜਿਸ ਘਟ ਦੂਤਿਆ ਦੁਬਿਧਾ ਦੁਰਮਤਿ ਮੋਲਨ ਹੋਈ।

ਨਾਨਕ ਕਹੈ ਉਦਾਸੀ ਸੋਈ

ਤਬ ਫਿਰ ਚਰਪਟ ਬੋਲਿਆ. ਚਰਪਟ ਜੋਗੀ ਥਾ ਜੋਗ ਕਾ ਗੁਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ - ਸਲੋਕ -

ਸੋ ਪਖੰਡੀ ਜੋ ਕਾਇਆ ਪਖਾਲੈ	ਕਾਇਆ ਕੀ ਅਗਨਿ ਬ੍ਰਹਮ ਪਰਜਾਲੈ
ਸੁਪਨੈ ਬਿੰਦ ਨ ਦੇਈ ਝਰਣਾ	ਤਿਸ ਪਖੰਡੀ ਕਾ ਜਰਾ ਨ ਮਰਣਾ
ਬੋਲੈ ਚਰਪਟ ਸਤ ਸਰੂਪ।	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਫਿਰ ਭਰਥਰੀ ਬੋਲਿਆ ਭਰਥਰੀ ਬੈਰਾਗੀ ਥਾ ਬੈਰਾਗ ਕਾ ਗੁਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ. ਸਲੋਕ ✱

ਪਰਮਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪਾ।	ਬੋਲੈ ਭਰਥਰੀ ਸਤ ਸਰੂਪ

کیوں مرے مندا کیوں جیوے جگت۔
کن پڑائے کیا کھیاجی بھگت

آست ناست ایکو ناؤ	کون سو اکہر جت رہے حیاتو
دھوپ چھاؤ جو سم کر سہئے	نانک بولے گورکو سہے ٭
چھے ورتارے ورتے پوتا	نہ سنساری نہ اودھوتا ٭
نرنکار جو رہے سمائے	کاہے بھکھیا ناگلن جائے۔
بولے نانک ست سروپ	پرم تت مین ریکھہ نہ روپ

ਤਬ ਗੁਰੂ ਜਬਾਬ ਦਿਤਾ ਸਲੋਕ

ਕਿਉ ਮਰੈ ਮੰਦਾ ਕਿਉ ਜੀਵੈ ਜੁਗਤਿ?

ਕੰਨ ਫੜਾਇ ਕਿਉ ਖਾਈਐ ਭੁਗਤਿ?

ਆਸਤ ਨਾਸਤ ਏਕੋ ਨਾਉ।	ਕਉਨ ਸੁ ਅਖਰ ਜਿਤੁ ਰਹੈ ਹਿਆਉ
ਧੂਪ ਛਾਉ ਜੋ ਸਮ ਕਰ ਸਹੈ।	ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਗੋਰਖ ਕਉ ਕਹੈ॥

سدھان نے پوچھا۔ چھہ ورتارے ورتے پوتا۔ اسکے کیا معنے ہیں فرمایا
تم ہر ایک مین چھہ چھہ عیب ہیں اور منجملہ تمہارے بھرتھری مین نو عیب ہیں
یہہ بات سنکر بھرتھری رونے لگا۔ تب مچھندر ناتھہ مرشد گورکھنا تھہ جی نے
بھرتھری کے سر پر مرگانی ماری کہ اے باورے صبر کر۔ اسنے پوچھا جاتا ہے
تب ستگوران نے تفصیل چھہ و نو فرمائی

شلوک

بکھیا امرت سم کر جان	تا نکا بولیا ور پروان

تفصیل چہہ عیب - بھوکھ - پیاس - دہوپ - سایہ - خواب -
حرص - بہرتہری مین ۳ اور زاہد مین رات کو کہنگر بجانا - دنکو چوسر کہیلنا -
مُی نوشی - اس نکتہ چینی کے بعد سدہان لاجواب ہوئے - پہر سمندر کے
پار چلے گئے تب سری گورو مہاراج بھی اونکے پہلے وہان جاموجود ہوئے اوسوقت
گورکھ جی نے کہا کہ انکے لئے پرشاد طعام طیار کرو - لہذا بہرتہری جی ۴ ومن
پانی کا سبوح لیکر چاہ پر پہونچا اور گورو صاحب کو ہمراہ لیگیا پانی چاہ سے نکالنے
لگا سری گوروجی دلوہاے آب سبوح مین ڈالتے جائین سبوح پر ہونے
کے بعد پانی جو گورو صاحب ڈالین وہ سبوح مین ہی غرق ہوتا جائے - بہرتہری
نے اسکا سبب پوچھا حکم ہوا کہ یہہ منظر تمکو دکھلائی گئی ہے کہ جیسے پانی سبوح
سے باہر نہین اُچھلا ایسے ہی تمہارا جوگ بہر پور رہیگا - چنانچہ بہرتہری
سری گورو مہاراج جی کا صادق معتقد اور مطمئن ہوا سدہان نے سحر کاریون
سے زمین پر جواہرات و زمرد پہیلا دے - تاکہ یہہ دیکھکر مائل ہون - لیکن کچھہ مطلب
برآری نہین ہوئی سی اثنا مین طائران کلنگ کی ڈارین آسمان پر اُڑی
جاتی تہین بہرتہری نے ایک نر مادہ کو ہم بر وہم آغوش دیکھکر کہا کہ تم پاپی
ہو دوزخ مین جاؤگے - بجواب اسکے وہ جانور طائر بولا کہ اے ناتھ جی ہماری شادی
دو مرتبہ کولاپت شہزادی کے ساتھ ہو چکی ہے اب پہر وہ تپ کرتی ہے آج
چار پہر کے اندر اندر تمہارے ساتھہ ہم آغوش ہونگی نیت بانہی ہوئی
ہے یہان سے چھیانوے کروڑ کوس وہ بادشاہت ہے اگر اس ساعت
وہان جاکر اوسکو معتقد کرکے اوسکا مقصود پورا نکر سکوگے تب اوسکے بددعا
سے بے شک تم دوزخ مین جاؤگے - یہہ ماجرا سنکر بہرتہری اپنی جماعت
مین آیا اور عجز لایا کہ گوجی گورو بھائی مجھے اوس فاصلہ پر پہونچا دے ورنہ

بقول مگنک مین ضرور دوزخ مین جاؤنگا یہہ سنکر سب کے سب موبتہ دیکہتے
رہے اور متحیر ہوئے اور گورو باباجی کیطرف دیکہنے لگے ہپاس خاطر بھرتھری
سری گوروجی بہہ سرد ہمرائیان اوس وقت بھرتھری کو ہمراہ لیکر راجہ سرخا
چپ جونا کے شہر جو سورج منڈل سے ۲ کوس درے ہتا وارد ہوئے جس باغ
مین وہ شہزادی کولاپت اشنان کو آیا کرتی تھی بھرتھری کو وہان پہونچایا
کولاپت بھرتھری کے نشان پہچان کر اوسکے پاس بیٹھ گئی کہ مجہہ سے عقد کر
یہہ تذکرہ سنکر راجہ معہ روپ سین برادر کولاپت باغ مین آیا اور بھرتھری کو
جادوگر سحار مکار جان کر سولی پر مارنے کا حکم دیا تعمیل حکم ہوئی بھرتھری سولی
پر چڑہکر سری گورو نانک صاحب کو یاد کرنے لگا کہ سوائے آپکے اس
بلائے ناگہانی سے بچانیوالا کوئی نہین ہے سری گورو نرنکاری صاحب جی
وہان جا موجود ہوئے۔ اونکے عکس سے سولی دسر سبز ہوگئی راجہ قدمبوس
ہوا۔ گوروجی نے اونکو پچھلے جنم کے کتھا سنائی اور ۱۶ کروڑ کوس سے بھرتھری
کو لانا کولاپت کی شادی کے لئے بحکم تقدیر فرمایا تب راجہ نے بخوشی اون کی
گانٹھ جتا وانکے عقد بندی کر دی وقت رخصت کولاپت گریہ کرنے لگی حکم دیا کہ
ہنوز تمہارا جسم خام ہے اگر ۱۶۰۰۰ سولہ ہزار برس اور تپ کرے گی تب بھرتھری
کے ساتھہ دایم الوصل رہی گی۔ دقتہ دوالگی کولاپت نے ایک بیش بہا
خلعت مردانہ کو دیا مردانہ اوسکے بار سے چل نہ سکا تب گوروجی نے فرمایا کہ
مردانہ دینا داران سچ لئے واقعی ہم لوگون کو بار گران ہے اس کو ترک
کرو یہہ کام سر انجام فرماکر بمقام سیدہ منڈی تشریف لائے جماعت سِدھان
سب مدح و مطیع ہوئے۔

لمعہ ۳۳ بہائی بالاجی رقم طراز ہین سبہ یعنی کہ ذکر کے ایک مقام پر جسکا نام گورکہہ ملہ

جا پہونچے تب سری گوروجی نے ہم ہردو کو ساتھ لیا اور اون سے پہلے وہان جا موجود ہوئے ؎

اس جگہہ سدہون کی ایک جماعت بطور چھاونی کے ہتی جس پیپل کے نیچے مہاراج برلجمان ہوئے تھے وہ پیپل صدہا سال کا خشک کرم خوردہ ہتا گورو مہاراج کی قدوم فیض لزوم سے وہ پیپل رگ وریشہ سے سرسبز ہوگیا گورکہ ناتہہ نے اس کرامت کو دیکھکر نہایت رشک کیا اور ہر طرح کے تدابیر اور نٹک چٹک دکھانے شروع کرکے چاہتا تہا کہ یہہ کسیطرح ہمارے پنجہ مین آجاوے اُمید ہی کہ اسکے وزیعہ سے بہت رونق ہوگی اول اونسے اوس پیپل کو اوڑانا چاہا گورو مہاراج نے پیپل کے برگ پر اپنے دست مبارک کا پنجہ لگا دیا اور فرمایا کہ کٹرارہ اوسوقت سے اوس پیپل کے ہر برگ پر سری نرنکاری صاحب جی کے پنجہ کا نشان منقش ہوگیا جو ابتک نظر آتا ہے سری گورو ششم بادشاہ جسکی سوانح مین یہہ ذکر آویگا کہ سدھان اوسوقت الست سادہو کے مقابلہ مین اوس پیپل کو جلا وینگے اور سری حضور ششم بادشاہ زعفران چھڑک کر اوسکو سرسبز فرماوینگے چنانچہ پنجہ کے ساتھ وہ چھٹا الٹی ہر برگ پر نظر آتا ہے اکثر ساہسنت اپنے پُٹنکون مین برگ مذکور رکہہ لایا کرتے ہین۔ اور بعدہٗ گورکہہ وغیرہ سدہون نے کہا کہ اے نانک جی اسجگہہ دہونی روشن کراؤ اسلئے مردانہ حسب الحکم حضور سامان سوختنی جنگل سے لایا سدہون نے لکڑی ہائے چھین لی گوروجی نے ایک منگن باقی ماندہ سے بہت انبار آتش دہونی کا روشن کرادیا سدہون نے اوپر بڑی زور سے آندہی چلائی و بارش کری دہونی اوس سے بہی وہ چند روشن ہوئی سدہ حیران ہوئے پہر سدہون نے گوروجی سے دودہ مانگا گورو مہاراج نے ایک چاہ سے لبالب دودہ اوچھال کر سدہون کو پلایا پہر سدہون نے

پانی ناگانی الفور مردانہ کو بھیجکر ایک لکڑی کی خط کشتی کی ساتھہ دریا گنگ کی دھار منگوائی راستہ مین سدہون کو فرمایا کہ اب اسجگہہ سے آگے گنگاجی کا دھار تم پہوچاؤ سدھہ زور لگا کر حیران ہوئے اور نمسکار کرکے چلے گئے تب سے اسجگہہ کا نام نانک متا مشہور ہوا اور گوردوارہ بنا ابتک وہان اوداسی سنت مہنت ہین جاگیر معقول ہے اور ضلع نینی تال شہر بیلی بہیت سے جانب اوتر بفاصلہ ۲۰ کوس یہ گوردوارہ واقع ہے ۔

لمعہ بھائی بالاجی سری دویم بادشاہ جیکو صاحب گورنجش سنگہ جی جملہ خالصہ جی کو سناتے ہین کہ نانک متا سے گوروصاحب جب آگے ایک پہاڑ پر پہونچے تو مردانہ کی بھوکھہ کی عرض سنکر درخت ریٹھا کے شاخ سے مردانہ کو ریٹھے کھلائے جو مانند خرمان کے شیرین ہوگئے وبرکت شیرین گورو مہاراج سے وہ درخت ریٹھا نصف تلخ ونصف میٹھا ہے اور اکثر سادہو سنت اوسکو بطور پرشاد لاتے ہین اور تقسیم کیا کرتے ہین مولف نے خودبھی یہ ریٹھا کہایا اور ذائقہ میٹھا پایا یہہ درخت ریٹھا ضلع نینی تال نانک متا سے جانب پورب بفاصلہ ۳۰ کوس پہاڑ پر واقع ہے اور تعلق گوردوارہ نانک متا کے ہے ۔

ایک روز مہاراج چلتے چلتے گنجان جنگل مین جا نکلے اور وہان مراقبہ کیحالت مین ایک عرصہ گذرگیا اور مردانہ تاریجا تارہا آخر مردانہ بھوکھہ کے صدمہ سے بیتاب ہوا اور گورومہاراج کے ساتھہ نہایت بے تکلفانہ سیدہی سادی ترش تلخ باتین کرنے لگا کہ کل سٹربان اپنے اپنے گھرون مین گزارہ کرتے ہین مین بلاؤن مین ان کے ساتھہ رنج وغم اوٹھاتا پہرتا ہون ان کو تو بھوکہہ پیاس کچھہ لگتی نہین میری جان بھوکھہ سے تنگ آجاتی ہے جب کبھی بھوکھہ کی شکایت کرتا ہون تو یہ بے ترس ہنستے ہین چنانچہ بلا اجازت جنگل لق ودق مین پھل کہانیکو

چلا گیا تب ایک مہیب خونخوار راچھس نے مردانا کو پکڑ لیا اپنے منہ سے
نگل لیا مردانا اوس دیو کے پیٹ مین نہایت عجز و انکسار کرتا ہوا زار زار
رونے لگا اور عرض کرنے لگا کہ اے گوروجی کرتار کے واسطے میرے بداعمالون پر
خیال نکرکے میرے ساتھ لائے کی شرم رکھین دینیز مردانا راچھس کے پیٹ مین
یہ شبد پڑھنے لگا۔ ۷ گھر سکھہ بسیا باہر سکھہ پایا کہہ نانک گور منتر ڈرایا
دینیز مردانا کو اوس دیو کے پیٹ مین طرح طرح کے رنگ ڈھنگ نظر آئے
اسی شبد و گورونانک صاحب کے نام کے بھروسے دیو کے پیٹ مین مردانا
زندہ رہا اوسیوقت سری حضور نے مجھ بالا کو حکم دیا کہ مردانا ایک راچھس نے
کھالیا ہے چلو اوسکے پیٹ سے نکالین فوراً وہان پونچتے ہی راچھس کے منہ
کے راستہ اوس دیو کے پیٹ مین مردانا کے پاس جا پہونچے بالا باہر کھڑا رہا
تب گورو مہاراج نے اپنا جسم بڑھایا دیو نے اپنا جسم چار جوجن اونچا کیا گوروجی نے
دو چند سہ چند اپنا جسم مبارک کیا آخر وہ راچھس تنگ آکر سمجھہ گیا کہ میری
موت عنقریب ہے اسلیئے اوسنے اپنی جسم کو زمین سے اسمان کے طرف اڑایا
گوروجی نے اپنا جسم بڑا وزندار کر لیا راچھس اس بوجھ سے زمین پر گرا بڑا بھاری
آواز ہوا تمام پہاڑ گونج اوٹھے دیوتے اکاش مین ہاہاکار کرنی لگے کہ یہہ دیو گورو
جیکو چبا گیا کیونکہ وہ حضور کے جہان سے ناواقف تھے اوس راچھس کے جسم
کے گرنیسے نیچے کے سب درخت ریزہ ریزہ ہوگئے اور زمین تھرا گئی ستگوروجی
مردانا کو باہر لیکر تشریف لائے تب دیوتا جن نے جے جے کار کرکے پھول
برسائے اور وہ دیو دب روپ یعنے جلوہ گر ہو کر دست بستہ ستگورو مہاراج کے
اوصاف گانے لگا اور سورگ بہشت کو چلا گیا مجھہ بالا نے اس عجیب ماجرہ کی گورو جی
سے کیفیت پوچھی تو فرمایا کہ اے بالا یہ شخص راجا بلک کا لانگری تھا ایک دفعہ

راجا نے جگ کیا اسنے چوری سے سب سے پہلے بہ تقاضائے گرسنگی پرشاد
کھالیا مہاراجہ نے معلوم کرکے جملہ پرشاد دریا مین بہا کر لانگری کو کہا کہ تون
راکھش ہے اسلئے یہہ راکھش ہوا چونکہ یہ راجا جنک کے حضوری کے سبب
اوسنے اکثر سادہان سنتان کی سیوا کی ہوئی تھی اسلئے اوسکو یہ آخری
نجات ملی ہے یہہ حالت سنکر بیٹے ستھا ٹھیکا - اس ماجرا کے عجیب کے بعد سری
گورو نرنکاری صاحب چند یوم کے لئے جزائر دریا شور پر چلے گئے مردانا
نے عرض کری کہ سچے پادشاہ اسی قسم کے جنگلات مین نئے پہروگے یا کسی
آبادی مین بھی کہین چلوگے فرمایا کہ تمہارا دل شہرون مین ہی رہنا ہے کیا بھوکھ
لگی ہے عرض کری کہ کسی نے میرے آگے کہانے کو رکھا ہوا ہے بعد اسکے
مردانا نے اپنی گذشتہ حماقت کے اقرار کئے اور گورو مہاراج کو عطا بخش خطا پوش
بیان کیا گورو جی نے فرمایا کہ ہم تم پر ہمیشہ خوش رہتے ہین تمہاری کوئی بات
ہم دلپر نہین لاتے اسیطرح مردانا کو پرچاتے بہلاتے سورن پور کے نزدیک
جا پہونچے اور فرمایا کہ مردانا شہر سے کچھ کہا آ بولا بادرم کے کیسے کہانا ملیگا فرمایا کہ
ہمنے تمکو شہر بخشا جہاں سے دل چاہئے رنگ برنگ کے کہانے اوٹھاکر کہا
لینا عرض کری کہ مہاراج ایسا کرنیسے مجھکو کوئی پکڑلیگا فرمایا کہ ہم چھوڑا لائینگے
مردانا نے شہر مین جاکر کل ساز سامان طلائی دیکھا اور حیران ہو ایک شخص
سے شہر کا نام پوچھا اوسنے اپنا نام دہرم سنگھ و راجا کا نام کول نین و شہر کا نام
سورن پور بتلایا مردانا نے کہا کہ اے دہرم سنگھ مین بہوکھا ہون جواب دیا
کہ جس دوکان سے مٹھائی چاہو کھالو کسی چیز کی اسجگہ قیمت نہین لیجاتی صرف
پیسے لیکانیکاہی کام ہے چنانچہ دہرم سنگھ نے مردانا کو ایک تاریخچہ مٹھائی
کھلائی مردانا نے دل مین کہا کہ اگر ہمیشہ اسی شہر مین رہین تو کیا خوب ہو مردانا
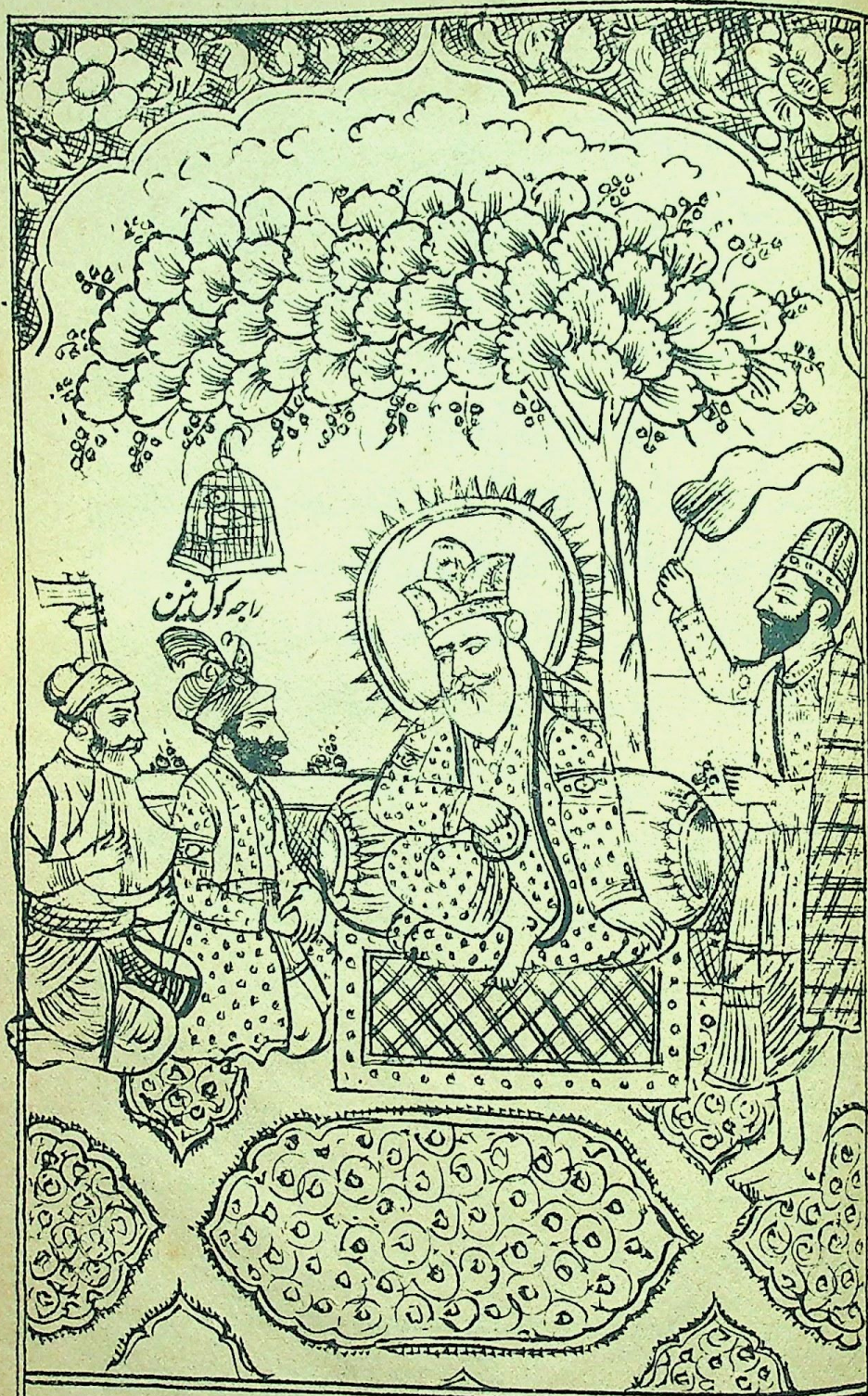
مکالمت راجہ کول نین ساتھہ گورو صاحب کے

. . . .

. . . . سیر ہو کر حضور مین آیا حضور نے پوچھا کہ شہر کی خبر ین سناؤ
اوسنے عرض کی کہ مہاراج شہر کی عجیب کیفیت دیکھکر میری بھوکھ پیاس
رفع ہوگئی اور ایک دہرم سنگھ نامی حضور کے واسطے بھی پرشاد لانیکو کھڑا بلا جا
حضور مین نہین لایا فرمایا کہ ہم تمہاری اس کارروائی سے خوش ہوئے مبادا کھین
ذات میراثی نہ تبلا دیتے کیونکہ یہان مسلمانون کا نشان نہین ایک ہی ذات
دہرم کا راج ہے نہ یہان بت پرستی ہے نہ کوئی اور خراب کام ہے۔ اسی طرح
۷ یوم تک مروانا شہر سے نعمتین کھاتا رہا ایک روز دہرم سنگھ مہاراج کا درشن
کرکے راجہ کول نین کو حضور مین لایا راجہ نے تحفہ تحائف ہر قسم کے حضور مین
پیش کرکے قدمبوسی کری فرمایا کہ اے راجا ہم تیری خاطر ۷۰۰۰ ہزار کوس سفر
کرکے آئے ہین تم ہمکو نہین جانتے ہم تمکو جانتے ہین تم راجہ سندرسین کو
اپنا مہان راجہ بناؤگے تو تمہارا بھلا ہوگا راجہ نے عرض کری کہ مہاراج مین بیشک
دل و جان سے تعمیل حکم کرونگا مگر مجھکو سابقہ تعارف سے آگاہی فرماوین۔
گورو مہاراج نے فرمایا کہ تم مہاراجہ جنگ بدھیؔ کے خدمتگار تھے اور نام تمہارا
منگرا تھا اور سوا پہر رات رہی راجہ کو اشنان کرایا کرتے تھے ایک شب مہاراجہ
نے کوہ ہنچل یعنے ہمالہ کا سرد پانی مانگا جب تم پانی لینے گئے تو دل مین خیال
کیا کہ ہائے مین راجہ نہوا جب راجہ نے ہمالہ کا لایا ہوا پانی نوش کیا تو خوش
ہوا اور فرمایا کہ منگرا بر مانگو اوس نے کہا مہاراج مجھکو کچھہ ضرورت نہین فرمایا
کہ جو دل مین مانگ چکے ہو وہ تمکو دیا اسلئے تم راجا ہوئے اوسوقت تمہارا
نام صفا چند عرف منگرا تھا اب راجا کول نین ہے نرنکار نے سندرسین
کو مہاراجگی کا درجہ بخشا ہے تمنے بھی سندرسین کی اطاعت کرنی اوسنے کہا

کہین اوسکے سنگ کی اطاعت کرنیکو بھی حاضر ہون لیکن حضور شہر مندر ون مین
تشریف لیے چلین چنانچہ گورو مہاراج شاہی محل مین تشریف لے گئے اور اسکا
جاہ وجلال واستقلال وعدل بدرجہ کمال دیکھا ۱۵ ماہ وہان مہاراج مقیم
رہے بعد مشکل راجہ سے وداع ہوکر جانب سمیر پربت روانہ ہوئے فقط۔
لمعہ (۳۶) شہر سوتن پور سے جب مہاراج جانب سمیر پربت تشریف
فرما ہوئے تو مردانا نے عرض کری کہ حضور مکہ شریف کس طرف رہا آپکی
خدمت مین اسقدر سفر سیاحت کرکے اگر مکہ نہ دیکھا گیا تو افسوس رہے گا
فرمایا کہ اسجگہ سے مکہ پانچہزار کوس ہے مجہ بالا نے مردانا کی سفارش عرض کری
کہ مہاراج پانچہزار کوس فاصلہ حضور کے واسطے تحرک ایک قدم کا ہی تب
سری گوروجی نے فرمایا ہر دو تم آنکھین بند کرو اس فرمان کے بعد دوپہر
کے عرصہ مین مکہ شہر مین پہونچ گئے مردانا نے اندر جاکر زیادت کری
مگر خوش نہوا اور گورو مہاراج عمداً مکہ شریف کے طواف کی پرکرما ن پر
مکہ شریف کی طرف پاؤن دراز کرکے براجمان ہوگئے اوسوقت شیخ جیون
نامی مجاور نے اِن پر نہایت غضبناک ہوکر کہا کہ تم کیون مکہ شریف کیطرف
پاؤن کئے پڑے ہو تم کس ملک کے کافر ہو کہ خدا کے گھر کی طرف پاؤن
کئے پڑے ہو گوروجی نے فرمایا کہ شیخ جی ہم طے منازل کے تھکان سے بستر ہ
بدل نہین سکتے آپ ہماری لات پکڑ کر دوسری طرف کردین جس طرف حرم
نہین ہے لھذا شیخ جیون نے قدم مبارک سری نرنکاری صاحب جی کے
دوسری طرف کھینچے اوسی طرف حرم شریف گھوم گئے اسی طرح چارون طرف
مکہ شریف گھومتے رہے و نیز احباب معرفت و ارباب حقیقت حجرہ شریف
کے گھومنے کو کچھ تعجب کی نگاہ سے نہ دیکھین گے کیونکہ رابعہ بصری کی لئے

۲۰ کوس مکہ شریف آگے جا رہا تھا جب اونے راستہ مین ایک تشنہ جان بلب
سگ مادہ کو اپنے سر کے بالون کی رسی بنا کر چاہ سے پانی نکال کر پلایا از کتاب
گنجینہ سعادت ۱۰ نیز گرنتھ بھگت مال - نام دیوجی کے لئے بشن مندر گھوم
گیا کہ جب وہ پریم کی بیہوشی مین تہون مین پاپوش لیکر چھینے بجاتا
ہوا پوجاریون نے نکال دیا تھا - اور وہ گھوم گیا تھا جو گرنتھ صاحب مین سی
شبد ہے - ۵ پھیر دیا دیہرہ نامے کو -

مجاور نے زیادہ طیش و ناراضگی ظاہر کری اور کہا کہ یہ مقام پاک پتھر کا ہے
تم یہان سے دور ہو جاؤ - بجواب اسکے گورو ننکاری صاحب نے آسا راگ
مین ایک شبد فرمایا -

آسا محلا (۱) مقام کر گھر بیٹھا نت چلنے کی دھوکھ - مقام تاں جانیے
جان رہی نہچل لوگ + دنیا کیسے مقامی کر صدق کرنی خرچ باندہو لاگ
رہو ہر نامے جوگی تان آسن کر بہے ملان بہی مقام + پنڈت بکہانے
پوتھیان سدھ بہے دیو استھان + سور سدھ گن گند ہرب منِ جن
شیخ پیر سلار + در کوچ کو جان کر گئے اور بھی چلن ہار + سلطان خان
ملوک امرے گئے کر کر کوچ + گھڑی مہتک چلنا مل سمجھہ توں بھی پہوچ +
شبداں ماہنہ بجانیئے برلا تو بوجھے کوئے + نانک بکھانی بنتی جل تھل مہی
یل سوئے + الیہ الکھ اگم قادر کرن ہار کریم + سب دنیا آون جاونی مقام
ایک رحیم + مقام تس نوں آکھیئے جس سر نہ ہووی لیکھ + اسمان دہرتی چلیسی
مقام اوہی ایک + دن رو چلی نس سس چلی تار کا لکھ پلوئی + مقام اوہی
ایک ہی نانکا سچ بگوی - یہ سنکر ملّان بولا کہ تمنے کفر بکا ہے نہ نماز
جانتے ہو نہ روزہ نہ رسول مانتے ہو ابھی چلے جاؤ ورنہ تمکو کوئی جان سے

مار دیوے گا اسپر حضور نے شبد راگ ماروین فرمایا۔ ۵

اللہ اگم خدائی بندے ٭ چھوڑ خیال دنیا کے دہندے ٭ ہوئے پائے خاک فقیر مسافر۔ ایہ دردس قبول درا۔ سچ نماز یقین مصلےٰ منشا مار سوادے آسا۔ ڈیہی مسیت من ملانہ قلم خدائی پاک کھرا۔ شرح شریعت دل ماہنہ کماؤ۔ طریقت ترک کھوج ٹولاؤ۔ معرفت من مارد ابدالا۔ ملو حقیقت جت پھیر نہ مرا۔ قرآن کتیب دل ماہنہ کماہی۔ دس عورات رکھو بدراہی۔ پنجے درد صدق سے باندہو۔ خیر صبوری قبول پرا۔ ایکہ مہر رونده پاخا کا بہشت ہر لفظ کمائی اندازه

حور نور مشک خدا پایا ۔ بندگی اللہ الاہ ورا
سچ کماوے سوئی قاضی ۔ جو دل سودھے سوئی حاجی
سو ملاں ملعون نواری ۔ سو درویش جس صفت دہرا
سبھے وقت سبھے کرویلا ۔ خالق یاد دل مین سولا
تسبیح یاد کرو دس مردن ۔ سنت سیل بندھان برا
دل مین جانو سبھ فنے اطالا ۔ خل خانہ برادر ہمون جنجالا
میر ملک امراؤ فنا یا ۔ ایک مقام خداء ورا
اول صفت دوجی صبوری ۔ تیجی حلیمی چوتھی خیری
پنجوین پنجی ایکت مقامے ۔ اہ پنج وقت تیری اپرپرا
سگلے جان کرو مودیفا ۔ بدعمل چھوڑ کرو تہہ کوزہ
خدا ایک بوجھہ دیوو بانگا ۔ برگو برخوردار کھرا
حق حلال بخورد کھانا ۔ دل دریاء دھوہو مولانا
پیر پچھانے بہشتی سوئی ۔ عزرائیل نہ دوزخ ہٹرا

کانیان کردار عورت یقینا	رنگ تماشے مانو کینا
ناپاک پاک کر ہہ حد شیا	ثابت سُرت وستار سرا
مسلمان موم دل ہووے	انتر کے مل دل تے دہووے
دنیا رنگ نہ آوے نیڑے	جیون کسم پاٹ گیو پاک ہرا
جانکو مہر مہر مہربانا +	سوئی مرد مرد مردانا
سوئی شیخ مشائخ حاجی	سو بندہ جس نظر نرا
قدرت قادر کرن کریمان	صفت محبت اتھاہ رحیمان
حق حکم سچ خدایار	بوجہہ نانک بند خلاص ترا

مجاوران نے سنکر اس تقریر کو تعصبانہ خیال کرکے بحکم سالار مکہ سنگساری کا حکم دیا۔ ۹ سو آدمیون نے سری باباجی پر سنگ اوٹھائے تب سری گورو نرنکاری صاحب نے اکال بانگا فرمایا۔ س

گوربر اکال ست سری کال۔ جسکے اثر معجزہ سے ۹ سو مسلمانان کے ہاتہون مین پارہ سنگ چمٹ گئے۔ بازو اکڑ گئے لاچار ہوئے۔ شیخ جیون معتقد ہوا بعدہ عجز وانکسار معافی ہوئی۔ اور شیخ مذکور کی مخاطبت مین ایک کرنی نامہ بطور پیش گوئی فرمایا۔ جسکو قاضی قطب الدین سنکر صادق ہوا۔

راگ تلنگ محلہ پہلا

سُنو قاضی قطب دین سچا سو جواب	پڑھے سُنے جو پریت لائی چھوٹے سب عذاب
دسوان جامہ پہر کر بیٹھا پور کرتار	اورنگ زیب بادشاہ نال جُدہ کری بوہ بار
تک بل اپنا دی کے بہید یوگو سنگھ	دیکھ ان بل گھٹی بہبل گئو نے پہند

آگے پیدا کیوں کیئو بھلا نہ کیئو گوبند
بچن پال نہیں سکیں گے بہت کھاونیگی غم
پھیر کریگا خالصہ وستے وچہ پنجاب
ماجھے وچ چوہوسنی لٹن پھیر لاہور
چوکی اٹک بہال کے لیوین خیبر تنگ
کابل راج بہال کے غزنی جاوی کوچ
بلخ بخارا بغداد لیوے مشہد بلوچ
مکہ مدینہ ۔ روم کو زنگی مرہٹ بھیل
دلی تخت پر بہہ گی آپ گورو کی فوج
اودے اسست لو راج ہولیے اور نہ دستی کوئی
سیاچی صاحب کے راج وچ ست جگ ہوسی آن
فوجاں پہرن اکال کی ٹکڑی بنایئں ہوے
رعیت ہوی سب ملیگی صوبے تھاپی آپ
گنواں دودہ بوہ دین گی پربت دیوین لال
واہ گورو بوہ جیں گے مکت اپنی جان
نانک آکھی رکن دین سنگھ کرین گے راج
ایکنام سب جپین گے دیکھن آوین آپ
پرگٹ ہوئی آپ گوبند ہر مندر ہیں آئے
پاپل کمنڈا دے کی دہرتی سگل سبھلے
بادشاہی سوکھ سوں کری دیری رہی نکوئی
چودہ دسی برکھ تک ہوے گا ایسا راج

الوپ ہووان گا راجدپن تھا پیو گوبند
جبدہ نتا پرت ہون گے ان دن سہن مہم
ورن چاروں کا ایک روپ دیکھو کرین آپ
پوٹھوہار کو سادہ کے لیوین پھر پشور
جلال آباد کو دیکھ کے کابل ہووی جنگ
ملک ہزارہ دیکھ کے قندہار دیکھن کر کوچ
ان ملکھن کو دیکھ کے ضبط ہوے سب لوگ
دکھن پورب ۔ ہند کو جیت کرینگے ایل
چھتر پھراوے سین پر بڑی کریگا موج
رعیت ہوون گی سبھے دہرتی اوپر جوئی
تابع چلے جو نیتھ کی کھائی نہ جتنک بان
نیلا باناں پہر کے ہور نہ دستے کوئی
دہرتی دیوی آن بہت قہرتی ڈڈہی آپ
سیوہ نبھا دین گے جب دیکھیں آپا کال
دہرم سالہ بوہ ہوئین گی جپین مسیت قرآن
بلیچھ شیخ سب نوین گی پیر مرید صحاب
بے ایمان سب جھورسن دیکھ گورو پرتاپ
نام کھادین گورو سنگھ جلد ملین سب دھائے
ستیا پرکھ اکھاے کی وچہ دلی بیٹھا آئے
جدبر کوہین خالصہ کنین چودہ لوئی
سوکھ پائیگا سدا سب تے بے محتاج

بہو کھا ننگار تھیا خالی کوئی نہ جائے	مایہ کرین سب اکٹھی دیوین لنگر لاے
کرنی نانوان جو پڑہی دوہی صاحب سون بیت پر	نانک آکھے رکن دین ایہہ ونے کی ریت

نثر

یہ کرنی نانوان سُنکر رکن دین بہت حیران ہوا - اور کہنے لگا - گوسائین جی یہ آپ نے عجیب سُنایا - گوروجی نے فرمایا کہ نرانکار کے ایسے ہی رنگ ہوتے ہین - اس پیش گوئی مین اکثر مورخان تغیر تبدل کر دیا ہے - بہ سبب جلدی تلاش اصل مضمون کے نہین کی گئی - دوسری بار بعد عبارت بعد تحقیق درج ہو گی - بعد اس مشہوری کے جملہ اکابر و افاضل و علمار بلغار جن کے نام مبارک آگے درج ہون گے - حاضر آئے - اور چند ابیات گورو باباجی نے علمایان مذکوران کے مکالمت و مسالت کے بابین فرمائے -

بجنسے سوال کردن

مناجات محلہ پہلا

بحر طویل - ے حیرت افزا جہان بادیہ پیماے جہان صنعت آرائے جہان

آن جہان شان جہان شاہ جہان ماہ جہان ملک جہان ملک جہان

اس بحر طویل کو سنکر - کبرا الکہ نہایت متعجب ہوئے کر ایسی کلام فصیح و بلیغ نایاب ہے یہ ضرور ولی ولائیت غایت روشن قلب ہے - نیز جلیسان موجودہ نے سوال کیا کہ ہنود بت خانون و مسلمان مساجد مین خدا کو موجود جانتے ہین - آپ کے نزدیک کیا صحیح ہے - بجواب اس کے سری گورو نرنکاری صاحب جی نے ایک فرد فرمائی -

ے

نیست غیر از آن صنم در پردۂ دیر حرم + کے بود آتش دو رنگ از اختلاف سنگ ہا

سوال کیا کہ انسان بید و کتاب پڑھکر خدا رس کیون نہین ہو سکتا
جواب گورو صاحب - ؎ فرد -

کتاب معرفت از عالم دانش بود بیرون
پیسے ادراک او در سینہ فرہنگ دگر یابد

؎ سوال حاجیان - اکثر اہل مدرسہ سے طلباء و علما بحصول
علم خدا یاب نہین ہوتے - مؤلف ؎ جسکو آتم لابہہ کہتے ہین -
بجواب اسکے گورو صاحب جی نے فرد فرمائی - ؎

ز اہل مدرسہ اسرار معرفت مطلب
کہ نقطہ چین نشود کرم گر کتاب خورد

از نسخہ جنم ساکھی بھائی منی سنگ جی - چنانچہ گروہ علمایان ماقبل الذکر
سری گورو صاحب جی کی ملاقات سے نہایت مسرور و مفروح ہوئے
اور مدینہ شریف کی طرف ساتھ لے گئے - کیونکہ مردانہ کی درخواست برائے
دیکھنے مدینہ کے لگ رہی تھی - بقول جنم ساکھی شعیتہ مطبع آفتاب پنجاب
مردانہ نے اس امر مین کہو لکہ کھدیا تہا - کہ حضور کا مطرب کہلا کر و شرف
قدوم عالی پا کر مین حج کا یا زیارت کا خواستگار نہین ہون - ہر آئینہ سیر و
سیاحت و تصدیق فعل یہہ مشاہدہ و معائنہ ہے - لو - مدینہ منورہ مین
پہونچتے ہی سری گورو نرنکاری صاحب جی نے مزار مقدس سے باتین
کین و حاضرین کو صدا حیرت افزا مزار سے سنائی اور مدینہ
کے - علماء و امام صاحبان نے سوالات مفصلہ ذیل کئے - گوشت بعنی
مکالمت و مقاوت -

مسئلا پہلا

سنے کلام کردن تیل حال کردن

سوال -
ایک اونکار ستگور پرشاد

لمعہ نمبر (۳۷) پرسیدند کہ اے درویش پیغمبران شریعت وطریقت ومعرفت وحقیقت کرا گویند - جواب فرمود کہ اے درویش پیغمبر شریعت محمدؐ صاحب را گویند وپیر طریقت خواجہ معین الدین گویند وپیر طریقت ابراہیم خلیل اللہ را گویند - وپیر معرفت حضرت آدم صفی اللہ رامے گویند - فقط

سوال عربیان - کہ درویش در وجودات شریعت طریقت حقیقت معرفت کرا گویند - سری گورو نانک نرنکاری صاحب جی فرمود کہ اے درویشان در وجود شریعت پوست است وطریقت گوشت وحقیقت استخوان - ومعرفت مغز است - تشریح دیگر - سوال بالا -

شریعت وجود وطریقت دم وحقیقت دل ومعرفت روح است

سوال دیگر - کہ درویش در قدرت رب شریعت طریقت حقیقت معرفت کرا گویند - بجواب این گورو صاحب فرمود -

کہ اے یاران بقدرت رب - شریعت زمین را گویند وطریقت باد را - وحقیقت آتش را - معرفت آب را گویند -

سوال دیگر - کہ اے نانک صاحب در وجودات مہتر جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل کدام آید -

جواب گورو بابا صاحب کہ ای جلیسان در وجودات مہتر جبرائیل وعقل است ومیکائیل دل واسرافیل دم وعزرائیل روح است - نکو تشریح دیگر فرمودند کہ در وجودات مہتر جبرائیل خاک را گویند

و میکائیل آب و اسرافیل باد - و عزرائیل آتش را گویند - ٥

سوال دیگر - کہ اے بابا صاحب - شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت خدائے تعالے برائے کہ آفریدہ است - گورو جی فرمود - کہ اے درویشان - خدائے تعالے شریعت برائے محمدؐ صاحب و طریقت برائے جمیع اولیاء اللہ - و حقیقت برائے آدم صفی اللہ و معرفت بنا بہ دو جہان آفریدہ است -

سوال دیگر پرسیدند - کہ اول چہار فقیر کہ بودند - فرمود - کہ اوّل فقیر خود خدا بود - دویم فقیر رسول اللہ - سوئم فقیر مہتر آدم - چہارم حق شناسان راہ معرفت - فقط -

سوال - پرسیدند کہ اے رسیدہ درگاہ گورو نانک صاحب در وجودات چار فقیر چہ نام دارند -

فرمودند - کہ اے درویشان - در وجودات اوّل فقیر خود تنگڑ بود - (زبان ترکی نام خداست) دویم فقیر در وجودات رسول اللہ - سوئم فقیر یقین - چہارم فقیر دانستگی ذات او -

سوال - کہ اے گورو جی - پیر تو کیست و نیز مرشد تو -

فرمودند - کہ پیر من موجود و وجود من مرید است و فہم من مرشد است -

تشریح دویم

پیر من خدائے تعالے - و مرشد من مہتر عزرائیل یعنے ملک الموت -

سوال - کہ پیغمبران پیر و مرشد کرا گویند -

گورو صاحب جواب فرمودند - کہ اے صاحبان - پیر رسول اللہ

راگویند - و مرشد آدم صفی اللہ - ۱۱
سوال - کہ در وجودات چند دریائے آفریدہ اند -
جواب از گوروجی - اوّل دریائے دیدن - دوئم دریائے شنیدن
سوئم دریائے در جام گفتن - چہارم دریائے عقل در وجودات است
پنجم دریائے در وجودات ذکر - ششم دریائے در وجودات صورت
انسان رب شناسی - ہفتم دریائے در جسم روح است -
سوال علوی - سوال - کہ چہار خانوادہ اسلامیہ کرا گویند -
گوروجی فرمودند - کہ اے یاران - اوّل خانوادہ چشت - دوئم نقشبندان
سوئم قادر - چہارم سہرورد ہستند -
سوال علوی - سوال - کہ ہر چہار خانوادہ بملائک چگونہ میگویند -
جواب فرمودند - کہ چشت جبرائیل - و نقشبندان میکائیل - و قادر
اسرافیل و سہرورد عزرائیل راگویند -
سوال - کہ ہر چہار خانوادہ ہا اولیائے چگونہ نسبت دارند -
بجواب سری گورو نرنکاری صاحب جی فرمود کہ چشت خواجہ معین الدین را
و طبقات حضرت شاہ مردان را و سہرورد حضرت شیخ بہاول حق ذکریا و
قادر حضرت میران محی الدین راگویند -
سوال - کہ در قدرت این چہار خانوادہ چہ نام دارند -
جواب گورو صاحب فرمود کہ چشت زمین - طبقات آتش - قادر باد
سہرورد آب نام ہائے دارند -
سوال - کہ در وجودات این چہار خانوادہ کدام اند -
جواب سری گورو نانک صاحب جی فرمود کہ در وجودات چشت وجود

طبقات نقشبندات اسر - قادر آواز - سرور و چشم ہستند - تمام شد -
مولف یہ مکالمات یعنے گوشٹ خاکسار نے ایک پورانہ پستک گورمکھی
بادہ حاکم سنگھ عطیہ گوند والیہ مقیم پٹیالہ سے بحروف فارسی نقل کئے تھے۔
اور جو سوال جواب سری گورو نرنکاری صاحب نے زبان فارسی
و بھاشا قاضی رکن الدین جی اور جیون ملاں کے ساتھہ فرمائے ہین۔
وہ گرنتھ متقدمین مہان پرکاش سے اس جگہ تحریر کیا جاتا ہے۔

سوال جیون ملاں

حضرت کا فرمایا لکھیا درج کتاب
تس روز محشر ڈیہر ڈہو من سوئی خراب
جو دتی بانگ نہ جیوندے سنتے ہے ناپاک
ہتر تیئی رب دی درتے ملی طلاق
بے نمازان تیسگ بھلے جو رہندے راتین جاگ
کرن اللہ دی بندگی بڑے تنہان دی بھاگ
ہڈ ہستی کافران پڑ عورت نال مہاب
اوہ ویلا وقت نہ جاندے نا کچھہ عمر خطاب
دوزخ سڑدے پائیسن تن تے سہن عذاب
عزرائیل فرشتہ پہر آخر کرے خراب
سور شراب حرام ہے بیجا عمل گناہ
جیون شامت نفس دی پاسن کل سزا

جواب نانک شاہ سورا

نانک آکھے جیوناں مکہہ تے سچ الاء
روز محاسب ڈیہڑے پوسی کُل سزاء
ہوئی قیامت دُنی پر امتر اوڑک نا نہہ
تہ قاضی مفتی کو نہین قاضی رب خداء
غیر حساب نہ ہوئیسی آرب کی درگاہ
طلبان پوسن آکیان کیتے جنہاں گناہ
پےسن دوزخ کھاوئی کل سنگل لوہ ملاء
نیک عملاں والیاں دیکہہ ہوسن پاک آراہ
بدعملی بدماشی ہوسن انت فناہ
عملی صوفی اوت دن بل کرسن بیٹھ صلاح
ہور نہ ہوسی پاس کوئی اللہ آپ گواہ
امر حیاتی بہشت وچ پوسن سچ الار
جیہسن سئی نانکاں مرشد جنہاں پناہ
آلت کیٹے ترک دی ہندو روم جہداء
ضرب لگاون آپنے نیارہ راہ خداء
ہندو مسلمان دوے درگاہ لین سزا
پہیل فکر جہان وچہ ہندو ترک کہان
کل جگ وچہ منسوخ ہین ہندو مسلمان
تیجا دین چلایا مشکل بہیا آسان

سوال قاضی رکن الدین

آکھے قاضی رکن دین سُن نانک شاہ درویش
ایتھے کلمہ پاک پڑھے جو سائین دی درپیش
اوّل نام خدائے دا دوجا نبی رسول ؐ
نانک کلمہ جو پڑھے درگہہ پوئی قبول

جواب نانک شاہ سورا

سنو قاضی رکن الدین آکھے نانک شاہ
اول نام خدائیدا ہور کیتے بنی رسول ؐ
لیکہا درگہ خدائیدی الیس بعض نہ کوء
اک دو ن قدرت لکھ کر لکھون لکھ اسنکھ
آدم حوا ہر جیا قدرت منبدے دو
پیغمبری لیکر آیا اس دنیا کے مانہہ
ڈیوسن چار کتاب سووہ اسی بعض نہ کو
ڈیوسن چودہ طبق پہر صورت ناہ خدا
پڑدی اندر نور سے بی انت آفتاب ناتاب
پہر ڈیوسن اندر اپنی آپے آپ خدا
بہیا مقصود خدائیدا ہویا تل الاہ
الوہ عاشق سچ دا ہور معشوق نہ کوء
اک سووہ وسے جاندیان سبب معراجی ناتھ
اندر سب معراج دی کیوسن خودی پکار
مرک سوشتر پہ تری تری ہین صندوق

جنہان ایمان سلامتی سبی درگہہ پائین راہ
رکن ال نیت صاف کرو، گہہ پوی قبول
دوجی قدرت ساج کی رنگ دکھائی دو
نانک قیمت نا پوی صاحب اگم بے انت
دو تسے اوچی میدنی جیا جنت کمی لو
ناؤن محمدؐ مصطفے ہویا بے پرواہ
واحد لاشریک ہی دوجا ہوا نہ ہوگ
لیوسن آوازہ عرش دا غیبی پردہ مانہہ
ہونہ رب دا نا ہین ذات صفات
پڑہیوسن کلمہ عشق دا محمدؐ سا تھہ ملا
اللہ بے نمون ہی بے چگون کہا
رہندا بے پرواہ ہی اکو کرتا سو
منوچہ خودی وچار یامین تل کوئی ناتھ
جبرئیل دکھائیان قدرت ست کرتار
اک اک سار دان تہ سنگ ہے اگون پیندی کوک

اول آخر دیکھ کر ہو رہے حیران
پوچھیوس جبریئل نون کد کھلیگا راہ
مین بھی پیدا نہ ہویا اگے ہی دا کھیل
آکھیا جبرائیل تب کھول صندوق تون دیکھ
ڈیوس کھول صندوق اک انڈے بہر میان
اک دیوس اندر ہو کر ہویا اندہ غبار
اکسے اکسے طبق وچ کئی اسنکھ اوتار
کئی محمد مصطفے جیتے پیغمبر کوئی
ڈیوس سپت پتامان پہر ڈیوس سپت اکاش
پہر آکہیوس منہ کلام اللہ واحد لاشریک
کیتے نور محمدی ڈٹھے نبی رسول
مسلمان خدا کہی آکھے ہندو رام
ہندو مورت زلی مسلمانی پاک
اربعہ عناصر میل کے جو شئے رچی خدا
قایم دایم قدرتی سچا بے پرواہ
خاصہ جو شہ آدمی دنیا سبھی مانہہ
دعوی چھوڑو تو منون درگاہ پو قبول
اکو پاک خدا ہے اکو آدم روح
اکو پاک خدا رہے اکو تسبیح ہے تہہ
جیتا مارے جیو کو تس بھہری حرام
جسنون چھوری ڈاسی سو بھی مارن ہاء

کبھی راہ نہ لبھی جو کی سمان اد سمان
جبرائیل پکاریا ہین بے انت اتھاہ
آمد رفت قدیم ہے کدی نہ رہسی میل
اک لیتا شتر قطار تے نانک کھے بیبک
غیبی اگے طلسمات کرتے رچی چپ گال
چاندن پہر دکھائیسن او سدہی طبق ہزار

....

اگون کہون کئی اسنکھا لوئی
اکسے اکسے طبق وچ کئی رسول خواص
کئی اسنکھ پیغمبران ایسے نہ لگے لیک
نانک قدرت دیکھ کی گئی خودی سبھ بھول
دوہا دعوے پکڑیا غالب بھیا شیطان
اللہ اوتے بنڑے سبھی نمانی خاک
آپے ساج نوا جدا آپے کرے فناہ
نانک صاحب ایک ہی اور شیطانی راہ
دیوے خبر خدائیدی بیدکتیب بناء
چار کتیبان سو دیکھے آکھی پاک رسول
جان بوجھہ دعوی کرے پڑہی کفر کی کھوہ
منکے اکسے رنگ نے کفر دکھاہی لاکھ
مردیان پاک حرام ہے کڈہی اور کلام
قیامت ایکہا بنڑے جٹھے کوین تمام

اک سو آدم باہر ہے ہے سبے حلال
رب رضائیں جو مرے تس پر جہری حرام

جتنی امت رب دی ارب عناصر ناںنہ
ناتم دائم قدرتی اکو پاک اللہ
بیدا اتھرون باہری جیکو عمل کرے

جو نیہ باسچ کھیل کر پھر پھر آوے جاء
تیہہ دنیا جیہے رب ناں ڈھوئی دے

ناہ ہوگا تری ترپنج روزہ ناں نہ نماز
دوزخ دنیا کار تے راہ لس پھر اعول
دو کہیں نہیں بہنڑ پاجا کہاں لاگے دکھ

علان باہجوں مومنوں دوزخ دنیا جاگ
کرم نمازاں نہ کری بوہی ناں کا قبول
نانک سچے نام بن کدی نہ لاتھی بھکھ

گورو نانک سورا - بابت نماز پنج وقت

پنج نمازاں وقت پنج پنجاں پنجے ناؤں - پہلا سچ حلال دوئی تیجی خیر خدا - چوتھی نیت راس کر پنجویں صفت صلاح - کرنی کلمہ آکھ کے تاں مسلمان سدا - نانک جیتے کوڑ یار کوڑی کوڑی پائے -

مسلمان ساوے آپ + صدق صبوری کلمہ پاک
کھڑی نہ چھیڑے پڑی ناں کھاء + نانک سو مسلمان بہشت کو جاء

مفصل جواب سوال بسبب طوالت درج نہیں ہوئے -

حاضر نامہ محلہ پہلا

حاضر نامہ مدینہ میں فرمایا حضور نے بمقابلہ ہر چہار امام
حاضراں کو مہر ہے بے حاضراں کو بے مہر ہے ایمان دوست ہے
بے ایمان کافر ہے تکبر زہر ہے نفس شیطان ہے گمان لعنت ہے

پس غیبت کا مونہہ کالا ہے شیطان دل ناپاک ہے بغیر راہ قوم پاک ہے درمس ہے بے راہ ہے سب حرص اولیا ہے سب ریا مہر فروش ہے اکرت گھن زر دروح ہے سچ بہشت ہے دروغ دوزخ ہے حلم حلیمی ہے زور ظلم ہے انصاف صاف ہے صفت وضو ہے بانگ بلبل ہے چوری لالچ ہے یاری پلیتی ہے نفری صبوری ہی ناصبوری مکر ہے راہ پیران ہے سب راہ جب پیران ہے دنیا دولت ہے بی دنیا بے دولت ہے تیغ مردان ہے عدل بادشاہان ہے ٹول جو جان جاوے تو نانک دانشمند کہاوے ۔

لمعہ نمبر ۲۳۔ مدینہ کی ملاقات اولیا کے بعد حضرات رکن دین قاضی و امام اشرف و امام شافی و امام اعظم و عبدالرحمن نے عرض کی کہ اے عالی مرتبت درگاہ خدائے تعالے پہلے قارون کو حضرت موسے علیہ السلام نے تلقین فرمایا تھا اب آپ اس سلطان قارون حمید کو ہدایت فرما کر اس بے حد و بے عد ظلوم سے باز فرما دین ۔ درین اثناء عزم سفر دوم کیا سری گورو نانک صاحب جی نے فرمایا کہ اے بابا مردانہ ہمکو اسوقت ہمشیرہ نانکی صاحبہ نے یاد فرمایا ہے اور وہ دیدار کے لئے بسیار بیقرار ہین ۔ ہم ہر دو نے دست بستہ عرض کی کہ کہ حضور بہت مبارک سری بی بی نانکی صاحبہ صادقہ عزیزہ کو درشن دے کر مسرور و شاد فرما دین ۔

مردانہ نے عرض کی کہ سچے بادشاہ سلطانپور یہان سے کس قدر دور ہے فرمایا کہ دو ہزار سات سو کوس ہے بعد گفتگو مدینہ مین دوپہر کے وقت کرتے تھے جو اچانک ایک گھڑی رات گذری قصبہ سلطانپور

بخانہ لالہ جے رام پہونچ گئے - تب سمات تلسان لونڈی نے نہایت
ادتاولی سے اندر جاکر سری بی بی صاحبہ نانکی جی کو اطلاع دی کہ بونبوجی
آپ کے بہائی صاحب تشریف لائے ہین - نانکی صاحبہ جلد اوٹہین
اور نہایت باغ باغ ہوکر قدمون مین حضور گورو نرنکاری صاحب جی کی
گر گئین - گورو جی نے اونکے سر مبارک کو پکڑ کر بہت مہربانی و پیار
سے فرمایا کہ آپ کو کرتار یاد آوے - بی بی جی نے عرض کی کہ آج دوپہر
کے وقت مجکو آپ کے درد فراق نے بہت ستایا تہا آپ کہین نزدیک
تہے جو جلدی میرے حال پر شفقت فرمائی - فرمایا کہ اے عزیزہ ہمشیر صاحبہ
آپ کا ہمارا پہلے جنم کا بھی بہین بہائی کا ہی رشتہ تہا - آپ کی اسس
یاد آوری سے ہم رک نہین سکتے تہے - مردانہ نے کہا کہ دھیانی صاحبہ
سری مہاراج ستائیس صدکوس سے تشریف لائے ہین - گورو جی
نے فرمایا - مردانہ خاموش اتنے ہین - بی بی جی نے عرض کیا کہ
مہاراج آپ سری چندجی کو پیار دین اور اوسکو سامنے لے آئین -
فرمایا کہ ہمشیرہ یہہ بات اچہی نہین ہے ہمکو اب اجازت دیجئے آپ کی
مراد حاصل ہوگئی - بی بی جی نے عرض کی کہ ایک ماہ تشریف رکہیے
فرمایا کہ ہم پہر کبھی کچہہ عرصہ آپ کے پاس رہین گے اب ہم برسر راہ
ہین جانے دین اور بہیا جے رام صاحب کو میری عجز آداب عرض
کرین - اتنے مین ہمشیرہ صاحبہ کے آنسو ٹپک پڑے نہایت بیتاب
ہوئین - فرمایا کہ آپ تیلے رکھئین پہر جب یاد فرمائین گے آپ کے
پاس آئین گے - بہائی بالا جی کہتے ہین کہ سری بادشاہ صاحب جی
سری بی بی جی صاحبہ کی بیدلی دیکھ کہ مینے عرض کی کہ اے سچے بادشاہ

صاحب جی مین بصد نیاز عارض ہون کہ آج کا دن رات یہان مقیم
رہین کیونکہ بی بی جی کی بے قراری دیکھی نہین جاتی آپ رحیم کریم ہین
تب سری حضور نے قیام فرمایا۔ اور مردانہ مجکو بہوجن وپکوان وشیر بی بی
جی نے جہکایا اسی شب کو پہر رات رہی مہاراج نے اشنان کیا۔
اور بی بی صاحبہ جی سے رخصت لی اور کرتار کرتار کہہ کر جانب سورن پور
وسمیر پربت بفاصلہ ۵۲۰۰ کوس ایک خیال سے جا پہونچے تو فرمایا کہ مردانہ
اب کس طرف چلین عرض کی کہ حضور نے مدینہ مین روم کا ارادہ فرمایا
تھا۔ فرمایا کہ مردانہ خوب یاد کرایا چلو اشارہ فرماکر تہوڑے عرصہ مین روم
مین رونق بخش ہوئے اور فرمایا کہ اسے بالا یہ قارون حمید بڑا طامع حریص
بادشاہ ہے اسکا دادا پڑدادا قارون دو برادر تھے قارون نے نہایت
بخیلی سے ۷۰ گنج جمع کئے تھے بحکم خدا موسیٰ علیہ السلام نے اوس کو
ہدایت بدل وعدل بحکم ازل کی تھی اوس نے عمل نہ کیا تو بحکم پروردگار
اوسکے سر پر وہ ۷۰ گنج دے کر زمین مین غرق کیا اب تک وہ غرق ہوتے
جاتا ہے اسی موجودہ قارون حمید نے ۵۰ گنج جمع کئے ہین۔ ملک مین
کہیں روپیہ کا نام نشان نہین چہوڑا۔ جب ملک مین روپیہ نایاب ہوا تو
بادشاہ نے ایک حسین عورت بازار مین عہ کی قیمت پر فروخت کو لئے
بٹہادی۔ تب ایک نوجوان نے اپنی والدہ سے ایک روپیہ مانگا ورنہ
خودکشی کا خوف دیا اوس کی والدہ نے کہا کہ تیرے والد کے مونہہ مین
روپیہ ڈالکر دفن کیا تھا قبر کہود کر روپیہ نکال لا۔ اور بیاہ کرلے۔ فی الفور
وہ عاشق دل روپیہ قبر سے نکال لایا۔ عورت خرید لی۔ بادشاہ نے یہہ حال
دریافت کرکے تمام قلمرو کی قبرین کہودوا ڈالین اور روپیہ نکلوا لئے اسلئے

اس کو راہ راست پر لانا کرتار کے حکم کی تعمیل ہے۔ بعد اِسکے سری گوروجی نے معرفت دربان کے حمید قارون کو خبر پہونچائی (مولف) بادشاہان سلف کا یہ تو قاعدہ ضروری تھا کہ فقراء کا نام سُنتے ہی پابرہنہ دیدار کو آجایا کرتے تھے۔ فی الفور سلطان قصر شاہی سے نیچے آیا۔ اور گورو بابا صاحب جی کو سلام کیا۔ سری شگورو جی اپنے آگے ایک انبار کنکروں و ٹھیکریوں کا جمع کئے بیٹھے تھے سلطان نے پوچھا کہ اے سائین صاحب یہ کنکرین کیا کام آئین گی فرمایا۔ کہ یہ عاقبت مین تیرے ہاتھ مرسل کرین گے اور تم سے امانت لین گے۔ سلطان حیران ہوا کہ اے مہربان انکا تو نشان تک بھی نہین جاسکے گا۔ فرمایا کہ یہ ۵۲ گنج کس طرح سے جائینگے پہلا قارون ہنوز ۵۲ خزاین سمیت غرق ہورہا ہے۔ تمنے بھی اوسی طرح پہلنا ہے یا راہِ خدا پہ آنا ہے۔ یہ بات یاد رکھ کہ تیرے مرنے کے وقت وارثان اول خزاین کو سنبھال کر تیرا نہین بعد مین کرین گے۔ گوروجی کی کلام اثر تمام قارون حمید کے دل مین مقام کر گئی۔ اور اوس کا کام سرانجام ہونے پر آیا۔ عرض کی کہ اے حضرت میری نجات کرو۔ وجن سبب سے یہ خزاین ساتھ عاقبت مین جائین وہ باعث بتلائیے۔ فرمایا کہ اپنے تمام ملک مین لنگرخانہ وقف جاری کردو۔ اور ایک بڑا خرائیت خانہ اپنے سامنے قایم کرو۔ اور قیدیون کو خلاصی دیدو اور دنیا کے اموال ونقد سب واپس کردو۔ بادشاہ نے اس ہدائیت پر عمل کیا۔ اوسوقت سری گورو صاحب جی نے راگ تلنگ مین نصیحت نامہ فرمایا۔

تلنگ محلا پہلا

کیجیئے نیک نامی جو دیوے خدا	جو دستے زمین پر سو ہوسی فناہ
دائم و دولت کسی بے شمار	نہ رہین گے کروڑی نہ رہینگے ہزار
دمڑا کسی کا جو خرچے اور رکھا	دیوے دلاوے رجاوے خدا
ہوتا نہ راکھے اکیلا نہ کھا	تحقیق والی ول وہی بہشت کو جائیگے
کیجے تواضع نہ کیجیئے گمان	نہ رہی گی دنیا نہ رہین گے دیوان
ہاتھی و گھوڑا لشکر ہزار	ہو نہ سگے گرد کچھ لاگے نہ پار
دنیا کا دیوانہ کہے ملک میرا	کرا آئی موت سر پر نہ تیرا نہ میرا
کیتے گئے دیکھ باجے بجا	رہے گا وہی ایک ساچا خدا
آیا اکیلا اکیلا چلا یار	چلتے وقت کوئی کام نہ آیا
لکھیا نکلیگا کیا دیجے جواب	توبہ پکارین نہ پاوین عذاب
دنیا پر کیا نہ دمڑا کمایا کھایا جین گوایا	آخر پچھوتانا کرے ہاے ہا یار

درگہہ گیان تے تون پاوو نہ سزاے

لعنت دے جنکو وتیندی کمائی	دغا بازی کرکے دنیا لوٹ کھائی
پیئے پیالے اور کھائے کباب	دیکھو رے لوگو یہ ہوتے خراب
جسکا تون بندہ تسیکا سوار یا	دنیا کے لالچ تین صاحب وساریا
نہ کیتی عبادت نہ رکھیو ایمان	نہ کیتی حکومت پکارے جہان
اندر محل کے تون بیٹھین جاے	حرمان سے کھیلین خوشبوی ہوائی
نہ پوچھیلن نہ بوجھین جو باہر کیا ہوئی	حرامین غریبان کو ماری بگوئی

بندی اوجاڑین تان پہیر نہ دسا دین
کروڑی لکھوڑی کرے بیشمار
حاکم کہاوسے حکومت نہ ہوئے
لوٹے ملک پہرے اور کہائے
گر بہ سون نہ دیکھ دُنیا کے دیوانہ
اوٹھا دسے سفارش لاگے نہ باز
چندروز رہنا کچھہ پکڑو قرار
شرمندہ نہ ہو کچھو نے نیکی کمائی
غفلت کروگے تو کہاؤگے مار
توبہ کرو بہت کیجو نہ زور
مشائخ پیغمبر کیتے شاہ خان
چلتے کبوتر جناور کی چہانو
خالی گنج چوڑتے نہ رکہیو ایمان
نداِی دنیا و فانی مقام
توبہ نہ کیتو کردیان گناہ

کوکے پکارسے کے داد نہ پادین
کیتے کرسان بہپڑ مرین ہزار
دنیا کا دیوانہ پہرسے مست لوئی
دوزخ کی آتش مارے گی جلائے
ہمیشہ نہ رہیگے تون ایسا نہ جانی
کس کی دنیا کس کے گہر بار
کیجے حرص نہ بہہ دنیا کے یار
لعنت کا جامہ تون پہر پانجائے
بیٹی و بیٹا کوئی سے لگا نہ یار
دوزخ کی آتش جلاوے کی گور
نہ رہ سبی زمین پر تہیون کی نشان
کیتے خاک ہوئے کوئی پوچھ نہ ناؤ
دیکھو رے قارون ہوتے پریشان
تو خود چشم بینی چلتا جہان
نانک اسی عالم سون تیری پناہ

یہ نصیحت نامہ سُنکر سلطان حمید قارون بہت نرم و ترسان ہوا۔ کہا کہ مجھے آج خدا کا نشان ملا ہے۔ واقعی مین بہت گنہگار شرمسار ہون یہ کہکر گورو صاحب جی کے پابوس ہوا۔ اور ستگورو جی وہان سے رخصت ہوئے۔

لمعہ نمبر ۱۳۹ بھائی بالا جی مہری دوسری بادشاہی جی کو صاحب رامکور گوربخش سنگھ جی و بہائی منی سنگھ جی جملہ خالصہ جی وسادہ سنگت

کو سناتے ہیں کہ گورو نانک صاحب اپنی حسبِ رفتار ہوا بہار سے
سمیر پربت پر رونق بخش ہوئے۔ تو مردانہ نے وہان کا تماشا دیکھکر
عرض کی کہ مہاراج اس پہاڑ کا تمام رگ ریشہ جواہرات سے مرصع
ہے اور یہ جو ایک چشمہ اس کا بہتا ہے اسکے نوش کرنے والا یہان
کوئی نظر نہیں آتا ہے۔ فرمایا مردانہ یہ امرت کی دھار ہے۔ اپنے
پیارون کے نوش کرنے کو جاری فرما رکھی ہے۔ اور یہ ہر ایک کا کام
نہیں ہے کہ اسکو نوش کرکے ہضم کرے۔ مردانہ نے عرض کی کہ اگر
حکم ہو تو مین بھی نوش کرون فرمایا کہ طاقت ہے عرض کی کہ عمر آپ کی
ساتھ گذری۔ کبھی تو مہربانی فرمایا کرین۔ فرمایا کہ اچھا مردانہ تیری مرضی
مردانہ نے وہ رس نوش کیا۔ مست ہوگیا۔ بھوکھ پیاس جاتی رہی
رنگ اور کا اور ہی ہوگیا۔ موافق بقول سعدی ؒ

نظم کانرا کہ خبر شد خبرش باز نہ آمد

مردانہ سرامر بے خود ہوگیا تب گورو صاحب نے مجکو پوچھا کہ بالا
مردانہ کو کیا ہوا۔ مینے عرض کی کہ سچے بادشاہ حضور کی باتین حضور
ہی جانین۔ تب گورو جی نے مردانہ کو خبردار کیا۔ اوس نے عرض
کی کہ مہاراج یہ کیا ہوا فرمایا کہ تم تسلی رکھو۔ ہم نے تمکو اپنے ہمدم
رکھا ہے۔

لمعہ نمبر ۳۹۔ اس پربت سے گورو جی ہیمچل پر رونق بخش ہوئے
مردانہ نے کہا کہ یہ سفید پہاڑ کیسا ہے فرمایا مردانہ یہ برف ہے۔ اور
پانڈو یہان تک نہیں پہونچ سکے۔ بہت دور پیچھے گل گئے تھے
ایک راجہ مدہنشہ رہجاتہا۔ سو وہ بھی یہان تک نہیں آیا اندر ہی گیا تہا

یہان انسان باد لٹکھتے ہی گل جاتا ہے مردانہ ساده خانہ بولا کہ
مہاراج پھر ہم کیونکر سلامت چلے آئے - فرمایا کہ مردانہ ہم کو سری کرتار
لے آیا ہے جس کے حکم سے آئے - مردانہ نے پوچھا کہ آگے کیا
ہے - فرمایا کہ تمام برف -

لمعہ نمبر ۴۴ آگے ستگورو جی سمر دہار پربت پر رونق بخش ہوئے -
اتفاقاً گورکھ ناتھ جی مل گئے - بولے کہ تمارا کون روپ ہے کیا ذات ہے
کہاں رہتے ہو کہاں جاؤ گے - کہاں رہو گے آگے زمین نہیں ہے
راستہ نہیں ہے واپس چلے جاؤ - ورنہ مصیبت پاؤ گے - وہاں
کوئی کامل عامل جا سکتا ہے - بجواب اسکے سری گورو نرنکار صاحب
جی نے فرمایا کہ روپ ہمارا اسچرج ہے ذات سے دور ہیں - مقام
ہمارا وہاں ہے جہاں رات و دن آتی ہے - آگے اور پیچھے ہماری نظر
ہے دہرتی آکاش پیارا ہے - دیا ہماری سیت - گورو نانک صاحب
جی فرماتے ہین گورکھا تمنے پورا جوگ نہیں پایا تمنے عمریون ہی
بسر کر دی - مکت نہ پائی عبث عمر بڑہائی زندگی رائیگان گوائی - ایسا
نقد بہ بقدی دست بدست جواب پاکر خاموش ہو گورکھ ناتھ چلا گیا مردانہ
نے پھر عرض کی کہ ہم گل کس قدر دور پنجاب سے آئے فرمایا کہ ستائیس
ہزار کوس آئے - مردانہ نے عرض کی کہ اے ذات پاک مین ڈرتا
کر پوچھتا ہون - فرمایا کہ ہرگز نہ ڈراکر سکھ کا گورو سے پوچھنا فرض
ہے اور گورو کو سوال کا جواب کافی وطمئین دینا فرض ہے ورنہ گورو
ناکامل و بدعمل شمار کیا جاتا ہے - بقول گورو گرنتھ صاحب
مان موہنڈو تس گورو کے تن جاتے برہم بھاگے + آپ ڈبو چوئن بیدین چلے آئے ڈباہر

مردانہ بولا - کہ جی میں نہیں پوچھتا - فرمایا کیوں جولا کر بالا ناراض ہوتا ہے
گورو بابا صاحب جی نے مجھے پوچھا کہ کیوں بھائی بالا میں نے عرض کی
کہ جناب مین یہ کہتا ہوں کہ بار بار آزمودہ کا کیا آزمانا - فرمایا کہ بالا - یہہ
مردانہ کے سادہ سید ھے بارہ سوال جواب ایک مجموعہ کتاب مین
تھے لکھے جاینگے اور معرفت شناس گورو سکہہ سنگت پڑھکر فایدہ اٹھاوینگے
گے - اور افترا دنیا ہی سے بچینگے بے شک تم ہمارے قدیمی
ہمدم دوست ہو - تب مینے دست بستہ ایستادہ ہو کر عرض کی کہ میری
ایک عرض ہے - سری گورو صاحب نے آئین عطا فہمت سے فرمایا
کہ زہے وقت جو تمنے آج سوال کیا ہے چلو کہو مینے گذارش کیا کہ پھر مردانہ
ترک کیونکر ہوا - فرمایا کہ تیرہ بیاجاگت میں بھی مردانہ مطرب تھا - ایک روز یہہ
بارگاہ جنک میں مطرب بیکر آیا - تو راجہ جنک جی نے اسکو ملیچھ کا خطاب
دیا - اسلئے یہ ترک ہوا -
لمعہ نمبر ۱۴۱ - مردانہ نے پوچھا کہ گورو جی اب تو چاند بھی نظر آنے سے رہگیا
فرمایا کہ جسقدر خورشید زمین سے اونچا ہے اسی قدر چاند سورج سے
فاصلہ پر ہے - اور ستارگان اپنے اپنے مختلف مقامات مین آباد
ہین - پھر مردانہ نے دہرو کا حال پوچھا تو فرمایا - کہ دہرو بے شک
ہمہ ستارگان سے بلند ہے - مردانہ نے عرض کی کہ دہرو کا درشن
بھی کرنا چاہیے - فرمایا کہ بالا - مردانہ کیا کہتا ہے مینے عرض کی کہ مردانہ
کی عرض قبول فرمانی چاہیے - اس سے آگے سری گورو صاحب ادنہ
پربت پر رونق بخش ہوئے مردانہ نے عرض کی کہ بادشاہ سومیر سے
کتنے کوس آئے فرمایا کہ پندرہ ہزار ۱۵۰۰۰ جوجن آئے - درین اثنا ئے

گورکھ ناتھ صاحب نے اپنی سدھ منڈلی مین گوروجی کا ذکر کیا کہ اے سدھو ناتھو جیتو - مات لوگ سے یہ نانک تپا مل موت کا جسم لے کر
معہ دو ہمراہیان آپہونچا ہے جہان کوئی جسم کو لے کر نہین آسکتا - خبردار
آگے تر نانہ پاوے جاؤ اسکو جیتو - پہلے مچھندر ناتھ گورو گورکھ جی کا
گورو صاحب کے پاس آیا - بولا کہ اے بالے تم کس طاقت سے
یہان آئے گورو صاحب جی نے فرمایا - کہ سری کرتار نرنجن جی صاحب
کے حکم سے یہان آئے اور آگے جاوین گے تم کچھ مانگو - تمہین کال
پورکھ سے دلاوین - اوسپر مچھندر ناتھ طیش مین آیا اور بولا - (سوال)
کے ہاتھ سر کا کپاٹ کی انگل موہنہ کا طاق - کے ہاتھ الاٹ پاٹ
کی انگل آندلی کی انگل کلیجہ - کی انگل پھپھرا کی انگل تلی کے انگل
بجر کی کوٹھری کی انگل - ابرکی کوٹھری کے سوٹڈیان کہنی - کوہیان
کے ہٹ کے ہزار دن رات کا سانس - کے جسم کے روم کے سوناڑی کے
سوسندھ کھے الشر مچھندر ناتھ دیہی کا متنت - جواب سری گورو
نانک شاہ بادشاہ -

سوا ہاتھ سر کا کپاٹ ۴ انگل مکھ کا طاق ۴ انگل -
الاٹ کا پاٹ - ۲۶ انگل اندلی - ۱۲ انگل کلیجہ - ۵ انگل پھپھرا
۴ انگل تلی - ۱۲ انگل بجر کی کوٹھری - ایک سوا یک ٹڈیان ۲۰۰
کوٹھریان - ۶۸ ہٹ لاتعداد جسم کے سوئی - ۲۴ ہزار دن رات کا
سانس ۹۰۰ ناڑ - ۱۶۰۰ اسہند کہے نانک سنو الیشر مچھندر جسم دیہی کا
متنت - مچھندر ناتھ اپنے گروہ مین واپس آیا - اور کہا - کہ ناتھ جی اوس کا
تو کچھ اور ہی انوپ سروپ ہے اوس کی ال موت کی دیکھ نہین ہے

اس کے بعد گورکھ نے بھرتھری کو روانہ کیا۔ بھرتری نے چند سوالات کے جواب پائے اور سندھ منڈلی۔ مین جا کر شنا خوان ہوا۔ یہ تذکرہ جب حضور دولم بادشاہ گورو انگد صاحب جی نے سُنا۔ تو پوچھا کہ اے میان بالا یہ چرچا تمنے آنکھ سے دیکھا تجھ بالا نے عرض کی کہ جو کچھ گذرا میرے روبرو گذرا۔ گورو انگد صاحب جی نے بالا کو دہن کہا اور تعظیم کی کہ بالا۔ تم اور مردانہ بڑے طالع ور تھے۔ جنہون نے سری مہاراج کی حضور سے یہ امرت پایا ہے۔ اتنا فرما کر گورو دولم بادشاہی جی مست بیہوش ہو گئے۔ صاحب رام کور جی فرماتے ہین کہ، پھر تک بھائی بالا بھی مدہوش ہو گیا۔ اور سب لوگ سنگت نہایت حیران ہو گئے کہ دولم بادشاہ جی، یوم تک بستر سے نہین اُٹھے۔ آخر آٹھوین دن سوا پہر دن چڑھے اصلی حالت مین آئی تو فرمایا کہ لکھائیے بھائی بالا۔ بالا نے کہا۔ کہ لکھ بھائی پیڑا۔

لمعہ نمبر ۴۲ اس کے بعد گورو بابا نانک صاحب جی سلکار پربت پر پہونچے تو مردانہ نے عرض کی کہ مہاراج چند سورج تو نیچے نظر آتے ہین اب روشنی کس شے کی ہے۔ فرمایا کہ ستارون کی مزنکار کے نام کے جوت ہے۔ عرض کی کہ اب اُونہ پربت سے کتنی منزل آئے فرمایا کہ دس ہزار جوجن جلے ....۴ کوس اور کل ۵۲ ھزار جوجن آئے مردانہ نے عرض کی کہ آگے بھی کوئی جگہ ہے۔ فرمایا کہ مردانہ آگی منفصلہ ذیل جگہ وہین تشمیر ثانی پربت وہان دتاتریو بالی فرقہ سنیاسیان رہتا ہے اور اُسکے آگے قمیر جسکی حوالہ دُنیا کے خسرائن و خائن ہین۔ اوسکے آگے مھان دلیو بھولا ہین۔ پھر کاک بھوسنڈ۔ آگے اللاچسین طایر ہیم پہلا دبھگت۔ اُسکے آگے دہرو بھگت کا منڈل ہے

اوس کر آگے سری نرنکار اکال پورکھ کا تخت ہی

مردانہ نے عرض کی ـ کہ پنجاب سے یہ سمیر پربت ثانی کلان کس قدر اونچا ہے فرمایا ـ کہ سوا لاکھ جوجن ہے ـ اسے استھان میں سہنگرناتھ بڑی تکبر سے آیا ـ بولا ـ کہ اے بائی موڈے ـ آگے کہان جاتا ہے گورو صاحب نے شبد فرمایا ہ

مائی ہماری منشا ہوئی تسکا موڈ موڈ آیا ؛ جہ رشٹ ہماری جن کہیئے تسکا کان چھدایا ؛ مان ہمارا وادا کہیئے سو توشید چلایا ؛ کہہ ناناک سن سہنگر جوگی تین بھی جوگ نہ پایا ؛ کن پڑائے مُندرا پائیان جوگ کی جگت نہ جانی ؛ لائے بھبوت جوگی ہو بیٹھا سب سدھ بدھ بورانی ؛ ڈنڈن پہرا ـ ہاتھ پہاوڑی سیلی بنائے ؛ نانک کہے سن سنگر ناتھا تین جھوٹی ادھ دھائی

تب سہنگرناتھ بھی سبکسار ہو گیا ـ اتنے میں ایک کیفاشد آیا دیکھ کر گورو جی نے فرمایا کہ سدھ بڑے زور سے حملہ کرنے آیا ہے مردانہ نے عرض کی کہ اگر حکم ہو تو میں اس کو چڈے گا ٹے کر لون یعنے نیچے گرا دون فرمایا کہ مردانہ یہان تو شبد کی لڑائی ہے ـ ہاتھون پانون کی نہین ہر آتے ہی بولا کہ اے بالے کہان جاتے ہو ـ اور کون ہوتے ہو فرمایا کہ ہم نرنکار کے ہوتے ہین ـ اور نرنکار کے درشن کو آئے ہین ـ کیفاشد بولا کہ کبھی پہلے بھی نرنکار کا درشن کیا ہے فرمایا کہ اگر پہلے درشن نہ کیا ہوتا تو اب کس طرح کرتے ـ چنانچہ شبد فرمایا ہ

آسا محلہ پہلا

نام ہمارا اچرج کیتی بھولی اچرج بانی ؛ صفت ہماری سب مورت مین جوت بگل مین تانی

وغیرہ۔ مردانہ نے کہا۔ کہ مہاراج آگے چلئے فرمایا کہ ابھی ستہدن کا تماشا دیکھو۔

لمعہ نمبر ۳۴۔ پھر مسمی نحیفا آگیا فرمایا کہ آؤ بدھ۔ نحیفا بولا سے بالے تم کیونکر ہمین جانتے ہو۔ فرمایا کہ اے نحیفا تم راجہ کنکر کرن والی سیلاپور کا ۱۷ سالہ فرزند تھا۔ بعد وفات اوس کے تم راجہ ہوئے تمنے ایک روز آہو شکار کیا۔ وہان ناگہان گورکھ جی آگئے اونکی کلام تم پر اثر کر گئی تمنے وہان ہی گھوڑے سے اُتر کر سر مونڈ الیا اور جوگی بن گیا۔ اوس نے پوچھا کہ بہلا کہان بیٹھ کے میرا سر مونڈا گیا تھا۔ فرمایا کہ اوس جنگل مین ایک لنڈے پیپل کے درخت کے نیچے۔

نحیفا نے ایک شلوک کہا ؛	اکھیر برت انتر رہے کہ ناہ
اسیرا کہیجے کون کو جائے ؛	کون سنگ لئے چڑہے شکار
کون مرگ پکڑا ئے ہاتھ ؛	کیونکر راکھے اون کو تھا ٹھہ
بھا ابھیر اکس کے ہاتھ ؛	نحیفا پوچھے نانک پاس۔

جواب گورو صاحب

اکھیٹر برت باھر آئیون دھے	اہیرا پائیو گرکے گالے ؛
سنت سنگ لے چڑہیو شکار	مرگ پکڑ کر آنے ہاتھ
چکھ چکھولی گئے باران ہاٹ	مڑا اہیر اکیپنو دان ......
نانک کے گہر کیول دان	سنو نحیفا اہیہ بچار۔
گورکھ تہاہرے دوار	نحیفا بھی مطمئن ہو کر چلا گیا

پھر گورکھ جی نے گوپل چند مامور کیا۔

گوپلی چند نے آتے ہی نظم مین سوال کیا

کون نام کون برن تمہارا کون روپ کون لبتہارا
کون منور تھہ ایہاں آئے ... چلو تپا تمہین ناتھ بلائے

جواب سری گورو صاحب

ذات برن تے رہے نیارا ؛ روپ وبجھ نے کیا لبتہارا
پار برہم کے درشن آئے امراجوی لیئے بلائے ؛
نہ کن پڑا ہی نہ مندران پاؤن سب سدہن کو جھرنی لاؤن
ایک اونکار گورو ہر میرے کہ نانک سن گوپی چند اور سن ناتکینی چیرے

گوپی چند بہت سے قیل قال وسوالات کے جوابات وندان شکن پاکر چلا گیا۔ سب حال کہا۔ لبیا تعریف کی۔ گورکھ نے کہا کہ بیٹا گوپی چند مین جانتا ہون جو کچھ وہ ہے۔ مگر ان کم ظرفون کے غرور چھوڑ ہونے دو۔ پھر بھرتھری وہان آیا۔ اور بہت ترغیب دی کہ چلو گورکھ جی کے چیلے بنو فرمایا کہ گورکھ جیسے ہزارون بلک لاکھون چیلے میرے بچے واہ گورو جی کے دربار دست لبتہ کھڑے ہین۔ بعد ازان مسمان ہنہوتوا لہروپا چرپٹ جنگر ناتھ غیر ناتھان بڑے بڑے زور لگا کر چلے گئے۔

گمبہ ۴۴ یہان سے سری گورو نرنکار صاحب جی بینا پربت پر پہونچ گئے۔ ۱۶۰۰۰ اجوجن طے فرمایا۔ وہان مردانہ نے پوچھا مہاراج اب سمیر پربت کہان ہے فرمایا کہ .... اجوجن آگے ہے مردانہ نے عرض کی کہ سچے پادشاہ جی آپ کو کون پورا گورو ملا تھا۔ فرمایا مردانہ جو کل دنیا کا گورو ہے پیر پیغمبر دیوتا دانو منی جن اُس کے دو بدست لبتہ کھڑے عجز کر رہے ہین۔ مگر یہ جو حکم

اِس جنم مین اوس پاک پروردگار کا درشن ہوا ہے پہلے کسیکو نہین ہوا
- پہر مردانہ نے کہا کہ اب آگے چلئے فرمایا کہ ذرہ ٹھہرو - اب کچھ
گورکھ منڈلی مین ہنگرہ ہو رہا ہے اتنے مین سنگر ناتھ بڑے تحمر و کبر
سے گورکھ جی کے ساتھ شرطا باندھ کر کے آیا - آتے ہی بولا کہ لے

مائی مونڈے پوتا کیون کہین ۔ سہری گورو جی مہاراج

مائی مونڈا گورکھ ہے جن نوہ عقل نہ دیہنی

ناتھ پہاڈڑی کنین مونڈران شرت بہت سب چھینی

مونڈ مونڈا کر گوت لجائیو تون ہی جوگ سنپایا

بھسم لگائی رام نہ چینیو برتھا جنم گوایا ✚ ✚

او بہت طویل مباحثہ کے لیکہ بہی زک اٹھا کر چلا گیا -
اور چپکی سے مونہہ چھپا کر اپنے آسن پر جا بیٹھا - گورکھ دیکھ کر مسکایا - پہر
منگل ناتھ کو کہا - کہ تم جاؤ - اور سیوک بنا کر لاؤ - منگل ناتھ نے کہا - کہ ناتھ
جی ذرہ غور تو فرمائیے - کہ سیوک وہ بنا کرتا ہے - جو آپ سے کم ہو - جو آپ
کے برابر یا بڑا ہو تو وہ کیونکر سیوک ہو سکے - اُس کے آگے اگر جھک
گئے - تو وہ بھی آگے سے اگر جھک گیا تو اُس کی مرضی ورنہ نہین - اتنے
مین منگل ناتھ آیا - بولا کہ آولیس سری نانک تپا - صاحب جی اور قدم گیر ہوا
گورو جی نے اُس کے ہاتھ پکڑ لئے - اور خود اوس کے قدمون مین چلے
منگل ناتھ نے کہا کہ بڑی مہر کی - جو درشن دیا - آپ منڈلی مین تشریف
لے چلئے - فرمایا - کہ آپ چلئے ہم ضرور آوین گے - اور نیز کہا کہ اگر ارشاد ہو تو یہان
بھوجن بھوگت حاضر لادین فرمایا کہ بہاؤ تمہارا بھوگت ہے - مردانہ نے اُنکے چلے
جانے اوس کے پوچھا کہ پادشاہ یہ منگل ناتھ بہت نیکدل اُتم لوگ تھا - فرمایا

کہ مردانہ بھیکھ خالی نہیں ہوتا۔ اکثر بھیکھ ہیں الکبد سنت مہاتمان موجود ہوا کرتے
ہیں۔ پھر مردانہ نے عرض کی کہ مہاراج آپ آگے چلئے۔ فرمایا کہ ایک اور
شنبوناتھ چلا آتا ہے۔ اوس کو بھی دیکھ لیجئے۔ اتنے میں شنبوناتھ
بیراگن وُسندرا وجھولی لیکر آیا۔ دو چار تڑاک پڑاک شلوک بول کر دست بدست
ویسے ہی معقول جواب پاکر چلا گیا۔ تب گورکھ جی نے منگل ناتھ کو پوچھا۔ کہ کیسا یہ
نانک۔ منگل بولا کہ گوروجی وہ تو ذات پاک بے باک ہیں۔ تب شنبوناتھ
بولا کہ منگل ناتھ جی آپ پھر اُسے کے چیلے بن جاویں۔ منگل ناتھ نے کہا کہ پھر کیا
مضائقہ ہے۔ سنتان کے آگے سادھی لوین گے۔ گوپی ناتھ نے کہا کہ اگر
گورہا یوہ تو جیسے ہیں تیسے ہیں۔ تم آپس میں کیوں جھگڑا مچایا ہے۔ یہ
سُن کر شنبوناتھ شہرمندہ ہوا اور چلا۔ گورکھ جی خاموش ہوئے۔ مردانہ نے
عرض کی۔ کہ مہاراج اس پربت پر رنگا رنگ کی لہر میں نظر آتی ہیں فرمایا
بھائی یہ قدرتی جواہرات اس پہاڑ میں مرصع ہیں اور الہی مینا کاری ہو رہی ہوئے
ہیں۔ اس لئے اسکا نام مینا پربت ہے۔

لمعہ نمبر ۵۸ اس کے بعد سری گوروجی سُمیر پربت کلاں پر رونق
بخش ہوئے سدھان کی مجلس میں آکر فرمایا۔ آدیس ناتھ جی۔ جیسٹھ سدھ
آدیس دے بولے۔ کہ آدپورکھ کو آدیس آئے۔ سری نانک پتا جی بڑے الطاف
کی حضور شن دیا۔ بیٹھتے ہی اول گورکھ نے کہا۔ کہ تم گورو دیو ہو با باجی نے فرمایا
کہ ہم گوروالے ہیں۔ پوچھا۔ کہ گورو تمہارا کون ہے۔ فرمایا۔ کہ کرتار۔ پوچھا
کہ اس کا روپ گن کیسے ہیں فرمایا کہ۔ آد سچ جوگاد سچ ہے۔ ہی سچ
نانک ہوسی بھی سچ چند میں بحث کے بعد گورکھ ناتھ صاحب خاموش ہو گئے
پھر جھنگڑ ناتھ ایک پیالہ لبالب لے آیا کہ اس کو نوش فرمائیے۔ اس سے

تو لگتی ہے یعنے دل راغب و مجذوب ہوتا ہے۔ اور یہہ شلوک کہا ۵ بھائی
جیو لاہن مانڈو کس کو بیچ سماؤ ٭ سن بل دہر چلت گو ہڑ والیبولذت پاؤ ٭

بجواب اسکی سری گورو جی نے شلوک فرمایا۔

۵ گیان دہیان کی، لاہن مانڈہی کرنی کی کس پائے ٭
٭ بھاؤ بھاٹھی ہین پریم سمانا۔ برھم کی آگ جلائے
سدھو ہم مد کی ماتے ناہین ٭ جو متوالے مدن نالی کن متوالیو ناہین
اسی طرح جملہ سدھ منڈلی نے اپنی اپنی فصیح منطق بیان کئے۔ اور خوب
جوابات شافی۔ و روایات کافی پائے۔ منجملہ ۸۴ سدھان مسمیان منگل ناتھ
گوپی چند۔ گھوگو ناتھ۔ چنبا ناتھ۔ بہرتر ناتھ یہہ پانچون گورو صاحب کے
چرنون مین آئے اور بلہا قربان ہونے لگے انکو دیکھ کر مسمیان بزت
و سرت گنگا وغیرہ سدھان نے بہت رشک کی۔ گویا اُن پانچون کی
برخلاف رائے ظاہر کی۔ منگل ناتھ جی نے گوپی چند سے کہا کہ یہ لوگ کیون
ناحق بیخلی کرتے ہین گوپی چند بولا کہ ناتھ جی آپ ذرہ تماشا دیکھئے۔ اِن
کم ظرفون کی کیا بہنگ جھڑتی ہے۔ چنانچہ اون آتش کے پرکالون اوجہاون
نے اپنے ساز بیہودہ مرگانی سینگی ناد واد مندرا آسمان
پہ اوڑائے۔ اور جھگڑ ناتھ نے کنایتاً مسکا کر کہا کہ بتاجی یہہ کیا ہوا۔
سری گورو جی خاموش تہے۔ انکی پاپوش مبارک آسمان پہ
چڑہین۔ اور دھمک سے سدھان کو مار کر زمین پہ گرایا۔
تب منگل ناتھ نے خوش ہو کر گورکھ ناتھ صاحب کو کہا کہ دیکھا۔ گورو
جی سری نانک بتا کا کرشمہ گورکھ ناتھ صاحب نے اس بات کو ٹال کر

سری گوروجی کے پاس ایک اور سوال کر دیا رہ کے انگل گگن منڈل کے آکاش بین تا دے ۰ کے پتر نباس بیتی اندر برسی کے دھرے ۰ کی سیر سُمیر جگت بین کے ترتی ہین۔ ڈیوتا کس قدر کل بین ہین۔ تم کے وقعہ آئے ہو۔ جواب سری نرانکاری صاحب جی۔ ہر انگل گگن منڈل (ورکوان دو دوارہ ہے) ہے۔ آکاش ناتھ ڈھونتا رے۔ دو پات تاہر (ہر دو چشم) دو گوشت ہے بستی کے اندر برسی لوندھارے۔ سوا سیر کا سو میر ہے۔ جگت بین ایک تے ہی (ہمارا تا ت)۔ کل بین ایک دیوتے ساری (۹ اندریان)۔ ہم آئے (سمرکے) ایک بار ہی۔ ایسے سیر کیا کھیتی (آسمان) (پرتاتان) جگہ بین ہم ایکمر تتہ ہی آئے ہین۔ بعد زین۔ کہنہر ناتھ [illegible] آیا۔ اوس نے آتے ہی سوال کیا ۰ کون گورو کون چیلا + کون مول مت دیلا

جواب گورو صاحب۔

شبد گورو سُرت دھن چیلا

من مول پون سنگ میلا +

چنانچہ بہت طول اُسلسل سوالات کرتا رہا اور جواب پاتا رہا...... بعد بکی سمیان اور رم [illegible] دھرم [illegible] ناتھ تشریف لائے گر بڑے غصہ سے بولے۔

آگ جلاؤن جل بین ڈوبون جل کے سارے

ایسے دوکھ لگاؤن تم کو دھرتی بیچ گڈائے

ایک طپانچہ ماردن اپ امبر ساتھ رلائے +

اپ دیکھو زور ہمارا سگلے پاؤن لگائے ++

دھرم ناتھ کہے سُن نانک ہمری مان رضائے

جواب گورو صاحب

دھرتر انہ واانبر تو لے پیچھے ٹنک چڑھائے
پھرون اگن ھووہ نہ ہ گرباندان بھوجن سار کرائے
سگلے ددکھ پائی کر بیوان دھرتی ہانک چلائے ❊
اینیا تان ہووے من انتر گرہ بھی آکھ کرائیے ❊
نانک نظر کرے جس اوپر سچ نام وڈیائیے۔

دہمسوم ناتھ جی بھی لاسوال ہوکر اپنے آسن پر جابراجے۔ پھر اورم ناتھ جی نے بھی بہت سوالات دقیق و مسلات عمیق پیش کئے گورو جی نے حل فرمائے۔ لعدازاں ڈہنگر ناتھ جی نے آکر ایک بڑا بھار سخت گوشت رجوع کیا۔ ۵ مات پتا کون گورو کون دلیس کوا ❊❊ بھیس جنگم کہ جوگی ہوگی کہ روگی ھرکھی کہ سوگی سنو پتا جی۔ کون پرکاش نے منتے جنجالے۔

جواب گورو صاحب

کہان تا ماسنتو کھ پتا سچ گورو کرتا رسگے ہوتے ھین۔ سنگیم پور دلیس سگلی بھیس جنگم نہ جوگی نہ بھوگی نہ روگی اونکارہ پرکاش نے منتے جنجالے۔ اورم ناتھ کے خاتمہ کے بعد سری گورکھ جی پھر بولے کہ نانک جی کا جواب اوس کے سنگورو جی نے سری جپ جی کے پوڑی فرمائی ۵ بھگت گیان دیا بھنڈارن گھٹ گھٹ باجے ناد۔ اخیر میں۔ سری پران ناتھ جوگی تشریف لائے؟ تے ہی چرن بندنا کی کہا کہ آج ہمکو بہ عین ہی نرنجن پورکھہ کا درشن ہوا۔ گورو صاحب نے فرمایا آپ دھن۔ ہین آپ جیسے مہاتمان اور آد پورکھ نرنکار مین کچھ بھید نہین ہے۔ پھر سنگل ناتھ جی سے کہا کہ واہ ناتھ جی جیسے آپ بتلاتی

تے ہیں اس سے بھی زیادہ پائے۔ منگل ناتھ جی نے بھی تائید کی۔ بہامی
مردانہ جوگی پران ناتھ جی کی خوے حلیم کے مداح ہوئے۔ اور حضور سے
نام سدھ منڈلی کے پوچھے سری گورو جی نے فرمایا۔ کہ پہلے
۹۔ ناتھ یہ ہیں۔

گورکھ ناتھ[۱] مچھندر ناتھ[۲] چرپٹ ناتھ[۳] منگل ناتھ[۴] گھوگو ناتھ[۵]
گوپی ناتھ[۶] پران ناتھ[۷] سورت ناتھ[۸] چنبا ناتھ[۹] تفصیل چھ جتی
(۱) گورکھ جتی (۲) ونت جتی (۳) ہنومنت جتی (۴) لچھمن جتی (۵) بھیرون جتی
(۶) بھیکھم جتی۔ باقی سدھوں کی تفصیل یہ ہے۔
(۱) ہنگر (۲) جہنگرہ (۳) سنگر (۴) لنگر (۵) ادرم (۶) دندرم (۷) نجیفا
(۸) کیفا (۹) لہروپا (۱۰) جچرتن (۱۱) پورن بالکا (۱۲) تملکا (۱۳) جالکا
(۱۴) کنتھرا (۱۵) سرت سہد (۱۶) نرت سہد (۱۷) کیبول کرن
(۱۸) سمرتھ (۱۹) بجہ کرن (۲۰) امرلوچن (۲۱) چہ نین (۲۲) رائی نین (۲۳)
کپل کرن (۲۴) اوگھڑ (۲۵) پربت سدھ (۲۶) الشد (۲۷) بھرتہری
(۲۸) بھولوا (۲۹) کنیکا (۳۰) شتبھو (۳۱) اچپل وین (۳۲) پلک لوچن۔
(۳۳) پپلکا (۳۴) سورام (۳۵) گربوتی (۳۶) رس لسا
(۳۷) گنیش کرن (۳۸) کلپیا (۳۹) گمبھن وہر (۴۰) مکتیشر (۴۱) جگمن جوت
(۴۲) ملریپن (۴۳) بودھ سین (۴۴) جوت لگن (۴۵) گردو (۴۶) ہت لگن
(۴۷) بجلی جوت (۴۸) ستیل جل (۴۹) اگرہن (۵۰) تلسی جوگ (۵۱) نرت بالا
(۵۲) اکال ورت (۵۳) پہول سر (۵۴) رام قمار (۵۵) کشن قمار
(۵۶) لشن پات (۵۷) ششنکر جوگ (۵۸) پریم جوگ (۵۹) مہر جینی
(۶۰) مہر نشبل (۶۱) تندہری (۶۲) کاسندر بنی (۶۳) نالندر نین (۶۴) سوستی

(۶۵) گورہن (۶۶) گیپارسی (۶۷) اکاناسی (۶۸) کلک سنگی (۶۹) ایک رنگی (۷۰) کیول کری (۷۱) کریم ناسی (۷۲) گل بلاسی (۷۳) پہول مستری (۷۴) ترت رنگی (۷۵) جوگ ہری (۷۶) دیپ رنگی (۷۷) آپ روپلی (۷۸) کلیش دہولی (۷۹) بہیم جوگ خلاس (۸۰) محل بہوگی (۸۱) کدار جوگی (۸۲) سہناکا (۸۳) بچتر سدھ (۸۴) رہسی سدھ -

یہہ تفصیل مردانہ نے سنکر عرض کیا - کہ ہیئے پادشاہ جی جتی کس کو کہتے ہین فرمایا - جتی وہ ہی جنہون نے اس دیہہ کے نو دوارون کو تہام رکہا ہے جن کی منی خارج نہین ہوئی - وہ عمر بہر مین جماع نہین کرتے حسین صورت کو دیکہہ کر دلکو قابو مین رکہتے ہین - نہہ دوارہ تو یہہ ہین دسوین ست جت گیا رہوین اوجالا بندہ نہ کرایسی کالا - منہہ سے ذکر رب کی سوائے اور کچہہ نہین کہتے چشم آنکہون سے سنتون بہگتون کا درشن کرتے ہین - کان دوارہ سے کرتار کا نام سنتے ہین ناک کو عطریات سے محفوظ رکہتے ہین - سری واہگوروجی کی پہیلائی ہوئی صورت کی خوشبوئی لیتے ہین - بعدزین - جب سری گورمہاراج نے ملیاگی کی توگوپی چند ناتہہ منگل ناتہہ گہوگو ناتہہ پران ناتہہ چارون شگورون کے حضور آئے عرض لائے کہ آپ اسی جگہہ درشن دیجیئے اور آپ کے دیدار سے ہم فیض اٹہاوینگے - گوروصاحب جی نے فرمایا کہ ہم نے ضروری آگے جانا ہے ہم ہردم حکم نرنجن مین چلتے ہین چنانچہ باہم ست کرتار و آدیس کہہ کر روانہ ہوکر بیاڑ پربت پر رونق افزائے ہوئے -

لمعہ نمبر ۴۶ آگے دتاتریہ بے ہوش ہوا پڑا تہا گوروجی اوسکے پاس گئے تو مردانہ نے کہا کہ اسکو ضرور بلانا چاہیئے - تب گوروجی نے شلوک فرمایا

ہونی دیکہہ بولے کیون ناہین سمجہہ دیکہہ اپنے من ماہین

جب لگ دیہی تب لگ آسا کیوں ہووے پورن سنیاسا

دتاتریہ صاحب نے بجواب اُس کے شلوک ذیل کہا

تاتھ پروجن گنتھ سے ناتھ بولن کا مہنہیں سمجھاؤ-

کایان ہر ہی جنتھ میل شلا سجے بولن بچن سے رہے تیاگی

دتاتریہ جی نے بہت شلوک کہے - وگورو جی نے بھی چند شلوک فرمائے

اور وت صاحب جی ملے - سری گورونرانکار صاحب جی سے سری اکال

پورکھ کار نگ روپ پوچھا تو گورو صاحب نے فرمایا کہ وت جی سری کرتار سبحن

نرنکار رنگ روپ سے پرے ہے - تب وتاتریہ نے یہ شلوک فرہ نندی

سے پڑھے

جن میں سے نمونہ کے طور پر یہ ہیں سوامی پوچھے جنھ بتاؤ

جھوٹھ نہ بولو پرتکھ دکھاؤ بناویکھ کیا سا کہی ہو

جھوٹھ بول کر جنم نہ کھوو سری گورو جی واچ

ست ہمار کبھی نہ جاوے بولیں جھوٹھ نہ ہی ایک نرنجن ہنگ ہمارے اٹھ گن گاہی

دوم دوم میں ادہی لوے دوجا اور کوئی مؤلف) لسبب طوالت کے اس

سلسل بحث سے بہ طور نمونہ کے یہ دو دو شلوک یہاں درج کئے جاتے ہیں

وت داچ

بالوں تے پرتیت نہ آوے جو پرتکھ نہ دیکھو سن ایسے سنو نہ دیکھے آگے کتہ زرین بھکیوں

توں تو بات سنا اچرج اتم ماتھ پہنچے سوامی کبھی سنو تاہی جیتے جہو جھوٹھ کیوں کہے

جواب سری بابا صاحب جی

پرچھوگے جب نینی دیکھو ہم اچت گورو رکھے جنتاں وودھ دیکھو باتی تہہ جیسا کوئے

کنبل گنبت چہرا لیو یہاں ہیں او جل منہ بہاد تاری دن چھپ کریں سنگ کی گت نہیں ان بھولے

اچرج ہے لال سونہری کابان جیہی اوم سورنا ہیر اموتی چرن دیکھی چند سو جنہ ننیا من
دانت جواہر۔ ہنس جٹرا ؤ سہوان الک سون جہلکے ہ
نمک دیست کہنہ ڈسے کے دہرا دامن جیا چمکے۔ چلکر دیکھو تو دیکھاون
تبلون بانین سوائیے ۔ نرنجن نانک سدا حضوری آٹھو پہر سلا ہے

دتاتریہ واچ

کبٹ۔ سن بنیتہ سب جو دیکھو ہہا کہہ رتارا اونچا ہو ذات برن سب سیوک تریحنم سنگ
ناہ پہوپنچا پہ یہ کہکر دتاتریو نے گوروجی کو چرن بندنا کی ۔ اور بہت خوش ہوا
جب یہ پرسنگ گورو انگد صاحب جی نے سنا۔ تو مست ہو گئے جب
پہر ہوش مین آئے تو فرمایا۔ آگے لکھاؤ۔ بہائی بالا۔

الحہ نمبر ۴۸ دتاتریو سے روانہ ہوکر سری ستگورو نرنکار جب کاگ بہنڈ
کے آسن پر تشریف لے گئے جہان پر وادطائران ایک رش مین منڈ کورہ بالا
کے گرو بیٹھے سامعین کہتا کے تھنے اور کاگ بھنڈ جی کتہا سنا رہی تھی۔
جب مردانہ نے رباب بجایا۔ اور شبد گایا۔ تو رکھیشر نے پوچھا۔ کہ یہ کسکا
شبد ہے مردانہ نے کہا کہ سری نرنکاری صاحب جی کا ہے وہ پیدا کرو ہی نانک
جی جنہون نے کلوکال کے اودہر کے لئے اوتار دہارا ہے مردانہ نے کہا کہ ہن
منی جی سری گورو نانک نرنکاری صاحب بھی ہین جو آپ کے سامہنے بیٹھے ہین
تب رکہی نے نمسکار کی اور گوروجی نے نمیر۔ غرض باہمدگر نہایت انبساط سے
ملاقات ہولی۔ حکایات حقی پڑہنے لگے۔ تب مردانہ نے۔ پوچھا کہ منیشر جی آپ
اس زاغ کے جامہ مین کیون ہین کہا کہ مینے اس جامہ زاغ کے ہی بد ولت
رام نام حاصل کیا ہے اُسے پریم سے یہی جامہ مجھے پسند کئی جگہ ہانٹ گئے
ہین چند قیامت ہ دیکھ چکا ہون طوفان مین پانی کا روپ بن جایا کرتا ہون

پہلے مین مسمی چندبرہمن کالڑکا تہا والدین اسکا دلبوی تھی۔ گرہ مین سرگن
بہگوان کے اوپاشنا۔ یعنے پرستش کرتا تہا برخلاف حکم مخدوم مرشد کے
اس لئے گوروسنے سراپ دیا کہ کیون زاغ کی مانند کان کان کرتا ہے و
پہرکتا پہرتا ہے۔ تب مین زاغ ہوا۔ اس زاغ کے جسم مین مینے بہت
رام رس پایا ہے مین اورمردانہ دونو خوش ہوئے
الہ نمبر ۴۶ کاگ بہنڈ کے منڈل سے وداع ہوکر سری گورو
صاحب جی۔ الاچین پربت پر رونق افزاے ہوئے وہان طایران
کی آبادی وسرداری تھے وہ گرد جمع کر آئے۔ اور انکا راجہ بہی آیا۔
اور حال پوچہا کہا کہ تمہارا جسم خام تہا۔ کیونکہ یہان تک آیا۔ گورو
صاحب نے فرمایا کہ اے الاچین ہم کرتا کے ہین اور اسکے حکم سے
آئے ہین۔ یہہ سنکہ الاچین نے تعظیم تکریم کی تب وانے پوچہا
کہ اے سالار طایران پہلاد بہگت جی کا آسن کہان ہے اوس کہا کہ
یہان آگے وہ جو پربت نظر آتا ہے وہان بہگت ہمارا آقا ہے۔
وہان سے سری گورومہاراج پہلاد بہگت کے نزدیک تشریف لیگئے
پہلاد جی اپنے مراقبہ یعنے سمادہ سے جاگے اور بولے کہ یہان تو آدمی
کی طاقت آنے کی نہین ہے۔ تم کیونکر آئے اور کسطرح یہ رتبہ پایا ہے
بجواب اسکے گورو صاحب نے فرمایا کہ ہم نانک نرنکاری ہین۔
بعدازان بہت عمدہ معرفت کے کلمات منکشف فرمائے تب پہلاد
بہگت نے نہایت محبت سے ملاقات کی۔ اور تعریف سنائی۔
ہاتھ جوڑ کر چرن بندنا کی۔ اور وہان سے رخصت ہوئے۔ مردانہ نے
پوچہا کہ اے سنگورو تم پچہلے پربت سے کسقدر آئے فرمایا کہ سولہ ہزار

جوجن بہر یگا نہ زمانہ ربابی - ہمرکابی - ثوابی - مردانہ نے پوچھا کہ کل زمین سے کوس آئے - فرمایا - کہ ایک لاکھ اٹھتالی ہزار جوجن آئے -

لمعہ نمبر ۴۹ سری واہ گورو لکھ کرداچار - سہی دیال کرلیہ اودہار مردانہ نے عرض کی کہ اے حضور اب تو ستارگان بھی نیچے رہ گئے ہیں یہ روشنی کاہے کی ہے فرمایا - کہ دھرو ہے - جس کا یہ پربت منظر آتا ہے مردانہ نے کہا کہ اب تو اُس کے نزدیک آگئے ہیں درشن کرچلئے فرمایا کہ مردانہ جلدی نہ کر سب درشن ہوجاوینگے مجھے فرمایا کہ بالا کیا صلاح ہے - مینے عرض کی کہ جو رضا حضور کی - اس کے بعد باد سوار ہوکر دھرو کے نزدیک پہونچے - آگے دہروجی آنکھیں بند کئے ہوئے سماد ہی میں سری کشن جی کا درشن کر رہے تھے - کہ وہی مورت سری گورو جی نے اُس کو ظاہرا دکھانے پر اپنا روپ پلٹ دیا - یہ عجوبہ دیکھکر دہروجی بہت خوش ہوا اور چرن بندنا کی - اور بہت حسنت کی - کہ ۱۶ کلان سپورن اور جل تھل پربت پتال و آکاش میں آپ ہی براج مان ہیں آپ کلکال میں بڑے بھگت اوتار ہیں - جو آپ کا ذریعہ لے گا - اُس کا اودہار ہوگا - سری گورو جی نے ست نام واہگورو منتر دہروجی کو سنایا اور بخوشی اون سے وداع ہوئے -

لمعہ نمبر ۵۰ واسدیو ہر گوبند رام
واہگورو سری نانک نام

مردانہ کو گورو جی نے اپنا [illegible] پربت پر چھوڑا اور مجھ بالا کو اوس کے اوپر ایک اور کھنڈ پربت پر چھوڑا - اور خود اوپر سچکھنڈ پر لوہ - سچکھنڈ کرتار تشریف لے گئے آگے دربار جہاں تخت

سچی اکال پورکھ جی کا - جواہرات نایاب و بیشمار رنگ کے ہوئے قدرتی سے مرصع
و منور تھا - اور کروڑہا کروڑ چاند و سورج کی روشنی تھی - سری گورو صاحب
اوس چاندنی کے ستیل تائی ہین لگ گئے - اور سری نرنکار مہاراج کی
حضور مین دست بستہ عجز و انکسار کی - سری نرنکار جی نے فرمایا - کہ
آیئے نانک میرے پیارے - تیرے میرے مین کچھ فرق نہین ہے
تمنے خوب میرا نام دنیا مین روشن کیا اور گایا ہے - تب گورو صاحب جی
نے راگ آسا مین ایک شبد عرض کیا -

راگ آسا سودرہ محلہ پہلا

سودرہ کیہا سو گہر کیہا جت بہہ سرب سمہالے - واجے تیرے ناد انیک
اسنکہا کیتے واون ہارے ؞ کیتے راگ پری سو کہیئن کیتے گاون ہارے
گاونہہ توہنوں پون پانی بیسنتر گاونہہ راج دہرم دوارے ؞ گاونہہ چت
گپت لکہہ جانن لکہہ دہرم بیچارے ؞ گاونہہ ایشر برہما دیوی
سوہن سدا سوارے ؞ گاونہہ اندر اندراسن بیٹہے دیوتیان در نالے ؞
گاونہہ سدہ سمادھ اندر گاون سادہ بیچارے ؞ گاون جتی ستی
سنتوکہی گاونہہ بیر قرارے ؞ گاونہہ پنڈت پڑہن رکہیشر جگ
جگ بیدان نالے ؞ گاونہہ موہنیان من موہن سُرگان مچھ پیالے
گاون رتن اوپائے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نالے ؞ گاونہہ جودھ
مہابل سورا گاونہہ کہانی چارے ؞ گاونہہ کہنڈ منڈل ور بہنڈل
کرکر رکہے دہارے ؞ سیئی تدہ نوں گاونہہ جو تدہ بہاون رتے
تیرے بہگت رسالے ؞ ہور کیتے گاون سے مین چت نہ آون

نانک کیا ویچارے۔ سوی سوی سدا سچ صاحب سچا سچا پچی ناءی ہے بہی ہوسی جاوے نہ جاسی رچنا جن رچائی رنگی رنگی بہانتی کر کر جنسی مایا جن اوپائی کیر کر دیکہے کینا آپنا جو تس دی وڈیائی جو تس بہاوے سوئی کرسی حکم نہ کرنا جائی سو پات شاہ شاہان پات صاحب نانک رہن رہن رضائی یہ شاسنکر جوت روپ جلوہ انوپ سری گرنانک پورکہ

...... جی نے فرمایا کہ اے نانک اب تم پانچواں سیدا اپنا جاہی کرکے کل جگ بین نام کا جہاز بنا کر دنیا کو پار کرو۔ یہ ارشاد سن کر دست بستہ گورو جی نے ست بچن عرض کی اور سجدہ کر کے حکم لیا۔ اور باہر آئے۔ جیسے کہ ایک چشمۂ نور سے ایک شعاع جدا ہو جاتی ہے اسی طرح گورو جی اوس مندر سے باہر آئے پیر دہروجی کے منڈل بین تشریف لائے۔ درگاہ مقدس کے نشانات۔ دہرو کے التماس سے بتلائے تو دہرو نے پوچھا کہ اور وہان کون کون تہے۔ تب مہاراج جی نے فرمایا کہ کوٹ درکوٹ برہما شبن مہیش وغیرہ تہے جسکی تصدیق سے حضور واباد شاہ صاحب جی نے ایک دوہا فرمایا ہے۔ دوہا

اکال پورکہ کی دیہہ بین کوٹک شبن مہیش۔ کوٹ اندر برہمان کتیے آدر سس کروڑ جلیس۔ مولف یہ وہی منور ومشیعی ہزارہا سورج چندر کی روشنی کا درشن حضور سری گورو رنکاری صاحب جی کو ہوا ہے جبکو کتب قصص اسلامیہ بین لکہا ہے کہ حضرت موسیٰ جی کو کوہ لنر۔ دکوہ طور پر جلوہ روشنی دیدار نور بار خدا تعالے کے ہونے اور وہ بیہوش ہو گئے۔ اور سوال حضرت موسیٰ جی کا۔ رب ارنی۔ حکم ہوا کہ لن ترانی۔ اور حضرت

ای رب دیدار دو مجہ انکہ نہین دیکہ سکین گلتون

عیسیٰ علیہ السلام و مولا مرتضیٰ علی صاحب و محمد رسول اللہ صاحب
کو بھی الہام ہوتے رہے ہیں جنہیں کو ہماری ہان
آکاش بانی کہتے ہیں۔ بعد ازان مجھ بالا متکلم نے عرض کی کہ اپنا
پربت و سمیر منڈل کس قدر اونچا اور الکھنڈ پربت اپنا سے کتنا اور سچا و بالا
کس قدر۔ فرمایا کہ سمیر منڈل سے اپنا پربت پچیس ہزار ۲۵۰۰۰ و الکھنڈ پربت
سمیر سے پچھتر ہزار ۷۵۰۰۰ و سچا و بالا کھنڈ پربت سے ۲۵۰۰۰ - وہ سب
ایک لاکھ جو جن اونچا ہے۔ پھر مردانہ نے عرض کی کہ سچے پادشاہ زمین
سے نرنکار کا تخت کتنا اونچا ہے۔ فرمایا کہ اسکا اندازہ کوئی نہین کر سکا
پھر مردانہ نے عرض کی کہ اس طرح مین کوئی اور بھی سادھ سنت ہے یا نہیں
فرمایا کہ نہین۔ پھر کہا اب بھوک لگی ہے یا نہیں۔ مردانہ کا کچھ کسی نے
لا دیا ہے یا کوئی یہان لا سکے گا۔ حکم دیا کہ جو پہاڑی نظر آتی ہے اوس پر
جا کر پھل کہا آو۔ مردانہ خوشی سے امرت پھل محظوظ ہو کر چہک آیا
اور کچھہ ساتھ لے آیا۔ اور حضور کے پیش نظر کئے۔ فرمایا کہ مردانہ تو کچھ
اور لے لے۔ مردانہ نے عرض کی کہ حضور مین سیر ہو چکا تھا۔ پھر دو چار
اور بخشے۔ ہین تب اوسکو بھی دئے۔ اور مجھو بھی بخشے چنانچہ کہا کر
سیر ہوئی۔ مینے کہا کہ مردانہ تو وہان سیر نہین ہوا تھا۔ بولا۔ کہ مجھے خود حضور
نے بخشی ہین۔ پھر عرض کی کہ سچے پادشاہ ہمیشہ یہان ہی رہین پیچھے
جا کر کیا کرنا ہے جو یہان نہین کرنا۔ فرمایا۔ کہ مردانہ وہان چل کر بہت کام
کرنے ہین جو تیلا بحکم حاکم حقیقی سر انجام ہون گے۔ مردانہ نے عرض کی
کہ مہاراج ایسے امرت نفیس لذیذ ثمرہا کا کہانے والا یہان کون ہوگا۔
فرمایا کہ مردانہ اگر کہانے والے نہ ہون تو یہ پھل کس واسطے پیدا ہون

مردانہ بولا جی وہ کون ہیں۔ فرمایا کہ جو لوگ پورن بھگت خفیہ باشندے یعنے
گپت لوگ ہیں اون کے واسطے ہیں۔ مردانہ بولا مہاراج ہم تو گپت نہیں
ہیں فرمایا ہم سری کرتار کے ہیں۔ گپت ظاہر سب اوس کی مہر ہے۔

لمعہ نمبر ۵۱ بادسوار ہوکر سری گورو صاحب اودھر پربت پر رونق بخش
ہوئے جو دربار عالی سے ۲۲ لاکھ جوجن تھا۔ مردانہ نے کہا کہ یہاں کوئی
سادہ ہے فرمایا۔ دیکھو۔ اتنے میں ایک کلیان نامی سادہ دو آیا۔ اوس نے
حضور کا نام سنکر کہا۔ کہ واہ واہ خوب درشن ہوئے کہ میرا گورو سپل ہمیں
ذکر کیا کرتا تھا کہ تیرتیا جگ ہیں سری نانک پتا ہمارے پیارے تھے
چنانچہ سپل ہمیں سے ملے۔ قبیل قال ہوئی۔ اور کہا۔ کہ راکھ پربت پر
مہاں راجہ جنک جی براجمان ہیں۔ فی الفور سری نرنکاری صاحب جی۔
مہاں راجہ جنک کے استہان میں تشریف لے گئے۔ سکھدیو جنک
جی نے فرمایا کہ جھٹ پٹ کواڑ کھولو سری نانک جی آئے ہیں۔ گورو وفد
اندر گئے۔ مہاں راجہ جنک جی نے اٹھکر انگ سے لگا لیا یعنی معانقت کری
اور بہت سے گیان دھیان کی باتیں کہیں۔ اور گورو صاحب جی نے کلوکال
کی دنیا کی نجات کا ذریعہ بیان کر کے بسیار الطاف واوصاف سے
وداع کیا۔

ایکہ اونکار ست گور پرشاد

لمعہ نمبر ۵۲ راجہ جنک سے رخصت ہوکر۔ جانب پہار نتھ کہنڈ تشریف
فرما ہوئے۔ راستہ میں تجیفا سد ملا۔ ایک دو کلام ہوئی۔ پھر۔ گہران
پربت پر ایک تالاب عمدہ پانی ہیں۔ ستگورو جی نے اشنان کیا۔ وہان
سمی سکھ چین سنت۔ ملا۔ اور گورو صاحب جی سے بغلگیر ہوا۔ وہان سے
بھی چل پڑے۔ مردانہ نے پوچھا۔ کہ گورو جی یہ کس شہر کا راستہ ہے

فرمایا۔ پہلے گجرات بندر۔ آگے لاڑی بندر۔ پھر پھیلی بندر آوینگا مردانہ نے پوچھا۔ کہ اب ہم کس کھنڈ مین آئے۔ فرمایا۔ کہ بہارتھ کھنڈ مین۔ اور اب ہم تم کو اب المہی کھنڈ و کہاتے ہین۔ پھر فرمایا۔ کہ آنکھین بند کرو۔ تب اور مردانہ نے انکھین بندکین۔ تو اوس کھنڈ مین جا موجود ہوئے یہان کے لوگ درشن کو آگئے۔ اور راجہ بھی آیا۔ عرض کی کہ میرے گھر برنشاد چھکئے۔ فرمایا ہمارے ساتھ ایک شیر ہے۔ جو دعوت کنندہ کے فرزند کو طعام کیا کرتا ہے گوروجی نے مجھ بالا کو فرمایا کہ تم شیر بن جاؤ۔ مین شیر ہوگیا راجہ کی پچاس رانیان تھین۔ جن مین سے ایک کا فرزند ولی عہد تھا۔ راجہ نے شیر کے آگے ڈالدیا۔ تب گوروصاحب نے فرمایا۔ کہ تمکو اس کی محبت تو نہین پیدا ہوئی۔ عرض کی کہ مزہ کے سبب ضرور کچھ محبت ہوئی تھی۔ مگر اوپنا لیئے حق پرستی کے عشق نے صبر دیدیا۔ ستگورو مہاراج خوش ہوئے لخت جگر اوسکا مت لاھے۔ وہان دہرم سالا بنواکر ست نام منتر بخشا۔ اور کڑاہ پرشاد تقسیم فرمایا۔ مردانہ نے پوچھا مہاراج یہان کے لوگون کی کچھ عجیب چال ہے۔ فرمایا کہ مردانہ یہان کے لوگ سب رات کو عورات بن جاتے ہین۔

لمعہ نمبر ۳۵ پھر بھری گورو مہاراج جی کیسے کھنڈ مین تشریف لے گئے وہان کی رانی کو دو فرزند ایک دختر کی دعا بخشی دہرم سالا بنوائی۔ لعدازان گورکھنڈ مین رونق بخش ہوئے۔ وہان کے لوگ بروقت پیدا ہونے فرزندان کے روتے! ومرنے کے وقت ہنستے۔ وہان کے لوگون کو ست نام منتر سکھاکر دھرم سال بنوائی اور رسم مذکور رونے و ہنسنے کی بند کرادی۔ یہان سے گوروجی گورکھنڈ کو تشریف لیگئے وہان کے

لوگون کی عمرین ایک ایک ہزار سال کی تہین اور جوان نظر آتے تھے - وہان
بہی ادہرپش نام کا فرمایا - مردانہ نے اُن لوگون سے پوچہا کہ تمہاری عمرین
اسقدر دراز کیون ہین وُہ بولے کہ سچ بولتے ہین دہرم کی کمائی کرتے ہین
بید پڑہتے ہین - مہاراج نے اونکو ست نام کا منتر دیوان حصلہ پہنے رہنگا ہین
سے براہ پرپشر کے دینا پڑاو سکہایا - اس سے آگے الابر کہنڈ ہین
تشریف لے گئے - بڑے بہاری جنگل مین ہزارہا شیر نظر آئے ہم ہمرہ
لینے بالا و مردانہ نہایت خائف ہوئے - گوروجی نے شیرون سے پوچہا
بہائی تمہارا کیا حال ہے اون مین سے ایک شیر بولا کہ ہم بڑے پاپی
درندگان ہین چار چار کوس تک ہم انسان و حیوان کہا گئے ہین اور بہوکہ
سے نہایت لاچار ہین آپ کے درشن سے ہمارے دل الگ گئے ہین
کچہ طاقت نہین ہی ہماری نجات فرماوین - اور کہین جگہہ بخشین - فرمایا
کہ اچہا تم ہمارے پنتہ مین آؤگے - نام تمہارا بہی ہوگا - راج دیا جاوے گا
جب تک باہم سلوک رکہو بانٹ کہاؤگے - اور نام پر شیدا گوروجی کا
لگاؤگے - تب تک قائم دائم رہوگے ورنہ برباد ہوگی - شیران نے متہا
ٹیکا پہر کر ان کی کچہ فاصلہ تک ساتہ آئے - ہدایت فرمائی کہ اب تم کہاس
پات کہا کر گذارہ کرو ست نام منتر جپو - لہیدان - گوروصاحب - اوس کے نزدیک ہی
شہر تہا وہان تشریف لائے - شہر کا حاکم حاضر آیا - آداب بجا لا کر عرض
کی کہ آپ شیرون سے بچ کر کس طرح آئے - بہائی بالا نے کہا کہ وُہ تمام
شیران ہمری بابا صاحب جی کے سکہ ہوگئے ہین - اب کسیکو نہین
مارین گے گہاس پات کہاوین گے - مردانہ نے پوچہا کہ راجہ جی اس شہر
کے لوگ کیونکر بچے ہوئے ہین - کہا کہ شہر کی فصیل پر توپ خانہ لگا ہوا ہے

جب کبھی وہ فتنہ و جنگ نے کا قصد کرتے ہین تب توپ خانہ چلایا جاتا ہے۔
اُس شہر مین دھرم سالہ بنوائی ست نام کی ہدایت فرمائی۔ پھر گورو صاحب
بہادر اکھنڈ مین تشریف لائے۔ راجہ کمل نابھ حاضر ہوا سوال کیا۔ کہ کون سا آشرم
عمدہ ہے۔ بمثال گلستان ؎ از عبادت ہا کدام فاضل تر است + فرمایا۔
گورمت کیونکہ اُس مین خیرات دھرم کرم نام شیرین زبانی۔ سنت بہنگ و سیوا
شامل ہین یہ اوپدیش کرکے آگے ھرن کھنڈ کو تشریف لے گئے جیسکی
زمین مانند طلمار کے تھی۔ وہان کے لوگ بہ ہدایت گورکھ ناتھ جی مرنے کے وقت
ایک پہاڑ پر جاکر اپنی برہم رندہر آتش اپنے کپاٹ سے پھوڑ کر خود ہی بھسم
یعنے خاکستر ہوجاتے تھے۔ گھرون مین نہین آتے تھے۔ لہذا اونہون نے
عرض کی کہ باوجود نعمت و طاقت جوگ کرم وغیرہ کے ہم کو شانت نہین
آئی۔ آپ سنت ہین کرپا کرو۔ ستگورو جی نے منتر بخشا وشانت کئے
لمعہ نمبر ۵۴ آگے سری ستگورو جی کپٹ مال کھنڈ مین تشریف فرما ہوئے
وہان ناگہان مردانہ کو پکڑ کر بحکم راجہ شہر دیوی مندر مین بلی دینے لگے۔
وہی تلوار بمقابل مردانہ دیوی جی نے چھین کر راجہ کا سر کاٹا وہان گورو صاحب
رونق بخش ہوئے فرمایا کہ دیوی جی راجہ آپکا سیوک تھا۔ مردانہ کرتار کا
تمنے راجہ کی حمایت نہ کی۔ دیوی جی نے کہا کہ مین کرتار کے سیوکان کی سیوک و
حامی ہون۔ تب گورو جی راجہ کے ولیعہد کو راج تلک دے کر سب سے
ملاقات کی گڑاہ پرشاد کرنا اور داس کے نے رحم کرنا نام جپنا وغیرہ سکھلا کر دھرم
سالا بنوا کر تشریف فرما لے آگے ہوئے وہان سے گورو جی حدود (نمبر ۹)
المعروف اُدے کھنڈ مین رونق بخش ہوئے۔ راجہ شہر کا حاضر آیا۔ عجز لایا
اوسکو بھی ہدایت فرمائی۔ پھر مردانہ نے عرض کی کہ دیپ بھی دکھا دیجئے

قربانی ۵۱

تب سری گورو صاحب جی نے حاشٹ دیپ کی سیر فرمائی - اور ہر ایک جگہ اپنی مؤثر و متبرک اقوال سے لوگون کو راہ راست کرتا رہا پر راغب فرمایا - تفصیل دیپ ہا - (۱) کشم دیپ (۲) پہیک اس دیپ مین دودھ کے انہار مصری کے پہاڑ وغیرہ نعمت ہے قدرتی تھی - یہان نفاق باہمی دور کروایا - (۳) سیوت دیپ (۴) جنبو دیپ وغیرہ

لعبداذان حسب درخواست مجہہ بالا کے سیوت بندر ایشور کے پُل پہ جہان سری رامچندر جی کا پُل باندہا ہوا تہا - رونق افروز ہوئے - وہان بہی گورکھ ناتھ جی کے سدھ آموجود ہوئے - اکثر تقریر و بحث ہوئی - اور سدھ لوگ رخصت ہوئے -

لمعہ نمبر ۵۵ اتنے مین سری گورو مہاراج نے فرمایا کہ بالا مردانہ اس وقت پہر ہمکو سری ہمشیرہ صاحبہ نانکی جی نے یاد کیا ہے - ہم ہر دو نے عرض کی کہ جسطرح آپکی رضا ہے - فرمایا کہ آنکہین بند کرو - ہم ہر دو نے آنکہین بند کر جب کہولین - تو سلطان پور کی حویلی کی ڈیوڑہی مین جا موجود ہوئے - تلسان کنیزک نے خوشخبری دی - بی بی صاحبہ جی نے استقبال کیا - اور واری بلہار نے ہونے لگین - فرمایا کہ آپ کا یاد کرنا اور ہمارا حاضر ہونا - اتنے مین لالہ جی رام جی دسری چند صاحب بہی آملے - گورو صاحب اُن کے دلون کو مسرور فرما کر اپنی معمولی رفتار سے بادشاہ سوار ہوکر سنگھدیپ مین تشریف فرما ہوئے اور مجہہ بالا - کو فرمایا - کہ بہائی بالا ایک ہمار اسیوک مسمی بہاگیرتھ جہاز لیکر راجہ شیونابھ کے شہر مین - جاکر تجارت کرنے لگا اتفاقاً اکادشی کے برت کے دن حسب قانون ریاست ہنود بہاگیرت کو برت نہ رکہنے کے جرم مین سرکار مین طلبی ہوئی - سری پہل و عصر نذر لیکر حاضر ہوا عرض کی کہ جبر

ثمرہ کے لئے تم بہت رکھتی ہو سمجھو اُس سے صدہا چند پھل ملا ہواہی یعنی مین اپنے
گورو نانک صاحب جی کی بانی پڑہتا ہون راجہ نے اوس کو زندان مین
بھیجدیا۔ ایک روز کسی برہمن کی مادہ گاؤ اتفاقاً کیچڑ مین دب گئی جس کے
واسطے راجہ کو اسمید جگ کا پھل دینے کی ضرورت پڑی۔ لاچار راجہ
گار کی خاطر اپنے پران دینے کو مستعد ہوا۔ ۵ یوم نہ کھانا کھایا۔ آخر بھگیرت
نے راجہ کی حضور مین جاکر اپنے گور بانی کی تاثیر سے اسمید جگ کا
پھل دینا قبول کیا۔ سری آرتی سوہلا پڑھکر ارداس کر راجہ کو اسمید
کا پھل بمراد سنجات گائے مذکورہ کو دیدیا۔ مادہ گار فوراً اُس غرقن سے باہر آگئی
راجہ اسیدن سے ہماری درشن کا طالب و مشتاق بن گیا ہے شب و روز
ورد کرتا ہے سوکھے یعنے خشک باغ مین سادہوان سنتان کیواسطے مقام
گاہ بنی ہوئی ہے لہذا ہمکو اب چلنا وہان کا قدردانی و سکہ نوازی ہے
مردانہ نے پوچھا کہ مہاراج۔ حضور اب کس راستہ تشریف لے جاوین گی۔ فرمایا
کہ مردانہ ٹھوہن پور و بیکا پور۔ و بیجا پور جہان سنگت بہاڑا کی ہے اس سے آگے
اکاری شہر وہان کا راجہ انگ واری ہی وہان تیلنگی گانو ہی آگے بندر ریحاور شاہ
پٹتن کا ہے وہان کا راجہ اسرا پالک ہے جہان ولائت راجہ رام کا ہے
تین دن تین رات جہاز مین سفر کرنا پڑتا ہے اور وہان جاپا پٹن بندر ہے
جو ولیس سنگلدیپ کا ہے اور ۱۴۰۰ کالو آیا ہے۔ مردانہ نے کہا کہ مہاراج
ایسے مشتاق پریمی راجہ کو ضرور درشن دینا چاہیے۔ چنانچہ سری گورو صاحب
راجہ کے خشک شدہ باغ ۹ لاکھ مین جو درشن ہوئے باغ فوراً سرسبز
لہلہانے لگا۔ جنم ساکھی شعیہ آفتاب پنجاب مترجمہ بھائی گنڈا سنگھ
اوپڑ بیٹھ مین یہ ذکر ہے۔ کہ لوگون نے باغبان کو خبر دی کہ جلد آکر باغ

شگفتہ کو دیکھ ۵

بیا باغبان خوشی ساز کن :: گل آمد دیر باغ را باز کن :: فی الفور باغبان نے نہایت راحت سے راجہ کو خوشخبری سرسبزی باغ کی پہونچائی - کہ مہاراجہ آپ کے باغ مین کوئی کامل سنت قدم انداز ہوا ہے تب راجہ نے وزیر کی طرف دیکھا وزیر نے اول تجربہ کے لئے نازنینان مہ رخان روانہ کین کہ جاکر اُس سنت کو اپنی قابو مین لاوین چنانچہ عینہ پدمن چترن آہو نگاہان نے حضور گورو صاحب کے جاکر رنگارنگ کے ناز بہاؤ کئے تب گورو جی نے لبسنت راگ مین شبد فرمایا ۵

جگ کنوا نام سنین چیت :: نام لبار گرہی بکچہ سہیت ::

سنگورون کی کلام نے السلام اثر فرمایا - کہ ان عورات دنیادی لذات سے سنگدل ہو گئین - اور اپنے بدن کے لباس قیمتی اوتار کر وقف کر دئے تب گورو جی نے ایک اور شبد سا راگ مین فرمایا ۵

من موتی جے گہنا ہووے - پون ہووے سوت دھارے کہان سنگار کامن تن پہرے راوی لعل پیارے - [illegible] دوسرے شبد کو سنکر ان عورات نہایت ہی کامل بن گئین - راجہ صاحب کے پاس گئین - اور جاکر کچھ اور صورت طرز چہرہ کی سنگت بدلی ہوئی دکھا کر گیان کرنے لگین راجہ حیران ہوا اون سے معلوم کیا کہ یہ اثر درشن سنت رسیدہ حقیقی کے اپدیش سے ہوا ہے راجہ فی الفور سوار ہو کر باغ مین گیا - اور نذر بھیٹ لیگیا - ست گورو دن نے فرمایا - کہ آئے راجہ جی - تب راجہ نے کامل الیقین کر لیا کہ وہی ہین گورو نانک صاحب جی جو بہاگیرتھ کے گورو تھے - غرض راجہ معتقد ہوا اوسوقت گورو صاحب باغ مین نظر اندازی

غائب ہو گئے۔ راجہ بیتاب ہوا اوسکا صدق دہنیابی دیکھ کر گوروجی پھر ظاہر ہو گئے
اسکے بعد راجہ گوروصاحب کو اپنی اور پر سوار کرا کر اپنے مندروں کو لے گیا مندر ون
میں جا کر لنگر کی دعوت کی فرمایا کہ ہم تو کسی امیر کا ۱۲ سالہ لڑکا جو بچند مین صفات
موصوف ہو کھا وینگے راجہ نے اپنی رانی سے مشورہ کیا کہ یہ سنت ہمارا فرزند
کھانا چاہتے ہیں۔ رانی نے بڑی سعادت سے اتفاق رائے ظاہر کی۔ پھر طفل کو
پوچھا اوس نے کہا کہ میرا جسم ایسی بخت جو پرمیشر کے راستہ مین کام آوے
پھر اسکی عروس سے دریافت کیا۔ اس نے بھی پرمیشر کے راستہ پر اپنے بہرتا
کا جسم جانا منظور کیا۔ چنانچہ ہر دو نے بموجب حکم گوروصاحب اپنے ہاتھوں
سے ہاتھ پاؤن پکڑ کر ذبح کرنے لگے۔ اور دیگ میں ڈالدیا۔ گوروجی نے فرمایا۔ کہ اب
تم واہگورو ست نام کہکر آنکھیں بند کرو جب اونہوں نے ایسا کیا تو فرزند مذکور
بجنسہ اون کی گود مین موجود ہو گیا۔ آنکھیں کھولیں۔ لڑکا موجود پایا۔ سری باباصاحب
بموجب دو سہ ساعت اسباب غائب ہو گئے۔ راجہ اون کے اشتیاق فراق مین دیوانہ
ہو گیا۔ اور ہجران مبتلا ہو کر ویرانہ مین پھرنے لگا۔ سری ستگورو ایکسال بعد
راجہ کا عشق راسخ دیکھ کر اس کے گھر مین تشریف لے گئے۔ ست نام منتر دیا۔
کامل کر دیا گیا۔ دھرم سالا بنوائی اور من نک گوروجی کے سنگت کے لنگر میں
ڈالنے لگا۔ اور پوتھی پران سنگلی بابت جوگ ابھیاس و کیفیت اندرونی جسم
تصنیف فرمائی تھی (مولف) پشانی اوس گرنتھ کی ستگورو پرشاد لکھنت پران
سنگلی محل کی کتھا۔ ۵ گجہ دہیان تجھ ہے بانی۔ گوروجی کا بولنا پنڈ متنت

۵ آسا محلا پہلا الطور نمونہ

اُن مُن بجہ کہیے۔ اُن مَن ہر کھسوگ نہین رہیئے۔ ان من آسا
نہین بیاپت اُن من دھیان کیرتن ارہانی ....

اُن سُن سُن وسیاہ نی ۔ آگے وسیا وسپورن ہوا ہے ۔ یہان پران سنگلی یعنی وہی متھنت بنالی گیی ۔ ساتھ ہین لاے وہین ہی چہوڑ آئے ۔ یہ پوتھی مسمی سید وگمبو نے لکھی تھی اوس کو چرن پاہل دے کر منجملہ کہا تھا ۔ یہ بہی حکم دیا کہ ہمارا ایک سکہ جیو دیتے آوے گا ۔ اوسکو یہ پوتھی دیدینی ۔ مولف ۔ کیفیت پوتھے پران سنگلی لانیکی بدست بہائی بیٹرا پنجم بادشاہی جی کی راشی مین درج ہے ۔ اور گور گرنتھ صاحب جی قصہ پنجابت بیٹر بہائی بنو مین حقیقت راجہ شبونابھ کے اخیر مین بدستخط بادشاہی کے درج ہے بعہد حضور پنجم بادشاہ وہان کا راجہ مسند نشین ہوا دولی پسر راجہ رائے سنگھ ولد راجہ شبونابھ تہا ۔

لمعہ نمبر ۵۶ بہائی بالاجی سری حضور دویم بادشاہ جی کو سناتے ہین ۔ کہ بہومیان چور کے راہ راست پر لانے کے لئے سری گورونانک صاحب جی اُس کے گھر مین تشریف لے گئے اور اسکو تین نصیحت فرمائین ۔ ایک تو سچ بولنا ۔ دوسرا جسکا نمک کہانا اُسکا بُرا چتین کرنا تیسرا غریب عاجز پر رحم کرنا ۔ بہومیان چور نے ہر سہ نصیحت قبول کین ۔ ایک روز راجہ کی توشہ خانہ مین چوری کرنے گیا دربانون نے پوچھا کہ کہان جاتے ہو جواب مین کہا کہ مین چوری کرنے جاتا ہون ۔ دربانون نے سمجھا کہ کوئی مسخرہ ہے راجہ کو ظرافت سے خوش کرنے چلا ہے ۔ اس لئے اُسکو نہ روکا ۔ جب چور نے بہت سا زر زیور جواہر ۔ چورا کر باندھا تو ناگاہ کسی برتن سے چورن نمکین اوس نے مُنہ مین ڈال لیا ۔ گورو صاحب کی دوسری نصیحت کو یاد کر کر نمک کی شرط پہ مال اسباب چھوڑ کر خالی چلا آیا ۔ صبح ہوتے ہی بے گناہ غریب غربا گرفتار ہوئے ۔ مار پڑنے لگی ۔ تیسری نصیحت شگورون کی یاد کر غربا پر رحم

کر کے راجہ کے حضور حاضر ہوا۔ اور سب حال کہہ دیا۔ راجہ صاحب اسکی راستی
و مریدی پر راضی ہوا اُسکو وزیر شمشیر بنا لیا۔ اور سری گوروجی کی یاد مین دہرم
سالا منوا کر روزمرہ سنگت جمع کرنی مقرر کر لی۔ ایک روز سنگت سے اوداس
کرائی کہ راجہ کے گہر فرزند ہو راجہ رانی دونو سری گوروجی کی سنگت کی دعا
اجابت کے امیدوار ہوئے۔ آخر دختر پیدا ہوئی۔ راجہ جی نے اُس کو فرزند
مشہور کیا۔ اور گوروجی کی سنگت کی یمن برکت کا اُمیدوار رہے دوسر
راجہ کی دختر کے ساتھ اوسکی نسبت ہوئی۔ برات طیار ہوئی۔ رانی و بعضے
رازداران نہایت لاچار و دودل ہوئے کہ راجہ صاحب جب یہ راز کہل
گیا تو نہایت پشیمان ہونا پڑے گا۔ مگر راجہ کا بہروسہ اُسی طرح مستحکم۔ بڑی کی
لاج رکہنے والے سچے پادشاہ کے بہروسہ کامل پر راجہ اپنی دختر کو مردانہ لباس پہنا کر
برات لے چڑہا۔ اتفاقاً ایک صحرا مین راج کماری کا گہوڑا آگے پیچھے لگا
راستہ مین ایک دہرم سالا مین دیوان لگ رہا تہا۔ راج کنواری نے
جا کر ارادت سے متہا ٹیکا گوروجی کے سنگت نے مہربانی سے فرمایا کہ
آئیے بہائی گورو کے سکہہ تمہارا بہلا ہو جاوے اوسیوقت راج کنواری سنگت کی
بچن سے مرد ہو گئی جب اوس نے اپنا ہاتہ نہانے مین خدمت سے اُٹہایا تو اسکو
سری گورو نانک صاحب جی کا درشن ہوا راجہ بہی آگیا۔ اور جان گیا کہ سنگت
کے سری سکہا کہنے سے دختر راج کنور ہو گیا۔ بہائی بہو میان و راجہ و دختر
اس رحمت و کرم گورو صاحب کو جان گئے۔ برات راج وہاں سمدہی مین
داخل ہوئی۔ تو غماضون کی مہربانی سے راجہ کی سمدہن والدہ دولہن کو
خبر ہو گئی وہ جا کر روئی کہ دخترہ کے ساتھ دختر کی شادی بہت پاپ عظیم
گناہ ہے اس لئے دولہن کے والدین نے معرفت مشاطہ کو اطمینان

کرلی کہ نہایت خوب صورت شائستہ مرد و دلہا راج کنور رہے چنانچہ
شاہی ہولی اور راجہ صاحب ڈولا گھر لائے۔ اور کڑاہ پرشاد کروائے
گورو کی سنگت کے بلہار نے قربان ہوئی سری گورو انگد صاحب جی
بادشاہ حاضر ہین سنگت کو فرماتے ہین کہ دھن ہین سری گورو جی
نانک صاحب جو گورو کا سکھہ اسیطرح ستگورو جی کے بچنون اور ان کے
سنگت پر صدق رکھیگا اوس کے کارج ذاین سر انجام با کام ہون گے۔
دیکھئے گورو جی کے نام کے صدقے چوہڑ وزیر بادشاہی بن گیا۔ اور گورو
جی کے نام کے صدقے راج کنواری راج کنور بن گیا۔ جو گورو جی کے سکھ
اپنی مشکلات کو حل کرنے کو سنگت جوڑ کر ارداس کرائین گے وہ شاد کام انجام
رہین گے۔ سنگت نے یہ کلام فیض التیام بادشاہ جی کی سنکر مستانہ بکارا
دہن دہن واہ واہ کہا۔ موافق۔ ستگور سکھ کا پردہ ڈھاکی۔ گورو کا سکھہ وکار سے
ہٹے۔ ایضاً ۵

سیوک کو نکٹ ہی ہوئی دکھا دے
مرید نزدیک

جنجہ جنجہ کا جی سیوک تہا اٹھ دہاوے
جہان جہان مرید کو کام پڑتا ہے وہان جلدی پہونچتا ہے

ایضاً شبد دھنا سری محلا پہلا

دکھی گھر نی دیکھن پائن اپنا برد سنبھالے
مشکل ساعت دکھائی نہین
پربھ سون لاگ رہا میرا جیت ++

ہاتھ دہی رکھی اپنی کو سانس سانس چت پارے
آد انت ہر سد سہائی ہین ہمارہ میت
اول آخر دوست

رہا ؤ۔ من بلاس بہیو صاحب کو اچرج دیکھ
وڈائی ہر ہر ہر
آنند کرنانک پوری
ٹیک رکھا لی ⁂

لمعہ نمبر ۵۷ بھائی بالاجی رقم طراز ہیں کہ گورو صاحب جانب بیت بند پیشیور تشریف لیکر گئے دریاے سمند کے ایک ٹاپو میں ایسا اندھیرا چھا گیا کہ زمین آسمان سیاہ ہوگیا۔ ریگ برسنے لگی کہیں برف کہیں سانپ وغیرہ جملہ آفات جہالی ہمودار ہوگئیں مردانہ کانپتا۔ مونہہ لپیٹ کر پڑ گیا گورو صاحب نے بہت تسلی دی کہ مردانہ تیرے نزدیک کچھ نہیں آسکتا۔ ہرگز خوف نہ کر۔ مردانہ میراثی بیہوشی کے عالم میں رہا فرمایا کہ ابناشی کرتار کے گن گا۔ اور ایک شبد راگ ملار میں فرمایا

ڈر پیے دھرت آکاش نکھتر۔ سر اوپر امر کرارا ✝

ڈرتے ہیں زمین آسمان تارے سب سر پر حکم ہے محکم

پون پانی بیسنتر ڈر پیے ڈر پیے اندر وچارا ✝

باد آب آتش ڈرا ہیں ڈرتا ہے راجہ اندر غریب ✝✝

ایکو نام ہو بات سنی۔ سو سکھیا او سدا سوہیلا جو گورو ملگاے گئی ✝

البتہ ایک بات سنی ہے بے خوف ہو آرام میں ہمیشہ آزاد جو گورو کے ذریعہ اسکی گن گاتا ہے ✝

بعد ان مصنوعی وقوعات سنگین ایک شخص نگار ناک نہ جواہر عطریات تحائف سوگندھ وغیرہ لیکر جسنو گورو صاحب نہایت مہیب شکل بنائی رعب صعب حالت میں آیا۔ فرمایا کہ تم کون ہو۔ بولا کہ کل جگ ہوں۔ اور لاچار ہوں۔ نرنکار نے حکم دیا ہوا ہے کہ تیرا سایہ بلند پایہ سب پر پڑے گا۔ خواہ کیسا دیوی دیوتا ور کہی منی ہو۔ فرمایا کہ اے کل جگ ہمنے سری کرتار سے حکم لیا ہے کہ جہاں ہماری سادھ سنگت ہوگی اور نام جپے گی تو ہرگز وہاں نزدیک نہیں آسکے گا۔ کل جگ نے عرض کی۔ کہ میں تو آپکا سکھ ہونے آیا ہوں۔ اس لئے حضور میری نذر بھینٹ

زر جواہر و سامان بادشاہی۔ رتن مندر۔ یعنے شیش محل و لبسط لبساط
فراخ فرش
عنبرین۔ راج سماج۔ ردھ سدھ نو ندھ وغیرہ قبول فرماوین تاکہ
خوشبودار سامان شاہی کرامتین
حاضر کرون۔ اس پر گورو صاحب جی نے سری راگ مین شبد فرمایا
جو ہر ایک نعمت کے تردید مین ہین۔

سری راگ محلا پہلا

یہان شبد کا تھوڑا سا حصہ درج ہے

موتی تہ مندر اوسرے رتنی تا ہوئے جڑاؤ ٭

اگر مروارید کے مرصع محل کیتیں ہون جواہر رتن اوس مین مرصع ہون۔

کستور کنگو اگر چندن لیپ آوے چاؤ ٭ مت دیکھ بھولا وسیری
مشک زعفران صندل ان خوشبوؤن سے مکان آسودہ کیا جاوے ایسی اشیاء کو دیکھ کر

تیرا چیت نہ آوے ناؤ۔ ٭ ہر بن جیو جل بل جاؤ ٭ مین اپنا گورو پوچھ دیکھا۔
ہر گز ایسا نہ ہو کہ تیرا نام فراموش ہو جاوے کیونکہ اوس ہر کے سوائے انسان خاکستر ہو جاوے مینے اپنا مرشد پوچھ لیا ہے
اور نا ہین تہاؤن۔ وغیرہ۔

سوائے اوس نرنکار کے کوئی دوسری جگہ نہین ہے

کل جگ نے پھر دست بستہ عرض کی کہ حضور بھگوت کے سنت اوتار ہین
میری نذر کچھ قبول فرماوین۔ اور کچھ دعا دو۔ فرمایا کہ تیری یہی نذر قبول
فرماتے ہین۔ کہ تو ہمارے ذریعہ والون اور نام جپنے والون کے نزدیک
مت آ۔ عرض کی کہ بہت اچھا۔ مگر مین سنگت کے پاپوشون مین رہا کرون
گا۔ اور کڑاہ پرشاد لیا کرون گا۔ کیونکہ مجھ کو لوگ پہلے ہی پاپی کہتے ہین۔
فرمایا کہ یہ سب نذرین تیری ہم ہم بادشاہی اور وسمی بادشاہی مین سے کرینگے

کے لئے قبول کہلین گے۔ مگر نجسم بادشاہ صاحب سیری گرنتھ صاحب
جگت کے بنتارے کے لئے بناوین گی۔ تب تمنے گرداہ پرشاد کا کہلینی
کے لئے عرض کر لینا اب تم کو یہ دعا دیکہ تیرا مراتب بلند کرتی ہین کہ او جگون
ست جگ ترتیا دواپر۔ وغیرہ مین ہزارہا سال جپ تپ کرنے سے نجات
وثمرہ ملاکرتا تہا۔ تیرے عہد مین چال چلن کی درستی اور تہوڑا عرصہ
عبادت بہگتی کرنے سے نجات ملا کرے گی۔ اور کرنا تو یکطرف رہا صرف دل مین
نیک کامون۔ زبردست سنگ وغیرہ نیت کرنے سے ثمرہ ملا کرے گا۔ ہمارا یہی
بار بار حکم ہے کہ جو گورو کی سنگت کہلاویگا۔ اون پر تیرے سنپردای پاپ تاپ
رنج و غم وغیرہ عائد نہ ہوگا۔

مولف ازگرنتھ صاحب شبد سورٹھہ

گورو نانک جن پکہیا سینیا + سی بوہر گہر پچاس نہ پیر بیوڑے +
لکھ وولگ پادشاہی ۞ اچتر نانک گرنتھ پچو جو نتیھ تون کے سیر پرے
پاپ تاپ تن کے سب ہری ۞ رتن ہبیدان کی کل کہی پریگٹ نانک راے
سب سکہن کو سکہ دلیجہ تنہہ ہی سہاے ۞ تب کل جگ نے متہا ٹیکا اور اپنے آپ
گورو کا سکہ قرار دیا۔ مولف۔ سادہ دل اوبکاری خیری کیون خاموش
ہین۔ اسی اثنائے مین بہائی مردانہ نے پوچہا۔ کہ ای راجہ کل جگ صاحب
جی۔ پہر آپ کی فوج اور مصاحب کہان ہین اور کون ہین۔ تب کل جگ بولا۔
میرے اسپ سواران فیل سواران رتھ سواران پیادگان
چیتر نگینی فوج ذیل ہین۔ بڑا بہادر مصاحب میرا دروغ ہے۔ جو ہاتھ
مین جہنڈا لئے پیش رو ہے اور محبت لشکر کا سردار ہے۔ خونریزی
سپہ سالار ہے۔ کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ ہنکار یہ شجاعان

فیلان پر سوار ہین۔ خودی رہزلی۔ حرص مذمت یہ عہدہ داران چھیل رتھون پر سوار ہین۔ آتش بااعمال جوا۔ شراب خوری یہ ٹہتن داران گہوڑون پر سوار ہین۔ بدعملیان و بدخواہشون کی محبت و چوری و ٹہگی یہ پیدل فوج ہے۔ پاکھنڈ میرا بڑا صوبہ ہے اوس نے چارون طرف اپنا سکہ بٹہا یا ہوا ہے بڑے بڑے قلعہ فتح کر لئے ہین۔ ای گورو صاحب جو شخص کینہ بغض مذمت بخیلی کرین گے اون کو مین پکڑلون گا۔ بیشک جہان آپ کا شبد کیرتن ہوتا ہوگا۔ وہان مین ہرگز اپنا زور نہین ڈالون گا مین تن من سے آپ کا داس ہون آپ نرنکار کے وزیر ہین میرے پہ مہربانی و شفقت رکھین یہ شرائط کر کے سلح ہو کر کل جگ مہاراج سے رخصت ہو کر جہان مین پہیل گیا - گورو انگد صاحب جی نے یہ کیفیت سنکر سری نرنکار کے آگے سجدہ کیا اور فرمایا کہ بہائی بالا تم بڑے طالع ور ہو اور مردانہ بہی و ہین تہا جن کو یہ نعمتہا ئے قرب گورو صاحب کے نصیب تہین۔

لمعہ نمبر ۵۸ بعدازان گورو نانک صاحب جگنا تھ مین تشریف لے گئے آرتی کے وقت پوجاریان نے ان کو حقارت سے کہا کہ ای سادہ تم آرتی کیون نہین کہڑا ہو کر کرتا فرمایا کہ ہم ہمیشہ آرتی کرتے ہین اور ایسی آرتی ہے۔ جو کہ تم نے سنی ہوگی وہان کچہ درکار نہین ہے۔ پوجاریان نے کہا کہ وہ آرتی کیسی ہی تب سری حضور نے وہی آرتی راگ دہناسری مین پڑہی۔ جو یہ حضور نرنکار سنائی تہی

راگ دہناسری محلہ پہلا ۵

گگن مین تہال رو چند دیپک بنے تار کا منڈل جنک موتی . . . .

سارا شبد پہچی درج ہو چکا ہے۔ بہلا ہ پنڈیا لوگ مہان کٹہور دل انکو
کب اثر ہو۔ اون کے بداخلاق سے ذات پاک گوروصاحب باہر شہر کی لکھنا رہ
سمندر تشریف لے گئے مردانہ رباب بجاتا ہے۔ گوروجی سمادہین لین ہو گئے
رات کو جگناتھ جی نے پانڈوں کو خواب دیا۔ کہ آج کا پرشاد ہمکو نہین پہونچا ہم
بہین بہوکھا ہون تم بڑے بد ذات طامع حریص ہو۔ کہ سری بھگوت بھگت
اوتار گورو نانک نرنکار یصاحب جی کو تمنے پرشاد نہین دیا۔ بلکہ حقارت سے
اُن کو دیکھا ہے۔ جلد جاکر اون کے چرنون مین پڑو۔ فوراً پانڈے دوڑی
آئے۔ پرشاد کا تہال عمدہ حسب ہدایت جگناتھ جی پیش کیا اور یہ
بہی جگناتھ جی نے حکم دے دیا کہ آئندہ جو سکھہ ان کا آوے اُس کو
علیحدہ پرشاد بارسد دینی جو ٹہا پرشاد نہین دینا۔ تب سے یہ فضیلت
گوروجی کے سکہان کی باری ہے۔ کہ سری جگناتھ مین ان کو رسد ملتی
ہے اور سب مخارق جوٹہا باہم کہاتے ہین۔ مؤلف۔ یہ کرامت جگناتھ
جی کی ہے کہ اگر کوئی ہندو چار برن مین سے اوس جوٹھ بہوگ
باہمی سے دلمین شک کرتا ہے توں فوراً سزا سے جمانی پاتا ہے جس
روز سری گورو نانک جی وہان تشریف لے گئے اُسی روز سے خالصہ قوم
پر یہ قید نہین ہے اُس کو بحکم جگناتھ رسد ملتی ہے اور وہ اپنی ہاتھ سے
پرشاد کر لیتے۔ گوروجی کے ارداس کر کے چھکتی ہے۔ اور گورو مہاراج کی
جگناتھ مین دھرم سالا ہے اور باولی ہے پانی جس کا نہایت شیرین و
سرد ہے۔ رتھ جاترا کے دن رتھ دھرم سالا جی کے پاس جاکر اٹک جاتا ہے
جب اندر سے ارحضور رگو رودگر نتھ صاحب جی کڑاہ پرشاد آتا ہے تو رتھ چلنا ہی
ہوتا ہے گوروداوارہ جگناتھ کا ضلع کٹک مین ہے۔ پوجاری وہان اودلیسی

سنت ہے۔ یہ الہام جگناتھ جی کا سنکر۔ فی الفور پوجاری سب طرح
کے پرشاد دے کر حاضر آئے۔ خطا معاف کرائی۔ تب سری گوروجی
رخصت ہوئے۔ سری جگناتھ جی سے مہاراج شہر پٹنہ میں تشریف
لے گئے وہاں کے لوگ نہایت پریم سے ملتجی ہوئے کہ آپ یہاں کچھ
مُدت رونق بخش ہو کر سنگت کو مستفید و مستفیض فرماویں۔ فرمایا کہ کچھ
زمانہ تحمل کرو ہم دسواں روپ ہو کر تمہارے یہ مراد پوری فرماویں گے اور تمکو
امیر کبیر بنا دیں گے۔ مؤلف۔ اسی لئے لقول الکریم اذا وعدہ وفا۔
اول ۹ بادشاہ صاحب یہاں رونق افزائے ہوئے پھر حضور ۱۰ بادشاہ صاحب
جی نے وہاں جنم لیکر۔ بال لیلا وہاں کرے اور راجہ گوپال صاحب امراؤ گوروجی کے
سکھ ہوئے۔

لمعہ نمبر ۵۹ - سری گوروجی سدھاں کے مقام تل گنجھنی صاحب میں
تشریف لے گئے - وہاں سدھاں نے بہت تقریریں کیں - آخر ایک تل
کا دانہ پیش کیا کہ اسکو تقسیم فرماویں۔ ستگوراں نے مجھہ بالا کو حکم
دیا کہ اس کو رگڑ سردائی بنا کر سب کو تقسیم کردو۔ فوراً تعمیل ہوئی
اس عقدہ حل سے سدھ نادم ہوئے۔ گوروجی کا وہاں ڈیرہ ہے شہر
پولیسم کوٹہ رامپ سے ۴ کوس جانب اوتر ہے گوردوارہ کا نام تل گنجھنی صاحب
معروف ہے آن ملک کو نڈہی کو تالم ہے پوجاری کوئی نہیں ہے لبعد ازاں
سری گورو صاحب ردم میں رونق بخش ہوئے۔ وہاں ایکباری خان افغان
سکھ ہوا۔ شیخ عبدالرحمن نے باری خان کو حسد سے کہا کہ تم کیا ہندو
کی تعریف کرتے ہو۔ اوسکو یہاں سے دفع کردیں گے۔ گورو صاحب نے حال
روشن ضمیری پاکر عبدالرحمن کے پاس تشریف لے گئے۔ آگے شیخ جی

کی سواری پالکی آئی تھی۔ انکو دیکھکر پالکی چھوڑ دی۔ اور پیادہ ہو کر دست بوسی کی اور پوچھا۔ کہ پتا صاحب خیریت ہے۔ فرمایا۔ کہ خیریت نہین۔ بولا کیون فرمایا کہ آپ دفع کرنے کو کہتے ہین ہم تو چند روزہ مہمان ہین۔ بر سر راہ خود ہی ہین آپ کا کیا کوئی علاقہ روکا ہے۔ شیخ جی اس سے منکر ہوئے باری خان نے گواہی دی بعد ندامت کے ملائم ہوئے۔ اور بہت سی تبادل قال ربانی۔ اور سوال جواب معرفت حقانی کرے بعد شیخ عبدالرحمن نے قدمون مین گورو مہاراج کے ہاتھ لگائے اور بولا کہ مین کوئی بت پرست ہندو جانا تھا۔ آپ واقعی ذات پاک سے ملے ہوئے ہین بقول ؎

مردان خدا خدا نہ باشند۔؛ الا ز خدا جدا نہ باشند

آپ بے شک خدا کے جلوہ سے مجلا ہین۔ باری خان سری گورو جی کو رخصت نہین کرتا تھا بعد مشکل اس سے رخصت ہوئے باربخان نے ایک بیش بہا خلعت پیش کیا جو بالا کو وہ پہنایا گیا اُن سے بعد وہین تشریف لے گئے۔

از جنم ساکھی مترجمہ وسنعبیہ آفتاب پنجاب

لمعہ نمبر ۶۰ ؎ جو مانگہن سہری سوی پاون
اپنے کسہم بہر وسا ؛ کو صانک گور پورا ہنیبو
پاٹ مٹو مسکل اندیشہ ؛

جب گورو صاحب بغداد مین تشریف لے گئے۔ تو مردانہ حسب الحکم رباب بجانے لگا۔ تو وہان کے لوگون نے اعتراض کیا۔ کہ یہان کے پیر جی بہت ناراض ہون گے کیونکہ سرود برخلاف شرع ہے فرمایا کہ جب یہان پیر نزدیک آئین گے۔ تب دیکھا جاویگا۔ لوگ پیر جی کو لے آئے وہ آ ہی

سخت معترض ہوئے۔ گورو صاحب نے فرمایا۔ کہ اے اہل ولائت سرود کے
سوائے روح خوش نہیں ہوتی۔ پیغمبر نے جُو سرود منع کیا ہے جو
دنیاوی لذات کی مستی لانے والا ہے۔ جو سرود خدا کی صفات و نعت
سے بھرا ہوا ہے وہ جائز ہے۔ و نیز جب حضرت آدم کے قالب میں روح
ڈالنے کا حکم خدا نے ملائک کو دیا تھا تو روح قالب میں داخل نہیں ہوتا
تھا تب حکم ہوا تھا کہ اس کے سر میں سرود کرو سو اُسوقت سرود کرنے سے
روح قالب میں داخل ہو گئی تھی۔ حضرت موسیٰ کو ملائک نے کوہ طور
پر نغمہ ہی سُنا کر بیہوش کیا تھا۔ پیر نے کہا کہ اے ہندو درویش
تو ایمان لا۔ و مسلمان ہو۔ فرمایا کہ ہم مرشد حقیقی جو کونین کا مرشد اعلےٰ
ہے اوس کے مُرید ہیں اور ایمان ہمارا نام حق ہے یہ بات سُنکر پیر جی
نے اپنے امت کو سنگساری کے لئے حکم دیا۔ اور لوگوں نے
سنگ اُٹھائے۔ مکہ کی سنگساری کی طرح گورو جی نے بلند بانگ سے
گو بولا کال۔ ست سری اکال۔ گہر گہر بنام۔ شبد اپنے مکھ سے اُچارن کیا۔
سب لوگ معہ پیر صاحب کے بیہوش ہو گئے نقطے کی طرح زمین پر گر گئے
کچھ عرصہ کے بعد گورو جی نے پیر کو ہوشیار کیا۔ جب پیر نے اپنی اُمت
کی یہ حالت دیکھی۔ تو بس حیران ہُوا۔ اور خدا کی قدرت میں تایب ہوا۔
اور التماس کی کہ اے نانک صاحب کامل ولی ان سب کو اب اصلی حالت
میں لا دیں۔ گورو صاحب نے مردانہ کو فرمایا۔ کہ مردانہ رباب بجا تب
رباب کے بجنے سے در و دیوار باد صبا آب روان طیور سب مست
مخمور ہو گئے اور مدہوشان بھی در ہوش ہوئے اور سجدہ کرنے
لگے۔ اور پیر نے کہا کہ آپ کا جو عقیدہ ہے۔ کہ لاکھوں آسمان و لاکھوں

پتال مین ان کی بابت تسلی کرادین - گورو جی نے فرمایا کہ اے پیر ایک مرتبہ
آپ کے پیغمبر صاحب جبرائیل کے ساتھ معراج کو جاتے تہے راستہ مین
قطار شتران نے راستہ بند کیا ہوا تہا اور شتر کے اوپر تین تین صندوق
تہے پیغمبر صاحب نے پوچہا کہ جب یہ قطار ختم ہوگی تب راستہ عبور
کرین گے - جبرائیل نے کہا کہ اے خدا کے پیارے یہ قطار ہماری پیدایش سے
پہلے جاری ہے - تب پیغمبر صاحب نے ایک شتر کو بیٹہا کر ایک صندوق
کہولا جو پر از بیضہ تہا - اون مین سے ایک انڈا پہوڑا اوس مین جبرائیل
و پیغمبر عقیل کمیل داخل ہوگئے اور انڈا مین ہزارہا آسمان و زمین و بیشمار مخلوق
و چاند سورج و دریائے صحرائے و چند در چند محمد و جبرائیل نظر آئے
اس قدرت کاملہ و صنعت بے انتہا مشاہدہ کو دیکھ کر حیران و متعجب بیکران ہوئے
اوسی طرح صندوق بند کر کے شتر پہ بار کر - قطار مین باندھ دیا - اور معراج مین شرف
اندوز ہوئے - پردہ سے الہام آنے لگے تو اندر اپنی ہی صورت نظر آئی
اور آواز آئی کہ اے پیارے مین تیری شکل نہین ہون بلکہ تو میری شکل ہے
جس طرح ہر آئینہ مین اپنی شکل نظر آتی ہے اسی طرح مین سب جگہ صورت نما
ہون - تیرا آئینہ صاف ہے - اسی واسطے میری شکل تمکو نظر آئی ہے مگر یہ
راز نہ کہین - افشا نہ کرنا پیغمبر صاحب جب واپس آئے تو راستہ مین
ایک مجذوب سرمست نے کہا کہ اے رسول خدا نے اپنی صورت پر انسان کو
مخلوق کیا ہے تو کہان خدا کو تلاش کرتا ہے - پیغمبر صاحب اور بہی زیادہ متعجب
ہوئے اور واپس محجوب رہ گئے - اور عرض کی کہ اے خدا تعالی مجہے اس راز کو مخفی
رکہنے کا حکم تہا راستہ مین ایک مستانہ نے وہی راز مجہے بتلا دیا حکم ہوا
کہ اے پیغمبر یہ حکم سنکر پیغمبر صاحب اوس قادر بےچون کی ثنا و شکر بجا لاتے ہوئے

دیوانہ مستانہ
میری عاشق
یار ہین انکی نیز
پوشیدہ نہین
ہون

واپس آئے پیر نے جب یہ عجیب و غریب قصہ سنا تو نہائت حیران ہوا کہ بے شک یہ کامل عامل رسیدہ ہیں جن کو وہ کیفیت معلوم ہے جو ہم نے کبھی پڑھی نہ سنی بے شک بعضی خدا کی باتیں خدا کے دوست ہی جانیں۔ اس کے بعد پیر جی نے سوال کیا کہ اے سری نانک صاحب جی انسان کو حضرت آدم نے کس طرح بنایا ہے۔ فرمایا کہ جس طرح کمہار چاک کو گردش دے کر برتن بناتا ہے اسی طرح آسمان کی گردش سے مخلوق پیدا ہوتی ہے مگر خام برتن کام نہیں آتا جب تک پختہ نہ ہو۔ اسی طرح انسان بزرگوں کی صحبت کی تپاون میں آکر جب پختہ ہو جاوے تب اُسکو انجام آرام ملے اُن کام پاوے۔ یہ معرفت و عارفت سنکر سب نے سجدہ کیا۔ اور گورو صاحب وہاں سے رخصت ہوئے

مؤلف یہ خاکسار جان نثار پنتھ نہائت انکسار سے اظہار و عرض گزار ہے کہ سری آدپادشاہی گورو نانک صاحب جی کی سوانح انتخاب لکھنا حیران ہو گیا۔ ہنوز بہت حصہ باقی ہے۔ ایک سمندر تیرنا ہے۔ اگر اسی طرح انتخاب ساکھی ہائے مفصل و مسلسل لکھا گیا تو اس صحیفہ قدسیہ کی ضخامت ایسی گران ہو جاویگی کہ ہر ایک شائق گروہ کو اس کا حاصل کرنا و مطالعہ دشوار ہو جاویگا۔ اس لئے بہ اُمید عفو بزرگان و بلند منشان بلاغت نشان سوانح کو اب بطور مختصر۔ ہرچہ بقامت کہتر بقیمت بہتر کی مثال کرنے کا خیال باندھ لیا ہے۔ بعدہ سری گورو ۱۰ بادشاہیاں جی صاحبان ناظرینان اس کوتاہی احقر پر چشم پوشی فرماوینگے چنانچہ جہاں جہاں سری ستگورو جی نے قدم مقدس رکھا دستانہ یہ ڈالا اون مقامات کا ایک نقشہ مختصر ساتھ لگا دیا جاوے گا۔

لمعہ نمبر ۶۱ شلوک ؏ دکھ بنسی سنا گیا سرن گہی ہر آے ؀ من چندی پھل پائیے نانک ہرگن گائے ؀ از مہمان پرکاش گرنتھ بعد ازان گورو صاحب ایران مین تشریف لے گئے۔ وہان عبدالرحمٰن بزرگ شاہ ایران حاضر ہوا۔ عجز لایا اور عرض کرنے لگا کہ آپ نے ہمنی لوگون کو بادشاہت کی دعا بخشی ہے ادھر بہی کچہ کرم کی نظر فرمایئے۔ حکم ہوا کہ جب تک اولاد با بر عدل و انصاف و بے تعصبی سے رہیگی تب تک وہ راج کریگی جب اس کے برخلاف ہوگی تب زوال آوےگی اور تمہاری اولاد اُن پر غالب آکر بادشاہی پاویگی۔ اور اُسوقت ایک گرُج بخشکر فرمایا کہ تمہارا خطاب ملنز ہی ہوا۔ اُسوقت سپہر عبدالرحمٰن کو الہام عرشی ہوا کہ یہہ بزرگ میری صورت ہے جو شخص اسکی ہدایت پر چلیگا وہ راضی رہیگا۔ عبدالرحمٰن ہما وق ہوا۔ ایران سے گورو جی تقر سچا سمندر کے سیر کو تشریف لے گئے۔ اور ایک جگہ رباب کا سمان بندھ گیا۔ سمندر چلنے سے بند ہو گیا۔ خارخس سایر طائر مور مُرغ مست ہو گئے اور نام جپنے لگے۔

مؤلف۔ از سری گورو گرنتھ صاحب راگ ملہار محلا ۲۔ ؏

ہر جن بولت سری رام نام ؀ مل ہے نہین چور ؀ چاترک مور بولت دن راتے سن گھن ہر کے گھور ؀ جو بولت ہین مرگ مین پنکیرو سو ہر بن جاپت ہے نہین ہور ؀ نانک جن ہر کیرت گائے چہوٹ گئیو جم کا سبہ شور ؀

لمعہ نمبر ۶۲ – وہان سے ستگورو جی بادسوار موضع ڈالی گے چک مین سایہ انداز ہوئے۔ مردانہ سے فرمایا۔ کہ یہان شاہ عبدالرحمٰن رہتا ہے بُلالا۔ تب شاہ جی کو وہ بولالایا۔ آگے گورو صاحب جی نے ایک شلوک فرمایا۔ ؏

مضمون پہلی

دین دُعائین سے مرین۔ لیندے بہی مر جائین ۔ کبہی نہ جائی نانکا
کتے جائے سمائی۔ یہ بیت سنکر شاہ عبدالرحمن نے آکر السلام علیک
کہا۔ گوروجی نے فرمایا۔ وعلیکم السلام اور فرمایا کہ میان جی اچہی ہو
آپ نے کیا کہا تہا کہ اڑہے نے کمی جمع کیا ہے۔ مگر ہم لیمون کی طرح
نچوڑ لین گے۔ اتنے کہنے سے شاہ جی کی موجودہ کرامت کہنچ گئی۔ خالی
ہو بیٹہے مثل خانہ بے چراغ اوسوقت اوسکا ایک دوست بہی آگیا
اوس کو بہی نظر بہر کر دیکہنے سے خالی کر دیا۔ دونو نہایت حیران و پژمردہ ہو گئے
کہ کرامت ہماری تو یکطرف رہی اس سے تو جان بچانی بہی دشوار ہو گئی بہالی
بالاجی کہتے ہین کہ اے گورو انگد صاحب جی ہمارے ستگوروجی ایسے حاسد ظالم
تو نہین تہے جو ون کسی کے ساتہہ ایسا کرتے۔ پس گوروجی نے اُن کی چہرہ
افسردہ دیکہکر فرمایا کہ میان صاحبان غم مت کرو جس کی چیز ہے اُسکے پاس
رہے گی۔ سمندر مین قطرات پانی کے آنے سے کچہہ سمندر کا طمع نہین ہے
اتنی مہربانی سے ہر دو کی کرامت واپس بخشی گئی۔ وُہ خوش و شاکر ہوئے لعبہ
عجز والتماس گوروجی کو اپنے حجرہ مین لے آئے۔ شاہ عبدالرحمن نے بہت
خدمت تواضع کی۔ گوروصاحب نے پوچہا کہ آپ کیونکر یہان رہتے ہین۔ بولا کہ ایک
اہتار وانہ جو ایک لوٹہ سرد آب سے کر ماہ یہان گوشہ نشینی کیا کرتا ہون
گوروجی نے فرمایا کہ اے اچہا ہم بہی اب ایک مُشت ریگ پاس رہا کرین
گے۔ وُہ عزلت مین کہا یا کرین گے۔ یہ سنکر میان عبدالرحمن قدم گیر ہوا کہ مجہے
بخشیں مین ہر وقت خطا کر رہا ہون۔ ستگوروجی اُس پر مہربان ہوکر رخصت
ہوئے

راگ گوڑی اسری گوروگرنتھ صاحب

پژمردن

لمعہ نمبر ۶۳ - بیت اخیر ؀

نام بنا اوہار مہر اجیون پہول جی ہے نا۔
کہہ کبیر غلام گہر کا جیائے بہاوین ما ۝

بدرخواست مردانہ بہری سنگورو جی۔ عرب ملک ہین لاجورد نامی ظالم بادشاہ کے شہر ہین تشریف لے گئے جس کے تعدیون سے ملک ویران تہے۔ گورو جی کے مقدس بدن ہین وہ چولا یعنے پیراہن قدرتی تہا۔ اوس پیراہن کی خبر بادشاہ کو ہوئی جس پر جملہ علوم کے روائتین منقش تہین۔ بادشاہ نے زبردستی لینا چاہا وہ پیرہن بدن مبارک سے جدا نہ ہو سکا۔ آخر بہ حکم بادشاہ گورو صاحب پر طرح طرح کی شدائد جبائد و عقوبت نزائد عائد ہوئے۔ مثل خلیل اللہ صلی اللہ علیہ کے سب تدابیر اوس کی بے اثر ہوئین آخر بادشاہ قدم گیر ہوا۔ اوس کو بہت نصایح فصیح فصایح و ہدایات لائق فرمائین اور وہ ظلم سے باز آیا۔ اور فقیر دوست بنا۔ عبادت و قناعت و خیرات ہین مشغول ہوا۔

از شبد راگ سوہی محلہ ۵ گہر ۶ ؀

لمعہ نمبر ۶۴ اَدِ وِچ انت پربھ سوئی ۝
(اول درمیان آخر)
نانک کسی بن اور نہ کوئی ۝

سری گورو صاحب جی نے شہر بخارا و علاقہ بخارا و نیز شہر قندہش کا مشاہدہ فرمایا و شہر غوری بغلان ضلع کابل گنہ قندس ہین جب سنگت نے شبد کیرتن کرکے کڑاہ پرشاد کا طشت گورو جی کے سامنے کیا۔ تو سری سنگورو جی نے رومال کے اوپر اپنا راست ہاتھ رکہدیا۔
اسیوقت کڑاہ پرشاد پر نقش پنجہ مقدس کا ظاہر ہو گیا۔ بعدازان کڑاہ پرشاد

بعد ازاں اوداس تقسیم کیا گیا۔ اب تک وہان کڑاہ پرشاد کے طاش پر پنجہ کا نشان
لگ جاتا ہے۔ وہان کے دہرم سالا مین چونہ گچ چبوترہ پر کڑاہ پرشاد بقدر
دس دس پندرہ پندرہ من طیار کر نہائت نفاست و نزہت سے سفید چادر
بیش بہا بطور رومال اوپر ڈال دیتے ہین اور نہائت عقیدت و سعیدت سے
تمام رات کیرتن شبد کرتے رہتے ہین چار گھڑی یا پہر رات باقی رہی رومال
اوٹہا کر دیکھہ کر بصورت لگنی پنجہ شریف اوداس کر کے تقسیم کرتے ہین ورنہ
پہر کیرتن مشغول ہو کر عجز نیاز کرتے۔ رہتے ہین کہ پنجہ کا دیدار ہو۔ شاذ و نادر اگر کبھی
پنجہ نہ لگے تو وہان کے لوگ اوس کڑاہ پرشاد کو کسی پاکیزہ خطہ گلستان مین معہ
طاش ہائے دفن کر دیتے ہین۔ پہر دوبارہ کمال پاکیزگی و احتیاط و پریم
مزید سے کڑاہ پرشاد کر کر کیرتن کرتے ہین جب تک پنجہ نہ لگے
تب تک عبادت مین سرگرم رہتے ہین - یہہ کیفیت اکثر صاحبزادگان
سیاحان افغانستان نے بچشم خود دیکھی جن سے یہ ماجرا راک مسکین کو
حاصل ہوا - اور یہہ بہی سنا گیا ہے کہ بعہد سنگھ صاحب رنجیت سنگھ
مہاراج ایک افغان نے کاٹھو شہر مین سری گوروداوارہ باولی صاحب
ڈبلی بازار مین کڑاہ پرشاد کروا کر پنجہ کا درشن کیا تہا۔

لمعہ نمبر ۶۵ - کہو کبیر اکہر دو بہاکھہ - ہوئیگا کہسم تان لئی گار اکھ
اس لئے عاصی امیدوار درگاہ کا ہے۔ کہ ستگور مجھے بخشش لین گے ۔

مقام غوری لغلان سے سری گورو جی نے مسی یار علی - کو قندہار مین و مسی
دینا ناتھہ کہتری کو کابل مین نہال فرمایا - اور شہر کابل مین مسجد کی چبوترہ پہ
رونق بخش ہوئے - ملان نے ان کو ہندو جانکر مسجد سے باہر کرنا چاہا -

تب گورو صاحب اوپر مسجد کے چڑھ گئے شہر کے گرد گرد مسجد گھومنے لگی بعد عجز و التجا باشندگان مسلمان ہوئی۔ کابل سے سری گورو صاحب شہر حسن ابدال ضلع راولپنڈی میں ایک ٹیلہ کوہ کے دامن میں رونق بخش ہوئے۔ کوہ پہ ولی قندہاری فقیر اہل ولائت رہتے تھے اور وہاں ایک چشمہ آب تاب جاری تھا۔ سنگورو جی نے مردانہ کو اوپر بھیجا۔ ولی قندہاری نے کہا کہ تو کرامتی ہیں پانی کیوں نہیں منگوا سکتے ہیں واپس آیا حال سنایا۔ سری گورو جی نے بخشش وہ چشمہ پانی نیچے کھینچ منگوایا۔ ولی جی نے بسیار غصہ کہایا۔ گورو جی کے اوپر ٹیلہ پہاڑ گرایا۔ فی الفور گورو صاحب جی نے اس پہاڑ کو ہاتھ مبارک سے روک لیا۔ چنانچہ اب تک وہ پنجہ مبارک سری گورو بابا صاحب جی کا اوس پہاڑ میں صریح نظر آتا ہے۔ اور فوارہ آب چوں مہتاب و گلاب با آب جاری ہے۔ اور گوردوارہ دربار بارونق ہے پوجاری وہاں سنگھ ہیں۔ لنگر وقف ہے۔ اسوقت ولی قندہاری جی حاضر آئے۔ باہم تعظیم تکریم ہوئی۔ بعض زمانہ میں۔ ترکی زور آوروں نے نقش شریف پنجہ کو تیشہ و سنگ تراش آلات سے دور کرنا چاہا۔ وہ نقش پہلے سے زیادہ ظاہر ہوتا رہا۔ چنانچہ سر چارلس ایچیسن سابق لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب بھی وہاں مقیم ہوئے اور دربار صاحب کا درشن کر کے بہت خوش ہوئے۔ یہ لاٹ صاحب نہایت سر دل عزیز فقیر دوست منٹگمری ثانی۔ سری گوردوارہ ستالی جو متصل قصبہ اٹاری ضلع امرتسر ہے تشریف لے گئے تھے۔ اور دربار صاحب کے لنگر سے پرشاد بھی تبرکاً تناول کیا تھا۔

لمعہ نمبر ۲۲ سنگورسکھ کے بندہن کاٹی
گورکاسکھ وکارنے ہاٹی

یہان سے سری گوروجی۔ تلنڈی پاکپٹن کو رخ فرماگئے وہان شیخ ابراہیم جانشین شیخ فرید صاحب سے معرفت مسمی لہنا خادم اسکے ملاقات ہوئی۔ شیخ جی بہت سالک مالک ضمیر تہے گوروصاحب جی کا درشن کرکے بسیار خورسند ہوئے۔ اور تصنیف کی اسماع کا شوق کیا اور شیخ فیچا ولی نے بہی بہت قیل قال حقیقت حصال فرمائی۔ تب گوروصاحب جی نے۔ اون کی خاطر آساکی وار فرمائی جسکی ۲۴ پوڑی ہین۔ اول کی عبارت یہ ہے۔

ﮦ بلہاری گور آپنے دیوہاڑی صد بار۔
جن مانس تے دیوتا کئے کرت نہ لاگی بار۔ ﭼ جے سو چندا اوگوین سورج چڑہی ہزار۔ ٭
ایتے چاندن ہوندیان گوربن گہور اندہار۔ آساکی وار کے درمیان سنے یہ ایک پوڑی نہایت اشناک ہے گورونانک صاحب جی فرماتے ہین۔

ﮦ

تگ نہ پیرین تگ نہ ہتہین
قائم ہین تیرے بالون مین نہ ہاتہون ہین
تگ نہ اندری تگ نہ ناری
قائم نہین ہوا س خمشیق قائم نہین اپنی عورت پر
سے لگا آپلے وسگئے ٭٭٭
بے قرار خود ہی گشت کرتا ہو ٭
سے بہاڑ کرسے ونیا سہ۔
جنان کی خبر کو ساری کا پاہ گراگر اپنا ہی

تگ نہ جہبیا تگ نہ اکہین۔
٭ قائم نہین زبان مین نہ چشمان مین
بہلکے تہوک لپوچ واڑھی ٭
فحروا تہوک پڑے گا تیرے پشر مین
وٹ تا گئے اوران گئے ٭
ہاٹ کرشنا دیگران کے ڈانہ
کہدڑکا گل وسے ار
نکال کر کا غذ راشنہ تبلا تا ہے پا دہ

دیکھو لوگو ایہہ وڈان ۞ من اندہاتے نانو سوجان ۞

ای لوگو دیکھو یہ بزرگی اُسکی ۞ ولے نابینا وگند - اور نام پنڈت چترو عالم ۞

شیخ ابراہیم نہایت صادق ہوا - اور ایک بیت مین یہ سوال کیا ۞

کون سو اکہر - کون گن ۞ کون سو مینا منت ۞ کون سو دبیس ہو ن کرین

کون حرف ہو اور کون ہنر ۞ کون تدبیر عمدہ کیجا وے ۞ اور مین کیا لباس کرون

جت وس آوے کنت ۞ لہ جس سے میرا شوہر خداوند میرے پر مہربان ہووے ۞

جواب سری گورو صاحب شلوک

نیون سو اکہر کہیون گن جہبا مینا منت ۞ ایہہ تہنی ویس کرتان وس آوے کنت

جہکنا جانا حرف ہو کہان نیتہ ہونا یہ ہے ہنر شیرین زبانی اور وہ تدبیر ہے ای سکہہ یہ لباس ہو وتب شوہر اختیار مین آوے

چنانچہ اور بہت سی بیت شیخ ابراہیم نے عرض کیے اور بجواب اسکی گورو جی نے فرمائی - اور

شیخ جی نے گورو جی کے قدمون پر ہاتھ لگا کر اپنی پیشانی پر لگایا اور کہا کہ ٹہیک

آج ہمکو خدا کا دیدار ہوا - اور گورو جی وہان سے رخصت ہوئے

از شبد راگ بہیرون گرنتھ صاحب جی ایک بیت

جنت اچنتا سگلی گئی ۞ پربہہ نانک نانک نانک مئی

لمعہ نمبر ۶۷ مردانہ کی وفات بابرکات

یہان سے روانہ ہو کر سری گورو صاحب جی نے فرمایا - کہ اے مردانہ تیرے

گلے مین یہ پہول کیسی ہے عرض کی کہ مہان راج یہ پہول مال دو شخص گلے مین

ڈال گئے ہے نہائت عمدہ معطر و باغ و خوش رنگ ہے پر مرجہائین ہو لی - فرمایا

کہ مردانہ یہ سوگ کے باغ کے پہولون کی مالا ہے وہ دو شخص گندہرب تھے

تجہی لینے آئے تہے۔ یہ طلبی کا نشان دے گئے ہین۔ اب تو چل ہمارے
آ تے تک گندہرب لوگ سورگ مین رہیو ہم پہر تم کو ساتھ لے چلین گے جہان
جانا ہوگا۔ مگر تمکو کرم شہر مین ضرور لے چلین گے وہان تیرے حصّہ کے شیرین
پہل کہانے باقی ہین۔ مردانہ نے کہا کہ جیسا حکم آپ کا آپ مجکو پہلے ہی جُدا
فرماتے ہین۔ فرمایا کہ ہم تم ہمیشہ دائم الوصل ہین تجہ گندہرب لوگ سے ہی لائی
تہے اب تو وہان جا کر خوشی مناؤ تشریف لے گئے اور مردانہ کو خربان پہل
کرم مین
چہکائے اور پوچہا کہ تم کو دفن کیا جاوے یا کیسے۔ دست بستہ عرض کی کہ
بابے کرتار میرے جسم کو آتش مین رکھنا کیونکہ جام یہان جلائے جاتے ہین
وہ دوبارہ عذاب سے بچ رہتے ہین۔ فرمایا کہ بہت اچہا مگر ہم تیری فرزند
شہزادہ کو یہان لاکر آباد کرین گے اور وہ یہان ایک سنگت کا گورو ہوگا۔ اتنے
مین مردانہ نے عرض کی۔ کہ مہاراج۔ اب میری تیاری ہے۔ ۹۰ سواس باقی
ہین۔ گورو صاحب جی نے مجہ بالا کو فرمایا۔ کہ تم شمار کرو۔ تب مینے شمار کئے تو گورو
صاحب واہگورو جی کے آگے متہا ٹیکا اور مردانہ کے اوپر اپنی چادر ڈالی۔ اور
خربا کی لکڑی سے مردانہ کا سنسکار کیا۔ سری گورو انگد صاحب جی
نے اُس وقت فرمایا کہ زہے طالع و خوشا بخت کہ جس کو
گورو نانک صاحب گورو ملے۔ اور اُس کی منزل آخری سری
بابا صاحب جی کے ہاتھ مین ہوئی۔

لمعہ نمبر ۶۸ ـ شہر کرم سے روانہ ہو کر سری مہاراج شہر اوچ مین تشریف
لے گئے۔ وہان کے پیر کبیر سید جلال الدین کو اُس کے سِندہی مریدوں گورو صاحب
کے آنے کی اطلاع دی۔ پیر سواری سکہپال ملنے آیا۔ مصافحہ کیا چند سوالات
کے جواب شافی پائے۔ اور گورو جی کی تصنیف مین گورمکہہ لفظ کے معنے پوچہے

فرمایا کہ تم ان کے معنے مکہ شریف سے پوچھہ آؤ۔ تب یہ صاحب اپنے مریدان کو سنگو رجی کی مہمانداری و تواضع و تابعداری کی سپردگی کرکے خود روانہ ہوئے حرم ہونے صاحب کرامت تہا ایک خیال سے سمندر کے جزیرہ کا پونچگیا۔ اُس نے ایک جہاز ڈوبتا دیکھہ کر بدرگاہ دعا کی۔ پہر سمندر مین بارش ہوتی دیکھہ کر بیان کی۔ اتفاقاً ایک پہاڑی پر چڑھہ گیا۔ رات ہو گئی۔ ایک گوشہ پہاڑ مین چند لبادہ نظر آئے انکو وہان بہی خدا کے پیارے مہان باش آموجود ہوئے۔ یہ ایک درخت کے نیچے بستر لگا بیٹھے۔ کہانے کے وقت سب کے آگے قدرتی طشت طعام آئے یہ خالی رہے تین وقت پہیر اُنہون نے یہہ تماشا دیکہا۔ اپنی بہوک سے وعدم خبرگیری قادر سے دلگیر ہوئے۔ اوس مجمع کے مخدوم نے ان کو بلاکر پوچہا کہ تم کوئی سخت قصور کرکے یہان آئے ہو جو اس وقت تم کو کہانا نہین ملا۔ اس نے سمجھ سوچ کے سمندر کے جہاز و بارش کی تنکائت کی حکائت سنائی۔ تب اوس مہنت نے کہا کہ تو کو کچہہ نہین ہے جو تمنے رضائے کردگار کے کار مین دخل دیا و بارش سمندر مین اعتراض کیا۔ جلد واپس جا کیونکہ تمہارے ڈیرہ مین معظم مہان ذات پاک کے جلوہ کا روشن شخص وارد ہے وہ منتظر ہوگا۔ پیرجی از بس مطمئن ہوا اور واپس آیا۔ اور سری گوروجی کو حال سنایا۔ گورو مہاراج نے مسکا کر فرمایا کہ مکہ سے وہ ہے ہی تمہارا شک رفع ہوگیا۔ پیر نے گوروجی کی بہت تعریف کی اور تعظیم بجالایا۔

راگ ٹوڈی محلا نمبر ۵

تینون تاپ نوارن ہار۔ دوکہہ ہنتا سوکہہ راش۔ تاکو بگھن نہ لاگے کوئے جا نکی پربہہ آگے ارداس۔ اُچ شہر سے گوروجی تلونڈی مین تشریف لائے۔ باہر سورج بہان سہند و والد مجھہ بالا کے چاہ پر رونق بخش ہوئے فرمایا کہ اے بولالا

راہی ملک بقا ہو گئے ہین ہمارا چچا لالو بل خبر پا کر بہنائیت تقاضا کرے گا تو بے خبر
شہزادن پسر مردانہ کو لے آ۔ تب ہین بالا شہزادن کو لے آیا۔ فرمایا کہ شہزادہ تیرا
والد مردانہ لوسورگ کو سدہارا ہے۔ ہم تجہے خلعت دینے آئے ہین۔ بول
کونسا خلعت دین اوس خوش طالع مرد صالح نے عرض کی کہ سچے پادشاہ جو خلعت
میرے بابا مردانہ کو بخشا تہا وہی عطا فرماوین ستگورو جی خوش ہوئے اور ساتھ
لے کر روانہ ہوئے۔ وہان سے سیالکوٹ مین پہونچے۔

مؤلف۔ مسکن خطہ پاک تلونڈی عرف ننکانہ صاحب بن منانک ہے
، گوردوارہ ہین۔ بہائی بالا کے چاہ پر جہان سہری گورو نرنکار صاحب
جی ایکدومرتبہ رونق بخش ہوئے تہے گوردوارہ نہین ہے۔ بیدی
بنس کے معزز و معظم صاحبان وسنگت کے مریدان اس یادوہانی
کیطرف توجہ فرماوین۔

(انتباہ مصنف)

پہر ایک جگہ جا کر بیٹھ گئے اور شہزادن کو ایک ٹکا دیکر بازار مین برائے خریدن
ساچ وجہوٹھ بہیجدیا۔ شہزادن نے سیالکوٹ بازار دیکہا یہ سودا کسی نے نہ دیا۔
اس کو جنونی جانا۔ آخر ایک مولا نامی کہتری ست سنگی تہا اوس نے ٹکا لیا۔
اور کہیا کہ جامرنا سچ جینا جہوٹھ یہی سوداہے۔ شہزادن حاضر آیا۔ سوداو کہایا۔
گورو صاحب نے مُولا بولایا۔ اوس کو راہ راست پر فرمایا۔ مُولا دوکان وغیرہ لٹا کر ساتھ
ہولیا مؤلف۔ کچہہ عرصہ حضور کے ساتھ رہا پہر عورت کی محبت نے بے بس کردیا۔
رخصت ہو کر چلا گیا۔ دوبارہ پہر ستگورو جی بعد عرصہ سیالکوٹ اوس کے گہر مین تشریف
لے گئے۔ اوسکی بدنصیب زوجہ نے مُولا کو بہیر اوپلہ مین چہپا کر کہا کہ وہ تو یہان
نہین ہے۔ تب ستگورو جی نے فرمایا۔ شبد۔ مصرعہ ۵
نال گراڑان دوستی اینوین کرے گا او۔ مرن نہ جاپی مولیا آوین کتہے تہاو۔

ہ بد کردارے را بد انجام سے ¶ سانپ کے نشیش سے گو صیرہ
مین راہی ملک بقا ہوا۔ اور صد سال گیدہ رکھے جون مین رہا۔ سری گورو جی
کی کسیقدر سنگت کا یہ پہل ملا۔ کہ سری اسپالنگھ کی شکار گاہ مین دشمنی بادشا
صاحب جی نے اوسکو شکار کرسو رگ دوان کو پہونچایا۔ سری بالاجی حصنور دوم
بادشاہ جی کی حصنور سناتے ہین کہ سیالکوٹ سے روانہ ہوکر مبارک من کی
موج اوچ سے لاہور شہر مین رونق بخش ہوئے۔ اکبری منڈی چوہٹہ ہانا میز
جاکر مقیم ہوئے۔ گنگا کشتی کا حال سنکر یہ مصرعہ جو مندرج گور و گرنتھ صاحب
جی کے ہے فرمایا۔ ہ

لاہور شہر۔ سوا پہر زہر قہر۔ امرت سہ پہر سٹی کا گھر۔
اور فرمایا کہ افسوس یہ آثار دلپری نہی۔ ہر آئینہ ہم دشمنوان روپ ہوکر اسکا
تدفیہ فرمادین گے۔ اور لبغرض اودشاہ دو شاہوکار پر منظر مہربانت
فرمائی۔ جبکا گرنتھ صاحب گے لسی ایک شبد مین ایما رہے ہ

اودو شاہی کیا نشانی ¶

لاہور سے روانہ ہوکر مضربلی سرزمین مین، قصبہ تلنبہ پہونچے۔ شہزادن
کو فرمایا کہ شہر مین سیر کرو۔ سگ جہاسان نہ ہوجیو۔ بولا کہ پچو دان مسعود معبود مرحو
غم ہ

چہ غم دیوار امت را کہ باشد چون تو پشتیبان
چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوح کشتیبان

شہزادہ شہر مین۔ سجن ہیٹھو ساہدو۔ باطنی ٹہنگ رہزن کے پنجہ مین جا پہنسا
اوس نے شہزادن کا لباس فاخرہ دیکھکہ مہمان نوازی۔ دمسافر پروازی
دکہائی۔ کچھ دیر بعد اندر لے جاکر لباس اوتارکہ قید کرلیا۔ شاید قتل کیا جاتا

یہ معرفت اور ویراگ کا بھرا ہوا شبد سنکر سجن ٹھگ گورو جی کے چرنوں مین لپٹ گیا۔ ماضی گناہون سے توبہ کری آگے کو سکھ بنا دھرم سال بنوائی۔ ست نام جپنے لگا سب مال متاع گناہون سے جمع کئے ہوئے خیرات کر دیا۔ گورو جی نے فرمایا۔ کہ تیرا منجت و گورو بہ شہزادن سے اسکا شکریہ ادا کر اور مدام کی لئے نیک اعمال کو شیوہ بنا ست نام جپ تب نجات پاویگا۔ شہر تلنبا سے روانہ ہو کر گورو جی مہاراج شہر خرم مین تشریف لے گئے۔ جا کر شہزادن کو مردانہ کی سماہد دکھائی۔ اوس نے سجدہ کیا۔ گورو جی نے فرمایا کہ اپنے قبائل کو لا کر شہر ور بیلا مین قیام پذیر رہو۔ یہان تیری سنگت ہوگی اور جب چاہے گا ہم تیرے نزدیک آوین گے۔

لمعہ نمبر ۶۹ - شہزادن کو گورو مہاراج وہان وہ بیلا شہر خرما کی نزدیک قائم فرمایا ملک سکارپو رستن کے جنگلین مسمی لونہ نصرت ایک گڈریہ گوسپندان قدمون مین گر پڑا۔ بقول سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ ؎

کیمیا گریغصہ مردہ بر نج - ابلہ اندر خرابہ یافتہ گنج ؛ بہ نظر مہر نورہ نصرت کو امیری کی دعا دی چنانچہ اُس کی اولاد اب تک علاقہ ڈیرہ جات مین بستی ہین بعد ازان داؤد جولاہ ایک جنگل مین ملا اوس نے ایک قالین بستر پیش کیا۔ اور نہایت عجز و شوق سے مرید بنا قالین ایک سگ مادہ بچہ زائدن کے اوپر جا پڑا کے سبب لوا دیا۔ اور داؤد کو دعا دی ریاست بخشی جسکی اولاد اب والی ریاست بہاول پور کے ہین چونکہ ۴۰۰ سال گذر گیا تب سادہ لوگ بھی تواریخی حال لکھنے نہین جانتے تھے اس لئے شاہ بہاول پور یہ اس عطیہ کو بھول گئے ہون گے۔ کچھ عرصہ بعد شہر ملتان مین بہاول الحق کے مکان مین رونق بخش ہوئے۔ وہان کے اولیاء و علماء کبار نے انکو سامنے

ایک جام پیاز شیر پیش کیا۔ گورو صاحب جی نے اُس مین چنبلی کا پھول رکھ
دیا۔ بعدہ بہت سے مسائل معرفت و مقال زاہدت ہوئے اور سب نے گورو
صاحب جی کے آگے سجدہ کیا۔ ملتان سے رخصت ہوکر براہ کشمیر جانب تاپوہ
عازم ہوئے۔ اور کشمیر کے ایک ٹیلہ پر رونق بخش ہوئے ۱۲ یوم وہان
ہی مراقبہ فرماتے رہے۔ ایک گڈریا گوسپندان و دُنبون کا آیا اوسکا
اجڑ برف وغیرہ کے صدمہ سے مرگیا۔ وہ دہلی کے فیل بان کی طرح گریہ زاری
کرنے لگا۔ مہا نراج رحیم کریم تہے اوس پر مہر فرمائی اجڑ سلامت ہوا۔ مگر وہ
قدمون مین بیٹھا رہا۔ لوگ اپنی بکریان و دنبون کی تلاش مین وہان آئے
سائی سے ستگورون کی عظمت سُن کر قدم گیر ہوئے اور کشمیر کے لوگ بھی
سُن کر دوڑے آئے اور مشرف خدمت ہوئے۔ اُن مین نیک طالع جیتر داس
پنڈت گوروجی کا سکھ بنا اور ستگوران سے ور لیا۔ جنم ساکھی مترجمہ آفتاب مین
بہت طول ساکہی ہے۔

مؤلف۔ کشمیر مین سری گورو ۶ بادشاہ جی کا دربار تو ہے سری گورو نانک
صاحب جی کی جلسے گرد کی تلاش ہونی چاہیے اور واقعی راجہ پنڈت دینا ناتھ
صاحب آنجہانی جو لاہور کے بادشاہ سنگھ صاحب رنجیت سنگھ صاحب مرحوم کی
میر منشی تھے ضرور جیتر داس کی اولاد ہونگے۔ بڑے بڑے عروج وجاہ جلال
جو سکھون کی بادشاہت مین دوسری قومون مثل جمعدار خوشحال سنگھ و راجہ صاحب
جمون و کشمیر و فقیر عزیز الدین صاحب و بخشی بھگت رام صاحب وغیرہ کو ہوا یہ سب ان
بزرگون کی اولاد ہین جن جن کو ہمارے دنشون گورو صاحبان کے ور دعا
نیک و مہر کی نظر مین ہوچکی تہین۔ بعد اس سیر کے ستگورو جی کرتارپور را دیئہ
بجانب اپنی دہرم سالا و مندرون مین تشریف لائے جو اسکی بابت بہائی

گورداس جی کی پوڑی سے ۵ زیادہ کرلیتا ہی جہان پر پہونچ آیا جہی سواری دہنی چلی

ناتک نام بڈھا ہا

لمعہ نمبر ۱۰ - کرتارپور کو تشریف لے جاتے ہوئے پہلے گورو مہاراج موضع ہرواہ پکہو مین تشریف لے گئے مستی ہیتا ہردوار سکھ حقیقی حاضر آیا - اور لالہ مولا مل خسر گورو صاحب بہی تشریف لائے - آخر سب بات چیت کرکے سیری گورو صاحب جی کرتارپور مین تشریف لیگئے اور سری جگت ماتہ جو لی صاحبہ سولکہنی جی معہ فرزندان کرتارپور مین طلب فرمائی گئین - اور بدستور لنگر وقف جاری ہوا اور سادہ سنگت آنے لگی - ایک روز ایک لڑکا بوڑا نامی اپنے مویشی چراتا ہوا اپنے عقبی کے طالع وری سے اتفاقاً ایک برتن روغن زرد لے کر حاضر آیا - قدمبوسی کی - گورو جی نے فرمایا کہ اے طفل یہ برتن روغن زرد لے جا تیرا ان باپ تجہی مارے گا - اوس بخت بیدار نے کہا کہ والد لوتا رہین گے یا نہ پہلے آپ مارتے ہین فرمایا کہ بالا بہلا ہم اسکو کسطرح مارتے ہین بینے عرض کی کہ حضور اب کی باتین آپ ہی جانین اسی طرح وہ لڑکا آتا جاتا رہا - ایک روز اسکا والد گورو جی کے پاس آیا عرض کی کہ مہاراج میرا لڑکا یہان آیا ہے - فرمایا کہ بہائی لڑکا تو نہین ہے یہان تو بوڈہا ہے فوراً وہ کودک بوڈہا ہوگیا - یعنی سفید ریش نکل آئی - والد اُس کا حیران ہوگیا - وینا بہی اس ظاہری عظمت سے واہ واہ کرنے لگ گئی، تب سے اُسکا نام بہائی بوڈہا ہوگیا - اور اشرف الفقرا و حضوری سکہ بنا - اور ولی ولائت سوا سری گورو ہرگوبند صاحب جی چہیوین بادشاہ صاحب تک وہ زندہ رہے اور حضور دوئم بادشاہ سے لیکے چہیوین تک گورپاسے کا تلک بوڈہا جی ہی دیتے رہے ہین اور خطاب اُن کو صاحب بوڈہا جی کا عطا ہوا اُن کا بڑا خاندان ہی بڑی گدی ان کے قصبہ رمداس ضلع گورداسپور مین ہے اور جاگیر بہی معقول ہے

سماہت ہے اور اس خاندان کے بہت سے معافی داران موضع بہبلا تحصیل زیرہ ضلع فیروزپور میں ہیں اور ساتوین پشت مین صاحب گوربخش سنگھ المعروف رام کنور حضوری دسمی بادشاہ صاحب جی صاحب بوڈھے کا پوتا ہوا ہے کرسی نامہ اسکا ذیل میں ہے۔

۱ بابا بڈھا جی — ۲ [illegible] — ۳ [illegible] — ۴ جلال — ۵ [illegible] — ۶ گوردتا — ۷ رام کنور المعروف گوربخش سنگھ جی

کرتارپور میں ایک روز بیٹھے بیٹھے گورو صاحب نے فرمایا کہ کوہ کہلور پہ ایک مسلمان سادہ ہے اوسکو ملنا باقی ہے اتنا فرماکر ایک خیال سے کوہ نڈ گور پر رونق بخش ہوئے۔ وہان بوڈھن شاہ نامی سنت تہا اوس نے گورو مہاراج سے بہت سعادت و صداقت کی۔ وگوسپندان کا شیر ایک ٹوڈہ بہرگی مین بہر کر پیش کیا گورو جی نے فرمایا کہ ہم البتہ یہ دودہ نوش کرین گے مگر بالفعل اسکو امانت رکھدو۔ چنانچہ وہان سے ایک سنگ اوٹھاکر اوسکی نیچے وہ ٹوڈہ لٹکایا گیا جسکو سری گورو ششم بادشاہ صاحب جی کے فرزند اعظم بابا گوردتا صاحب جی نوش فرماوین گے۔ اوس جگہہ کیرت پور شہر ضلع ہوشیارپور بابا گوردتا جی نے آباد کیا اور چرن کنول گورو نانک صاحب جی کا وہان گوردوارہ ہے نیچے دریائی ستلج بہتا ہے اور پوجاری ادواسی ہین جاگیر معافی واگذار ہے

لمعہ نمبر ۱۱ لبعد ازان سری گورو نانک صاحب شہر منتہر امین تشریف لے گئے۔ مردانہ نے گوروہن پربت کی کیفیت پوچہی مہاراج نے فرمایا کہ مردانہ جب سے پل باندہنے سمندر کے رام چندجی نے بندرون کی معرفت پربت منگوائے تہے۔ تب ہنومان جی نے گوروہن کو اوٹہایا کہ تمکو رامچندجی کا درشن کراتا ہون۔ اتنے مین پل طیار ہوگیا پربت ملتوی کی گئی

گئے۔ تو حسب وعدہ متوبان جی کے رام چند جی نے گورو جی کو کہلا بھیجا کہ ہم
وہ ہیں کہ کرشن اوتار ہو کر تیرے او پر بہت طرح کی کارروائی کرین بس لئے
کرشن جی نے گورو جی پیٹ پر مادہ گاؤ ان چرائین اور اوسکو عزت بخشی الغرض
گورو جی نے جمنا مین اشنان کیا۔ اور راہ کا تک مین رات وہان پڑی تہی
سب لوگ بر ہم چاری بیشنو بیراگی جوہا وغیرہ گرد آئے۔ مہر مخاطب کر کے
فرمایا کہ یہ لوگ نہایت بد کار ہین ان کے ظاہری لباس بہگتون کے ہین
اندر ان کے حریص طامع زانی حرامی کام ہی ہین۔ رات کے بہانہ بد فعلیان
کرتے ہین اب ان کو پرمیشر کے نام کی طرف متوجہ کرنا چاہیئے تب گورو
صاحب جی نے اونکو بہت اوپدیش واہ گورو جی کے نام کا کیا آخر کار قدم
بگیر ہوئے راہ راست پر چلنے لگے۔ گورو مہاراج کی مقام فرمانے کا یادگار
جمنا کے گہاٹ پر جانب غرب جہان مسجد ہے اوپر بالاخانہ کے ہے نیچے دو کانین
ہین بلکہ گوردوارہ لائق تعمیر و ترتیب کے ہے۔ گہاٹ کا نام یاد نہین رہا ہے
مؤلف نے بمشمولیت سری بابا شمیر سنگہ سری بابا سادہو سنگہ صاحب
جی کے وہان درشن کئے ہین صاحب ششم بادشاہ جی کا بہم بادشاہی کا دربار
بہی ہے بکنارہ جمنا گہاٹ۔ دربار اندر شہر ایک مکان خام ہے اور ماتا سندری
صاحبہ کا وہان لنگر بہی ہے

لمعہ نمبر ۷۲ - راگ سوھی محلا (۵)
انحد شبد سوھاوا *
سچ منگل ہر جس گاوا *

اسی اثنا مین سدھ منڈلی بکمال پنہان از جہان و بیدیدہ کاملان سری گورو بابا صاحب جیکو کہا کہ سری
نرنکاری جی چلئے اچل وٹالہ کی شب چودن کے میلہ پر فرمایا کہ سدھ ناتہ صاحبا

آپ بہ سواری باد جاتے ہین۔ ہم پاؤن کی سواری پہ بہ حکم کرتار شاید آئلین گر اس لئے سری گوروجی طائفہ جوگیان سے پہلے اچل کے تالاب کے کنارے جانب دکہن جا بیٹھے تہے۔ سدہان کو یک گونہ ندامت ہوئی کہ یہ ہم سے پیشتر کیونکر آ گئے۔ اُن مین سے بعضے منصف مزاج ناتھ صاحبان نے کہا کہ بہائی یہ کچھ بات نہین ہے بارہا ایسے کرشمہ اِن کے دیکھ چکے ہین۔ وہان راث منڈل ہو رہا تہا۔ اور ناٹ والے ریون کے لوٹے مین تماشائیان کی جانب سے نذر زیور چڑہاوا لینے پو جاجمع تہی۔ ایک سدہ نے لوٹا کہین پتال لیجئے کسی زمین کے طبق مین چہپا دیا۔ اور بہگت کو دوسری شکل مین آ کر کہدیا۔ کہ یہان سری نانک پتا جی ہین اوس کے پاس عرض کرو ن لوٹا تمہارا منگوا دینگے جو کسی ساحر نے گم کر دیا ہے تب وہ راث دہاری گریہ وزاری کرتے ہوئے بحضور نرنکاری جی آئے اور عرض کی۔ فی الفور سری گوروجی نے لوٹا پاتال سے منگوا دیا۔ پہر سدہان نے بہت طرح کی چرچہ نانک وچند طرح کے معمے اند صبری دبیرہ تالاب پر پائی۔ گوروصاحب جی کی خدمت گار اُن مین سے بہائی اجتہا اکہہ ان تے۔ شیر کا روپ بن کر اون کے مجملہ کارساز بان دست بازیان خاک مین ملادین سدھ صاحبان پریشان وپشیمان ہوکر چلدئے وہان سری گوروصاحب جی کا پختہ مندر گوردوارا ہے پوجاری بسنگہ ہین شہر بٹالے سے ۳ کوس جانب دکن ہے ہر بہاگن شوچودس کا میلہ ہوتا ہے اور شب جی کا اوس تالاب مین شوالہ ہے بڑا وسیع تالاب پختہ ہے گوروصاحب جی کے گوردوارہ کے سبب سکہ لوگون کا بہی وہان جانا میلہ ہر پہاگن مین لازمی بن گیا ہے۔

لمعہ نمبر ۲۷ جنم ساکہی مترجمہ آفتاب پنجاب مین یہ مبارک ماجرا درج ہے

کہ جب سری گورو نانک نرنکاری صاحب جی بحضور نرنکار واصل ہوئے تھے
تو عرض کی تھی کہ اے کرتار میری کوئی التجا قائم مقام مجکو عطا فرما جسکو
مین حضور کے احکام کی تعمیل سپرد کرکے درگاہ مقدس مین حاضر آؤن تب
سری واہگورو جی نے فرمایا کہ اے میرے پیارے نانک جی آپ کو اپنی
جگہہ مقرر کرنے کیلئے تمہارے سیوک لہنا جی مقدس کمیشنر کو مقرر کرونگا اور پہلے
جب ہمنے بادن اوتار دہار کر راجا بل کو نجات دینے کا ارادہ فرمایا تھا تب بھی لہنا
جی کو مقرر فرمایا تھا۔ یہ حکم ستگورو جی نے منظور کیا۔ اور نرنکار نے لہنا جی
کو فرمایا کہ اے منشیر جی تم سری گورو نانک جی کے پنتھ کو خوب آراستہ
و پیراستہ کرکے ست نام میرا لوگون کو ورد کراؤ۔ اور نانک جی کے ساتھ
ایک روپ ہو جاؤ۔ اس لئے لہنا جی نے بمقام سرائے متہ۔ معروف
سرائے ناگہ متصل موضع ہری کے بخانہ پھیرومل کہتری کے جنم لیا۔ نام
لہنا رکہا گیا اونکی شادی موضع کہنڈور بخانہ لالہ دیوی چند کہتری کے
ہوئی۔ اس فرزند سے لہنا جی کہنڈور مین رہنے لگے وہان صرف ایک بھلا
کہتری گورو نانک صاحب جی کا سکھ بنا۔ اور سب دیوی جی کے پرست
گار تھے *

لمعہ نمبر ۵ بہاگڑے کی وار محلا نمبر ۱

اپنی سند ہیا ہروان ہے جت ہر رسہ نہہ پرچت آدی۔ ہر سون پریت اوپجی بابا موہہ چلا و
بعد ازان سری گورو نانک صاحب جی۔ سری کرتارپور مین براجمان ہوئے
اور لنگر وقت رات دن جاری ہوا ہزارہا لوگ آوین درشن کرین ست نام
کا اپدیش سنین اور ہزارہا سامان مساکین وہان پرورش پانے لگے
صاحب سری چند و لکہمی داس جی معہ اپنی والدہ صاحبہ کے بھی کرتارپور

رہنے لگے شب و روز شبد کیرتن کا اوچار ہونے لگا۔ اتفاقاً لالہ لہنا رام جی دیوی جی بھگت سنگت مین بھگت پریمی بن کر راے جانے بیشنو دیوی جی کے ہمیشہ درشن کرتا رہا پور مین شب باش ہوئے۔ لوگ درشن گورو صاحب جی کر نے آئے لہنا جی علیحدہ تنہائی مین مہاراج کے پاس آیا۔ اور متھاٹیکا جنم ساکھی مین یون ذکر ہے کہ لہنا جی جب علیحدہ حضور کے درشن کے لئے آیا تو راستہ مین بطور ہوا خوری گورو جی ٹہل رہے تہے لہنا جی نے اون کو کہا کہ اے پر میشر کے پیارے مجکو سری گورو نانک بیدی جی کا درشن کرادو۔ گورو صاحب نے فرمایا کہ تم اندر آؤ اور اپنا گہوڑا ڈیوڑہی مین باندھ لو۔ اور خود گورو جی دوسرے راستہ اپنے مسند پر براجمان ہوگئے۔ تب لہنا نے بہت پشیمانی کی کہ ہائے یہ تو وہی ہین جو مجھ ساتھ لائے ہین مین اسپ سوار تہا بڑے گستاخی ہوئی جاکر چرنون مین لپٹا گورو صاحب جی کو پہلے ہی الہام ہوا تہا کہ آپ کا قائم مقام آگیا ہے اس لئے گویا مہاراج استقبال کو دہرم سالا سے باہر تشریف لائے تھے جب سری گورو بابا جی نے پوچھا کہ بہائی تم راضی ہو آپ کا نام کیا ہے دیوی بھگت نے دست بستہ عرض کی کہ داس کا نام لہنا۔ گورو صاحب جی نے خوش ہو کر مسکا کر فرمایا کہ آئے بہائی لہنا۔ تمنے لینا ہمنے دینا۔ اتنا فرمایا لہنا جی کے دل مین کچھ جادو کا اثر کر گیا جب رات ہوئی تو پہر رات رہی سادہ سنگت اشنان کر شبد بانیان پڑہنے لگے دیوان لگ گیا تب لہنا جی بہی آئے تو اُن کو ایک عورت پری چہرہ پرنور سرخ لباس پہنے دہرم سالا کے آگے جاروب کشی کرتی نظر آئی اوس نے لہنا جی کو کہا کہ اے بھگت تو یہان سے مت جائیو تیرا مقصود مسعود ان کے ہی بارگاہ مین حاصل ہوگا لہنا جی نے پوچھا کہ آپ کون ہین وہ بولی کہ مین دیوی ہون۔ سادہ سنگت کی چرن دہو لینے

یہاں آتی ہوں۔ یہ سری گورو نانک نرنکاری۔ بھگوت کی جوت سے جگت میں تشریف لائے ہیں۔ کل جگت ان کے قدموں میں نرنکار نے لگائی ہے اس اثنا میں دیوی جی نظروں سے غائب ہوگئیں لہنا جی اندر گیا چرن بندنا کر بیٹھ گیا۔ صبح ہونے پر اداس ہوکر کڑاہ پرشاد تقسیم ہوا۔ گورو جی نے فرمایا بھائی لہنا۔ اب تم سری دیوی جی کے حضور جاتے ہو عرض کی کہ اب مجھے باکو کچھ دیتے ہیں میں اب کہیں جانے کے لائق نہیں رہا۔ اتنا عرض کر ہمراہی سنگت دیوی جی کو وداع کر کے خود کرتا پور میں رہ گیا۔ دو چار روز بعد حضور نے ارشاد فرمایا کہ بھائی لہنا تم اک بیر اپنے گھر میں جاؤ۔ فی الفور لہنا جی روانہ ہوا گھر میں پہونچکر اپنے عیال اطفال کو تسلی بخشی۔ لنگر کے لئے کچھ سامان رسد وغیرہ لیکر پاپیادہ چلا۔ اون کے رشتہ دار بہنوئی نے کہا کہ گھوڑا یا حال لے جاؤ بولے کہ یہ نعمت گبرے دوسرے کو نہیں بجاتی۔ وہاں ایک چودھری تختو مل سری حضور گورو بابا وشاہی جی کا درشن کرنے چلا آتا تھا اُس نے معہ دیگر کسان کہا کہ لالہ جی ہمارے پر بھی کچھ کرم فرمانا۔ اور گورو بابا صاحب جی کی حضور ہماری بھی عرض کرنی۔ تب سری لہنا جی نے ایک شبد راگ سوہی میں فرمایا ہے

جن کے بھانڈے بھاؤ تھا سوا رہسی ؛؛ سکھ کرے پیاؤ دکھ وسارسی ؛؛
تنان ملیا آئے جنان لکھیا ؛؛ امرت سر کا نا دن دیوے دیکھیا ؛؛

وغیرہ۔ لہنا جی بہ طی منزل سری کرتار پور میں آئے۔ رسد سری ماتا صاحب کی حضور میں لگ گئے اور لنگر سدا برت میں قبول ہوئی۔ اور ماتا صاحب جی کے دریافت فرمانے پر۔ کہا کہ میں سکھ ہوا ہوں ۔ منگلاچرن یہ ستر ہو ع کلمہ جھم جھم جھمی جھم جھم امرت برسے رام ؛؛ گورمکھی گورمکھ ندرین رام پیارا رام ؛؛

لے پرنٹھ کے نام کا امرت برستا ہے

[illegible] سنگورو کی لکھ ہوکر لکھ سکھ رام کی نظر والہ رام کو پیارا ہے

لمعہ نمبر ۷۵ - ایک روز شری گورو صاحب باہر بکنارہ دریائے راوی مع شری لہنا جی کے تفریحاً سوا خوری فرما رہے تھے - اور دسوین دوار مین انحد شبد کی جھم جھم امرت برسنے کی مہیمان نیتھنے تعریف جو شری واہگورو جی کے نام سے کا ہوا مین دسوان دوار کھلکہ کہتے ہین جا رہے تھے یہی شری لہنا جی کو فرما رہے تھے کہ اتنے مین گورکھ ناتھ جی پرگٹ ہوئے کہا کہ آدیس شری نانک نرنکاری پتا آدیس - گورو جی نے فرمایا کہ آدیس شری گرتار نرنجن کو آدیس آئے ناتھ جی بڑی التفات فرمائی جو دیدار دئے - پھر گورو جی ہرم سالا کی دیوان خانہ مین آئے رات کو دریافت فرمایا - کہ رات کسقدر گذری ہے - لہنا جی نے کہا کہ آپ ہمارے سے بہتر جانتے ہین - اسی درمیان مین فرمایا کہ اپنا پارچات دھولاؤ - فی الفور بڑی خوشی وارادت سے پارچات حضور کے بکنارہ تالاب لے گیا دھونے لگا - تب قدرتی روشنی ہو گئی - جب پوشاک ست گورو ان کی سفید کر چکا تو پھر سنور اندھیرا ہو گیا اس آنند و لطف کو لہنا جی نے دلمین ہی رکھا درست ہمیشہ دن بدن نظر محبت و مہر گورو جی سے مشہور ہو گئے کہ ضرور گوربائی لہنا کو بخشین گے - تو ایک روز شری ماتہ صاحبہ والدہ شری چند صاحب نے عرض کی کہ گوربائی حق فرزندان کا ہوتا ہے - آپ کی نگاہ تو خدمتگار پر ہے اوسوقت خاموش رہے - بعد چندین شری چند و لکھمی داس جی کو فرمایا کہ یہ موش مردہ پڑا ہے اس کو باہر پھینکدو - وہ بولے کہ کوئی خدمتگار آ کر اٹھوا دین گے - تب لہنا جی کو کہا تو اس نے نہایت شوق سے اپنے ہاتھ مین وہ موش مردہ اٹھا کر باہر پھینکدیا - دو روز بعد گورو جی نے پھر ایک کٹوری عنبر ڈالنے کی غلیظ کیچڑ کے بیچ مین پھینکدئے اور ہر دو فرزندان کو فرمایا کہ یہ کٹوری کیچڑ سے باہر لاؤ بولے کہ کسی خدمتگار سے نکلوا لین گے اس وقت

سری لہنا جی کو اشارہ سے فرمایا اُس نے بلا عذر یہ بچہ غلیظ مین کو د کر کٹوری نکال
لی۔ بجائے کیچڑ کے اُس کی پوشاک کو زعفران نظر آنے لگا۔ اور خوشبو پہیل
گئی۔ یہ دونو ناو فرمانیان سری چند جی کی والدہ صاحبہ کو دکھا کر اُس سوال کا جواب
دیا الہ گورو یائی کے لائق ہر آئینہ یہ لہنا ہی ہے۔ فرزندان کو کسی بات مین۔ کچہہ پرواہ
نہین رہیگی بڑے عالی مرتبہ پاوینگے۔ ان کے غلامون وسگون مین
کرامت ہوگی۔ یہ حکم سن کر سری ماتہ صاحبہ مطمئن ہوئین۔

لمعہ نمبر ۷۶ راگ بہاگڑی کی شبد کا مصرع محلہ ۵

جو سرن آوے تس کنٹہ لاوے اِہ ورد سوامے سندا ❊ ❊ ❊

جو شخص پناہ مین آوے تس کو واہگورو جی گل کے ساتھ لگالیتے ہین یہ عادت ہے پرمیشر کی ازلی
ایک دن گورو صاحب اپنا لباس نہایت خوفناک بنا کر دو چار سکہان کو ساتھ
لے کر جانب صحرا دوڑے جو سکھ نزدیک آوے۔ اوسکو ہٹیڈہ ماریں۔ رفتہ رفتہ
سب ایک ایک دو دو ضربین کھا کر بہاگ آئے۔ سری لہنا جی نے تا تب
نہ چہوڑا۔ بہت ہی ضربات اُٹہین اور گالیان دین۔ بولا کہ یہ جسم ناپاک بے بنیاد
آپ کا ہے جیسے چاہو کرو۔ بیابان جنگل مین چلے گئے اسی حالت مین

ایک شبد فرمایا ۵

ایک سبوان دو سوانی نال ❊ بہلکی بہو کہین سدا بیال ❊ گھور چہر اُمیٹھا مردار
ڈہانک روپ رکھان گزار ❊ وغیرہ

[interlinear gloss:] اس آدمی کو ساتھ ہی ایک سخت لوبہ دوست نادو بدعقل بدبخت ۔ ہمیشہ نکلتی ہین سخت دزبون جہوٹھہ گویا
خوفناک شکل بن رہا ہو اور گذر کرتا ہے ❊
بیگانی رہتے ہین اور ہمیشہ بہو نکلتے ہین ❊ اہرکتا رہ یہ بندہ اُس چنڈال روپ بن رہا ہے ❊

لمعہ نمبر ۷۷۔ گوخسی کے دوارہ پڑی۔

واہ واہ سرجن ہی پائیں تہاندہ آپ ❊ جیا جنت مہربان تسنو سدا جاپ ❊

واہ اونکا خرد ... کل مخلوق کا مہربان ہو خود اسی نبدہ اوسکو سدا یاد کر

اکبروز سری ستگوروجی۔ سری نرنکار کے تصوّر مین کرتار پور مین نہایت ہی
یکرنگ ہو رہے تہے کہ نرنکارجی نے اپنے قاصدان کے پاس پالکی بہیجدی
فوراً گوروجی معراج محلّی مین حاضر ہوئے اور زمین بوسی کی نرنکار نے فرمایا۔
کہ اے نانک جی تیرے منہ سے مین اپنی صفت سُن کر بہت خوش ہوتا ہون
تو کچھہ گا اور سُنا۔ گوروجی نے دست بستہ عرض کی کہ ہیچے بادشاہ
میری زبان قاصر ہے کہ ایسی ذات مقدّس باصفات کی تعریف کرون الدنیہ جو لوگ
آپ کی تعریف کرتے ہین اون کی تعریف مین کسی قدر کرسکون۔

مؤلف از ابوالفضل

ہزار بار بشویم زبان بہ مشک و گلاب ؛
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست ؛

نرنکارجی نے فرمایا کہ جو سمرن یا گن تو گائیگا۔ اُن کو لوگ پڑہ کر نجات حاصل
کرین گے۔ اس لئے بموجب حکم کے سری گوروجی نے سری جپ جی تصنیف فرمائی
جس کو سُن کر سری کرتار نے حکمدیا۔ کہ جو شخص اس کو پڑھے گا اوسکی مکت
ہوگی اور تمام مقاصد اوس کے پورے ہون گے۔ اُسوقت سری گوروصاحب
نے سودر کی پوڑی سنائی۔ اور آسا کے وار کی پوڑی بہی پڑہی۔ پوڑی
وڈی وڈیائی جان وڈاناؤن ؛ وڈی وڈیائی جان سچ نیاؤن وڈی وڈیائی
جان ہاپچل بہتاؤن وغیرہ۔

سری نرنکارجی نے سری گوروجی کو اپنے نام کے امرت کا پیالہ بخشا کہ لے
نانک اس کو چہک اور قدرت کا سروپا بخشکر رخصت کیا اور فرمایا کہ اب تو
اپنی جگہہ اپنا جانشین جو تیرے بہیجا ہے قائم کرکے جلد ہمارے پاس آجا
تب سری گورونانک صاحب اصلی اپنی حالت مین تشریف لائے۔ اور لہناجی کو

کہا کہ بچہ امرت کا پیالہ جو واہگورو جی نے ہمکو بخشا ہی ہین تم کو دیتا ہون اور سری جپ جی صاحب جو بحکم اکال پورکھ تصنیف کیا گیا ہے پڑھ کر سنا - تب سری لہنا جی نے جپ صاحب صحیح صحیح پڑھا - گورو صاحب جی سُن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ جپ جی صاحب جی کو جو کوئی دل سے پڑھیگا اوس کے مقاصد دارین حاصل ہونگے بھائی بالا جی اور گورو انگد صاحب جی اپنی چشم دید یہ مبارک امرت کتھا پیرا نویسندن کو لکھاتے ہین ۔ یہ کتان دربار دی سری گورو جی نے جپ جی صاحب کا مہاتم یعنی ثمرہ ثواب بابا جپ جی صاحب کی اوصاف ہین ذیل کی پوڑیان گورو صاحب نے فرمائین -

ا۰ جپ جی کرتے پورکھ کا سچ نانک کہیا بکھان ؂
جپ جی ۔ پرمیشر کا بات ہے گورو جی نے تصنیف فرمایا ہے ۔ سچی نام کا

جگت ادوہارن کارنے وسیرون مواف مان ؂
دنیا کی نجات کیلئے — ان حکم بار تعالیٰ

امرت ویلا سچ نام جپئیگر اشنان ؂ ہت چت کر جپ کو جو پڑھے سو پاو درگہہ مان

جمن مرنان کٹیئے جو جپ سنگ لاوے دھیان ؂ جیون تیون کر جپ جو پڑھے اوس جیتنہ دان

جو منا منہین و سری پورن کرے بھگوان ؂ اہ لس جپ جپ رہی داس نانک کیجی دان ؂

از جنم ساکھی مترجمہ آفتاب پنجاب

لمعہ نمبر ۔ راگ دہنا سری محلا نمبر ۵

۵ مانگون رام تے اِک دان ؂ سگل منورتھ پورن ہووہنہ سمرون تمہارا نام

مین اے واہگورو آپ سے ایک دان چاہتا ہون ۔ یہ کہ واہگورو تمہارا نام سمرن تاکہ جملہ مرادات حاصل ہون

سری مانہ چولی جی کو دکھانے اور ان کے سوال کا جواب دینے کے لئے ایک ایسی

چہتری بارش کی ہونے لگی کہ دو تین وقت لنگر نہ ہوا تب گورو جی نے ہر دو فرزندان
کو کہا کہ سکہہ سادہ سب بہوکہے ہین تم فلان درخت ککر سے اُس کو مٹھائی گرا کر کہلا
دو۔ صاحبزادگان نے اس قول پر صدق نہ کیا۔ خاموش ہو رہے تب سری
لہنا جی کو اشارہ ہوا کہ فی الفور سنگت کو باہر لے گیا۔ اور ست نام کہکر درخت مغیل
کو ہلایا۔ تب تانہ بتانہ جلیب گرے۔ سنگت نے سیر ہو کر چہکی۔ تب واہن واہن
واہ واہ لبیس لبیس پر دیس ہی میں پہنچ گئی۔ اور ماتہ صاحبہ جی اپنے فرزندان کے
اِس خیال سے حیران و پُر ملال ہونے لگین در انثناے تحریر ہوا نثر گورو انگد صاحب
جی نے فرمایا کہ اے بہائی بالا یہ کرامت ہمنے بچشم خود دیکہی ہے۔ بالا نے عرض
کی کہ سچے بادشاہ بے شک یہ عظمت اور سب کرامتی اقبال صحیح و درست ہین

لمعہ نمبر ۷۹ سوہی محلا نمبر ۵ - ۲۰۰۴۴

گو رپورے جب بہئے دیال دوکہہ بنیسی پورن بہئی گہال ٭

جب سکہو مہربان ہو گئے ٭ تب جملہ درد و غم دور ہوئے اور بخت ثمرہ بخش ہوئی۔
ایک روز سری گورو صاحب باہر جنگل مین تشریف لیگئے ایک میدان مین
ایک نعش انسان کی کفن مین لپٹی ہوئی نظر آئی۔ لہنا جی کو فرمایا کہ اس کو
کہاؤ فوراً لہنا جی نے جاکر کفن کا دامن اُٹھایا۔ تو وہان نعش نہین تھی ایک
لشت کڑاہ پرشاد و تان کا تہا۔ کہایا۔ اوسوقت گورو نانک صاحب جی نے
لہنا جی کو از بس محبت و شفقت سے اپنے گلے سے لگایا اور آنگ مین بہر لیا اور
فرمایا کہ اے بچہ لہنا تو آج میرے انگ سے پیدا ہوا۔ یعنی میری جان و جسم سے
تیری روح قائم ہوئی اس لئے تیرا نام انگد ہوا۔ جہان کے لوگ آپکا نام گورو انگد صاحب
کہین گے۔ یہ بخشش عظیم فرماکر دیوان خانہ مین تشریف لائے۔ دیوان لگایا

اور سنگت کو جمع کرکے ایک سری یعنی پانچ فلوس گورو انگد جی کے آگے رکھکر متھا ٹیکا۔ اور جملہ سنگت کو ارشاد فرمایا کہ گورو انگد جی کو متھا ٹیکو سب نے متھا ٹیکا

لمعہ نمبر ۸۰ ۔ نام ادھار کچھ اور نہ ہوئے۔
نانک گورمکھ نام پاوے جن کوئے۔

چند عرصہ کے بعد سری گورو نانک صاحب جی نے گورو انگد صاحب جی کو فرمایا کہ اے میرے انگد میری یک جان دو قالب۔ اب تم یہاں سے علیحدہ ہو کر کھنڈور جی میں جا رہو۔ اور ہرگز جسمانی جدائی سے فکر و غم مت کرو ہم تم سے ہر دم واصل ہیں بقول سری گرنتھ صاحب جی کے ملیا ہووے نہ بچھڑے جو ملیا ہوئے۔ موئف سورٹھا

لاکھ کوس محبوب ہرگز بین جانو دور جانو خوب وجن بید بے حضور ہر روبرو

ایضاً ازو بارے شبد بلاس ہوت ہے وہ بلاس وصل جدائی نہ

فی الفور گورو انگد صاحب جی بتعمیل ارشاد کھنڈور صاحب میں جا آباد ہوئے

مؤلف۔ اوتاروں اور ساتھیوں کے گوناگوں رنگ و بوقلموں ڈھنگ ایسے ہوا کرتے ہیں کہ انسان کی عقل و ہوش اس کے خیال میں بالکل بے اثر ہو جاتی ہے بمقام کھنڈور صاحب وراثنا مرتب جنم ساکھی سری گورو انگد صاحب جی نے فرمایا کہ بھائی بالا جی میرے علیحدہ ہو جانے کے بعد جو جو مبارک احوال گذرے ہیں وہ آپ لکھا دیں۔ تب بھائی بالا جی نے کہا کہ لکھو پیڑا نویسندہ جی۔

لمعہ نمبر ۸۱ ۔ سورٹھ محلہ نمبر ۵ اخیری دو مصرعہ

گوبند گنیہ مکت وو اراپ یہ سر شٹ کرے جی کارا نانک پربھ میرے ساتھی
سنکور دیجی نے بندھو لدیا نجات والد والد جل دنیا گرے جی جاندا

جنم مرن بہی لاتھی صاحب لودھا جی و بالا جی لکھاتے ہیں کہ ایک روز سری

جنم مرن کا غم دور ہوا

مہتا کالوجی نے فرمایا کہ اے متبرک خورشید خالصہ امشب ہمکو خواب آیا ہے
کہ ہمارے والدین ہمکو کہتے ہیں کہ بہشت کو چلو۔ تب گورو صاحب نے فرمایا کہ اے والدجی
جیسے آپ کی خواہش ہو آپ چلیے ہم بھی جلد آتے ہیں۔ کالوجی نے کہا کہ ای گُل تارک
آپ کی کرپا سے ہم جسم سے الگ ہیں خیم مرن جسم کا کام ہے اب ہم صرف آپ کے دیدار
کے طالب ہیں اس وقت کالوجی نے سب جائداد خیرات کر دی اور بکنارہ راوی کالو
جی نے پرم آسن لگا کر دسوین دوار مین دم چڑہا کر انتقال فرمایا۔ سنگورون نے اسکا
کراکر کڑاہ پرشاد تقسیم کیا اور بیدریت اپنے سچے مت کے موافق انتقول کرادی
بڑا بھاری یگ کیا۔ بہت پوشاکین مساکین کو تقسیم کر دین۔ اسی طرح ۵ الیوم
بعد سری ماتا ترپتا جی صاحبہ بھی بکنارہ دریائے راوی اپنے جسم کو چھوڑ کر
پرلوگ کو تشریف لے گئے۔

لمعہ نمبر ۸۲ رام کلی کی وار محلا نمبر ۵

گورو جی کا ہی من تون ڈولنا ہم نہ پورن ھار
(ہیں ای دل تو ہرگز نہ ڈول تم پر پیشر مراد پوری فرمانیوالا ہے)
ستگور پورکھ دیبار تون سبھ دوکھ وسارن ھار
(مگر ستگورو پورکھ کو تون ہر دم یاد کر جو الم و غم تیرے فراموش کر دیگا)

صاحب بوڈا جی نے کہا کہ اے گورو انگد صاحب جی ایک روز سری گورو نانک صاحب
جی نے سری کرتار پور کی دہرم سالا کے دیوان خانہ مین بیٹھے اپنے من
کے تصور مین یہ خیال کیا کہ اب جلدی سری نرنکار جی کا چلکر درشن کرین۔
اتنے مین سری کرتار نے حکم دیا کہ میرے پیارے نانک بھگت نے ہمارے
پاس آنے کے لئے خواہش کی ہے جلد تخت پر بیٹھا کر با ادب و عزت لے آو۔
تب دو حضوری عصابردار پنہان رفتار کرتارپور مین آئے کہا کہ اے سری
نانک جی نرنکار نے آپکو یاد فرمایا ہے گورو جی نے کہا کہ دہن ہے میرا پروردگار

کرتار جو میرے دل کی بات کو جانکر میری فوراً مراد پوری فرماتے ہیں۔ فی الفور ستگورو جی مرقع خاصہ پر سوار ہوکر حضور مین گئے۔ آگے سری کرتار نرنکار جوت پرگاش تخت پر براجمان تھے اور اعظم درباریان بہگستان کا دربار لگا ہوا تھا سری سچے بادشاہ شہنشاہ دارین نے حاضرین کو حکم بخشا کہ آپ لوگ میری قدرت روپ نانک جی کا استقبال کرو۔ تب چند بھگت علی مرتبت گورو جی کو باستقبال حضور مین لے گئے۔ اور درباریان نے تعظیم دی گورو صاحب نے حضور کے تخت پر بوسہ دیا۔ یعنی استان چومی متھا ٹیکا۔ سری نرنکار نے فرمایا کہ آیئے سری نانک میرے دلی پیارے آپ خوش ہین گورو جی نے دست بستہ عرض کی کہ ہین۔ ہر موے تن حضور کے چرنون پر بلہار جاؤن و نثار ہورہون جو میری دلی خواہش کے واقف ہین آپ کے سوا بجز عاجز کے من کی اور کون جان سکے۔ نرنکار نے فرمایا کہ اے نانک جی تمنے دل مین ہمارے پاس آنے کی خواہش کی تھی۔ اسی واسطے مین بہی بہت تمکو دیکھکر خوش ہوتا ہون اب آپ انگد جی کو سب بات اپنے مشن کی سمجھا کر جسم سمیت ہمارے پاس آجاؤ مین غالباً تیرے پنتھ کی نجات کرون گا۔ جو تیرا نام لے گا وہ میرا نام لے گا۔ اس ارشاد کو سنکر حاضرین متعجب ہوئے کہ نہ کبہی ایسی مہر نرنکار کی کسی پر ہوئی ہے نہ کوئی ایسا اوتار ہوا جسکو نرنکار نے اپنی قدرت کا خطاب بخشا ہے [از جنم ساکھی]

لمعہ نمبر ۸۳ - راگ دھنا سری محلا نمبر ۵

۳-۲۷- ۵ جن تم بھیجی تسہ بولا سوکھ سہج سیتی گھر آؤ ۰۰۰۰۰۰۰۰۰

بعد ازین سری گورو نانک صاحب جی سرکار والا حقیقی سے رخصت ہوکر اپنے جسم اقدس مین تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ کڑاہ پرشاد طیار کرو فی الفور بہت سے

تھال کڑاہ پرشاد کے طیار ہو کر بعد بھجن کیرتن وارداس تقسیم ہوئے - بھائی سدھارن و کملیا خاص خدمتگاران ہر وقت حاضر رہتے - کچھہ ایام بعد مسمی کملیا باہر الحدن پشتان گھاس کا بنابر باد گاوان وگاؤمیشان گورو صاحب کی لینے گیا کہ بدستور روزمرہ پشتان باندہ لاوے - آگے جنگل مین تین سنت اُس کو ملے - اُنہون نے کہا کہ یہ ایک بہبوت خاکستر پاکیزہ کی پوٹلی سری گورو دشمکاری صاحب جی کو دیدو - کملیا بولا کہ میرے گھاس لے جانے مین ہرج ہوگا اُن مین سے ایک سادہ نے اُٹھ کر ایکمشت بھر گھاس کاٹ کر زمین پر بکھیر دیا دن ایک بھاری گٹھ گھاس کا ہو گیا - کملیا جان گیا کہ یہ کاملان یعنی مہرسہ سادہ کوئی کامل کراماتی ہین پشتارہ اُٹھا کر لے گیا اور ڈیرہ پر پہونچکر گورو صاحب کو چرن بندنا کر کے پشتارہ گھاس اد گاوان کو ڈالدیا اور وہ بستہ بہبوت کا گورو صاحب جی کو دیا کہ مہاراج سنت باہر بیٹھے ہین اونہون نے یہ پیغام دیا ہے اور گھاس بھی اُن کے ہاتھہ لگانے سے انبارہ ہو گیا تھا گورو صاحب نے فرمایا کہ بہت اچھا ہم اُن سے ملتے ہین - اُسی وقت ستگورو جی باہر تشریف لے گئے دن ہر سہ اپنی اصلی شکال مین ہوئے اور چرن بندنا ہوئی - بعد ملاقات واپس تشریف لائی - مین لوڈھا سدھارن و بھائی بالا مقربان خاص نے پوچھا کہ مہاراج یہ ایسی سنت کون تھے جن سے حضور کا ایسا تخلیہ ہوا - فرمایا کہ یہ بات ہر ایک کے بتلانے کی نہین ہے - تم ہمارے حقیقی مخلص و محرم ہو اس لئے تمکو ظاہر کیا جاتا ہے کہ یہ برہما بشن مہیش جو عالم کائنات کے کارندہ ہین تھے - اور برسم معہود تشریف لائے تھے کہ آپ اب اس مرنے والہ لوگ کو چھوڑ کر درگاہ عالی کو یعنو مفروزہ چلین اس لئے ہم جلد طیاری کرین گے - اوس وقت ہم سب یہ ذکر سنکر نہایت خستہ خاطر و شکستہ دل ہو گئے منگوران نے براہ گیان سب کو مطمئن فرمایا -

لمعہ نمبر ۸۴ دھناسری محلا نمبر ۵

سو کیت ڈری جی کھسم نہ باری ❊ ڈر ڈر پچی من کھولی چاری ❊

اس کیفیت کے بعد سری ستگورو جی کی حضور سنگتین آوین اپدیش سن سن کر سکھی ہو جاوین۔ و ہزارہا مساکین لنگر و نفت سی پرورش پاوین۔ اسی طرح گورو جی کو انتظار کرتے کرتے اسوج کا مہینہ آیا۔ تب بروز سپتمی گورو مہان راج نے حکم دیا کہ ہم آج پچھ کہنڈ کو چلین گے۔ دیوان خانہ خوب صاف کر کے معطر کرو۔ اور جدید پوشاک لاؤ اور کڑاہ پرشاد طیار کرو۔ حسب الارشاد جمیع خادمین نے بہ تعجیل تعمیل حکم کی کری اور مکان کو صندل وغیرہ عطریات سے آراستہ کر دیا۔ سب جگہ خبر ہو گئی خیر خواہان و سیوکان و مشتاقان نہایت بیقرار ہوئے۔ اور سکھان بخدمت صاحب سری چند و لکھمی داس جی کے بھاگے گئے۔ کہ سری گورو بابا صاحب آج دیہہ لوگ کو جاوین گے۔ ہر دو صاحبزادگان نے کہا کہ تو آج تندرست بیٹھے تھے۔ اعتبار نہ کر کے وہ حاضر نہ آئے۔ اُدھر سری ماتا چونی صاحبہ آ کر قدموں مین گر کر گریہ زاری کرنے لگین۔ کہ مہان راج کل آپ کے والد سری مہتہ صاحب جی کا سرادھ ہے۔ فرمایا کہ اچھا تم سرادھ کر لو ہم دسمی کو چڑہین گے چنانچہ بروز اشٹمی کو بڑا بھاری یگ کیا چار برن کو کھانا تقسیم ہوا۔

لمعہ نمبر ۸۵ شلوک سری سوہنی نمبر ۲۳

پورا پربھ آرادھیا پورا جا نکا ناؤن ❊ نانک پورا پایا پورے کے گن گاؤن

بعد فراغت یگ و بذل مساکین بروز دسمی اسوج سمت ۱۵۹۹ آدھی رات کو سری گورو

مہاراج نے حکم دیا کہ ایک قنات لگا کر اندر آسن گشا کا بچھا دو اور کڑاہ پرشاد طیار کرو چنانچہ تعمیل ہوئی سوا پہر رات باقی رہے سری گورو جی نے اشنان کر کے نئی پوشاک پہری اور جپ صاحب کا پاٹھ کر کے ارداس کی اور کڑاہ پرشاد کا بھوگ سری واہگورو جی کو لگا کر تقسیم کروا لیا۔ اور جی جی کار شبد ہو سنکھ دھن و گھڑیال وغیرہ باجے بجنے لگے۔ پہر رات باقی رہے سری گورو مہاراج جی پدم آسن لگا کر اپنی سروپ مین یکرنگ ہو گئے۔ سری چند و لکھمی داس جی نے پہر آنے مین دیر لگا دی۔ جانا کہ سپستی کی طرح آج بھی شاید ویسا ہی کرین گے۔ جب طلب خواہ گر آئے تو آگے گورو صاحب اپنے آسند مین سمو پاگئے۔ رونے لگے اور سری کرتار کے دوہائی دی کہ ہم سے ہگھڑی باتین کر کے جاوین تب سگورو نے پادشاہ جی نے نیتر اربند کھولے اور فرمایا کہ آئیے۔ صاحبزادو جو کچھ کہنا ہے سو کہو کرتار کے دوہائی سے اگر دو سال مانگتے تو ویسا ہی ہو جاتا۔

مگر تہیدستان قسمت راچہ سود از رہبر کامل ⁂ کہ خضر از آب تشنہ می آرد سکندر را ⁂ چنانچہ۔ صاحبزادگان نے نہایت عجز و انکسار سے عرض کی کہ سچے بادشاہ جی گویا ئی تو آپ نے سری انگد جی کو عطا فرمائی ہمارے پر بھی نظر مہر کرین ہمارا کیا حال ہو گا۔ فرمایا کہ اے فرزندان صاحب تھہ وڈیائیان جس بھاوے تس دیجھ

یہ سب سری واہگورو جی کے ہاتھ ہے کچھ کسیکی تدبیر تاثیر عقل جب تپ گیان دہیان پیش نہین جاتا سب عزت اسی کے ہاتھ ہے وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ مگر تم بھی خاطر جمع رکھو ست نام جپو اوروں کو جپاؤ اے سری چند جی آپ نے ایک پنتھ اوداسی ستتون کا ایجاد کرنا ہے۔ تمہارے اس پنتھ کا بڑا پرتاپ آفتاب کی مانند جہان مین تابان و درخشان رہے گا اور

لکہی اس جی آپ کا خاندان راج اور جوگ دونو کریگا - اور بڑے گیانی سنت گیشر پتیشر عالم فاضل امیر کبیر جگت مین ہونگے - سب دنیا تمکو بابن کی بیشک تمہارے سگان مین کرامت ہوگی - یہ وہ دینیک صدا پیشگوئی و دعا سنکر سری ماتہ صاحبہ جی و گورو فرزندان کنور بہت مطمئن ہوئے مگر وقت جدائی کی دلون پر آئینہ قلق تہا - بعدہ مین بابا بڈہا جی نے دست بستہ عرض کی کہ سچے بادشاہ کچہہ اپدیش اخیری فرمایئے تب سری گوروجی نے واہگورو پد کے ہر ہر حروف کے جدا جدا معنے دہیان فرمائے - اور سری نرنکار جی کے آگے سجدہ کرکے پہر قنات کے اندر اپنے باریک سروپ مین محو ہو گئے اسوقت قدرت سے ایسا چاندنا ہوا جیسے مہتاب کی روشنی ہوتی ہے اور نسیم خوشبودار چلی - اور انحد شبد و دیگر رنگا رنگ کے آوازہ سنے گئے اور سری نرنکار کرتار کے بہگتان و دیوتان وغیرہ تشریف لائے - و گورو صاحب جی کو خاصہ زرین و مرصع الماسی مین سوار کراکر درگاہ معلیٰ کو لے گئے - اور صدہا دیوتا پہول برساتے - اور گوروجی کا جس گاتے ہوے ساتھ چلے - ادہر سنگت نے بیان بطور خاصہ طیار کیا - اور بہت سامان مرتب ہوا - اوہر بہت سے افغانان و فقرا ادہر جمع ہوکر آئے - درخواست کی کہ ہمکو بہی دیدار کرنے و دا و پہول برسانے دو سنگت نے کہا کہ اب حسب رسوم آریہ دہرم آپ لوگون کا سامنے آنا مناسب نہین تم لوگ دل سے سجدہ کرلو - تب اسلامی لوگون نے جو صادق تہے بہت زور کرنا چاہا آخر عالم وقت موقعہ پر آیا - جو نہایت نیک طالع و مرد صالح تہا اوس نے کہا کہ اچہا پہلے سادہ سنگت مہاراج کے مقدس جسم کا اشنان کراکر پوشاک پہراکر بیان مین رکھ لادین جب قنات سے باہر آوینگے تب ان مسلمان مریدان صادقان کو بہی درشن کرایا جاویگا - اس تجویز پر

نزاع دشور باہمی رفع ہوگیا۔ اور فقیران حضوری اندر قنات جب گئے تو آگے گورو نرنکار صاحب جی کا جسم مقدس بستر پر موجود نہ پایا۔ صرف ایک چادر باقی تھی۔ اُس کے نیچے چند گل گلاب پھول چنبلی کے منظر آئے فوراً قنات اُٹھا دی گئی۔ دیکھا نہایت حیران ہوئی اور یقین کر لیا کہ سری گورو نرنکاری صاحب جی جسم مبارک کو درگاہ عالی کو لے گئے۔ آخر نصف چادر ساد سنگت و صاحبزادگان کو ملی و نصف مسلمان مریدان کو عطا کی گئی جو ہندو فریق نے اپنے اعتقاد کے موافق سسکار کیا اور فریق ثانی نے دفن کی اور بڑے بھاری مقامات بطور یادگار تعمیر کرائے۔ یہ ذکر سرکاری کتاب قصص ہند میں بھی درج ہے اور نسخہ وقائع بابا نانک جی مرتبہ کنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور جو فنانشل کمشنر ہو گئے تھے میں بھی یہ کیفیت درج ہے۔ جب دریائے راوی نے گورو مہاراج جی کی سمادھ کے چرنوں میں آنا چاہا تھا سنگت نے وہاں سے نشان لے کر بہ فاصلہ تین کوس از کرتارپور این روئے دریائے راوی کے ڈیرہ صاحب تعمیر کیا جو ضلع گورداسپور میں واقعہ ہے اور وہاں بھی بڑا شہر آباد ہوا ہے اور سری لکھمی داس جی کی اولاد کے صاحبزادگان عالیشان بقدر ایک ہزار گھر آباد ہیں اور نہائت دولتمند امیر جاگیردار و تجار ہیں اور ملک میں جا بجا بھی صاحبزادگان پھیلے ہوئے ہیں اور صاحب والے سری بابا صاحب سنگھ جی ۸ لاکھ روپیہ کے ملک کے مالک ہو گذرے ہیں اور صاحب عظمت ہو گئے ہیں مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب و راجہ کرم سنگھ صاحب والی پٹیالہ بابا صاحب کی حضور میں دست بستہ کھڑے رہتے تھے ڈیرہ صاحب کے متعلق مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب نے دس ہزار کی جاگیر لگائی ہوئی تھی اور مندر بھی طلائی کار بنوایا ہوا ہے اور ایک چاہ بنام سری جی ڈیرہ صاحب میں ہے اوس کی یہ کرامت ہے

راگ پرکرنے سے خراب ہوجاتا ہی۔ اور ایک مرتبہ۔ اندر کی تخت کی اشنان
کرانیوالہ گڑوی سونیکی اس چاہ مین کسی اتفاق سے گم ہوگیا تھا اور خادمان دربار بیخبر
تھے۔ آخر جو ساہد دستی برہم لواس اندر کی پوجا پر مقرر تھا۔ اوس پر تہمت
کا شک ہوا کہ یہ وہ صدروبیہ کا مال برہم نے اس غبن کرگیا ہے تب برہم نے اوس
سری گورونانک صاحب جی کا تصور باندھ کر بحالت بھوکھ پیاس دو لیم تک
بیٹھا رہا۔ اسکو ثابت قدم دیکھ کر گڑوی مین چاہ سرجی مین تر آیا سب لوگ
خوش ہوئی اور ساہد کا لقب سیدھ نام وتھا پچھون سیدھ۔ نانگہ ساہد ہمارے
سری ہرگوبند پور جی کی وید مہ صاحب شششمر بادشاہ مین سالعا پوجاری
رہا۔ اور وہان ہی جان بحق ہوا اور سری کرتارپور بھی بارونق قصبہ آباد ہے
وہان بھی گوروجی کا دربار دوہرم سالا ہی لنگر وقف جاری ہے اوداسی سنت
مہنت ہین معافی معقول ہے ایک روز صاحب لکھمی داس جی گھوڑی پر سوار باہر
سے شکار کھیل کر آئے تو گھوڑے کے آگے لکھمی داس جی کا فرزند بابا دہرم چند صاحب
چڑھا ہوا تھا۔ سر سری طور پر سری چند صاحب جی جو پرمہنس برتی دوارہ ہو گئی
تھے اور بانی مبانی فرقہ اوداسیان ونانگ سنتان کی تھی فرمایا کہ اے بھائی صاحب
اس شکار کھیلنے کا تو حساب درگاہ مین دینا پڑے گا لکھمی داس جی نے شبد
سری گوروصاحب کا پڑھا۔ راگ بلاول ۵
سنتن ہمکو بوجھی سوجھی اوہن کا وہو کھہا ✽ دہرم راے اب کیا کرے
گرو جب سبھا پھگولیکھا ✽ اور کہا کہ ہمارے حساب کتاب سب سری بابا نانکی
صاحب جی بیباک فرما گئے ہین مگر حسب ایمائی آپ کی ہم بہی درگاہ مین حساب
دہی کو جاتے ہین۔ اتنا فرما کر اسپ کو معہ بانذ فرزند اوڑا کر آکاش کی طرف
سوار ہو گئے۔ اسوقت سری چندجی حیران ہوئے کہ اب آئیندہ بنس خاندان

کیسے چلے گا جبکہ فرزند کو بھی یہ ساتھ لے گئے۔ سری گورو بابا نانک نرنکاری
جی صاحب کی پیش گوئی نشونما و ترقی خاندان خالی نہیں جاویگی۔ اس لئے
سری چند جی نے اٹھ کر اپنے بازو طول کر گھوڑے سے دھرم چند صاحب کو
اوتار لیا جب کہ سری لکھمی داس جی زین سے چند بیزہ اوپر گھوڑے کو لے
گئے تھے۔ سب لوگ سری گورو مہاراج جی کی پیش گوئی کے ابتدائی
کرشمہ سے متعجب و مستغرب ہو گئے۔ جو عظمت کی بخشش اپنی اولاد کو فرما گئے تھے
اس کا سب نے یقین کیا۔ یہہ ساکھی جوتی جوت کی سری گورو انگد صاحب جی
نے سنکر متھا ٹیکا۔ اور کچھ عرصہ بعد محو ہو گئے۔

مؤلف ۔ درست ہیں سری گورونانک صاحب جی مہاراج بھگت اوتار
جنہوں نے کل جگ مین اوتار دھار کر لکھو کہا خلایق کو وحدت پرستی سکھائی
اور فریب مکر و بدکاری وغیرہ قبوحات دنیا کے دور فرمادئے۔ جو جو مخلوق تالیف
قلوب سے راست رو ہوئے اونکو نام کی تیغ سے سیدھا کیا۔ جو ظلام و جہال
مکش و مغرور تھے اون کو حیوان و وسوان روپ دھار کر تلوار سے سیدھا بنایا
اور دھرم کے سہایتا یعنی حفاظت فرمائی۔ اور سنگھ پنتھ چلایا۔ گورو نانک
صاحب جی کے سری پرمیشر جی کے اوتار ہونے مین حق دان انصاف گرین
اصلادان ہرگز وہم و شک نہین کرین گے۔ کیونکہ سری گورو مہاراج جی کے
اوتار ہونیکی تصدیق ذیل مین۔ گوپال تاپنی اپ نشد و گورو گیتا اسمرتی
وارجن گیتا کے - ۸ - و - ۹ - دھیاؤ مین بھی لکھا ہے کی
ہے کہ بھگوت گور روپ دھار کر کل جگ کے اندھ و دھند کو دور کرے گا۔ شیوجی
اور مہان بہارتھ مین۔ ۱۰ اگونڈ اوتار لکھے ہین۔ دسوین انتر شاستر وشوا دگوری کی
شنا دمین و راون بھاشن بھوکھش پوران ہین۔ ذکر امرت سر جی اور دہرم تقریر۔

سکر کھنڈ بھوکش پوران کی ایک سو۔ ۵ اشلوک تک سری لچھن جی برہمان وجنک نارد کی سوال جواب مین یہ ثابت ہوا ہے کہ کل جگ مین سری نانک اوتار ہو کر بھگت کا ادہار فرماوینگے تنا ئید اسکے کہ شہر پشاور مین دہرم رکھشک سبھا مین پنڈت شنکر دت ممبر سبھا نے بھوکش پوران کی چند شلوک سری گورو نانک صاحب جی کے اوتار ہونیکی تصدیق کے لئے اپنی لکچر مین پڑہے تہے جو اخبار آفتاب پنجاب مطبوعہ لاہور مین شائع ہوکر بجنسہٖ درج کیا جاویگا اور سری بہاگوت مین جہان اوتارون کی تفصیل لکہی گئی ہے بیان کیا گیا ہے کہ کل جگ مین گہوڑوان کہتری کی خاندان مین اوتار ہوگا جو حروف وہان بطور معما کے رکہی گئے ہین وہ بیاکرن کی طریق سے سری نانک نام کو ظاہر کرتے ہین جسکو سری پنڈت گنگا رام بیاکرنی بنارسی نے سری نانک اودی گرنتھ مین بخوبی ثابت کر دیا ہے۔ اور مہاجہ کنور جی رئیس عظیم آباد معروف پنڈت صاحب نے اپنے مؤلفہ گورگودی گرنتھ مین بہ دلائل احسن کامل کے مکمل کر دکہایا ہے اور سری جپ جی کے ٹیکا سنس کرت مؤلفہ نہال سنگھ جی سنت نرملہ جنہون نے بہ تصادیق مناطیق ونظائر پورانان وغیرہ امر مذکور کو ثابت کر دیا ہے۔ اور چہ باگوال کبیشر متہرائی نے گرنتھ گورو پچاسکا مین کبت اول مین تحریر کیا ہے۔ مصرعہ

شن مہی دسری نانک جی مہاراج تلک بیس کری چہپایا ادتت
کٹ ہے وغیرہ ۳ مصرعہ اور ہین

دنبر گنگ کبیشر دربار اکبری دہلوی نے اپنے کبت مین لکہا ہے
کبت سندر بدن ست لکہ بولت انبرت بچن سہت سبہ کاری +

پرنم رام جسپرتہ گھر بہاری ۔ ددبتا کرشن گورو ہن دہری ۔ باون رُوپ چہلو بل
ار جن کلو کال ہیں کیرت بہاری ۔ سانچو شبد گنگ گن گاوے سبہ سنگت
گورو نانک تاری ۔ و نیز تواریخ و بلستان مذاہب ۔ و خلاصہ پنجاب با آب
و تواریخ ذالمخزن ۔ وغیرہ میں حقیقت شناسان با اخت نشان کملا فضلا نے
تحریر فرمایا ہے کہ گورو نانک صاحب ذی سالکان کے سالار ہوئے ہیں
و علی الخصوص بھائی گورداس جی نے اپنے کبت میں خوب تصدیق کری ہے
۵ ستی ونند جگ چانن ہوا ست گورنانک پرگٹیا ۔
جیون کر سورج نکلی تارے چھپے اندھیر پلو آ ۔
بتایا اس کے سری گورو گرنتھ صاحب جی میں سیدا دتا رہباٹون نے
کبت کہا ہے ۵
آپ نارائن کلا دہار جگ میں پردہو ۔ نرنکار آکار جوت جگ منڈل کرئیو
مزید ثبوت یہ ہے کہ گورو جی مہاراج کو کل جہان میں خطاب گورو کا عطیہ درگاہ
ہے اور گورو لقب اسکو بن سکتا ہے جس کی اُمت کا نام سکھ ہو ۔ پس ہر آئینہ
گورو لقب سری بابا نانک صاحب جی دوس بادشاہیان و گرنتھ صاحب جی
کے واسطے لائق و مناسب ہے باوجود اس بزرگی و رتبہ عظیم و نائب خدا ہونیکی
پھر سری گورونانک صاحب جی دوس بادشاہیان نے جس قدر عجز و انکسار
و اپنی تحقیر بیان کی ہے اوس کا مشتے نمونہ خروارے دکھایا جاتا ہے ۔

راگ آسا محلا پہلا ۵

ناہوں جتی ستی نہیں پڑہیا مورکہ مگدھا جنم بہیا ۔
پرنوت نانک تین کی سرنا جن توں ناہیں وسریا ۔

نمونہ تصنیف گوربانی جس کے ہر لفظ سے اپنی تحقیر و عجز نیاز کا اظہار ہوتا ہے

آسا محلا پہلا

جب تپ سنجم دھرم نا کمایا ⁘ سیوا سادہ نہ جانیا ہر رائیا ⁘
کہہ نانک ہم نیچ کرامان ⁘ سرن پڑے کی راکھو شرمان

ایضاً محلا

کرم نہ جانوں دھرم نہ جانوں لوبھی مایا دھاری ⁘
نام پریو بھگت گوبند کا راکھو پیج ہماری ⁘

محلا نمبر ۴

جن نانک دھوڑ منگے گور سکھ کی جو آپ جپے اوراں نام جپاوے ⁘

راگ آسا محلا

ہم کیرے کرم سنگور سرنائی کرد یانام پرگاش ⁘
ہم رلتو پھرتی کوئی بات نہ پچھتا ⁘ ۵

انہاوں اکھری محلا نمبر ۵

چھچھا چھوہرے واس تمارے ⁘ داس داس کے پانی ہارے

بلاول محلا نمبر ۴

ٹہل کروں تیرے داس کی پگ جھاروں وال ⁘ مستک اپنا بھیٹ

ویئون گُن سُنتون رسال ؛

راگ محلا نمبر ۹

کہاں کہوں من کی اودھ کائی ؛

۵ ہائے من میر دلبن ناہ ؛

سری مکھ واک پادشاہی دس

مین ہون پرم پورکھ کو داس ؛ دیکھن آیو جگت تماسا ؛

جو موکو پرمیشر اوچرہے ؛ سو تو نرک کنڈ مین پڑ ہے ؛

(حاشیہ: جو شخص ... گا +)

موکو داس توسن کا جانو ؛ یا مین رنچ نہ بہید پچھانو ؛

مجکو غلام اُس کا جانو ؛ اسمین ذرہ بہر فرق نہ سمجہو ؛

(حاشیہ: پرمیشر — جو مجکو پرمیشر کرکے بیان کرے)

باوجود اس انکساری مزاج وبھگتی رواج سری گورو صاحبان جی کی نسبت جو شخص اس زمانہ کا جیو جنت اپنی موجودہ حالت علمی وغیرہ وغیرہ کے سبب ایسے سچے ستگوران کی نسبت فریبی و مکار ۔ اور اپنی بزرگی وجلال کے جتانے والے اور بے علم بیان کرے نامعلوم اُن کا کس جگ مین بھلا ہوگا گورو صاحبان کی اس نیکوکاری کا اندازہ اکثر سلیم الطبع مردان خدا کر سکتے ہین اور یہ آئینہ سکھمنی صاحب کے یہ بیت نندکون اور بدی کرنے والون کے موافق حال آسکتی ہین ۔

از اشٹپدی نمبر ۱۳

سنت کا نندک مہان ہتیارا ؛ سنت کا نندک پرمیشر مارا ؛ سنت کا دوکھی بگڑ بد بد ہو جائے سنت کی دوکھی کو درگہہ ملے سزا ؛

ضمیمہ راث اول۔

(۱) سال ۱۵۵۱ اساون بدی اکیم مورخہ ۵ کو بہ مقام سلطان پور سری نانکی جی ہمشیرہ گورو نانک صاحب جی کے گہر مین جہان گورو صاحب چند عرصہ سے قیام پذیر تہے بابا سری چند جی نے جنم لیا۔ پس جہان لالہ جی رام بہنولی گورو نانک صاحب جی کا گہر تہا وہان ہی جنم استہان سری چند جی کا ہوا اور گورو صاحب بھی اُس گہر مین بود و باش رکہتے رہے۔ بعد تحقیقات بیدی و اوداسی صاحبان کو جو فی زمانہ اوداسی سنت سری امرتسر جی و لکہنو و پٹیالہ وغیرہ مین فیل نشین امیر الامرا الحرمین ...... سلطان پور مین یہ گورودوارہ قایم کرنا چاہیے۔ بعد انتقال جے رام ولی لی صاحبہ جی کے بہ سال ۱۵۷۵ سری چند جی معہ اپنی والدہ کے اپنے نانکے موضع پکہوکی رندہاوہ تحصیل بٹالہ مین تشریف فرما ہو گئے تہے۔ بعدہٗ بسال ۱۵۷۸ گورو صاحب جی کی حضور مین آ گئے تہے پہر بسال ۱۵۸۲ کرتار پور راوی مین موجگہ خاندان آکر آباد ہوئے تھے۔

۲۔ پہر سال ۱۵۹۶ مین سری چند صاحب جی نے ڈیرہ صاحب آدپا دشاہی جی سے بفاصلہ ۷ کوس جانب اوتنہ ہیش فرمائی تہی۔ اب وہان ٹاہلی صاحب نام گورودوارہ ہے پوجاری اوداسی ہین۔

۳۔ اور ڈیرہ صاحب سے بفاصلہ ۱۰۰ قدم دوسرا یادگار ٹاہلی صاحب سری چند جی کا واقعہ ہے پوجاری سادہ ہین۔

۴۔ اور تیسرا یادگار سری چند جی کا لاہور مین پختہ مندر گنبذ دار بیلوی احاطہ کی جانب شمال بکنارہ سڑک شالامار موسوم ٹاہلی صاحب واقعہ ہے۔

۵۔ بعد جوتی جوت سمانے سری گورو نانک صاحب جی کے سری چند صاحب

جی نے اپنا لباس بابا گورودتا صاحب جی اوداسی سنت کر کے بموضع باٹھ علاقہ دینانگر جو ڈیرہ صاحب سری گورو نانک صاحب جی سے بفاصلہ ۱۹ کوس ہے رہایش آسایش اختیار فرمائی جہان ابتک یادگار دربار باؤلی جی جانشین اوداسی ساد ہین اسی جگہہ سال ۱۶۹۰ مین سری گورو ارجن صاحب جی نے حاضر آکر سری سوکھمنی صاحب سنائی ۔ اور لبقیہ پوری کرکے ۲۴ اشٹپدی پر بھوگ ڈالا ۔ اور یہان ہی سری گورو ہرگوبند صاحب جی بابا سری چند جی کے درشن کوائے ۔ اور بابا گوردتا صاحب خلف کلان ۶ بادشاہ جی کو اجازت دیکر سری چند جی نے فرقہ اوداسی سنتان ایجاد کرایا جسکا نسب نامہ بعد احوال لکھمیداس جی کے درج ہوگا۔

۶ ۔ دولت پور تحصیل نواشہر جالندہر کے ضلع مین ایک استہان سری چند جی کا ہے جانشین اب اوداسی سنت ہین۔

۷ ۔ سال ۱۶۲۹ سری چند صاحب ایک سنگ کے سلا پر سوار ہوکر ایراوتی ندی عبور کرکے شہر چنبہ مین تشریف لے گئے ۔ یہ ملک برف مین بلند کوہ پر موضع باٹھ سے ۹ کوس ہے ۔ ایسی عظیم عظمت دیکھکر کہ سلا سنگ پر سوار ایک سنت آئے ہین ۔ راجہ و رعیت گرد آگئی ۔ وہان ابتک وہ سلا موجود ہے و ہر سال ہے پوجاری ساد ہین ۔ اس سے زیادہ بابا جی کا حال پایا نہین گیا ۔ البتہ اسقدر گورتیرتھ سنگرہ گرنتھ مین لکھا ہے کہ سری چند صاحب جی کی عمر ۱۱۹ سال کی ہوئی تھی

احوال سری لکھمیداس جی چھوٹے فرزند سری گورو نانک صاحب جی کا

بمقام سلطان پور علاقہ کپورتہلہ ۔ بسال ۱۵۵۳ ۱۹ پھاگن کو سری لکھمیداس جی نے جنم لیا ۔ جوان ہو کر ۱۵۶۰ مین انکی شادی ہوئی ۔ اور ۱۵۷۲ مین اسکی گہر مین دہرم چند صاحب پیدا ہوئے ۔ اور سال ۱۶۱۲ مین لکھمی چند جی گہوڑے پہ سوار ہوکر شکار کھیلنے جاتی ہوے باعتراض سری چند جی کہ ان شکارون کا حساب درگاہ مین دینا پڑے گا درگاہ کو ہی سوار ہو گئے جو مفصل کیفیت پیچھے آچکی ہے ؁

مطبع گلزار محمدی لاہور مین باہتمام منشی گلزار بخش مالک مطبع کے چھپی

تفصیل گوردوارہ صاحبان جہاں جہاں شری گورو نانک صاحب جی تشریف فرما ہوئے

تمہید

صلہ) جتھے جاء بہے میرا ستگورو سو تھان سوہاوا ۞ گور سکھیں سو تھان بھالیا لے دھوڑ مکھ لاوا

معنے) جہاں جاکر میرے ستگورو بیٹھ گئے وہ جگہ زیب بخش ہے ۞ گورو کے سکھوں نے وہ جگہ تلاش کر لی اور اُن کے قدموں کی خاک لیکر ماتھے پر لگائی

۵ آرزو دارم کہ خاکِ آن قدم ۞ توتیائے چشم سازم دمبدم ۞

۵ جتھے بابا پیر دھرے پوجا آسن تھاپن سوا ۞ گھر گھر اندر دھرم سال ہووے کیرتن سدا وساء ۞

تارے چار جگ نو کھنڈ پرتھوی سچا ڈھوا ۞ گورمکھ کل وچ پرگٹ ہوا ۞

معنے) نجات بخشدی ہر چہار سو تمام سرزمین ہیں ۞

۵ جتھے جتھے سادھ پگ دھرت تتھے تتھے کرت نہال ۞

معنے) جہاں جہاں سنت قدم رکھتے ہیں وہاں ہی نجات فرما دیتے ہیں ۞

دیگر گوردواروں گورو کے تیرتھ کے درشن کا ثمرہ خود سری گرنتھ صاحب جی میں فرمایا ہے

۞ از وار گوڑی محلا نمبر ۴

گور ستگورو کا جو سکھ کہاوے سو بھلکے اُٹھ نام دھیاوے ۔ اودم کرے بھلکے پربھاتی اشنان کرے امرت سر ناوے ۞

دیگر ۔ ۵ سنتو رامداس سرور نیکا ۔ جو ناوے سو کل ادھارے ہوئے جیکا

۵ رامداس سرور ناتے ادترے پاپ کماتے ۞

مطابق قطعہ شیخ سعدی جی کیا طاقت ہے اس خاکسار جان نثار گورو سکھاں کو

کہ سری گورو جی کے تیرتھہ یعنے گوردوارہ ہا کی تفصیل لکھہ سکے اس لیئے بہ گوناگون
توبہ و تکبیر خواہنگار ہے کہ ناظرین بہ دعا خیر و مہر عاجز کو یاد فرماوین گے۔ ؎
بندہ ہمان بہ کہ ز تقصیر خویش عذر بدرگاہ خدا آورد ورنہ سزا وار خداوندیش
کس نتواند کہ بجا آورد ؛ اس لئے ہر ایک گورو کے سکھ صادق سنت
مہنت سری گورو نانک پنتھی کو چاہیئے کہ ان جملہ گوردوارہ صاحبان کی یاترا
یعنے سفر کر کے درشن کرین اور اپنے دہرم اشٹ کیہی یہی تیرتھہ خیال
کئے جاوین۔ بہ تصدیق جس کے بید شاستر وا جن گیان مین لکھا ہے کہ
اپنے گورو جی کا مت جملہ مذاہب سے افضل خیال کرنا چاہیئے۔ اس لیئے
جہان جہان گورو صاحبان کے مقربان و کاملان مثلاً صاحب بوڈہا وبہائی
بالا۔ وبہائی گورداس جی کی یادگار مقامات وبہائی منی سنگھہ جی وبہائی
تارو سنگھہ جی وغیرہ جو گورو جی کے صادق سکھہ جو دہرم کے راہ مین شہید ہوئے
ہین جن کے نام نامی ہمیشہ کے لیئے نیلگون آسمان پر ستارونکی طرح
چمک رہے ہین اونکی یادگار مقامات کی زیارت کیسی عبرت انگیز ہے
اور پھلدایک ہے۔ اُن کے مقامات کو تیرتھہ جاننا کے مقامات
اگر نہ کہا جاوے تو اور کسکو کہا جاوے۔ کیونکہ تریتا و دواپر جگون مین
جہان جہان کورو پانڈونے جنگ کئے ہین وہ اعظم تیرتھہ شمار کئے گئے
ہین۔ مثلاً کروچھیتر وغیرہ ؛

ضمیمہ جات اول

نقشہ گوردوارہ صاحبان شری گورو نانک صاحب جی

نمبر شمار	نام گوردوارہ یا دیہات	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۱	ننکانہ صاحب عرف رائے بھوئے کی تلونڈی	لاہور	۳۳ کوس	اوداسی سادہو	سمت ۱۵۲۶ مین یہان جنم لیا دو میلے یہان سال مین ہوتے ہین ایک پورنماشی کاتک پہ دوسرا ز چیلا اکادشی پہ جاگیر معقول ہے
۲	نانک سر تالاب	لاہور	۱۰۰ قدم از ننکانہ صاحب	سنگھ	یہان طفولیت مین گوروجی کھیلا کرتے تھے تالاب پختہ ہے کنارہ پر مندر و دہرم سالہ ہے
۳	کیارہ صاحب	"	سو قدم از	"	یہان ایک گاؤ نے کھیت کہا لیا تہا۔ گوروجی نے دوبارہ سرسبز کر دکھایا
۴	مال صاحب نام درخت کا	"	"	اوداسی سادہو	اس درخت کے نیچے شیش ناگ نے گوروجی کے مکھ چند پر دہوپ مین سایہ کر رکھا تہا
۵	تنبو صاحب خیمہ نما سایہ درخت	"	سو قدم از ننکانہ	سنگھ	یہ درخت مال ۵۵ قدم دور ہے خیمہ کی طرح زمین پہ بچھا ہوا ہے یہان گوروجی بعد کہا دیئے غلہ روپیہ سادہوونکو عبادت مین مشغول ہو گئے تہے

۶	چاہ بہائی لالا	״	۳ سو قدم از ...	نہنگ سنگھ	یہ چاہ والد بہائی بالے کا ہے یہاں گورو جی سفر سے آ کر کچھ عرصہ آرام کیا کرتے تھے گوردوارہ نہیں بنا - بننا چاہیے۔
۷	موضع چوہڑ کانا عرف کہرا سودا	״	۱۲ کوس از ...	... سنگھ	یہاں جماعت سادہاں کو ۲۰ روپیہ جو سودا لینے کو لائے تھے کہلا دئے اور کہرا سودا کیا اس لئے اسکا نام کہرا سودا ہے گاؤں آباد ہے
۸	ہٹ موضع سلطانپور	کپورتھلہ	۵ کوس از ...	״	اس گوردوارہ کی جگہ گورو صاحب نے نواب دولت خان کے مودی خانہ کا کام کیا تھا۔
۹	بیری صاحب	״	شہر سے ... قدم	سنگھ واداوالی ہردو	بکنارہ ندی بئین - واہگورو کی داتن گاڈی ہی تھی درخت لگا ہوا ہے
۱۰	سنت گہاٹ	״	״	اودہاسی ساہد	بکنارہ بئین - اشنان کرنے داخل ہوئے اور درگاہ کو چلے گئے ۳ یوم بعد واپس اوسی گہاٹ سے باہر آئے تھے
۱۱	موضع اودو کے	گورداسپور علاقہ بٹالہ	۵ کوس از بٹالہ	اودہاسی ساہد	شادی کے موقعہ پر اس گاؤں میں برسم تلک درخت جنڈی کی پوجن کو تشریف لے گئے تھے یہاں میلہ دسہرا کے دن کو ہوتا ہے
۱۲	شہر بٹالہ		۱۲ کوس از سری گوبند پور	سنگھ	اس جگہ گوروجی کی شادی ہوئی سمت ۱۵۴۴ ماہ جیٹھ بہ سن مبارک ۱۸ سال - بعد ازین ۴۰ سال سیر و سفر فرمایا
۱۳	روڑی صاحب شہر امین آباد	گوجرانوالہ	۵ کوس	اودہاسی	پہلی ہی مرتبہ یہاں پہونچے اور کچھ عرصہ مقام فرمایا اور روڑوں کے چبوترہ پر تپ کیا پہر بہائی

نمبر	نام گوردوارہ یا استھان	ضلع	فاصلہ	نام پجاری	کیفیت
					لالو نجار کے گھر سے یہاں ہی قہر کا شد خریلا یا بر سمرقندی سے یہاں ہی ملاقات ہوئی۔
۱۴	پنجہ صاحب متصل شہر ڈھاکہ	ڈھاکہ	کلکتہ سے ۹۰ کوس	...	گوروجی یہاں جنگل میں بیٹھ گئے وہاں پانی کا چشمہ نہیں تھا کسیکا پنجہ مار کر چشمہ نکالا تھا
۱۵	چیدن پہاڑ	"	۲ کوس ڈھاکہ سے	اوداسی	یہاں جی جادوگر عورت نے مردانہ کو چھپایا تھا
۱۶	چیٹ گنج قصبہ کیرت پور	ہوشیارپور	انبالہ سے ۲۰ کوس	"	یہاں گوروجی بڈہن شاہ فقیر کیلئے اور شیر گوسپندان امانت رکھا یا معافی معقول ہے دریائے ستلج نیچے بہتا ہے۔
۱۷	قصبہ پنجور	پٹیالہ	۱۳ کوس	"	یہاں بھی گوروجی نے قدم رنجہ فرمایا پھر اوپر گوروجی کا سر مقدس یہاں پہنچا۔
۱۸	چوبچہ صاحب تالاب جیل	"	جوہڑ سے ۱۵ کوس	سنگھ	یہ تالاب پہلے گوروجی نے چرن ڈالکر مقدس بنایا پھر جواہر سنگھ جی نے مشہور کیا۔ چھاؤنی ڈگشائی سے ۳ کوس ہے۔
۱۹	سری نگر	کشمیر	بارہمولہ سے ۲۰ کوس	اوداسی سادہ	یہاں بھی گورو مہاراج تشریف لائے تھے
۲۰	چونہ منڈی شہر لاہور	لاہور	...	سنگھ	لاہور میں گوروجی تشریف لائے اور بوچڑخانہ دیکھکر شلوک فرمایا کہ لاہور شہر زہر قہر اور یہاں ہی دُنی چند کھتری کے ہاں گئے

حسب جنم ساکھی

نمبر شمار	نام گوردوارہ یا مکان	ضلع	فاصلہ	نام پجاری	کیفیت
۲۱	تہانیسر	انبالہ	۳۰ کوس	،،	سورج گرہن کے میلہ پر بہ کنارہ تالاب ختم الحکم لگایا اور جماعت ہنود سے بحث و تباہی اور راس کا شبہ رفع فرمایا پھر ختم سی بھوجن تقسیم کئے
۲۲	شہر کرنال	ضلع کرنال	در بازار	اوداسی سادھ	تہانیسر سے کرنال میں تشریف لے گئے تھے
۲۳	نظام آباد	اعظم گڈھ	...	سنگھ	یہاں ایک شخص کو نہال فرمایا۔
۲۴	راجگیری	پٹنا	گیا سے ۱۲ کوس	اوداسی سادھ	یہاں اکثر رکھیشروں کے جل کے کنڈ ہیں گوروجی کا بھی ایک کنڈ لوٹنی شیبہ سمر و چلتا ہے جو استھان یاتگاہ ہے
۲۵	باولی جگناتھ پوری میں	کٹک	...	،،	یہاں ہی گوروجی کو جگن ناتھ جی نے پرشاد پہنچایا باولی میں آب شیریں ہے
۲۶	سلہٹ شہر	ڈھاکہ	۷۰ کوس	،،	اس شہر میں گوروجی نے رونق بخش ہوکر اپدیش فرمایا۔
۲۷	حسن ابدال عرف پنجہ صاحب	راولپنڈی	۵ کوس	سنگھ	اس جگہ ولی قندہاری کا جل تالاب بالائے کوہ سے نیچے کھینچ لیا تھا جب اس نے بالا جی کو پانی نہ دیا تھا تب ولی جی نے پتھر گرایا گوروجی نے پنجہ سے روک لیا
۲۸	چوہا صاحب	جلال آباد	اندر شہر	ساندو سنگھ	پنجہ صاحب سے جانب افغانستان جاتے ہوئے یہاں مقیم ہوئے۔
۲۹	بڑوچ شہر	گجرات	...	اوداسی سادھ	دریائے نربدا پر واقع ہے یہاں بھی کڑاہ پرشاد پر نیچہ لگتا ہے۔

نمبر شمار	نام گوردوارہ یا	ضلع	فاصلہ	نام پجاری	کیفیت
۳۰	ٹل گنج صاحب مشہور گوبندی نام	لوپلیم کوٹ	راشٹیرسے ۴۰ کوس	....	سنگلدیپ سے واپس آکر گوروجی نے یہان سلطان کی محبت کا ایک تحفہ پیش کردہ جل مین بہا دی کے طور پر تقسیم فرمایا
۳۱	نانک چھیرہ چشمہ آب	سرشہر	سیچوا سے ۴ کوس	مسلمان فقیر	نانک تنے کی طرف آتے ہوئے یہان ٹھہرے۔
۳۲	نانک متا	نینی تال	شہر سے ۱۰ کوس	اودھ داسی	یہان سادھان سے بحث ہوئی درخت پیپل خشک شدہ کو سرسبز کیا۔ جواب تک موجود ہے۔ نام گوردوارہ نانک متا
۳۳	ریٹھا میٹھا	"	۴۰ کوس	....	یہان مردانے کو ریٹھے میٹھے کر کے کھلائے
۳۴	کوٹ دوار	پوڑی		ایضاً	ریٹھا سے چلکر یہان رونق بخش ہوئے
۳۵	چبوترہ شہر دہلی	دہلی	اندر شہر	ایضاً	یہان سادھوؤن پر رحم فرما کر فیل بند کیا چبوترہ بنا ہوا ہے لاہوری دروازہ کے پاس
۳۶	سونہ	"	۴ کوس	ایضاً	یہان لوگ وحشی تھے آئے اُنکو اپدیش فرمایا
۳۷	سرسہ	حصار	متصل شہر	فقیر	متصل مکان پیچ پیران یہ گوردوارہ تعمیر کے لایق ہے
۳۸	سنگرور	جیند	...	سنگھ	راجہ صاحب نے بہت رونق و ترتیب گوردوارہ کی بنا رکھی ہے لنگر سدا برت جاری ہے
۳۹	چھ بارہ جی	منصوریہ	نابھہ سے ۴ کوس	باشندہ	گستہ یان کی حویلی مین چھ بارہ ہے لوگ دھوپ دیپ کرتے ہین
۴۰	سنتوکھ پورہ	لودہانہ	... سے کوس	سنگھ	یہان میلہ بیساکھی کا لگا کرتا ہے

نمبر شمار	نام گوردوارہ یا استھان	ضلع	فاصلہ	نام پجاری	کیفیت
۴۱	سرائے ناگہ	فیروزپور	متصل گوہری	اوداسی	اسی گاؤں میں دوسرے بادشاہ جی کا جنم استھان ہے گورو جی کا مندر بھی ہے
۴۲	کھارڑا	لاہور	۱۵ کوس	سنگھ	اس گاؤں میں کسی کال نے ہنسی کی تھی حکم ہوا کہ بیٹے رہے کھارڑا
۴۳	ڈیرہ صاحب	”	۸ کوس	سنگھ	موضع چہل میں ہے لوگوں کو اپدیش فرمایا
۴۴	خورد ننکانہ	”	۲۰ کوس	سنگھ	موضع ہانگہ میں واقع ہے یہاں صد اول فقرا میں گورو جی نے کچھ ایام قیام فرمایا
۴۵	خورد ننکانہ	”	نانکسر	سنگھ	یہ موضع الپا میں واقع ہے یہاں بھی گورو جی نے قدم رنجہ فرمایا تھا۔
۴۶	گگن پور	”	۱۸ کوس چھنگیاں سے ۱۲ کوس	سنگھ	اس گاؤں کے لوگ شریروں میں تھے پاس گئے حکم ہوا کہ تم یہاں ہی آباد رہو یعنی اگر کہیں جاؤ گے تو اوروں کو بھی ویسے ہی کہلاؤ گے
۴۷	پہیل پور	”	۸ کوس بیاس	سنگھ	اس گاؤں کے نیک و گورمکھ باشندگان کو دعا دی کہ تم یہاں سے ایک ایک منتشر ہو جاؤ تا کہ جہاں جاؤ اپنی نیک عادتیں پھیلاؤ۔
۴۸	ست گھرا	”	...	سنگھ	اس جگہ ایک شاہ کو گوشہ نشین فرمایا اور اسکی نسبت شبد فرمایا کہ مصرع یہ ہے

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۴۹	ولاء پیرکا	امرتسر	۳ کوس	سنگھ	ان ہر دو گاؤن کے درمیان ایک خام تالاب ہے اُس پر گوروجی کا استھان ہے
۵۰	پکھو کے رندھاوا	گورداسپور	ڈیرہ صاحب کلان سے ۳ کوس	اوداسی سنت	یہان نیکبختان لالہ مولچند و ناتا چند و رانی ناتا و نانی سری چند صاحب رہتے تھے اُن کو اُپدیش فرمایا جتہا ر دہادہ صادق مرید کو کامل بنایا فرزندان اور اُنکی ناتا کو فرمایا کہ کرتارپور راوی پہ مین جاکر رہو
۵۱	سری کرتارپور کنارہ دریائے راوی	گورداسپور	امرتسر سے ۴۰ کوس	،،	اس دہرم سالہ مین معافی معقول ہے لنگر سدابرت جاری ہے گاؤن آبادی یہ وہی گاؤن ہے جو گوروجی نے آباد فرمایا تھا جہان کہروڑی مل کاردار شاہی ہوا تھا اور سکھ بنا تھا
۵۲	بہائی جی کی بیر شہر سیالکوٹ	سیالکوٹ	اندر شہر	سنگھ	شہر سے باہر گورو صاحب زیر درخت بیری رونق بخش ہوئے اور مردانہ کے پیسہ شہزادہ کو شہر مین سچ اور جھوٹہ سودا خرید نے بہیجا۔ مولا کراڑ نے مرنا سچ اور جینا جھوٹھ ہر دو فروخت کیا اور دوکان وقف کر ہمراہ ہو لیا اُس بیری کے درخت کی جگہہ دہرم سالہ بنی لنگر جاری ہے

تفصیل گوردوارہ پایا

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۵۳	بادلی	”	”	”	ستگورو جی دوبارہ پھر تشریف لائی تھی مولا کی زوجہ نے بخوف اس کے کہ یہ پھر چلا جائے گا کہدیا وہ گھر مین نہین مولا سانپ کے ڈسنے سے مرگیا
۵۴	ساہوال	”	”	”	میلہ بساکھی لگتا ہے ستگورو جی سیالکوٹ سے آکر یہان رونق بخش ہوئے رہتے
۵۵	اُچ	ملتان	...	...	یہان گئے پیر جلال الدین سے بحث ہوئی
۵۶	پاکپٹن نانک سر تالاب	منٹگمری	۲۰ کوس	سکھ	یہان شیخ براہم جانشین شیخ فرید سے بحث ہوئی اور آسا کی وار فرمائی اور وہان ہی شیخ بچا ولی بلا (پنالان پتال لکھ اگاسان اگاس) یہان ہی زیر بحث ہوا بھائی پریم سنگھ پوجاری ہے
۵۷	ملتان	ملتان	اندر شہر	مجاور مقابر	اولیا سے بحث ہوئی اُنہون نے ایک جام شیر پیش کیا گورو جی نے گل چنبیلی اُسمین ڈالدیا پیران خوش ہوئے
۵۸	تکاھا	”	...	مجاور پیرائی	سخی سلطان سرور کے لگا ہے مین اول گورو جی کا مندر ہے لوگ پہلے یہان متھا ٹیک کر اندر جاتے ہین نام اُسکا اول سرور تھا گورو جی سے جب اُس نے صداقت و سعادت کی تب سخی سلطان کا لقب بخشا

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پجاری	کیفیت
۵۹	گرم	کابل	...	...	یہاں فرزانہ کا پرلوک ہوا
۶۰	غوری غلطان	قندھار	...	سکھ	یہاں کڑاہ پرشاد پرچہ لگتا ہے
۶۱	کابل	؍؍	اندر شہر	سکھ	گورو جی کا کوٹھا مشہور ہے
۶۲	اچل	گورداسپور	بٹالہ سے ۳ کوس	سکھ	یہاں شب راتری کا میلہ لگتا ہے سدھ منڈلی کے ساتھ قیل قال ہوئی
۶۳	ٹلا بال گودائی	جہلم	۱۲ کوس	جوگی	یہاں بال گودائی ناتھ جوگی نے گورو جی کو ۳ یوم رکھا
۶۴	انتناس	؍؍	۵ کوس	سکھ	چشمہ آب اندر قلعہ سے باہر کھینچ لایا تھا
۶۵	جنڈاس صاحب	بٹالہ	اندر شہر	...	یہ مینجی تخت بنجانہ کا فوران بنی ہوئی ہے مؤلف نے بعد تلاش و تحقیقات اسکا درشن کیا ہے یہاں برات گورو صاحب مقیم ہوئی تھی
۶۶	نانک سر تالاب نجت	جالندھر تحصیل نواں شہر	...	سنگھ	یہ تالاب متصل گنڈپور ہے یہاں میلہ بساکھی لگتا ہے
۶۷	شہر متھرا	متھرا	جانب غرب یمنا	اوداسی گھاٹ جمنا	یہ یادگار پرستش گاہ اوپر بالاخانہ کے ایک طاق میں ہے نیچے دکانیں تعلق گوردوارہ کے ہیں خاکسار نے درشن کیا ہے نام گھاٹ کا یاد نہیں رہا۔
۶۸	پانی پت	کرنال	نانک شاہی	محلہ	بابا سادہو سنگھ جی اسکا درشن کر آئے ہیں تیرتھ سنگرہ میں اسکا پتہ نہیں۔

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۶۶	کہیراسر	منٹگمری	متصل موضع بہائی ڈرز	اوداسی	یہان گوروجی نے داتن پہر واہ کی چیر کر زمین مین گاڈ دی تھی اب وہ درخت سرسبز بنے ہوئے ہین زبانی بہائی بنتا سنگہ گرنتھی پولیس انبالہ۔
۷۰	ڈہرکی	،،	متصل محمود پور		خیمہ کی طرح درخت بن چہایا ہوا ہے
۷۱	چاولی مشائخ	ملتان	تحصیل میلسی تہانہ لڈن		یہان شیخ فرید والا چاہ و درخت بہی ہے جس مین وہ بارہ سال لٹکے ہے۔

درخت بن کے نیچے مہاراج رونق بخش رہے شیخ چاولی آیا اور فریدجی بہی شکل ملکی وارد ہوا اور یہ شلوک باہم ہوئے ۵ واتے صاحب مندیان سکیا چلے تسال ؛ اک جاگند انہین اکومنتان دہ اُٹہا ؛ پہلی راتین پہولڑا پہل ہی پچہلی رات ؛ جاگن گے سولہین گے صاحب سندڑی وات ؛ ہر سمت سے سنگت جمع ہو کر یہان میلہ لگاتی ہے درخت بن وچاہ کا طواف کرتے ہین۔ چہن ڈہو کر چاولی جی کے روضہ پر ڈالتے ہین۔ پوجاری بہائی امیر سنگہ ہے چندہ رام تحصیلدار وکشن چند سکنہ شہر فرید نے یہان عمارت عمدہ بنائی ہے

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۷۲	ڈیرہ صاحب	گورداسپور	۵ اکوس	اوداسی	یہ مہاراج کی سمادہ ہے جاگیر معقول ہے

سدابرت لنگر جاری ہے دربار دریائے راوی سے ۳ کوس این روی آب حج مکہ۔ ومدینہ۔ وترم۔ وایران مین جہان جہان گوروجی تشریف لے گئے ہین اوقات مقررہ پر آہستہ آہستہ گوردوارہ بنین گے

ایک اونکار سری ستگور پرشاد راشٹ دویم لمعہ ۱

سوانح فیض کاشانہ سری گورو انگد صاحب

دوسری پادشاہی

لمعہ (۱) ضلع فیروزپور تحصیل سری مکتسر متصل موضع ہری کے - قصبہ سرائے ناگ مین جسکو بعضے متے کی سرائے بھی لکہتے ہین لالہ کیرت رام تہن گوت قوم کہتری جنکی شاخ خاندان رگہ بنئیون سے ملتی ہے رہتے تہے - انکے گہرمین پہیرو مل بڑا صاحب نصیب پیدا ہوا - وہ بعہد اپنی منصفہ - اہلیہ سادہ سنت کے سیوا کرتا - راستبازی اور دہرم کی کثرت کرکی زندگی بسر کرتا تھا - ایک دفعہ ایک کامل خدارسیدہ سنت کا چرن انکے گہر مین آیا - اوس نی نیک دعا بڑے بلند طالع فرزند ہونے کی دی - بعد گذرنے کثیر ایام پہیرومل کے گہر نیک لگن شدہ جوگ ماہ بیساکہ سودی اکم سمت ۱۵۶۱ پہر رات رہے فرزند ارجمند تولد ہوا شادمانی ناگہانی اس شہر مین نمودار ہوئی - ہوا معطر چلی دیوتاؤن نے پہول برسائے سورگ کے گندہربون نے نغمہ معرفت گائے مگر یہہ سماں چارکسی اہل معرفت کو نظر آتا تہا - پہیرومل نے صبح ہوتے اپنے گہر کی درِ دیوار پر عجیب پہول دیکہے اور متعجب ہوا - پہیرومل کے انادوستان نے ثمرہ اسکا خیال کیا کہہ تیرا فرزند کسی عالی رتبہ کا مالک ہوگا اور اوسکے اقبال کی خوشبو ملک مین پہیلے گی - چونکہ اون ایام مین پہیرومل کو دولت کابہت لابہہ یعنے یافت ہوئی تہی - اسواسطے نہائت سعید ساعت مین فرزند کا نام لہنا رام رکہا پہیرومل کو تعلق عملداری فیروزخان حاکم فیروزپور

کے ساتھ تھا اور عہد سلطنت سکندر لودی بادشاہ کا تھا - تب یہ سرائے ناگہ بڑا
قصبہ تھا - کیونکہ اوسکے گرد جانب شرق بڑا ٹبہ کھنڈرات نظر آتا ہے جس سے پایا
جاتا ہے کہ کسی زمانہ مین یہان شہر آباد تھا - اب اِس گانٔو مین ایک دربار پختہ
گنبذ دار سری گورو نانک صاحب جی کا ہے - کسی زمانہ مین سیاحت کیوقت
اس مقام پر سری گورو باباجی نے چرن ڈالا ہوگا - گانٔو کے درمیان ایک دھرمسالا
ہے اوس مین اوداسی سادہ عیال دار رہتا ہے جو پوجاری دربار گورو
نانک صاحب و جنم استھان گورو انگد صاحب کا ہے اور ان ہر دو دربارون
کے صدقہ سات سو روپیہ کا ایک گانٔو واگذار ہے کاشکے کہ وہ سادہ کل روپیہ
اپنی دنیاوی لذات مین صرف کرتا ہے - سری گورو انگد صاحب جی کے جنم
مندر کا یہ حال مؤلف نے بچشم خود دیکھا ہے - وہ جانب شرق سڑک مکستر
سے پار - ایک اونچے سے تھیوہ پر نہایت ابتری حالت مین شکستہ چبوترہ
کے اوپر چھوٹا سا بقد آدم گنبذ بنا ہوا ہے - کاشکے کہ کسی حاکم و رئیس نے
ادھر توجہ نہین فرمائی - یہ خاکسار تب کوٹ کپور ریاست فریدکوٹ کا تھانہ دار
تھا - جب اُس مقام مین ہنی دو مقام کئے تھے - اس ابتری جنم مندر کو دیکھکر
بہت حیران رہا - مہنت صاحب کو ہر چند کہا اور سردار دلیپ سنگہ نائب
تحصیلدار سری مکستر کو ترغیب دی - پھر بذریعہ اخبار وغیرہ بحوالہ ایکٹ
نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۳ع دفعہ ۸ و ۱۱ سرکار فریدکوٹ کو توجہ دلائی - جن مین رئیسون کو
ترتیب مندرون کا فرض ہے - چنانچہ ایک مضمون اسی بارہ مین لائق توجہ
سرکار فریدکوٹ براٹربنس بہادر پرچہ آفتاب پنجاب مورخہ ۲ - مارچ سنہ ۱۸۸۹ع
مین درج کروایا - امید ہے کہ گورو مہاراج خود ہی کسی اہل دل کو اوسکی
رونق و تعمیر مین متوجہ فرمائین گے - فقط -

لہنارام جی ایام طفولیت ہین - روزمرہ کی ایسی ایسی کارروائیان فرماتے
جو کسی بزرگ سالک سے سرزد ہون - بعد ہر گیاشی پہیرو رام لہناجی سن
بلوغت کو پہونچے دہرم کا روزگار کرتے رہے - فیروزخان رئیس فیروزپور
کی سرکار مین لہناجی کا بھی تعلق رہا - دو فرزند و ایک دختر نیک اختر بی بی
امروجی انکے گہر مین پیدا ہوئے زمانہ کے رنگ سے - فیروزپور کی ریاست
سے ان کی دل شکنی سی ہوگئی - اور ڈاکوؤن کے ہاتھہ سے وہ فرزند خوردسالہ
بسبب زیورات کے جان بحق ہوگئے - لہناجی او داسی کی حالت مین اپنے
سسرال خانہ موضع کہنڈور مین جا کر آباد ہوگئے - نجات دارین کے لئے سری
دیوی بہوانی جی کی بہگتی و اوپاسنا اختیار کی - اسی وسیلہ سری گورونانک
صاحب جیوسے ملے اور گوربانی و مذہب خدائی پاکر بحکم سری گورونانک صاحب
جی کہنڈور مین سکونت اختیار کی اور ان ایام مین کسی مقرب نے سری گورو
نانک صاحب جی کے حضور مین عرض کی تہی کہ لہناجی بسبب حادثہ فرزندان
کے دل مین غمگین رہتے ہین - اس لئے سری گورو مہاراج جی نے ارشاد
فرمایا تہا کہ انکے دو فرزند ہونگے بشفاعت نرنکاری جی کے ہر دو فرزند نرنکار
نے گورو انگد جی کے گہر بخشدئیے - چونکہ یہ عطیہ گورونانک صاحب نرنکاری
جی کا تہا - اسواسطے ایک کا نام داتو یعنے داتت بمعنے عطیہ - دوسرے کا
نام داسو یعنے داس و غلام گورونانک صاحب رکھا - اور بی بی امرو کی
شادی کار خیر موضع باسر کے ضلع امرتسر - لالہ تیجو رائے قوم بہلہ کہتری
کے خاندان مین جو سری گورو امرداس صاحب جی کے والد تہے کی
(لمعہ ۲) لہناجی کو گورونانک صاحب جی نے آخری امتحان نعش مردہ
خورانی کے وقت اپنے انگ یعنے جسم سے لگایا اور جسم سے لپٹا کر نام

اُنکا انگد یعنے انگ سے لگاکر انگد رکھا تھا اور عظمت وگوریائی بخش کر حکم دیدیا تھا کہ تم کہندور مین ہی رہو - تب سے بعد رحلت سری گورو نانک صاحب جی کے گورو انگد صاحب بہ ہون وجدائی گورو نانک صاحب مین ۶ ماہ تک ایک کوٹھ مین داخل ہوئے اور مراقبہ وسفارقہ گورو نانک صاحب جی مین مائل دست رہے - یہہ حال سُنکر سنگت یعنے اُمّت نے صاحب بوڈہا رنداس سے جو کلان مقرب بارگاہ گورو باصاحب جی کا تھا عرض کی کہ گورو انگد صاحب جی کو باہر لاؤ تب بابا بوڈہا جی نے کوٹھ کے اندر سے گورو انگد صاحب جی کو باہر لاکر دیوان لگایا اور سب کو ثواب درشن کا بلا - اور لنگر سدابرت کھٹہ رس بھوجن کا جاری ہوا - خود سری گورو انگد صاحب کچھ اپنے ہاتھ سے - دستکاری کرکے پرشاد چہکتے اور دہرم - زہد وعبادت نرنکار اور درد فراق سری نرنکاری مین مبتلا رہتے -

(لمعہ ۳) جب یہہ خبر پنجاب مین شُہرت پکڑ گئی کہ سری گورو نانک نرنکاری صاحب جی کے بعد گورو انگد صاحب جی مسند گوریائی پر بموضع کہندور براج مان ہین اور نہایت بھگتی اور ویراگ کی مورت ہین - دُور دُور سے شایقان دہرم وسنگت نرنکاری جی کے درشن کو آتے - رنگارنگ کے مایۂ زر و دولت پیش کش کرتے مقربان و فرزندان حسب التاکید حضور صرف لنگر و پرورش مساکین مین لاتے - اسی اثناء مین سری بھائی بالاجی خدمتگار ہمدم قدیمی گورو نانک صاحب والا لالو مل جی چاچا سری نرنکاری صاحب جی برائے درشن گورو دوئیم بادشاہ جی کے کہندور مین آئے پانچ فلوس وسری پہل نذر کرکے قدمبوس ہوئے - سری گورو انگد صاحب جی نے ہر دو کو گورو نانک نرنکاری صاحب کا روپ خیال کر

نے بہت پریم والتفات کی - اور بھائی بالاجی کو فرمایا کہ سری نرنکاری صاحب جی کی جنم پتری لاؤ اور جملہ سوانح کے حالات وفیض رسانیاں ومہربانیاں وسیاحت اونکی کی کیفیت لکھاؤ کیونکہ تم اول سے سری حضور کے ہمدم رہے ہو اسلیئے تمکو زیادہ واقفیت ہوگی فی الفور بھائی بالاجی تلونڈی گئے اور بعد تلاش تمام جنم پتری لائے جو ابتداء مین درج ہوچکی ہے سری گورو انگد صاحب جی نے بھائی بالا کو نہائیت شاد ہوکر ارشاد وسعاد فرمایا کہ آپ کی بدولت سے آج ہمنے سری آدنرنکاری صاحب جی کا درشن کیا جو اونکے زایچہ کو دیکھا - اور پھر پھول وزعفران وخوشبو اگر برسائے اور سینہ سے لگائے آنکھون اور پیشانی کو سرد کیا - فرمایا کہ کوئی ایسا گورو کا پیارا ہو جو دونو حروف گورکھی و شاستری جانتا ہو تا کہ اسکی نقل گورکھی مین کرے - اور ساکھی ہائے سیاحت سری مہاراج لکھنی شروع کرے کیونکہ گورکھی حروف سری آدبادشاہی جی نے ایجاد فرماکر سری گورو انگد صاحب جی کو حکم فرما دیا تھا کہ اس علم کو فروغ دینا اسلیئے کوئی کوئی سکھ مقرب گورکھی سے واقف تھے - اوس وقت مسمی پیڑا قوم موکھا باشندہ سلطانپور نے جہان سری بابا صاحب سا لہا رونق بخش رہے تھے حاضر ہوکر اور دست بستہ عرض کی کہ یہ خادم تحریر گورکھی کرے گا - چنانچہ بھائی بالاجی نے ابتداء سے آخر تک جنم ساکھی لکھانی شروع کی - اور بارہا سری باباصاحب جی کی کرامتین وبرکتین وعارفین کی ملاقاتین وکاملین کے مقالمتین دلنشین ومضامین نمکین حزین سن سنکر گورو انگد صاحب جی مدہوش ہوجاتے ودیگر سامعین حیران ہوتی گوردجی دو دو چار چار پہر دو دو دن کے بعد اصلی حالت مین آکر فرماتے کہ لکھائیے بھائی بالا - اسی طرح بھائی بالا متکلم و مُستلم خود سری نرنکاری صاحب جی کے بعض حالات صفات بابرکات بیان کرتا کرتا لطف معرفت مین پہرہا وروزہا محو دعالت سہو ہوجاتا - مخاطب مُتکلم - معلم - وپیڑا مُقلم قلمی کنندہ یعنے کاتب اس بادہ حقیقت کے دوران مین مست ہوجاتے - اور

اور بالا جی ہوش مین آکر کہتے - کہ لکھ بہائی بڑا - اسی طرح کے رنگ ہوئے الہی مین دنگ و اُمنگ مین محو ہوکر پرسنگ لکھتے لکھاتے - ایک عرصہ تک سری جنم ساکھی پوتھی کو پورا کیا - یعنے اختتام کو پہونچایا - بروز اختتام کڑاہ پرشاد تقسیم ہوئے دیوان لگا اور شبد کیرتن بھجن ہوئے -

لمعہ یعنے چمتکارہ ۴ - سمت ۱۵۹۶ بکرمی مین شاہ ہمایون شیر شاہ بادشاہ سے شکست کھاکر پنجاب مین آیا - اوس نے کہا کہ میرے والد کو پنجاب کے بابا نانک صاحب جی نے دعائے عطائے سات بادشاہت لازوال کی فرمائی تھی - اون سے ملکر سبب اس شکست کا پوچھا جاوے - اس لئے وہ بعد پتا لگنے کے سری کہندور صاحب جی مین آیا اور دیوان خانہ مین حاضر ہوا - سری گورو انگد صاحب جی خورد و خورد کو دکان کو کچھ پرشاد دے رہی تھے اور تلطف فرمارہے تھے - شاہ ہمایون کھڑے رہے - نظر التفات نہ ہوئی - ہمایون نے دل مین پیچتاب کھاکر قبضہ شمشیر پر ہاتھ رکھا کہ انپر وار کرون - تب سری گورو انگد صاحب جی نے زبان سے اونکو دکان کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ جہان تلوار چلانے کا کام ہوتا ہے لوگون کا وہان تو قبضہ پر ہاتھ لگتا ہی نہین ہے - بھلا فقراء پر تلوار لگانے کی کیا بھادری ہے - ہمایون سنکر اپنے دل مین بس پشیمان ہوا - حیران ہوکر ہاتھ جوڑکر قدمون کی طرف جھکنے لگا - ہاتھ شاہ کا قبضہ سے چمٹ چکا تھا - ہر چند کہنچا ہاتھ قبضہ سے جدا نہ ہوا - آخر ایک ہاتھ سے قدمون مین گورو صاحب کے بوسہ دیا - اور استغفار چاہا بہت عجز و انکسار کے بعد سری حضور ہمایون پر مہربان ہوئے - فرمایا کہ سری گورو نانک صاحب جی کا عطیہ راج مستقل زمان رہیگا بیشک تیرا بیٹا عرصہ ۱۵ سال تک ہندوستان کا راج کرے گا - اس عطایت و عنایت کے بعد گورو مہاراج نے لنگر سے پرشاد کھانے کا حکم دیا - چنانچہ ہمایون معہ ہمرائیان گورو صاحب کے لنگر کا پرشاد کھاکر بہت محظوظ و بلذو ذ ہوا - وہ رکیبی جو اشرفی و جواہر کی نذر کی تھی سری گورو انگد صاحب جی

نے غربا و مفلس کو تقسیم کرادی ہمایون رخصت ہوا۔

لمعۂ (۵) کھنڈور جی کے ایک نمبردار کو بیماری مرگی کی تھی اور وہ شراب خور آدمی تھا۔ حکم ہوا کہ اگر تو شراب ترک کرے اور ست نام منتر جپے تو اُمید ہے کہ مُہلک بیماری سے رہائی پاوے۔ چنانچہ کچھ عرصہ اوس زمیندار نے تعمیل حُکم کی عارضہ سے شفا ہوئی بعد مُدت دوشہور نابکار نمبردار سرشار غرور۔ شراب پیکر اوپر اپنے چوبارہ کے چڑہا اور سادہ سنگت کی تحقیر کرنے لگا۔ اوس شریر کو پھر عارضہ لاحق ہوا زمین پر گرکر جہنم واصل ہوا۔ اب بھی جو شخص اس عارضہ کا گرفتار سری کہنڈور صاحب مین جا کر ست نام منتر کا سمرن کرے اوسکا عارضہ دفع ہوگا۔

لمعۂ (۶) کرتارپور جس کا نام اب ڈیرہ صاحب گورو نانک جی کا مشہور ہے وہان سری لکھمی داس جی نے یہ عروج کہندور مشہور سُنا۔ خدمتگار کے پاس حکمنامہ برائے تجربہ کے جاری فرمایا خدمتگار سری گورو انگد صاحب جی کے حضور مین آیا اور حکمنامہ صاحبزادگان گورو بابا صاحب جی کا دیا۔ گورو انگد صاحب جی نگاشتہ مُن پیراستہ حکم نامہ پڑہ کر شاد ہوئے۔ سر اور آنکہون پر رکھا لبون سے بوسہ دیا اور اوسی وقت ضماد نقد اور ایک گہوڑا عمدہ خرید کر بحضور گوروزادگان نذر بہیجدیا۔ چنانچہ ہمیشہ سری حضور وسمی بادشاہ صاحب جی تک یہی رسم چلی گئی یعنے مُقرر رہی۔

لمعۂ (۷) بہ موضع باسر کے جو پہلے پرگنہ پٹی ضلع لاہور تھا اب سری ترن تارن کی تحصیل ضلع امرتسر جی مین جانب جنوب تخمیناً ۱۰ کوس کے فاصلہ پر ہے۔ خاندان تیجورائے مین لالہ امرداس بہلہ جی کے برادر زادہ کو بی بی امرو جی بیاہی ہوئی تھی ایک سحرگہ بی بی جی گورو نانک صاحب کے شبد پڑہتی تہی۔ بمقضائے وقت یہ شبد لالہ امرداس جی کے باطنی کانون مین گہر کر گیا۔

ہوئے منور کنچن سو ہودسے + جے گور ملے تنہ نیہا

یعنے آہن گران یعنے طلاد یعنے اگر گورو تیسا ملجاوے تو منور طلا ہوسکتا ہی

آہن کے میل

تمثیل ۔ فرد از کتاب ابو القرس سے بہ تعریف بادشاہ

ے گراہن گران شکر جود تو گو نیند ۔

اے بادشاہ جبکہ لوہار شکر بخشش تیری کا بیان کرین

بکورہ دادان جملہ زرشود بخجد ۔

یعنے بیچ بھٹی کے تمام طلا ہوجاوین منو یعنی کنگر

چونکہ لالہ امرداس صاحب سال وار گنگا جی جایا کرتے تھے ایک دفعہ ایک برہمچاری ہم منزل ہوا ۔ شراکت طعام کے وقت ان سے دریافت کیا کہ آپ کا گورو کون ہی یہہ لاجواب ہوئے ۔ برہمچاری جی نے انکی شمولیت پرشاد ترک کر دیا اور کھا کہ بے مرشدے یعنے نگورے کا درشن کرنا اچھا نہین ہے ۔ اس ترک و فرق سے امرداس جی کو گورو کی تلاش و تشویش ہوئی ۔ دوسری مرتبہ پھر براستہ گنگا جی موضع مہتھرہ کے پاس مسمی درگو برہمن قوم بھنبی نے امرداس جی کے چرن مین پدم دیکھا اور کھا کہ آپ کسی وقت بادشاہ ہونگے ۔ مجھے اپنے پروہتائی کی سند لکھدیجئے ۔ فرمایا کہ پروہت تو ہمارے آبائے اجدائی ہین البتہ سرتائی جو درجہ دویم پروہت ہوتا ہی وہ تمکو ملے گی چنانچہ یادداشت لکھدی گئی تھی ۔ اسواسطے ان تحاریک سے روز شب امرداس جی کو اشتیاق حصول ستگور کالگ رہا تھا اور مصرعہ بالا مذکورہ مرکوز دل ہوچکا تھا ۔ بی بی امرو جی سے درخواست کی کہ مجھکو اپنے والد کے چرنون مین لے چل جسکی یہہ دلاویز تصنیف ہے ۔ اور نیز گورو انگد جی مسندنشین سری گورو نانک صاحب کے روشن ہوچکے تھے اور چونکہ پنجاب کی اس پاکیزہ قوم کھتریان کے اپنے کوڑم یعنے سمدھی کے گھر بلا کسی کارضروری کے جانا ناجائز تھا مگر پھر بھی امرداس جی

بذریعہ بی بی امرو جی کہنڈ ور صاحب میں بحضور پر نور کرامت بھرپور گورو انگد صاحب جی
قدمبوس ہوئے گوہری گورو صاحب تو اوسیوقت جان گئے کہ یہ گورایؑی
کے مالک آگئے - مگر برائے تجربہ کے اون کی جانب دیر تک نظر نفرمائی - قاعدہ دنیادی
کے مطابق امرداس جی کو گورو انگد صاحب نے باستقبال کمال ندر علمی دینی تھی
بقولیکہ آنجا کہ عاشقی و معشوقی درمیان آمد - مالکی و مملوکی، شاہی و غلامی برخاست
گورو انگد صاحب نے کسی بات کا پھر لحاظ نہ رکھا گورو امرداس جی اس کسر شان
و تحقیر آن کو مان کر سعادت خدمت و سیوکائی کے شیدا ہوگئے - دل میں چاہا کہ
مہاراج اپنا سیت پرشاد بخشیں - لنگر کے وقت انتر جامی (یعنے عاشق) نے اپنے کشت
سے کھانا (یعنی خوردہ) اونکو بخشا - اوسی روز سے امرداس جی کامل سیوک ہوگئے جل کی خدمت
پکڑ لی گورو انگد صاحب جی نے کبھی اونکو بنظر التفات یاد نفرمایا - وہ اپنی خدمت میں
لگ رہے - گاگر کے بار سے سر میں زخم ہوگیا ٹھڑنے پڑگئے جیو ہوگئے - اگر کوئی
جیو سر سے گر جاتا تو اوٹھا کر سر میں ڈال لیتے تاکہ وہ جیو پامال نہ ہوجاے - اون کی
صادق ارادت مہاراج دیکھ ہی چکے تھے - ایک روز فرمایا کہ اے پورکھ تمہاری کیا اولاد
ہے عرض کی کہ دو دختران ہیں - حکم دیا کہ دو فرزند تمہارے ہوں گے کیونکہ وہ بابا جی
کے تھے وہ ہمارے اور دو ہی تمہارے ہونگے - عرض کی کہ سچے بادشاہ میرا جسم اب
خشک چوب کی مانند ہے فرمایا کہ تمہارا جسم ہرا بھرا ہے - چنانچہ دو فرزند مہاراج
امرداس جی کے ایک ہی دن توام یعنے جوڑے سوہری مل جی و موہن چند جی ہوئے
تھے -

لمعہ (۸) امرداس جی نے ۱۲ سال تک خدمت گورو صاحب و لنگر میں کر بہت
پست رکھی بارش ہو خواہ آندھی ہو ہر روز پہلی رات دریائے بیاس سے گاگر جل
اپنے سر پر اوٹھا کر لاتے - اور راستہ میں جپ جی صاحب جی کا پاٹھ کرتے چلے آتے

نصف راستہ دریائے و کہنڈور صاحب کے درمیان ایک پاکیزہ جگہ کنارہ تالاب تھا
وہان گاگر سر سے اوتار کر جپ جی کا بھوگ پاتے - متھہ ٹیکتے اور گاگر اوٹھا کر پہر رات
رہے مہاراج کو جاکر اشنان کراتے تو اوس ٹہرنے کی جگہ تالاب پر اب گوردوارہ بنا
ہوا ہے سنگت میلہ جگ کو وہان ایک دو ساعت آرام کرتی ہی تعظیم بجالاتی ہی
صادق لوگ اوس تالاب کی مٹی سینے ریگ اپنی گھر دن کو لے جاتے ہین جل ہین ہلا کر
اشنان کرتے ہین بلیات وامراض جسمانی سے شفا پاتے ہین نام اوس دربار کا دمدمہ
صاحب ہے قصبہ فتح آباد کی جانب شمال ہے - ایک رات کا ذکر ہے کہ گاگر جل دریا سے
سے لائے بارش ہورہی تھی پگ ڈنڈی ایک بافندہ کے صحن ہین سے دیوانخانہ
گورو صاحب ہین تھی - جب صحن مذکور سے گذرنے لگے تو بافندہ کی پارچہ بافی کھڈی
کی میخ سے پانو امرداس جی کا اٹک گیا - کھڈی ہین گر گئے - مگر گاگر پانی کی سر سے نہ چھوٹی
نہایت تکلیف سے گاگر بچا کر اندر لے جاکر گورو مہاراج کا اشنان کرایا - امرداس
جی کی ٹھوکر کھا کر گرنے کی آہٹ بافندہ کے کان ہین پہونچی بولا کہ صحن مین کیسا آہٹ
ہوا ہے اوسکی عورت بولی کہ امرو نتھانوان ہوگا جو ایسی مشکل وقت ہین اس عمر کبر
سنی ہین دریا سے گاگر لاکر گورو انگد جی کو نہلاتا ہے اور کچھ ایک دو لفظ بے ادبی
کے گورو صاحب کو وہ بولی - امرداس جی کے موںہہ سے آواز نکل گئی کہ اے باوری
گورو مہاراج دوجہان کے بادشاہ ہین - اسوقت جولاہی سودائین دیوانی ہوکر جنگل کو بھاگ
گئی چیر پھاڑ کرتی ہنستی روتی لڑتی ڈراتی جھومتی گھومتی آوارہ پھرنے لگ گئی
ادہر سری انتر جامی واقف اسرار نہانی نے دیوان لگا کر سری امرداس جی سے
دریافت فرمایا کہ بافندہ کے صحن کی عین کیفیت کہو عرض کی کہ آپ سب کچھ جانتے
ہین - اوسوقت سری گورو انگد صاحب جی نے جولاہے کو طلب فرمایا - وہ سودائن جورو کو
کو لیکر حاضر آیا - فرمایا کہ اے جولاہے بے باک ہوکر رات کا ماجرا سنا تمکو انجام نیک ملیگا

لھذا جولاہے نے کہا کہ جب سری امرداس جی تنا کہڈی مین گا گرلے کر گری تب فدوی کی عورت نے بے ادبی سے یہہ لفظ بولا کہ امرو بے مکانہ و نتہانوہ کو اسوقت بھی آرام نہین آتا - آپ کی نسبت بھی کچھہ گستاخی کا لفظ کہا تب امرداس جی کی زبان سے سرسری نکلا کہ دیوانی کیا کہتی ہے وہ تو دوجہان کے بادشاہ ہین اوسی وقت سے یہہ دیوانی ہوکر ویرانے مین پہرتی ہے مجھے حیرانی و پریشانی نے ابتر کردیا ہے آپ معاف کرو - فرمایا کہ امرداس جی کے چرن قدم کی خاک لے جاکر اسپر ملو - اور وہ جگہ چہوڑ دو - اور یہان سے روپیہ لیکر اور جگہ بنالو - چنانچہ بافندہ نے سری امرداس جی کا جہان چرن رکہا ہوا تہا خاک لیکر اوسکو لگائی سیانی ہوگئی وادس مکان کو محفوظ کرایا گیا - میخ جس سے پانون الٹا تہا سرسبز ہوگئی وہ ابتک سرسبز ہی دربار کہنڈور صاحب کی جانب جنوب درخت سرسبز ہے لوگ اوسکے پہل سے اولاد پاتے ہین بارہا خود حکومتی مین غیرون نے اوس میخ کو اوکہاڑا کاٹا - پھر پنچہ صاحب کی طرح سرسبز ہوتا رہا - چنانچہ بعد رخصت کرنے وقیمت جگہ دینے جولاہے کی سری گورو امرداس جی کو اوٹہکر چہاتی سے لگایا - غسل کرواکر نفیس قیمتی پوشاک پہرائی خدمات سے آزاد کیا - فرمایا کہ اب تمہاری مشقت انجام کو پہونچی - تم میرے قائم مقام ہوئے - اور یہہ ور بخشش عطاء فرمائی - سری گورو امرداس - نمانیون کا مان

جن کا کوئی مان و عزت نکرے

نتہانویوں کا تہانو - ندہریون کے دہر - نروہون کی دہن - نہ گتن کے گت

بے مکانون کی پناہ - بے ذریعہ کے ذریعہ - بے زر کے زر بخشنے والا - گناہگارون کے نجات دہ

نربلون کے بل - نہ پتن کے پت - گئی بہور - بندی چہور

ناتوانار کے پشت پناہ - بے آبرو کے آبرو بخش - گئی شئے کے لانے والے - حبس شکن

بہنن گہڑن سمرتہ عظمت کی کنجیان گورو امرداس جی کے ہتہ - فرمایا کہ جو شخص یہہ

توڑ دینے اور بنا دینے کے مجاز کرامت کی کلیدہا آپ کے ہاتہ ہین -

نام گورو امرداس جی کے ادچارن کرے گا وہ دارین مین کامیاب ہوگا۔ اوسوقت پانچ فلوسس دمری پہل دیکر تعظیم کردی۔ اور گوریائی بخشدی نیز اوسوقت بابو نند ڈھاڈہے نے پوڑی تصنیف کری۔ ؎

سوٹکا سو بہاسوئی دیوان ۔ پیئو دادے جویہا پوتا پر دان
ویعہد نشستہ مالک دیوان باپ دادے جیسا پوتہ منظور۔

سب سنگت کو حکم ہوا کہ انکو متھہ ٹیکو۔

لمعہ (۹) ایک روز۔ صاحب بوڈھا جی نے بلونڈر بابی کو کہا کہ شبد گاؤ۔ مغرور ربابی نے کہا کہ تم جاٹ بوٹ کیا جانو راگ شبد۔ یہ تذکرہ گورو انگد صاحب نے سنکر ربابی کو اپنے بارگاہ سے خارج کردیا۔ وہ نہایت تنگ بے ننگ ناموس ہوا۔ آخر۔ بعد تکبیر وعجز زیادہ انکسار کثیر بسفارش صاحب بوڈھا جی حاضر آیا اور ٹکہ دار کی اول کی ۲ پوڑی گاکر سنائی۔ نمونہ کے طور دو تین مصرعہ درج ہین۔ ؎

نام کلی کی وار۔ بلونڈ وستی ڈوم آکھی۔ ؎

ناؤن کرتا قادر کرے کیون بولہو وین جوخیوندے ✣ دے گناست بھین بھراؤ پارنگت دان پڑپیوندے ✣ نانک راج چلایا سچ کوٹ ستانی نیوندے ✣ لہنے دہریون چہت سرکر صفتی امرت پیوندے۔ وغیرہ۔ سالم وار بسبب طوالت درج نہین ہوئی۔

اسی اثناے مین ایک شب کو گورکہ ناتھ کی سدہ منڈلی گپت گپت اجسام مین۔ گورو جی کی دہرم سالا دیوان مین آتی ہوئی سری گورو امرداس و بوڈھا جی کو نظر آئی۔ گورو جی سے قیل قال کی گورو نانک صاحب جی کے انگ سی پیدا شدہ انگد۔ بعین پائے مطمئین ہوکر تعریف کرتے پرواز کرگئے۔

لمعہ (۱۰) کچھہ ایام بعد گوندا نامی کہتری قوم مروا ہا حاضر آیا۔ عرض کی کہ حضور کہتریان کے بادشاہ دارین مین جانب شرق ایک بلدہ آباد کرنا چاہتا ہون۔

ہزارہا روپیہ صرف ہوچکا ہے فیصل اسکی جنات مسمار کرجاتے ہین جملہ پیر
فقیر کی امداد چاہی گئی کارگر نہ ہوئی۔ سب طرف سے نا اُمید ہوکر بارگاہ
عالی مین آیا ہون۔ سری گوروانگد جی نے داسو داتو فرزندان کو فرمایا کہ
تم جاکر شہر آباد کرادو۔ وہ بولے کہ ہمکو جنات کی تسخیر کا عمل تو آتا نہین
فی الفور سری گوروامرداس صاحب جی کو حکم ہوا کہ جاکر عصائے سے جو آپکو
دیا جاتا ہے محاصرہ خط کردو اوسکے اندر شہر کی بنیاد رکھوادو۔ چونکہ وہ ہمارے
نزدیک ہے تم بھی اپنی رہائش کے مکانات وایک تیرتھ باولی تیار کرو۔
اور اب تم وہان ہی رہو اوس وقت سری گوروامرداس صاحب روانہ ہوکر
بکنارہ بیاس پہونچے ست نام منتر پڑہکر عصائے عطیہ گوروجی سے جہان
شہر پناہ کی تیاری تھی۔ خط محاصرہ کہینچدیا آفات جنات وبلیات بہوت
پرات مانع ہوگئے۔ نہائت آرام سے شہر کے مکانات تعمیر ہوتے گئے
حسب ہدائت مہاراج کے اپنی رہائش مکانات بھی طیار کروائے۔ اور
باولی صاحب تیرتھ کی بھی بنیاد رکھدی۔ گوندا بحضور حاضر آیا عرض کی کہ قصبہ
کا نام آپ رکھدین گوروجی نے گوبندوال نام رکھا۔ جو گوروادگرنتھ صاحب مین
بہتون کی تصنیف مین لکھاہے ۵ گوبندوال گوبندپوری ۔
ناواقف لوگ گوندوال پکارنے لگ گئے بخیال نام گوندا بانیئے کے۔
لمعہ (۱۰) تب سے سری امرداس مہاراج دنکو گوبندوال مین رہین۔
رات کو بارگاہ گورو صاحب کہنڈور مین آجاوین۔ ایک روز راستہ مین آتے
ہوئے قدم مقدس سری امرداس جی کا ایک استخوان سے چھوا زندہ انسان
بن گیا سورج پرگاش ومہان پرکاش گرنتھ راوی ہین کہ گورو دویم بادشاہ
جی نے یہ ذکر سنکر فرمایا کہ آپ کے قدم مین پدم ہے۔ اسی طرح آپ کی

بدولت ہر روز کرنگ مویشی وانسان زندہ ہوا کرین گے - اب آپ گوبندوال
مین رہین - ہم خود تمہارے ملنے کو آیا کرین گے تعمیل ہوئی - ایک روز سری
گورو انگد صاحب جی گوبندوال تشریف لائے - سری امرداس جی
صاحب فوراً استقبال کو حاضر ہوئے - ہمراہ ئے تفریح وسیر جانب دریائے
بیاس تشریف لے گئے - ایک ہاتھ امرداس جی کا آگے بڑھ گیا نہایت پشیمانی
وحیرانی لاحق حال ہوئی بڑی بے ادبی ہوئی کہ ستگورو سے آگے یہ ہاتھ
بڑھ گیا ہے - تمام عمر ہاتھ کو چھاتی سے لگا رکھا - اور خشک کر دیا - واہ سعادت
لمعہ (۱۱) جب کنارہ بیاس پر پہونچے - خدا فرق سے پہونچ آرہے تھے
برن دیوتا جی نے ایک اعلےٰ قسم کی ماہی بطور تحفہ وتصدق کے پیش کی سری
ستگورو جی نے سری امرداس جی کو فرمایا کہ آج سے ہمارے پنتھ مین کڑاہ پرشاد
اول سب سے برن دیوتا کو پہونچایا کرو - چنانچہ یہ نیک رسم ابتک جاری ہے
کہ گوردوارہ کو کڑاہ پرشاد دیا جاتا ہے - جہان دریا نہ ہو چاہ مین کڑاہ پرشاد
ڈالا جاتا ہے - اور برن دیوتا سے تب سے بہت تعلق گورو بابا نرنکاری صاحب
جی کے گھر سے ہی جب سے نالہ بیئین سلطانپور مین بابا صاحب کو برن
صاحب پالکی مین سوار کرا کر درگاہ نرنکار مین لے گئے تھے

دریا جی کا تحفہ ماہی باہر لا کر پیش کرنا موئلف نے شہر کوٹ کمالیہ سابق ضلع
ملتان حال منٹگمری ٹھکر پنتھ کے سادہان سے سنا تھا وہ دریائے پرست
ہین - شب ۲ دریائے پر بیٹھکر دریائے کی پوجا کرتے ہین - موجدان کا
لال صاحب ہوا ہے - جب لال صاحب مسند منتی پر بیٹھے تو دریائے
نے اونکو ماہی قسم اعلےٰ باہر اوچھال کر بخشی -
بعد اس بچھتر چیتریمے کے گورو انگد صاحب جی کہنڈور صاحب مین تشریف

لیے گئے -

لمعۂ (۱۲) کچھ عرصہ بعد - سری گورو انگد صاحب جی کے اقبال کا آفتاب روشن ہوا ایک جوگی کھنڈور مین رہتا تھا - رشک مین جلا وحسد مین مرا - بقول سعدی جی -

ہ

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم ❊ چشمۂ آفتاب راچہ گناہ -

راست خواہی ہزار چشم چنان ❊ کور بہتر کہ آفتاب سیاہ -

اس مقالہ کے مصداق جوگی نے یہ افترا دبرپا کیا کہ زمینداران جٹ قوم کھیرہ کو بہکایا کہ اس موسم مین امساک بارش سے ویرانی وحیرانی ہو رہی ہے تم انگد گورو سے بارشات مانگو اگر وہ بارش نہ دے تو اوسکو گانو سے رخصت کرو پھر بارش مین دونگا - بدین خیال کہ گورو جی - اس ہتک سے پھر یہان نہین آوینگے بارش ایک روز تو آخر ہوگی - اس حضرت جٹ قوم مطلب پرست مشہور منھہ پھٹی خاصیت نے دوسری بادشاہی جی کو کہدیا کہ یا تو بارش دین ورنہ گانو چھوڑ دین - فی الفور سری گورو انگد جی صاحب معہ دیرہ ولنگر وسامان - وہان سے کوچ ہوگئے بفاصلہ ڈیڑہ کوس از کھنڈور جانب پچھم بمقام تھیوہ خان رائے زادہ ایک صادق سکھ کی جھونگی مین مقام کیا وہ سکھ نہال ومالامال ہوگیا مارے خوشی کے تن مین نہ سمایا اور بنظیر قول سعدی جی از گلستان کہ ایک بادشاہ شکارگاہ سے ایک دہقان کے گھر اوترا تھا - فرد

ہ

کلاہ گوشہ دہقان بآفتاب رسید ❊ کہ سایہ برسر افگند چونتو سلطانی

اور اسی موقعہ کے پڑھتائی یہ شبد سری گورو بادشاہ صاحب جی نے چاہری ایک سکھ کی نسبت فرمایا ہے کہ بھلی سوہاوے چھاپری جنہ ہرگن گاوے

کیونکہ وہان سری پنجم بادشاہ صاحب جی نے نیز مقام فرمایا تھا اور سیکھ مالک چہاپری کا پریم دیکہکر کمال خوشحال ہوکر اوسکو نہال فرما دیا تھا۔ بہ تصدیق اسکے مہمان پرکاش گرنتھ مین لکھا ہے کہ موضع خان رائے زادہ کے تہوہ پر چندین مقیم ہوئے۔ جب سری گورو دویم بادشاہ جی خان رائے زادہ کے تہوہ سے تشریف لائے تو راستہ مین مسمی کھیون مل بھلہ سکنہ موضع بہیرین نے گورو صاحب کا استقبال کرکے اُنکو اپنے گھر مین اُتارا۔ کل سنگت کی سب طرح سے خدمت کی اور پرشاد چھکایا۔ تن من دہن سے گورو صاحب پر قربان ہوا۔ ست نام منتر حاصل کرکے دین و دنیا مین نہال ہوا اور گورسکھ مال مین اپنا نام لکھایا۔ یہہ آوازہ گوبندوال مین سری امرداس مہاراج کو پہونچا سینہ کباب وچشم پُرآب و دل بیتاب کہنڈور صاحب مین آئے۔ خراب دل شراب نوش زمینداران کو کہا کہ بصلاح صواب جوگی سحاب اب تک نہ آیا۔ کیا سبب اگر آب آسمانی و بارش ناگہانی درکار ہے تو جوگی کا جسم جس جس کے کہیت مین جائے گا وہان جل تہل ہوجائے گا۔ پہر تو دنیا مطلب بار جوگی کو کہینچ کہینچ کر اپنے کہیتون مین لے گئی یہانتک کہ کشش سے اوسکی نعش پاش پاش ہوکر کہیتون مین پانی برسانے لگی۔ پہر تو زمینداران معہ سری امرداس صاحب کے بحضور گورو انگد صاحب جی حاضر ہوئے۔ ناک رگڑ عجز و انکسار کرنے لگے کہ واپس کہنڈور مین تشریف لے چلین سری گورو انگد صاحب پرم دیالو کرپالو رحیم کریم سلیم حلیم قدیم جن کو مان اپمان۔ طلاء اور خاک قدح و مدح سب ایک سے نظر آتے تھے۔ جیسے برہم گیانی کی صفت سری گرنتھ صاحب جی مین نوین بادشاہی کی تصنیف مین فرمائی گئی ہے اُس مطابق دیال کرنا بندہ گورو انگد صاحب جی واپسی کو راضی ہوگئے۔

۵ ہرکھ سوگ جا کے نہین بیری میت سمان + کہو نانک سن رے
منان مکت تاتہہ نہ جان + اوستت نندا ناہہ جہہ کنچن لوہ سمان - کہو نانک
سن رے منان مکت تاہہ تہ جان + سکھ دکھ جہ پرسے نہین لوبھ موہ
ابھمان - کہہ نانک سُن رے منان سو مورت بھگوان +

گوڑی محلا ۹

سادہو من کا مان تیاگو + کام کرودہ سنگت دُرجن کی تان تے اہنس کی
بھاگو رہاؤ + سکھ دُکھ دونون سم کر جانے اور مان اپمانان + ہرکھ
سوگ تے رہے اتیتا تن جگ تت پچھانا + اوستت نندا دو تیاگے
کھوجے پد نربانا + جن نانک ایہہ کھیل کٹھن ہے + کنہون گورمکھ جانان -

ਹਰਖ ਸੋਗ ਜਾਕੈ ਨਹੀ ਬੈਰੀ ਮੀਤ ਸਮਾਨਾ। ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਣ
ਰੇ ਮਨਾ ਮੁਕਤ ਤਾਹਿ ਤੇ ਜਾਨਾ। ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਨਾਹਿ ਜਹਿ ਕੰਚਨ
ਲੋਹ ਸਮਾਨਾ। ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ ਮਨਾ ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੇ ਜਾਨਾ।
ਸੁਖ ਦੁਖ ਜਿਹ ਪਰਸੈ ਨਹੀ ਲੋਭ ਮੋਹ ਅਭਿਮਾਨਾ। ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਣ
ਰੇ ਮਨਾ ਸੋ ਮੂਰਤ ਭਗਵਾਨਾ।

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯

ਸਾਧੋ ਮਨ ਕਾ ਮਾਨ ਤਿਆਗਉ। ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਸੰਗਤ ਦੁਰਜਨ
ਕੀ ਤਾ ਤੇ ਅਹਿਨਿਸ ਭਾਗਉ। ੧। ਰਹਾਉ। ਸੁਖ ਦੁਖ ਦੋਨੋ ਸਮ ਕਰ
ਜਾਨੈ ਅਉਰ ਮਾਨ ਅਪਮਾਨਾ। ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਰਹੈ ਅਤੀਤਾ ਤਿਨ ਜਗ
ਤਤ ਪਛਾਨਾ। ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਦਊ ਤਿਆਗੈ ਖੋਜੈ ਪਦ ਨਿਰ
ਬਾਨਾ। ਜਨ ਨਾਨਕ ਇਹ ਖੇਲ ਕਠਨ ਹੈ ਕਿਨਹੂ ਗੁਰਮੁਖਿ
ਜਾਨਾ।

گورو انگد صاحب جی کو تو اس مین کچھ مطلق رنج ہی نہین تہا۔ جوگی کی بدگت و مرگ سے نہائیت رحم و افسوس مین ہوئے سری امرداس جی پر بسیار ناراض ہوکے اور اون کی طرف پشت کر لی کہ تمنے ایسا کیئون کیا۔ ہمکو اس اپنے ذاتی اغراض کے لئے عظمت دکھانی نازیبا ہے بعد عجز و نیاز و استغفار کی معافی ہوئی۔ جانب کہنڈور صاحب جی کے سوار ہوئے راستہ مین کہیوال قوم بہلہ کہتری سکنہ بہیروں پور نے دوبارہ نہائیت ارادت و عبادت سے مہاراج کے ڈیرہ کو پرشاد ضیافت کے او د اپنا جنم سہل کیا۔ بعد ازان کہنڈور صاحب مین باستقبال صدہا بشار و بہات آواز ہائے ساز و شبد کیرتن پڑہتے ہوئے اور پہول برساتے ہوئے حضور کو کہنڈور صاحب لے آئے اور موفور مسرور ہوئے۔ مگر سری دوئم بادشاہ جی کو بار بار جوگی کی حالت کا نہائیت دردناک ماجرا لاحق حال رہا۔ اگر سری امرداس جی اس کار کے بانی نہ ہوتے تو وہ دوسرے کو ہرگز نہ بخشتے۔ وقت دیوان لگنے کے بلونڈ راگی ڈہاڈی نے یہ پوڑی گائی۔

بطور رباعی

۵

پوڑی — نون ندہ نام ندہان ہے تدہ وچ بہرپور + نندا جو کسان
نام اقبال و عظمت — نام پرشیر — آپ مین بہرا ہوا ہے

تیری جو کرے سو وجی چور + نیڑے وسے مات لوگ تو دہ سو جہے دور
آپ کی مذمت کرین وہ ہوئیگ دور — آپ کو نزدیک نظر آتی ہے — دنیا والون کو درگاہ آپکی جو دور نظر آتی ہے

بہیر وسایا بہیروان سنگور کہنڈور —
دوبارہ آباد اتے بہیرو کا فرزند ارجمند اے ست گور بہیرو کے صاحبزادہ قصبہ کہنڈور کو —

ਪਉੜੀ

ਨਉ ਨਿਧ ਨਾਮ ਨਿਧਾਨ ਹੈ ਤੁਧ ਵਿਚ ਭਰਪੂਰਾ ਨਿੰਦਾ ਤੇਰੀ ਜੋ
ਕਰੇ ਸੋ ਵੰਞੇ ਚੂਰਾ ਨੇੜੈ ਵਸੇ ਮਾਤ ਲੋਗ ਤੋਂ ਦਰ ਸੂਝੇ ਦੂਰਾ
ਫੇਰ ਵਸਾਇਆ ਫੇਰੋ ਆਨ ਸਤਿਗੁਰ ਖੰਡੂਰਾ

یہی پوڑیان سری گورو پنجم بادشاہ جی کے حضور بلاکر بلونڈ مذکور وستا برادر شش
نے گنگا کی وار بنا کر پیش کی جو ورج سری گورو گرنتھ صاحب جی ہو گئین اور
غضب وخشم جو اول مطربون پر بسبب نافرمانی وتحقیر وتوہین گورو صاحبان
وناسنانے نندکے وارو تھا سب معاف فرمایا گیا۔ سری گورو انگد صاحب
جی مہاراج نے ۱۳ سال ۶ ماہ ۹ دن ہزارہا کھتریان وبرہمنان وجٹان وغیرہ
چارورن کو وحدت وزہد وعبادت ورپاہگتی سکھائی اور اس سچے مذہب کو
فروغ دیا۔ سری گورو امرداس صاحب جی کو خزانہ عظمت وبرکت وعبادت
وریاضت وگوریائی بخشکر جملہ سنگت کو انکے قدمون مین جھکایا اور اپنی طلبی
درگاہ مقدس کا حکم سنا دیا۔ اور ۷ یوم تک جگ بین زنگارنگ کے بھوجن
غرباء وامراء وسنگت چارورن کو تقسیم ہوتے رہے اور آسا کی وار کے
ادچارن اوسجاگہ ہوتے رہی اور سوودی چوتھ ماہ چیت سمت ۱۶۰۹ پہر دن باقی
رہی۔ اشنان کر پاکیزہ پوشاک پہر سری جپ جی کا پاٹھ کیا۔ صندلی
چکھا پہلے سے ہی بنائی گئی تھی۔ داسو و داتو جی کو دھیرج فرمائی اور
سری گورو امرداس جی کی دستگیری کردائی۔ درین اثناء مقربان ومعززان
سنگت باہم تذکرہ کرنے لگے کہ سری حضور گورو نانک صاحب جی نرنکاری
توجسم مقدس کو ہی درگاہ مین لے گئے تھے۔ اس مکالمت کو گورو جی نے
اپنی برکت سے جان لیا۔ بسترہ پاک پرجسپر کو شادعبنزیات چڑھکے ہوئے
تھے چادرتان کر براج گئے جسم جلیل ایک دم مین چہپ گیا۔ سنگت و
گورو امرداس جی نے بہت انکسار وعجز کی کہ آپ سری نرنکاری صاحب
جی کا روپ ہین۔ اب آخری درشن دیجئے۔ گورو انگد صاحب فی الفور
پرگٹ ہو گئے اور فرمایا کہ گورو بابا نرنکاری صاحب جی کی اہین برابری

ہوسکتی تھی - اِسلئے ہمکو دُنیا کی طرح سکار کرین - اوسوقت نرنکار کے
آگے متھا ٹیک کر درگاہ کو تشریف لے گئے آکاش مین دیوتاؤن نی پھول
برسائے گندہربون نے شبد گائے - اور بار یک نگہبان معرفت مثل
سری ۳ بادشاہی جی و صاحب بڈھا جی و فرزندان گورو صاحب و بھائی
پیڑا جی وغیرہ مقربان کو دیوتا اندر برن نارد برہما - مہیش جی - ترن قیمہ
اور سری گورو نانک صاحب جی کی درشن آسمان پر ہوئے - یکایک حاضرین
کے دماغ معطر ہوگئے نسیم خوشبودار چلنے لگی حسب ہدایت گورو مہاراج اشنان
کے بعد سکار کرم کرایا گیا - سری تپیانہ صاحب تالاب پر سبنے اشنان
کردیوان لگایا شبد کیرتن - آرتی سوہلا - گگن مین تھال رو چند دیپک بنے
تار کا منڈلا جنک موتی - اِسکا بھوگ پاکر ارداس کرکڑاہ پرشاد تقسیم کیا گیا
وبہت سی پوشاک ہا ظروف و نقد مساکین و برہمنان سائلان کو تقسیم فرمائی -
جگ بیت پریت کریا نہین کی - (از مہمان پرکاش) فقط
بابا سروپ داس جی نے اخیر اس کتھا کے یہ شلوک مہمان پرکاش گرنتھ
مین لکھے ہین - دوسرا ۵

ہے ستگور کرپال راکھ لاج نج برد کے -

سروپ داس ہوئی دیال سدا چرن ہردی بسے

دوہا ۵ تہن گل پھیر و پتا سبھرائی جی تات

گورو انگد کھیوی پتی داسو داتو تات

(نام تانہ مقدمہ / فرزند)

بابا سروپ چند صاحب بھلہ گور امرداس صاحب جی سے نوین ۹ کرسی پر
تھے - جنکے فرزند بابا کرپا دیال سنگ صاحب مشہور جنہون نے سُرمئی
پوشش دیگر وچند توڑا دستار سر پر رکھا - نواب صاحب لکھنوئی بابا صاحب

کو باستقبال لکہنؤ مین لیگیا کیونکہ نواب مذکور نے بڑا بھاری جگت ہو د طریق پر کیا
تھا - ہر چند انکو جاگیر دینے کی آرزو کری بابا کرپا دیال سنگھ جی نے منظور نہین
کی تھی - اونکے بعد سری بابا سادہو سنگھ صاحب سرون خالصہ جی سہری
پوش جنہون نے ہزارہا مساکین نہنگ سنگھان کی پرورش فرمائی و
صدہا صاحبزادگان کو امرت چہکایا - ۹ بادشاہی سری کانشی جی و پٹنہ
صاحب کے دربار مین بہت عرصہ جانشین رہے تھے اونکے فرزند ارجمند
سری من بابا سمیر سنگھ صاحب مہتاب خالصہ ہین - جنہون نے بہت سے
گرنتھ اپنے گورمت کے تصنیف فرمائے ہین منجملہ انکے سورج پرکاش بڑی
تصنیف ہے - انہین کے بزرگان نے یہ رسم مقرر کی ہوئی ہے کہ سری
کہنڈور صاحب مین جملہ بھلہ صاحبزادگان کی چوکی ہوکر ڈیرہ صاحب دویم
بادشاہ جی کے طواف مین نہایت پریم سے شبد گاتے جایا کرین اور
گوراانس دویم بادشاہی جی کو نذرین دیا کرین - سری کہنڈور صاحب کا مندر
بعمارت پختہ عظیم الشان دیگر دگرد بونگہا بنے ہوئے ہین اور ۱۵۰۰ روپیہ کی جاگیر
ہے لنگر سدابرت جاری ہے سالیانہ میلہ شراہدان کے چوتھ کو ہوتا ہے
جگ تقسیم ہوتا ہے یہ سعادت مہاراجہ سنگھ صاحب مرحوم رنجیت سنگھ
جی کے حصلے مین آئی ہے کہ دربار پر ہزارہا روپیہ لگائے و جاگیر مقرر فرمائی
جانب غرب پتیانہ جی پختہ تالاب ہے جسپر کچھ زمانہ سری نرنکاری صاحب نے
تپ کیا تھا - وہ متبرک تیرتھ نجات بخش دنیا کا ہے اور گورو انگد صاحب
جی کی اولاد تین صاحبزادگان نہایت پاکیزہ و نیک روش و صاحب
اقبال کہنڈور و بیروال کپور تھلہ و ایک گہر لاہور مین سرفراز ہین -

ضمیمہ رپورٹ نمبر ۲

فہرست تفصیل گوردوارہ ہائے سری گورو انگد صاحب جی دوم بادشاہی

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	سمت	پجاری	کیفیت
۱	موضع سرائے ناگہ متصل ہریکے	فیروزپور	ازمکتسر صاحب ۷ کوس	شمال	سادھ اوداسی گھرباری	اس گاؤن کا نام اول سرائے متا تھا۔ دوبارہ ناگہ سادھ نے بسایا اسلئے ناگہ کی سرائے نام ہوا دیہ سے جانب پورب تھیوہ پر جنم استھان کا بے تعمیر مندر ہے۔ پوجاری حماکا گانو کھاتا ہے دربار بننا چاہئے۔
۲	سری کرتارپور راوِیہ	گورداسپور	۳ کوس از ڈیرہ صاحب		اوداسی سادھ	جہان گورو انگد صاحب جی کو گورپائی کے تخت پر بٹھایا۔ سمت ۱۵۹۶ مین عمر ۳۵ سال ۴ ماہ تھی سمت ۱۵۹۵ بشنو دیوی جاتے ہوئے عاشق مرید بن گئے۔

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	سمت	معافی جاری	کیفیت
۳	کہنڈور صاحب	"	۱۲ کوس از گوئندوال ۲ کوس		معافی [illegible] زمین	اس جگہ سالہا مسند نشین رہی۔ اور ہمایوں بادشاہ بھی یہاں ہی آیا۔ اور سماہد ڈیرہ بھی یہاں ہی ہے جاگیر معقول لنگر سدابرت جاری ہے دربار عظیم عمارت کا ہے۔
۴	پتیانہ صاحب واقعہ متصل کہنڈور صاحب	"	بر سر تالاب نصف میل از دیہ	غرب	"	بکنارہ جہاں گوروجی نے تپ کیا تھا اب تالاب پختہ بنا ہوا ہے۔ بکنارہ تالاب یادگار نشست گاہ بنی ہوئی ہے۔
۵	موضع خان راؤزادہ	"	ڈیڑھ کوس از کہنڈور	"		جگہ کی ترغیب میں زمینداران نے بامید بارش گوروجی کو گانو سے رخصت کیا۔ تب خان راؤزادہ میں مقیم ہوئے تھے۔
۶	گوئندوال	ضلع امرتسر	۳ کوس از کہنڈور صاحب	پورب		گوردوارہ یادگار بنانا چاہیے بقول گورتیرتھ سنگرہ کیونکہ گوروجی بارہا ۳ بادشاہی کو درشن دینے آئے تھے۔

احوال سری گور فرزندان

سمت ۱۵۸۱ ۹ - بیسا کہہ دن مین بمقام کہنڈور جی - داسو جی نے جنم لیا -

۲ - پوہ سمت ۱۵۸۹ مین بی بی امرو جی پیدا ہوئین - جو برادر زادہ ۳ بادشاہی جی کو بیاہی گئین -

اسی بی بی کی زبانی مصرعہ شبد کا سن ہوئے منور گیخن پہر ہوئی جی گور سلے تیہا سنکر سری ۳ بادشاہی جی بحضور ۲ بادشاہی جی آکر سکہہ ہوئے اور بادشاہی پائی

سمت ۱۵۹۱ ۹ - جیٹھ مین دوسری بی بی انوکہی جی جنمیں

سمت ۱۵۹۴ ۱۷ - ماگہ سری داتو مل جی جنمے کہنڈور جی مین ہی سمائے

کہنڈوری صاحبزادگان کا فرض ہے کہ جنم استہان - و پر لوگ استہان اپنے بزرگان صاحب داسو داتو جی کے بطور یادگار قایم فرماوین -

ختم شد راش دوئیم

خاکسار ان بادہ نہال سنگہ دسم بکہہ سنگہ